اوم

بھگوت گیتا

کی

پیتامبری شرح



شری سوامی مہاراج انند گرے۔ جی کی

بنائی ہوئی - شری بھگوت گیتا اوپنشدوں

کی ٹیکا

پرمانند پرکاشکا

مطبع ایجاد کشن آگرہ مین منشی کشن لال کے

اہتمام سے چھپی -



بدّ باوان ہین جیسے اپنے بل کے انوسار آکاش مین پکشی کی گتی ہے اِس پرکار بید
شاستر پرکہیشٹر منیشٹر تتیش شاردا سنت مہنت مہاتما سادہو بھگت پنڈت
اسنکہیات کلپون سے اب تک پرمانند سروپ سری کرشن چندر مہاراج میرے سوامی کے
گنونکو برنن کرتے چلے آتے ہین تو بھی پار نہین پاتے ہین پرمانند سروپ ہونے سے
سری مہاراج سبکو پیارے لگتے ہین آنند سروپ سے کسیکا بیر نہین سبکو
آنند کی نند ابرالی اسو باکرتے ہوئے سنسنا بھے نہوگا اور جو آنند پدارتھ کو پرمانند
سروپ سری کرشن چندر مہاراج سے پرتھک ایک گن بلکشن پدارتھ سمجھتے ہین اور سری مہاراج کو
آنند جنک اور آنند گنک روپادی مان پدارتھون کیطرح سمجھتے ہین تو بھی پرمانند سروپ سری مہاراج
سے سوا سری شریشٹھ اور کوئی پدارتھ آنند گنک اور آنند جنک نہین جو کہ چت بید دست استر
مورتیمان ہوکر او تتیش شاردا اور پہلے کہیشٹر منیشٹر اور برتمان کال مین جو سنت مہنت پنڈت
ہین یہہ سب مجھہ سے ایسا کہین کہ پرمانند سروپ سری کرشن چندر مہاراج سے پرتھک شریشٹھ استھاور
جنگم سادہو یا نرولو پرمیہ کوئی اور پدارتھ ہے بلک پرتیکش انہو بھی کرا دیوین تو بھی مجھکو اوس
پدارتھ کی چاہ نہین اور نہ مین جگیاسا کرتا ہون اور نہ مجھہ پہہ ایہات کی نرنی کرنے مین امر کسی سے
باک وادھے بلکہ سری مہاراج بہی یہی کہین تو اونکا کہنا میرے سرماتھے پر ہے پرنتو مجھہ مین تو
یہہ سمرتھہ نہین کہ پرمانند سروپ سری مہاراج سے مین پرتھک ہو جاؤن اور سری مہاراج یہہ چاہین کہ
کسی پرکار ہمسے پرتھک ہو سکتا ہے تو سری مہاراج مین انت اچنت سکتی ہین سری مہاراج ہی مجھکو
آپ سے پرتھک کردیوین یہہ سری بیری پریتی اور نانا سمبندھ ایسا ہے کہ جو سری مہاراج بہی اسکو کہ جنت
پرتھک کیا چاہین تو نہین ہو سکتا ہے پھر اور دکی تو کیا سمرتھہ ہے کیونکہ یہہ سمبندھ لوکک بیدک
نہین کہ جو شاید انو مانادی پرمانون سے بچا تار ہے یہہ انادی تادات سمبندھ ہے جو سری مہاراج
مین سدگن یا سمرتھہ دیکھکر یا اونکو ایشور شیام سندر کرونا کر بھگت وتسل سمجھکر میری
پریتی پرمانند سروپ سری مہاراج مین ہوئی ہو تو اوگن یا سمرتھہ آدی سری مہاراج مین

جانکر جاتی رہی یہہ پیرمتی شوا بہاوک سناتن ہے پرمان جن نہین اور جو بہگوت بہگت
سری مہاراج کو سدگنا کر لوکک بیدک بدیا مین ناگر راج رابیشر سرلسٹ ہالیشر پرمیشر مہیشہ
پیرات پیر دوکہہ درو رہرشہ رہمان بسم تہہ دان ستو بہا سندر کی کہان سکار پرم اودار داتا
جگت کا کرتا بہرتا ہرتا انتریامی جگت سوامی ہرن گربہ پراٹ لبشور وپادی کہکر پرتیکش
تا بدانو مادی پرمانون کرکے سدہ کرتے ہین اور کہیں شرمنیش سیش شاردادی کی
ساکشی دیتے ہین سو وے کہو اور سمجہو اور اس پرکار پرتیتی کرو اونکو اتنا ساوکاش ہے مجہکو تو
چرچا کرنیکا یا پرتہک بدارتہہ ہین من لگانیکا نہ ساوکاش ہے اور نہ سمرتہہ ہے میری پرارتہنا تو
سری مہاراج سے یہہ ہے کہ جو کچہہ اتنک مجہہ سے شوکہنا ہوئی ہو تو ہوئی اور میرے بہلے کے لئے میرے
نمت ابتک جو کچہہ آپکو میرے جانمین بکشیپ ہوا سو بہی ہوا پرنتو اب سری مہاراج کو میرے نمت
کنچت ماتر بہی بکشیپ نہووے مجہکو یہہ بڑا اشچریہ اور درد ہے کہ وے کیسے آپکے بہگت تہے
جنہونے آپسے سہاے چاہی درویدی گجیند آدی کی ایسی کیا ہانی ہوتی تہی سری مہاراج رامچندر
اوتار مین آپنے ہنومان جی سے یہہ کہا کہ ہے ہیر جو کچہہ تمنے ہماری سہاے اور بہگتی کری سو لوگون مین
پرسدہ ہے اوسکے پرتیوپکار مین یہہ بردان دیتا ہون مین کہ ایسا کوئی کال نہو جو مین تمہاری
سہاے کرون ہے بہگوان یہی مین چاہتا ہون اور لکہے دیتا ہون کہ اب اچہون اور نیچے
میرے واسطے ہوا ابتک جو جو انوگرہ آپنے مجہہ پر کیئے کہانتک کہون اور لکہون انت ہین جو کچہہ
آپنے میرا اوپکار اودہار اپنی طرف دیکہکر کیا اوسکی تو اودہی ہو چکی اور جو کچہہ مجہکو کرنا چاہیئے
تہا اوسکا پرارمبہہ بہی نہونے پایا کیول منوراج کرتے ہوئے ہی آپنے سو ہل کہکے مجہکو سنیاس
اور کرتارتہہ کر دیا جبکہ یہہ آپکی مہان ہے تو آپکے سوا مین کسکو سرشٹہہ اوتم پرمیشہ
مانون اور اسکے سنگہہ اور ایک کنی متاک بنایا ہے کہ پرنتم مین سکام تہا سنسار کے دکہو نہین دیکہی
تہا اور ناپو نہین بیتا تہا اور انیک جنجال جہگڑون مین پہنسا ہوا تہا ایک سمے لشنانند مین بیٹہا
بہلا نیکے لیئے آپکی لیلا انوکرن اور سروپ انوکرن کو دیکہا مینے سو وہ انوکرن آپکے سروپ اور لیلا

کے سامنے لیش ماتر بھی نہیں تھا اور پراکرت بھاشا میں آپکے گرنتھونکو سنا میں اتنک سو آپکی کرپا کے یہہ نہیں جانتا ہون کہ اسمین کیا کارن تہا جو اپنے آپ پتابتی کے آپکے گُن اور سُروپ مین پریتی ہونے لگی اور دُکھونکی نِورتی ہونے لگی اور پرمانند کا آدبھاؤ ہونے لگا تب تو مین نے کیول آپکے چرتر اور گُنون کے سُروُن کو دُکھونکا دُور کرنیوالا اور پرمانند کو پرپت کرنیوالا سمجھا پھر ایسا ہوا کہ ویدشاستروں مین اور بڑے بڑے مہاتما سنت مہنت بندھوؤن کے مُنہہ سے آپکی بڑائی سُنی اور آپکا بڑا پربھاؤ سُنا اور پھر وید اور گیتا آدی شاستر اور سُوپاتر سجن آپکے بھگتونکو پرانون سے بھی پیارا مین نے جاننے لگا یا شاستر اور سدگرون کی کرپا سے اور آپکے پرتھم انوگرہ سے مجھکو یہہ گیان ہوا کہ آپ ہی ساکشات پرمانند گیان سُروپ ہین جسکے واسطے سب لوگ نانا پرکار کے یتن کرتے ہین آپکے جاننے مین کچھہ بھی یتن نہیں اور نہ کسی ساڈھن کی اچھا ہے کیونکہ آپ سُوئیم پرکاش گیان سُروپ ہین بُدھی آدی جڑ پدارتھ کیسے پرکاش کر سکتے ہین اسپرکار اپنے آپ مجھکو انبھو اپروکش ہوئے اب بہلا مین آپسے کیسے پرتھک ہو سکتا ہون تا تپریہ جب گرہستھ آشرم مین انیک سنسار کے جھگڑون مین اور شاستر آرتھ جاننے کے لئے مت متانتر کے جھگڑون مین لگا ہوا تھا تب تو سبکو تیاگ کر آپکے سنمکھ ہوا پھر اب آپسے کیسے جُدا ہو سکتا ہون ✤ یہہ منگلاچرن سماپت ہوا ✤

دیش بھاشا کی ستتی ✤ پرتھم دیش بھاشا سُنکر مجھکو تو دہ ہوا ہے اِس ہیتو سے دیش بھاشا مجھکو اتِ پریہ لگتی ہے منکھہ لوک مین دیو بھاشا تو کوئی کوئی بولتے سمجھتے ہین کثرت سے پراکرت دیش بھاشا بولتے سمجھتے ہین اور اِس لوک مین یہہ چال ہے کہ جو دیو بھاشا کے گرنتھون کو پڑھاتے سُناتے ہین وے بھی ارتھہ اونکا دیش بھاشا مین ہی سمجھاتے ہین اور پرسِدّہ ہے کہ اَنیک مہاتما سنت ساڈھو دیش بھاشا ہی مین بھگوت کے گُنانوباد سُنکر بھگوت کو پراپت ہوئے

اور اسنگھیات جن برتمان کال مین بھگوت کے سنمکھہ ہین مین نہین جانتا کہ کوئی لوئی
مورکھ بھاشا کی نندا کیون کرتا ہے اور اپنی ہنسی کرا کر پاپ کا بھاگی کیون ہوتا ہے
ہنسی تو اوسکی ایسی ہوتی ہے کہ ایک آدمی دیوبھاشا مین کتھا بانچتا ہوا دیش بھاشا
مین ارتھ سمجھاتا تھا وہ بکتا دیش بھاشا مین بولا کہ دیش بھاشا کا پرمان نہین اور
اوسکا پڑھنا سننا نشپھل ہے یہہ سنکر سمجھہ والے شروتا سب اوٹھہ کھڑے ہوئے
اور دیش بھاشا مین کہنے لگے کہ بکتا تو بڑا ہی مورکھ ہے بکتا کو کرودھ آگیا سننے
والونکو ناستک مورکھ شودر برن سنکر کہکر دیش بھاشا مین گالیان دینے لگا سننے
والون نے بکتا سے کہا کہ سنو بکتا جی ہمارے تو دیش بھاشا پرمان اور سپھل ہے
گالیون کا پھل دکھہ ہمکو ہوتا ہے اور تمہارے تو دیش بھاشا پرمان نہین نشپھل ہے
تمنے ہمارے کہنے کا کیون برا مانا اے مہتو تیرے کہنے مین بدتو بیاگھات دوش سمجھکر اور تجھکو
کرتگھنی سمجھکر اوٹھہ کھڑے ہوئے ہین جو بولتا ہے اوسیکی برائی کرتا ہے جس دیش بھاشا
کی بدولت اور کرپا سے تیرے انیک بیوہار سدھہ ہوتے ہین اوسکے اپکار کو نہین مانتا
بلکہ نندا کرتا ہے یہہ سنکر وہ بکتا چپ ہوگیا اور شروتا اوسکی ہنسی کرتے ہوئے چلے
گئے اکیلے بکتا جی بیٹھے رہے اور پاپ کا بھاگی ایسے ہوتا ہے کہ جسکو دیوبھاشا کی
تو سمرتھہ نہین اوسکو دیش بھاشا سے بھی ہٹا دینا کتنا بڑا انرتھ ہے اسمین
سندیہہ نہین کہ دیوبھاشا ممکشو کے لئے اتینت ہتکاری ہے پرنتو مندمتی
ممکشو کیا کرے کثرت سے چارون برن آشرم جو اپنے دھرم اشٹ دیو مت سے
انجان ہو رہے ہین اور غیر مذہب والونکے پنجے مین پھنسے چلے جاتے ہین اسمین یہی ہیتو ہے
کہ وے لوگ تو سب اپنی دیش بھاشا مین اپنی اوپاسنا اشٹ کو سن پڑھکر جلد سمجھہ لیتے
ہین اور یہہ برن آشرمی دیش بھاشا کو نشپھل اپرمان مورکھون کے مکھہ سے سنکر نشیو ونت
بنے رہتے ہین تاتپریہ میرا یہہ ہے کہ جسکو دیوبھاشا کے پڑھنے سننے کی سمرتھہ ہے وہ تو

بھولکر بھی ویشیش بھاشا کی پوتھیون کو نہ پڑھے نہ سُنے اور جو اسمرتھ ہین وے
ویشیش بھاشا کو پرم ہتکاری سمجھین ویشیش بھاشا مین نندا استتی سُنی ہوئی
تو پھل داتا ہے بھگوت کے گن سُنے ہوئے سُپھل کیون نہ ہونگے تا تپریہ ویشیش بھاشا
بھی بے سندیہ پرمان اور پھلدایک ہے اب ویشیش بھاشا مین پرمانند شروتی
ہر کرشن چیند مہاراج جنکے گنونکو سادہان ہو کر سُنو جو پرش برہمہ ودیا کی
پرکریا کو نہ جانتا ہو وہ پرتھم برہمہ ودیا کی پرکریا کو یاد کرے جب گیتا کا تاتپریہ سدھانت
سمجھہ مین آویگا کیونکہ برہمہ ودیانت شاستر مین گیتا سدھانت گرنتھ ہے پرکریا
کے پرکرن پرتھک ہین پرمانند پرکاشکا اس ویشیش بھاشا کی ٹیکا سے پرتھک ایک
برہمہ ودیا کی پرکریا ویشیش مین مین نے بھی برنن کری ہے جسکا نام آنند امرت برشنی
پرسدھ ہے اوسکو اس ٹیکا کا ایک انگ ویشیش پورب بھاگ سمجھنا یوگ ہے جبکہ آنند
امرت برشنی پرکریا اس ٹیکا کا پورب بھاگ ہے اِسی ہیتو سے ویدانت سنگیا کا
اِس ٹیکا مین مین نے نروپن نہین کیا کیول سدھانت پدارتھونکا نروپن ہے
اور اِسی ہیتو سے سجن ودوان سادھو مہاتما پنڈتون سے بھی کچھہ پرارتھنا اس ٹیکا مین نہین
کری اور نہ سمبندہ ادھکاری آدی پدارتھونکا لکشن کہا ہے آنند امرت برشنی مین
ادھکاری وغیرہ کا لکشن لکھہ چکا ہون سجن سادھو اپنی سجنتا سادھوتا کیطرف
دیکھکر بگڑی ہوئی اشُدھ گیتا کو بھی شُدھ کر دیتے ہین اور دُشٹ شُدھ مین بھی دوش
نکال دیتے ہین اِن دونونکا یہہ انادی ابھنگ سوبھاؤ ہے سجن تو یہہ سمجھتے ہین
کہ ایک پرش سے جو کچھہ یتن ہو سکا وہ تو اوسنے کیا شُدھ کر دینا اوسکا ہمکو چاہیئے
نِردوش کیتا سروگ جو نکی ہوتی ہے اسروگ کے کہنے مین جو دوش پرتیت ہوتا ہو اوسکو
گرہن کرنا نہ چاہیئے دو ایک دوش پرتیت ہونے سے اوسکے سمست پرشارتھہ کو کیون
ناش کرنا چاہیئے سوائے اسکے یہہ بھی سمجھنا چاہیئے کہ مجھکو جو یہہ دوش پرتیت ہوتا ہے

تو مین سروگت ہون والپگت ہون جو سروگت دوش لُنُونکا نِرلے کرے تب
تو سبکو پرمان ہوتا ہے نہین تو نِندک دُشٹ کہلاتا ہے کیونکہ گُن کو گُن اور دوش
کو دوش سروگت ہی نیم کرکے کہہ سکتا ہے جو الپگت دوش لگالیتا ہے اوسکے بکنے کو مورکھ
مانتے ہین سجن ہنس کے سدرِس سارگراہی ہوتے ہین اِس ہیتو سے نِندک دُشٹون سے بھی
پرارتھنا کرنی بیرتھ ہے بُدّوانونکے چرنونکو نمسکار کرکے پرمانند پرکاشکا سیری بھگوت
گیتا اوپنشدون کی ٹیکا کا پرارنبھ کرتا ہون ✣ یہہ سنکیت یاد رکھنے یوگیہ ہین ✣✣
جہانتک دوسرا ہندسہ آوے وہان تک اوس ایک ہی پد کا ارتھ سمجھنا چاہیئے اور ہندسون
کے بیچ ہین (ز) یہہ جو سنکیت ہے یہہ ارتھ زیادہ سمجھنا چاہیئے یعنی وہ کسی پد کا ارتھ
نہین ارتھ کی سنگتی کیواسطے اور اردو محاورہ کے زیبائیش کیواسطے وہ ارتھ ہے
(ب) یہہ سنکیت بِشیش کا ہے (ب) یہہ جس پد کے اوپر لکھی ہے وہ پد بِشیش ہے اور
(ب) کے برابر جو حرف ہے وہ اوس پد کے اوّل کا حرف ہے کہ جس پد کا وہ بِشیش ہے
(م) یہہ اِشارہ محاورہ کا ہے یعنی جس پد پر میم لکھا ہے وہ پد محاورہ کا ہے ارتھ
اوسکا کچھہ نہین اور جس پد کا ارتھ ہندسہ کے نیچے اچھی طرح نہین کہلا ہے اوسکا ارتھ
شرح مین لکھہ دیا ہے اور ہندسہ سے پہلے جو عبارت ہے اوسکو تمہید سمجھنی چاہیے اور
(ت) یہہ تمہید کا اِشارہ ہے یہہ سب باتین گرو سے ہی مل سکتی ہین کیونکہ یہہ ٹیکا
نئے ڈھنگ کی ہے خوب غور کرنا چاہیئے ✣ **تمہید** سیری مت پرم ہنس سوامی ہری راج
سیری سوامی کمھوک گر جی مہاراج سچہ آنند گری اس سجن منور رنجنی ٹیکا کار کی گرودیو
ہین اونکے چرن کملونکا پوجنے والا انوچر شِشیہ ہون سریمہاراج کا اور سیری منیمہاراج
پنڈت راج پنڈت موہن لال جی مہاراج رہنے والے کیتھل کے میرے بدّیا گرو ہین یہہ گیتا
شاستر نے پنڈت موہن لال جی مہاراج سے پڑہا ہے مہا اور مہاتم اِن دونون مہاراج
کا برتمان کال کے مہاتما مہا پُرش سب جانتے ہین مین کیا لکھون یہہ دونو مہاراج برتمان

کال مین ساکشات شری بید بیاس بھگوان سدگرون کی کھان ہین اُون دونون
مہاراج اور سری کرشن چندر مہاراج کی کرپا اور سہاے سے اور اور مہاتما اُون
کی بھی سہاے سے سمبت ۱۹۳۵ بکرماجیتی مین نظر ثانی کرکے ترمیم کی ہے تشیش تو
سری شنکر بھاش اور سوامی آنندگری جی کے ٹیکا کے انوسار ارتھ لکھا ہے
اور کسی جگہہ سری دہری ٹیکا کے انوسار اور کسی جگہہ مہاتماؤن کے مکھہ کا
شرون کیا ہوا ارتھہ اور کسی جگہہ اپنی بدھی کے انوسار بھی لکھا ہے +
جس پرکار ارجن اور سری کرشن چندر کا سمباد ہوا سو کہتا ہون + سری کرشن
چندر مہاراج کے ارجن پرم بھگت تھے اونکو اپنا آتم گیان یدّہ کے سمے شوک اور
موہ ہوا اسی ہیتو سے یدّہ نکرنے کا ارادہ کیا سری کرشن چندر مہاراج جان گئے
کہ ارجن کو بنا برہمہ گیان شوک موہ ہوا ہے اگیان سے سو دہرم کے تیاگ کرنے کا ارادہ
کرتا ہے اسکو برہمہ بدیا سنانی چاہیئے اَبدیا کا کاریہ برہمہ بدیا سے دور ہوگا یہہ بچار کے
پرم کرونا کی کھان سری بھگوان نے سمست بیدونکا سار برہمہ بدیا اوپدیش
کرکے تہوری ہی دیر مین ارجن کو کرتارتھہ کردیا سری بھگوان نے ایسے بکشیپ کے سمے
تنگ وقت مین جو برہمہ بدیا کا ارجن کو اوپدیش کیا اسکا تاتپریہ یہہ ہے کہ کسی
بکتا کا یعنی مصنف کا تو ایسا مہاورہ ہوتا ہے کہ جب اپنا چت اچھی طرح ایکاگر
ہووے تب اونکا مطلب سمجھہ مین آتا ہے اور کسی مصنف کا ایسا مہاورہ ہوتا ہے
کہ بکشیپ چت کو بھی اونکی تصنیف ایکاگر چت کردیتی ہے اور بہت پرشون کے
بچن مین تاثیر ہوتی ہے سری بھگوان نے ارجن کو ایسے مہاورہ سے اوپدیش کیا
ہے کہ بکشیپ چت بھی گیتا جنکی گیتا شرون کرکے ایکاگر ہوجاتا ہے سواے اسکے
جو شستر سمے پرنہ چلا تو پھر وہ شستر کسکام کا تھا کوئی اپستار لوہ بکتے ہین
اور کوئی سنکشیپ سے سری بھگوان سرو گیہ یہہ جانتے ہین کہ مہاتما پرش جس

کال اَبستو اودیکار سمجھکے کہتے ہیں بیدون میں جو اُپستار کے سمبت برہمہ بِدیا کا اُودیش
ہے وہاں دیش کال اَبستو اودیکار دیکھنا چاہیئے ست یگ تریتا کال میں برہمن
اور راجا بن باس کرکے تپ سے پاپون کو دور کر برہمہ بِدیا کا بچار کرتے تھے اوستھا
بھی اُونکی بہت ہوتی تھی روگی کم ہوتے تھے اونکے واسطے بیدون میں اُپستار کے سمبت
برہمہ بِدیا کا اُودیش کٹھن ہے دوسرے یہہ کہ وہ اُودیش عوام کیواسطے ہے
اور یہہ اودیش خاص اپنے عزیز دوست اور پرم بھگت کیواسطے ہے اسواسطے
سری بھگوان جی نے بہت متوجہہ ہوکر اور بہت غور کے ساتھہ سوچ سوچ گیتا
شاستر کہا ہے پہلا باکیہ ہے کسی مہاتما کا ارتھہ اسکا یہہ کہ کہنے والے کی مورکھتا
ہے جو سروتا نہ سمجھے سری بھگوان نے یہہ بچار کیا کہ اسطرح کہنا چاہیئے کہ جلد
ارجن کی سمجھہ میں آجاوے ورنہ ابھی دونون کی ہنسی ہوتی ہے اب خوب غور
کرنا چاہیئے کہ گیتا گرنتھہ کیسا اُتم جسکے پرات پر سروگ پر برہمہ سری کرشن چندر جی
مہاراج مصنف اور دل سے خاص ایک عزیز دوست پرم بھگت بدھیمان کیواسطے
تصنیف ہوا اور مؤلف سری بیاس دیوجی مہاراج پرم گرو ناکر ان مہاراج نے یہہ
بچار کر کہ کلجگ میں مند بدھی آلسی گُنتر کی مندبھاگ کم اوستھا والے روگی
بہت جیو ہونگے کھیتی بنج نوکری بھکتا ان چار پرکار کی آجیوکا ہے کے
سنکلپ بکلپون میں دن رات کہوینگے اُونکے اودھار واسطے کوئی سُلبھہ تدبیر
کرنی چاہیئے کلجگ میں بیدون کا پڑھنا سُننا تو علیحدہ رہا بیدون کی پوتھی
بھی واسطے پرمان کے نہیں ملیگی جو جسکے من میں آویگا بھاشا یا سنسکرت
کی پوتھی بنا کر کہہ دیا کریگا کہ یہہ گرنتھہ قدیمی بیدون کے مطابق ہے اوسی رستہ
پر مورکھہ انجان چلنے لگینگے وہ وقت ابھی موجود ہے کہ بیشمار پرشتون نے
بید کی پوتھی بھی نہیں دیکھی اور بات بیدون سے پرے کی کہتے ہیں اور جو غیر بدھ ہون

ہین اور خاص مذہب ہنودہین متون کا اختلاف اور فساد ھے بہت روشن ہے
غرض سری بیاس جی نے ایسا حال سمجھکر شردہا والون کے لیئے اوسی
مضمون کو جو یدہ کے سمے ارجن کو اوپدیش کیا تھا از بسکہ بہتر سمجھکر تمہید کے ساتھ
سات سو اشلوکون ہین لکھکر سری بھگوت گیتا اوپنیشد اوسکا نام رکھا اور
اٹھارہ ادہیاے کیئے ہر ایک ادہیاے کے انت ہین سری بھگوت گیتا اوپنیشد اور
برہمہ بدیا یوگ شاستر ہے اور واسطے رکشا کے اس گرنتھ کو بڑے بھاری گرنتھ
مہابھارت کے بیچ بھیشم پرب ہین لکھا *
اون سات سو اشلوک ہین بہت اشلوک تو ساکشات سری کرشن چندر
مہاراج کے مکھاروند سے پرگھٹ ہوئے ہین اور کچھ اشلوک بیاس جی کے
بنائے ہوئے ہین اس گیتا کے اشلوک کا چوتھا بھاگ اور اردہ بھاگ اور
اسکا ایک ایک اشلوک منتر ہے اسواسطے منتر شاستر والے اسکو مالا منتر
کہتے ہین اور منتر شاستر کی بدھی پوربک پاٹھہ کرتے ہین جو نشکام پاٹھہ کرتے
ہین اونکو تو من بانچھت پہل ہوتا ہے اور جو نشکام کرتے ہین اونکا انتہکرن شدہ
ہو جاتا ہے پھر گیتا جی کے ارتھہ جانکر پرمانند کو پراپت ہوتے ہین گیتا مہاتم
کے گرنتھ بہت ہین ایک ایک ادہیائی کے شرون اور پاٹھہ کرنیکا مہاتم اور
آدھے آدھے اشلوکون کے پڑھنے اور سننے کا مہاتم جدا جدا اتہاسون کے سہت لکھا
ہے اون گرنتھون سے معلوم ہوتا ہے کہ بیشمار پاپی اور اتیچ اور دور آچار بلکہ پشو
پکشی اور بھوت پریت اور راچھس وغیرہ گیتا جی کے ایک ایک ادہیاے اور آدھے آدھے
اشلوکون کو پکشی اور راچھسون نے کے مکھہ سے انجان مین اشردہا پوربک شرون
کرکے اور گیتا پاٹھے کی چتا کی دہوم اور دیہہ کی بہسم کا سپرش کرکے مکت ہوگئے
بہہ کئی مکت بناے ہے کہ شردہا پوربک جو منکہ پڑھتے سنتے ہین وے مکت

ہوجاوین تو اسمین کیا کہنا ہے جسکو اتہاس سمیت گیتا مہاتم کے شرون کی
اچھا ہووے تو پدم پوران مین پرتھک پرتھک اٹھارہ ۱۸ ادھیایے کے اٹھارہ ۱۸
مہاتم ہین اور لکشمین نارائن اور سداشیو پاربتی جی کا سمباد ہے اور اسکند
آدِ پُرانون مین گیتا کا مہاتم بہت ہے سوائے اسکے پرتیکش مین پرمان کی کچھ اچھا
نہین ہوتی بہت لوگ اس سمے مین صرف گیتا جی کے پرتاپ سے مہاتما ہوگئے اور موجود
ہین اِس گیتا پر باون ٹیکے مشہور ہین لیکن باون سے زیادہ ہونگے کم نہین اور
بھاشا مین بہی بہت ہین اور شُرتی سمرتی اور بعض شرتی سمرتی کو منکھ کرت کہدیتے
ہین اور یہہ گرنتھ مشکوک اور مشتبہ بہی نہین ہے مخالفین مذہب ہنود بھی اس
گرنتھ کو پسند کرتے ہین بڑے بڑے پنڈت مہاپُرش پرکت کھٹ شاسترونکے
پڑھے ہوئے کہ جو برہملوک کو ترِن کی برابر سمجھتے ہین اور راج لکشمین کو ترن
کی برابر تیاگ دیا ہے جنہون نے وے بھی ایک پستک گیتا جی کا ضرور اپنے پاس
رکھتے ہین اور سدا پاٹھ کرتے رہتے ہین غرض جسقدر استُت اور مہان گیتا جی
کی لکھی جاوے وہ کم از کم ہے جسکو مُکتی کی اچھا ہووے وہ شردھا بدہی پورنک
مہاتماون سے گیتا پڑھے اور سُنے اور ہر روز پاٹھ کیا کرے

دہرم چھیتری

کُروچھیتری اِس اشلوک سے پہلے جو نو اشلوک ہین اور انگ نیاس کرنیاس
کے جو منتر ہین اونکے سمیت پاٹھ کرنا چاہیئے پاٹھ کرنیکی بدہی مہاتماون سے
دریافت کرلینی چاہیئے پرتھم انگ نیاس کرنیاس کے جو منتر ہین اور پھر نو اشلوک کا
دھیان کرے ہین یہہ سات سو اشلوکون کی سنکھیا سے سوا ہے ہین

دہرم چھیتری

کُروچھیتری یہان سے لیکر دوسرے ادھیایے کے دس اشلوک تک ۵۷ ستاون
اشلوک سری کرشن اور ارجن کے سمباد کی سنگتی کے لئے ہین پھر سمست گیتا
مین کیول مُکتی کا سادھن گیان نشٹھا کا برنن ہے اور گیان نشٹھا پراپتی

کے لیئے کرم نِشٹھا کا نِروپن ہے یہہ دونون نِشٹھا ہین سمِت گیتا مین اوپاسنا
کا انتر بھاؤ کرم نِشٹھا ہی مین ہے کوئی مہاتما اس پرکار مین نِشٹھا کہتے ہین کہ
پرتھم کے چھہ ادھیائے مین کرم نِشٹھا کا برنن ہے اور ساتوین سے بارہ تک
اوپاسنا کا نِروپن ہے اور تیرہ سے اٹھارہ تک گیان نِشٹھا کا نِروپن
ہے جیسے بید مین کرم اوپاسنا گیان تین کانڈ ہین ایسے ہی گیتا جی مین ہین اور ان
تینون کانڈ پرسپر ساپیکش ہین اُنکو جدا جدا نِراپیکش نہ جاننا چاہیئے یعنی
صرف کرم ہی کے کرنے سے اور صرف اوپاسنا ہی کے کرنے سے اور پرتھم بنا کرم
اور اُوپاسنا کیئے صرف گیان سے ہی مکتی نہین ہوتی ہے کرم اُوپاسنا اور
گیان کی اپیکشا رکھتا ہے اور اُوپاسنا پرتھم کرم کی اور پھر گیان کی اپیکشا
رکھے ہے بنا انتہہ کرن شُدھ ہوئے نہ بھگوت کے سروپ کو جان سکتا ہے
نہ بھگوت مین من ٹھہرتا ہے اور گیان پرتھم کرم اور اُوپاسنا دونون کی اپیکشا رکھتا ہے
کرم کرنے سے انتہہ کرن شُدھ ہوتا ہے اُوپاسنا سے چت ایکاگر ہوتا ہے جب گیان
نِشٹھا کا پری پاک ہوکر مکتی ہوتی ہے اِس پرکار یہہ تینون پرسپر ساپیکش مین
یہہ کرم سمجھتے ہے اِسکو سم سمجھے نہین سمجھنا چاہیئے ایک کال مین کرم نِشٹھا اور گیان نِشٹھا
دونون نہین بن سکتی ہین اِنکا استھتی گتی وت برودھ ہے یعنی ایک شخص ایک وقت
مین چل سکتا ہے یا بیٹھہ سکتا ہے دونون کا انشٹھان نہین ہوسکتا اِسیطرح گیان
نِشٹھہ سے کرم کا انشٹھان نہین ہوسکتا اور کرم نِشٹھہ سے گیان کا انشٹھان نہین
ہوسکتا کرتا اور اکرتا ایک کال مین اپنے کو کیسے سمجھاوے تاتپریہ یہہ ہے کہ پرتھم کرم نِشٹھا
مکھیہ رہتی ہے اور اُوپاسنا اور گیان نِشٹھا گَون جب یہہ کرم نِشٹھا پری پاک ہو جاتی ہے
تب اوپاسنا نِشٹھا مکھیہ رہتی ہے اور کرم اور گیان نِشٹھا گَون اور جب بھگتی نِشٹھا پری پاک
ہو جاتی ہے تب گیان نِشٹھا مکھیہ اور کرم او بھگتی نِشٹھا گَون رہتی ہین پھر گیان نِشٹھا

پہری پاک ہوکر پرمانند کو پراپت کرتی ہے یہہ سدہانت سب سنت مہاتما اونکا اور
بیدونکا ہے ایک کال مین سب کا برابر انشٹہان نہین ہوسکتا اگر کوئی یہہ کہے کہ کرم نشٹہا اور
اوپاسنا نشٹہا پہری پاک کی کیا پرکت ہے جواب اسکا یہہ ہے کہ جب آدمیونکا پیٹ بھر جاتا
ہے تب آپ ہاتہہ تہام لیتا ہے پھر کچہہ اور ارتھہ کی اچّہا کرتا ہے جھوجن کی اچّہا اوسکے نہین
نہین رہتی اسپرکار کرم اور بہگتی نشٹہا کا پہری پاک سمجہنا چاہئیے یہہ نیم ہے کہ مہاباکیہ ارتھہ
گیان کے بنا مکتی کبہی نہین ہوتی اور مہاباکیہ ارتھہ کا گیان جب ہوتا ہے پرتہم پدارتھہ کا گیان
ہوجاوے مہاباک مین تین پد ہین تت تم اسی تت اور تم ان پدونکا ارتھہ
باچ اور لکش بھید سے دو پرکار کا ہے سری بھگوت گیتا مین بچارنا چاہئیے کہ مہاباکیہ ارتھہ
کسطرح اور کہان نروپن ہوا ہے سو واضح ہو کہ سمست گیتا مین مہاباک کا ارتھہ نروپن ہے اس
طرح سے کہ

तत्रतु प्रथमे कांडे कर्मतत्त्याग वर्त्मना त्वम्प
दार्थो विशुद्धात्मा सोपपत्ति निरूप्यते ॥१॥

پرتہم کانڈ مین پہل
کو نہ چاہنا آشکتی رہت کرم کرنا اس مارگ سے تم پد کا ارتھہ باچ اور لکش دو پرکار کا
کہا جو کا شدہ ستچدانند سروپ تم پد کا لکشیارتھہ کہا اور اپدیا اور اپدیا
کے کاریہ گن کرم اور کرمون کے پہل مین جو سکت سو تم پد کا باچیارتھہ ہے ارتہات
اپدیوپہت جیو تم پد کا باچیارتھہ ہے

द्वितीये भगवद्भक्ति निष्ठावर
णनवर्त्मना भगवान् परमानन्दस्तत्पदार्थो विधीय
ते ॥२॥

اور دوسرے کانڈ مین بھگوت بھگتی نشٹہا کا جو برنن ہے اس مارگ
کرکے سری بھگوان پربرمہہ ستچدانند سروپ کو تت پد کا ارتھہ لکش کہا اور مایوپ
ہت سروپ بھگوت کا یعنی کرتا ہرتا وغیرہ شکتیمان تت پد کا باچیارتھہ نروپن کیا

तृतीये तु तयोरैक्यं वाक्यार्थो वर्णितः स्फुटः एवमप्य
त्र कांडानां संबन्धोस्ति परस्परम् ॥३॥

اور تیسرے کانڈ مین

دونوں پدوں کی ایکتا لکشیارتھ میں نروپن کرے سب چھتروں میں چھتیرک گئے ہیں ہی یوں یہہ بھگوان نے صاف مہاواک کا ارتھ نروپن کیا اِسپرکار تینوں کانڈ کا پرسپر سمبندھ ہے اور اِسپرکار مہاواکیارتھ کا نروپن ہے ÷

ॐ १	اوم یہہ اُتم نام پرماتما کا ہے واسطے منگلاچرن کے پرتھم اسکو اُچارن کرتے ہیں ۱
अस्य २ श्रीभगवद्गीतामाला मन्त्रस्य ३	اِس ۲ سری بھگوت گیتا مالا منتر کا ۳
श्री भगवान् ४ वेदव्यासऋषिः ५ अनुष्टुप् छन्दः ६	سری بھگوان ۴ بیدبیاس رشی اور اِس مالامنتر کا ÷ انشٹپ چھند ۶ ز ÷ ہے اور اِس منتر کے
श्री कृष्णः ७ परमात्मा ८ देवता ९	سری کرشن ۷ پرماتما ۸ دیوتا ۹ ز ÷ ہیں
अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावा दांश्च भाषसे इति वीजम् १	یہہ منتر اِس مالامنتر کا بیج ۱ ز ÷ ہے
सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रजेति शक्तिः २	یہہ منتر اِس مالامنتر کی شکتی ۲ ز ÷ ہے
अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्या मि मा शुच इति कीलकम् ३	یہہ منتر اِس مالامنتر کا کیلک ۳ ز ÷ ہے
नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावक इत्यंगुष्ठाभ्यां नमः १	یہہ منتر پڑھ کر دونوں ہاتھ کی ترجنی اُنگلی سے دونوں ہاتھ کے انگوٹھونکو چھوتے ہیں انگوٹھے کے پاس جو انگلی اُسکا نام ترجنی ہے ۱
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुत इति तर्जनीभ्यां नमः २	یہہ منتر پڑھ کر دونوں انگوٹھوں سے دونوں ترجنی اُنگلیوں کا سپرش کرتے ہیں ۲

अछेद्योयमदाह्योयमक्लेद्यो ऽशोष्य एवचेति मध्यमाभ्यांनमः ३	یہہ منتر پڑہ کر دونوں انگوٹھوںسے دونو مدہم ۳ ز + سپرش کرتے ہین +
नित्यःसर्वगतःस्थाणुरचलोयंस नातनइत्यनामिकाभ्यांनमः ४	یہہ منتر پڑہ کر دونوا انگوٹھونسے انامک کا سہ ز + سپرش کرتے ہین کن کے پاس جو انگلی اوسکا نام انامک ہے
पश्यमे पार्थरूपाणिशतशोथसह स्रशइति कनिष्ठिकाभ्यांनमः ५	یہہ منتر پڑہ کر دونوا انگوٹھونسے کن کا سپرش کرتے ہین + ۵
नानाविधानिदिव्यानिनाना वर्णाकृतीनिचेतिकरतलकर पृष्ठाभ्यांनमः ६ इतिकरन्यासः	یہہ منتر پڑہ کر پہر تھم داہنے ہاتھ کے نیچے بایاں ہاتھ رکھتے ہین اور پھر باہے کے نیچے داہنا ہاتھ رکھتے ہین یہہ سب بدھی گرو کے بتلانے سے اچھی طرح سے آجاتی ہے ۴ یہاں تک کرنیاس ہوا +
अथअंगन्यासकेमंत्रलिखतेहैं + नैनंछिन्दन्तिशस्त्राणीतिहृद यायनमः १	اب انگ نیاس کے منتر لکھتے ہین + یہہ منتر پڑہ کر پانچوں اونگلیوں سے ہردی کا سپرش کرتے ہین ۱
नचैनंक्लेदयन्त्यापइतिशिरसे स्वाहा २	یہہ منتر پڑہ کر پانچوں اونگلیوں سے سر کا سپرش کرتے ہین ۲
अच्छेद्योयमदाह्योयमितिशिखा यैवषट् ३	یہہ منتر پڑہ کر پانچوں اونگلیوں سے چوٹی کا سپرش کرتے ہین ۳
नित्यःसर्वगतःस्थाणुरिति कवचायहुम् ४	یہہ منتر پڑہ کر داہنے ہاتھ سے باوین کھولکا اور باوین ہاتھ سے داہنے کھولیکا سپرش کرتے ہین +
पश्यमेपार्थरूपाणीतिनेत्रत्र यायवौषट् ५	یہہ منتر پڑہ کر داہنے ہاتھ سے دونو نیترون کو چھوتے ہین ۵

ना ना विधानि दिव्या नीत्यस्त्राय — یہ منتر پڑھ کر دا ہنے ہاتھ کی ترجنی اور مدھیم

फट् ६ इत्यंगन्यासः ✣ ५ — دونو اونگلی جوڑا ایک بیر باوین ہاتھ کی ہتھیلی پر مارتے ہین

श्रीकृष्ण प्रीत्यर्थे जपे विनियोगः — یہانتک انگ نیاس ہوا ✣ یہہ سنکلپ

इति संकल्पः — پڑھ کر یہہ چتون کرے کہ یہہ پاٹھ سری کرشن چند مہاراج جی کے پرسن

अथ ध्यानम् ✣ — ہونیکے لیئے کرتا ہون ✣ سنکلپ سے پیچھے سری کرشن چند مہاراج کا دھیان کرے ✣

मू॰ पार्थाय प्रतिबोधितां भगवता नारायणेन स्वयं व्यासेन ग्रथितां पुराणमुनिना मध्ये महाभारते अद्वैतामृतवर्षिणीं भगवतीमष्टादशाध्यायिनीमम्ब त्वामनुसन्दधामि भगवद्गीते भवद्वेषिणीम् ॥१

अम्ब १ भगवद्गीते २ त्वा ३ मनसा — ہے ماتا ۱ ہے بھگوت گیتے ۲ تمکو ۳

४ दधामि ५ नारायणेन ६ भगवता — من کر کے ارتہات من سے ۴ دھارن

७ स्वयम ८ पार्थाय ९ प्रति बोधिता — کرتا ہون ۵ نر ✣ ہو رہی ہین کیسے ہو تم

१० महाभारते ११ मध्ये १२ पुराण — کہ جو ✣ نارائن بھگوان نے ۶ | ۷ آپ ۸

मुनिना १३ व्यासेन १४ ग्रथिता १५ — ارجن سے ۹ کہی ۱۰ ز ✣ اور ✣ مہا بھارت

अद्वैतामृतवर्षिणीम् १६ भगवती — کے مدہ مین ۱۱ | ۱۲ پراچین منی بیاس نے

म १७ अष्टादशाध्यायनीम् — ۱۳ | ۱۴ گوندہی ۱۵ تاتپرج بیاس جی نے

१८ भवद्वेषिणीम् १९ ✣ १ ✣ — مہابھارت کے بیچ ہے پہیشم پرب مین سری بھگوت

گیتا برہم ودیا کہی ہے ۱۵ ز ✣ کیسے ہو تم ہے بھگوت گیتے ✣ ادویت امرت برستا ہے جسمین ۱۶ ز پونہ ✣ بھگوتی ۱۷ ز پونہ ✣ اٹھارہ ادہیاے ہین جسمین ۱۸ ز پونہ ✣ سنسار دویش ہے جسکا ۱۹ ز ایسے تم ہو ✣ ٹیکا ✣ بھگوان نے جو کہا اوپنشد اونکو بھگوت گیتا اوپنشد کہتے ہین بیاکرن کی ریتی سے شمبودہن مین ایسا بولتے ہین کہ ہے بھگوت گیتے بہت جگہہ اسی پرکار اکشرونکا بدل ہو جاتا ہے جیسے ماتب

ہے مات ۱۱ ۲ پُورن برہمہ کا نام نارائن ہے بھگوان کا بشیشن ہے ۶ ایشوریہ
بیریہ یش لکشمی گیان بیراگ اِن چھہ کا نام بھگ ہے جسمین یہہ پُورن ہون
سو بھگوان اور استری ہو تو بھگوتی اتھوا اُتپتی ناش گتی اگتی بِدیا اَبِدیا اِن چھہ
کو جو جانتا ہے سو بھگوان بھگوتی یہہ گرنتھ پُورن برہمہ بھگوان کا کہا ہوا ہے اِس
ہیتو سے بہت پرمان ہین ۷ بھید بادی جیو برہمہ کے بھید کو سِدّہانت کہتے ہین اوسکا
کھنڈن کرنیکے لئیے یہہ بشیشن ہین ۱۶ اُونیش ۱۹ وین پد کا یہہ ارتھہ پرتیت ہوتا ہے
کہ گیتا اور سنسار کا بیر ہے پرنتو یہہ نہین پرتیت ہوتا تہا کہ اِن دونون مین بلوان
کون ہے اِسواسطے یہہ بشیشن ہے ۱۷ تاتپریہ اِس اشلوک کا یہہ ہے کہ گیتا جی کا
پڑھنے والا پاٹھہ کرنیوالا پرتھم گیتا جیکا دہیان اور استُتی کرتا ہے ہے گیتے تمکو
ساکشات سِری کرشن چندر نے ارجن سے کہی اور بیاس جی نے مہابھارت
کے بیچ مین لکھی تم ماتا سے بھی سوا ہِت چاہنے والے دوکھہ روپ سنسار کی ناش
کرنیوالی گیان بیراگ ایشوریادی کرکے یکت ہو اٹھارہ بِدیا ہین جو ارتھہ ہے
سوئی تمہارے اٹھارہ ادہیائون مین ہے اُوس ارتھہ کے بچارنے سے سب بیدون
کا سِدّہانت ادّویت جیو برہمہ کی ایکتا ہے اُوسکا اپروکش گیان ہو جاتا ہے
اِسواسطے ہے مات تمکو مین مَن سے اپنے ہِردئے مین دہارن کرتا ہون + ۱ ❖

मू॰ नमोस्तुते व्यास विशालवुद्धे फुल्लार विन्दायत प
त्र नेत्र एन त्वया भारत तैल पूर्णः प्रज्वालितो ज्ञान
मयः प्रदीपः ॥२॥

ہے بیاس ۱ ہے بِشال بُدّھی ۲

व्यास १ विशालवुद्धे २

ہے پھُلّا ربندایت پتر نیتر ۳ آپ کے

फुल्लार विन्दायतपत्र

ارتھہ ۴ نمسکار ہو ۵ | ۶ جن ۷ آپ نے ۸

नेत्र ३ ते ४ नमः ५

چھُوت تیل کرکے پُورن ۹ گیان روپ ۱۰

ज्ञस्तु ६ येन ७ त्वया ८ भारत + ۱۲ پرجولت کیا جلایا ۱۱ دیپگ

तैलपूर्णः ९ ज्ञानमयः १० प्र تیکا بڑی بدہی ہے جنکی ۲ پھولے

दीपः ११ प्रज्वालितः १२ + ३ + کنول کے جوڑے پترووت نیستر ہین

جنکے ۳ ان دو وشیشنونکا تاتپریہ یہہ ہے کہ بہوت بہوشیت برتمان

کال کی بیوستھا بیاس جی تب دیکھتے سمجھتے ہین کیونکہ سروگیہ ہین + ۲ +

मू: प्रपन्नपारिजातायतोत्रवेत्रैकपाणये ज्ञानमुद्राय

कृष्णाय गीतामृतदुहे नमः ॥ ३ ॥

कृष्णाय १ नमः २ प्रपन्नपारिजाताय سیری کرشن چندر مہاراج

३ तोत्रवेत्रैकपाणये ४ ज्ञानमुद्राय جنکو انمشکار ۲ ز + ہے

५ गीतामृतदुहे ६ + ३ + کیسے ہین سیری مہاراج بھگتون

کے لئے کلپ برکش ۳ زہین پونہ + چہڑی ایک ہاتھہ مین ہے جنکے ۴ زلونہ +

گیان مدرا ہے جنکی ارتہات ترجنی اونگلی سے انگوٹھا ملائے ہوئے ارجن کو سمجہاتے

ہین ۵ گیتا روپ امرت دوہا ہے جنہون نے ۶ + ۳ +

मू: सर्वोपनिषदो गावो दोग्धा गोपालनन्दनः पार्थो

वत्सः सुधीर्भोक्ता दुग्धं गीतामृतं महत् ४ सर्वोपनिषदः १

गावः २ दोग्धा ३ गोपालनन्दनः ४ سب اوپ نشد اگئو ۲

पार्थः ५ वत्सः ६ सुधीः ارتہات گئو کی سدرش ہین ۲ دوہنے

७ भोक्ता ८ दुग्धम् ९ والے ۳ سیری کرشن چندر مہاراج جی ۴

गीतामृतम् १० ارجن ۵ بچہا ۶ سندر بدہی والا ۷ پینے والا ۸

महत् ११ + ४ + دودہ ۸ + ۹ گیتا روپ امرت ۱۰ ز کیا

ہے یہہ + بڑا ۱۱ تاتپریہ سیری کرشن چندر مہاراج جی نے سب

اُوپ لشد ونکا سار سار آرتھ ارجن کو نمت کر کے شد انتہ کرن
والون کے لیئے کہا ہے گیتا جی کا ارتھ جان کر پھر سند یہہ نہین رہتا اسواسطے
مہت لبیشن ہے اور پھر شریر دھارن نہین کرتا گیتا پاٹھی اسواسطے امرت
لبیشن ہے

मू: वसुदेव सुतं देवं कंस चाणूर मर्द्दनम् देव + ۴ +
की परमानन्दम् कृष्णं वन्दे जगद्गुरुम् ॥ ५ ॥ ॥ ॥ ॥

कृष्णम् १ वन्दे २ जगद्गुरुम् ३ वसु — سری کرشن چندر مہاراج جیکو نمسکار
देव सुतम् ४ देवम् ५ कंस चाणूर — کرتا ہون مین ۲ ز کیسے ہین سری مہاراج
मर्द्दनम् ६ देवकी परमानन्दम् ७ — جگت کے گرو ۳ وسودیو جی کے پُتر
۴ گیان سروپ اتہوا دیبتی مان مورتی والے ۵ کنس چانُور کے مارنیوالے
۶ دیوکی جی کو پرم آنند کے دینے والے ۷ اس شلوک مین کرشن اوستھا
کا دھیان ہے

मू: भीष्मद्रोणतटा जयद्रथजला गा + ۵ +
न्धारनीलोत्पला शल्यग्राहवती कृपेण वहिनी कर्णेन वेलाकु
ला अश्वत्थाम विकर्ण घोरमकरा दुर्योधनावर्त्तिनी सोत्तीर्णा
खलु पांडवैः कुरुनदी कैवर्त्तकेः केशवे ॥ ६ ॥ — سری کرشن چندر

केशवे १ कैवर्तके २ खलु ३ पांडवैः — مہاراج جی ۱ ملاح ہوئے سنتے ۲
४ सा ५ कुरुनदी ६ उत्तीर्णा ७ भीष्म — ارتھات سری کرشن چندر
द्रोणतटा ८ जयद्रथजला ९ गान्धा — ملاح ہونے سے ہی ۱ | ۲ نشچے
रनी लोत्पला १० शल्य ग्राहवती — پانڈون نے ۳ | ۴ سو ۵ کروندی ۶
११ कृपेण १२ वहिनी १३ कर्णेन १४ — اوتری ۷ ارتھات پانڈون نے کروبنسی یدھ ندی کو جیتا ۷ ز کیسی ہے وہ ندی +
वेलाकुला १५ अश्वत्थाम विकर्ण
घोरमकरा १६ दुर्योधनावर्त्तिनी १७ + — بھیشم اور درونا چاریہ کنارے

ہین جنکے ۸ جیدرتھہ ہے جل جسمین ۹ گندھاری کے پتر نیلے کنول ہین جسمین
۱۰ شل گراہ ہے جسمین ۱۱ کرپاچاریہ کرکے ۱۲ بہنے والی ۱۳ کرن کرکے ۱۴ ابل بیاپت
ہو رہی ہے جسمین ۱۵ اشوتھام اور بکرن گہور نکر ہین جسمین ۱۶ دریودھن
چکر ہے جسمین ۱۷ تاتپریہ سری کرشن چند مہاراج جی پانڈو نکے سہاے کرنیوالے تھے
تب پانڈون نے کورون کو جیتا ॥

मू० पाराशर्य्यवचः सरो ॥ ५ ॥

जसमलं गीतार्थगन्धोत्कटं नानाख्यानककेशरं हरिकथा
सम्बोधनाबोधितं लोके सज्जनषट्पदैरहरहः पेपीयमानं मुदा
भूयाद्भारतपङ्कजं कलिमलप्रध्वंसि नः श्रेयसे ॥ ७ ॥

भारत पंकजम् १ नः २ श्रेयसे ३ | بھارت روپ کنول ۱ ہمارے ۲ کلیان
भूयात् ४ कलिमलप्रध्वंसि ५ | کے ارتھہ ۳ ہوے ۴ ارتھات ہمارا بھلا کرو
पाराशर्यवचः सरोजम् ६ अ | ۴|۳|۲ ریسا ہے سو بھارت کنول ॥
मलम् ७ गीतार्थगन्धोत्कटम् | کلیگ کے پاپونکا ناش کرنیوالا ۵ بیاس
८ नाना ९ ख्यानककेसरम् | جیکے بچن روپ سرمین جنا ہے ۶ زبونہ
१० हरिकथासम्बोधतम् ११ लो | ॥ نرمل ۷ گیتا کا جوارتھہ سوئی اوتکٹ
के १२ सज्जनषट्पदैः १३ अहर | تیبر گندہ ہے جسمین ۸ نانا بھانت بھانت
हः १४ मुदा १५ पेपीयमानम् १६ | کی طرح طرح کی ۹ کتھا کیسر ہے جسمین ۱۰
ہری کتھا سمبود ہنو کرکے جاگ رہا ہے ۱۱ ارتھات سری کرشن چندر ॥ ۷ ॥
مہاراج کی کتھا کا جو گیان سمجھا اوس کرکے کہلا ہوا ہے ۱۲ جگت مین ۱۲ سجن روپ
بھرمر ۱۳ آنند پوربک ۱۴ دن دن پرتی نت ۱۵ از اوس کنول کے رس کو
پیتے ہین ۱۶ تاتپریہ جس مہابھارت مین بھگوت سمبندھی کتھا ہے اور جسکے بچن
رسری بھگوت گیتا براجمان ہے جسکو سریشٹھہ لوگ پڑھتے سنتے ہین آنند سہت

मूकं करोति वाचा+ ایسا نردوس مہا بھارت ہمارا بھلا کرو +۸

लं पंगुं लंघयते गिरिम् यत्कृपा तमहं वन्दे परमानन्द माध

वम् ॥ ८ ॥ بین ۱ تن ۲ پرمانند سروپ جی کے پت کو نمسکار کرتا ہون

अहम् १ तम् २ परमानन्द माध ۴ جنکی کرپا ۵ گونگے کو ۶ بانی کرکے ۷ اُوُن

वम् ३ वन्दे ४ यत्कृपा ५ मूकम् ६ ۸ کردے ہے ۹ ارتھات جنکی کرپا سے

वाचा ७ अलम् ८ करोति ९ पं گونگا طرح طرح کے شبد بولنے لگتا

गुम् १० गिरिम् ११ लंघयते १२ + پنگو ۱۰ پہاڑ + اور ۱۱ ہے

॥ ८ ॥ ارتھات جنکی کرپا لنگڑے کو پربت اولنگھ جاتا ہے ۱۲ ॥ اولنگھ جاتا ہے

मू· यम्ब्रह्मावरुणेन्द्रु रुद्रमरुः स्तुन्व+ ۸+۱۲ ہے

न्ति दिव्यैः स्तवैर्वेदैः सांग पदक्रमोपनिषदैर्गायन्ति यं सामगाः

ध्यानावस्थिततद्गतेन मनसा पश्यन्ति यं योगिनो यस्यान्तं

न विदुः सुरासुरगणा देवाय तस्मै नमः ॥ ९ ॥

ब्रह्मा वरुण रुद्र मरुतः १ दिव्यः برہما برن اندر رودر مرت

२ स्तवैः ३ यम् ४ स्तुवन्ति ५ साम دیوتا ۱ دِب استوترون کرکے ۲ جسکی

गाः ६ साङ्ग पदक्रमोपनिषदैः ہے ۴ استوتی کرتے ہیں ۵ سام بید کے

७ वेदैः ८ यम् ९ गायन्ति १० यो گانیوالے ۶ انگ اور پد کرم کے سہت

गिनः ११ ध्यानावस्थिततद्गतेन جو اُوپنشد ہیں تن اُوپنشدون

१२ मनसा १३ यम् १४ पश्यन्ति کے ۷ سہت بیدون کرکے ۸ جسکو

१५ सुरासुरगणाः १६ यस्य १७ ۹ گاتے ہین ۱۰ یوگی ۱۱ دھیان

अन्तम् १८ न १९ विदुः २० بین من کو ٹھہرا کے کرتت گت

तस्मै २१ तस्मै दिवाय २२ नमः २३ ॥ ९ ॥ ۱۲ من کرکے ۱۳

ارتھات پرمیشور مین من پراپت کرکے ارتھات لگا کر ۱۳ جنکو ۱۴ دیکھتے
ہین ۱۵ دیوتا اور آسرون کے گن ۱۶ جنکے ۱۷ انت کو ۱۸ نہین
۱۹ جانتے ہین ۲۰ تن ۲۱ دیوتا کے ارتھہ ۲۲ نمسکار ۲۳ ہے جس
دیوتا کو نمسکار ہے سو ایک ہے ہو بچن یہان اور آگے پیچھے بھی آدر ارتھ
جانتا یوگ ہے

इति ध्यानम् ९ ॥ + ۹ +

+ ییہ دھیان سماپت ہوا + ۱ + پرتھم ادھیاے پرارمبھ ہوا +

मू: धृतराष्ट्र उवाच धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्र समवेता युयुत्सवः मामकाः पांडवाश्चैव किमकुर्वत संजय १

धृतराष्ट्र १ उवाच २ دھرت راسٹر ۱ بولتا بھیا ۲ ارتھات راجا

संजय १ मामकाः २ च ३ पाडु ४-५ دھرت راسٹر سنجے سے بولا ۱ ۲

वाः ४ एव ५ धर्म क्षेत्र ६ कुरु سنجے ۱ میرے پتر درلودھن وغیرہ ۲

क्षेत्रे ७ समवेताः ८ युयुत्स اور ۳ پانڈو کے پتر بودھسٹر وغیرہ ۴

वः ९ किम १० अकुर्वत ११ سنجے ۵ دہرم بھومی ۶ کرچھیتر مین ۷ ملے

ہوئے ۸ یدّہ کی اچھا والے ۹ کیا ۱۰ اکرتے بھئے ۱۱ تاتپریہ دھرت راسٹر ॥ ۱ ॥
سنجے سے دریافت کرتا ہے کہ اے سنجے میرے پتر درلودھن وغیرہ اور پانڈو
ارجن وغیرہ بارادہ لڑائی کے دھرم بھومی کروچھیتر مین گئے ہین وہان جاکر اونہون
نے کیا کیا مراد یہہ ہے کہ آپسمین فیصلہ تو نہین ہوگیا کیونکہ دھرم بھومی مین
بدّھی نرمل ہوجاتی ہے یدّہ کی اچھا والے بیان کرکے جو پھر یہہ کہا کہ وہان
جاکر کیا کیا یہہ شنکا ہے دہرم چھیتر مین جو گئے ہین اس ہیتو سے یہہ
شنکا پرتیت ہوتی ہے راجا دھرت راسٹر نیترہین تھا اس
واسطے لڑائی مین نہین گیا سنجے سارتھی کو اپنے پاس رکھا سنجے کو

بیاس جی نے بَردان دیدیا تھا کہ جو حال گُروچھیتر مین ہوگا تم اِسی
جگہہ بیٹھے ہوئے سب حال دیکھوگے جو جو حال گُروچھیتر مین ہوا وہ سب
سنجے نے راجا دِھرت راشٹر سے بیان کیا ہے اِسواسطے اِس گیتا مین
بھی راجا دِھرت راشٹر اور سنجے کا سمباد ہے یہہ دونو ہستناپور مین رہے ۱

मू॰ संजय उवाच दृष्ट्वा तु पांडवानीकं व्यूढं दुर्योधन
स्तदा आचार्य्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥ २ ॥

संजय उवाच १ । २ तदा १ राजा ۲ سنجے دِھرت راشٹر سے + بولا ۲ ز
दुर्योधनः ३ व्यूढम् ४ पांडवा جس کال مین دونو سینا سجکر یُدّھ کیلیئے
नीकम् ५ दृष्ट्वा ६ तु ७ आचार्य ८ سامنے کھڑی ہوئین تِس کال مین
उपसंगम्य ९ वचनम् १० अब्र ا راجا ۲ دُریودھن ۳ ز چکر
वीत् ११ + २ + کملا کار آدی + رچی ہوئی ۴ پانڈونکی سینا کو ۵
دیکھکر ۶ پھر ۷ گُرو کے ۸ پاس جاکر ۹ ز یہہ + بچن ۱۰ بولا ۱۱ ز کہ جو آگے
نو اِشلوکون مین ارتھ ہے شرح دِروناچاریہ شستر بِدیا کے گُرو مین ۸ تا تیرہ
دُریودھن پانڈونکی سینا کو بھلیبہ کار رچی ہوئی دیکھکر من مین ڈرا اور یہہ جانا
کہ جہان یہہ رچنا ہے تو پھر یہہ کیسے جیتے جاوینگے کہ جو ہمارے گُرو اِس سے
سِوائے رچنا رچین تب بھلائی کی بات ہے اِسواسطے راجا گُرو کے پاس

मू॰ पश्यैतां पांडुपुत्राणामाचार्य महतीं + २ + جاکر بولا
चमूं व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता ॥ ३ ॥

आचार्य १ पांडुपुत्राणाम् २ ہے گُروا پانڈو پترونکی ۲ اِس ۳ بڑی
एताम् ३ महतीम् ४ चमूम् ۴ سینا کو ۵ دیکھئے ۶ بدھمان ۷
५ पश्य ६ धीमता ७ तव ८ + १० آپکے ۸ شِشش ۹ دُرپد کے پُتر نے

शिष्येण ९ द्रुपदपुत्रेण १० व्यूढाम् ११ ॥ ३ ॥

رچی ہے ॥ تاتپریہ دُریودھن دِروناچاریہ
جی سے کہتا ہے کہ اے گروجی مہاراج اُرجن وغیرہ کے
یہہ بڑی بھاری سینا دیکھیئے دُرپد کے پُتر آپ کے شِشن نے آراستہ کری ہے
مطلب یہہ ہے کہ بڈھماں ہو کر آپکا مقابلہ کرتا ہے آپکا شِشن کہنے سے مطلب
دُریودھن کا یہہ ہے کہ اِنکو اُوسپر کرودھ آجاوے اور اُوس سے کسیطرح
ناراض ہو جاوین تو خوب لڑین اور یہہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ جو آپکا شِشن اُوس
طرف ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپکا اُدسطرف انوراگ بھی ضرور
ہوگا ✤ ۳ ✤

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि ।
युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः ॥ ४ ॥

अत्र १ शूरा २ महेष्वासा ३ युधि ४ भीमार्जुनसमा ५ युयुधानः ६ विराटः ७ च ८ द्रुपदः ९ च १० महारथः ११ ॥ ४ ॥

اِسمین ۱ اُرتھات اِس سینا مین شُور ۲ بڑے ہین دہنش جنکے ۳ یدّہ مین
۴ بھیم و اُرجن کی برابر ۵ نر نام اُونکے یہہ ہین ✤ یویودہان ۶ اور ۷
براٹ ۸ اور ۹ دُرپد ۱۰ مہارتھ ۱۱ ✤ شرح یہہ سبکا لِشیشن
ہے ایک شخص اگر بیشمار دہنش وغیرہ ہتھیار بندوں سے لڑے اور
اُستر شستر مین چتر ہو اوسکو اتے رتھ کہتے ہین اور جو دس ہزار
سے اکیلا لڑے اوسکو مہارتھ کہتے ہین اِس سے کم کو اَردہ رتھی
کہتے ہین ✤ تاتپریہ دُریودھن یہہ کہتا ہے کہ میرا مطلب اِس سینا کو
دِکھلانے سے یہہ ہے کہ اِس سینا مین بڑے بڑے شُور بیر مہارتھی
لڑائی مین بھیم اُرجن کی برابر ہین اور دہنش وغیرہ بڑے بڑے ہتھیار
اونکے پاس ہین مختصر نام اُوسکے یہہ ہین ✤ ۴ ✤

धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्य्यवान् पुरुजित्कुन्तिभोजश्च शैव्यश्च नरपुङ्गवः ॥ ५ ॥

धृष्टकेतुः १ चकितान २ काशिराजः ३ च ४ वीर्यवान् ५ पुरुजित ६ कन्तिभोजः ७ च ८ शैव्यः ९ च ११ नरपुङ्गवः ११ ॥ ५ ॥

دہرشٹ کیتو ۱ اور چیکتان ۳ کاشی کا راجا ۴ بیریہوان یعنی بل والا ۵ پُرجیت ۶ اور ۷ کُنتی بھوج ۸ اور ۹ شَیبو ۱۰ آدمیون مین اُوتم ॥ شرح بیروان اور نرپُنگو سبکا بِشیشن ہے تاتپریہ یہہ نام اُون راجونکے ہین کہ جو راجا یودہشٹر کی طرف ہین یہہ راجا سب دہرماتما تھے اُنکی تعریف مہابھارت مین بہت ہے اور اُنکا حال مفصل وہین سے معلوم ہوسکتا ہے اُنکی کرتوت سُنکر بَیراگ ہوتا ہے کیونکہ ایسے ایسے سُوربیر بھی کال کا چبینا ہوگئے ہم سدرِشٰ جو باوجود اس ناپایداری کے نہ سمجہین تو ہم سے زیادہ اور کون مُورکھ ہوگا ÷ ۵ ÷ ÷ ÷

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्य्यवान् सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व्व एव महारथाः ॥ ६ ॥

युधामन्युः १ च २ विक्रान्तः ३ उत्तमौजाः ४ च ५ वीर्य्यवान ६ सौभद्रः ७ द्रौपदेयाः ८ च ९ सर्वे १० एव ११ महारथाः १२ ॥ ६ ॥

بدہامنیو ۱ ایتجسوی یا سندر ۲ اور ۳ اُتموجا ۴ بلوان ۵ اور ۶ سُوبہدر سوبہدرا کا پُتر ابھمنو سیر کرِشن چندر مہاراج کا بھانجا ۷ اور ۸ دروپدی کے پانچ پُتر ۹ سب ۱۰ رتھی ہے ॥ مہارتھہ ۱۲ شرح شنیچے یہہ ۱۱ و ۱۲ و ۱۰ سب مہارتھہ ہین کہ جو یہان تک بیان کیئے اُن مہاراج کا مہابھارت مین بہت جس برنن

ہے انکی کرتوت سُنکر ضرور گرونا ہوتی ہے اور بیٹرا ال ہوتا ہے غور کرنا چاہیئے
کہ یہہ لڑکا سِری کرشن چندر مہاراج کا حقیقی بھانجا تھا اور اپنی ماتا کے
ایک ہی پُتر تھا اِنکی سُندرتا اور نمرتا وغیرہ کا کیا ہی کہنا کہ سدگنو نکی
کھان تھے باوجود موجودگی سِری کرشن چندر مہاراج یہہ لڑکا اُوس لڑائی
مین دُہوکہے سے مارا گیا اور دُریودھن وغیرہ نے اکھٹے ہوکر کئی دُشٹون
نے اَنیتی سے اِنکو مارا اُوس کتھا کو سُنکر رُوم کھڑے ہوتے ہین اور دُروپدی
کے پانچون پُتر باوجود موجودگی سِری کرشن چندر مہاراج اور پانچون بھرتا
کے مارے گئے کہو ایسے سنسار مین کیا سُکھ ہے اُون اَندھونکو بارم بار
دِہرکار ہے کہ جو ایسے ناپایدار سنسار کو چھوڑ کر مُکت کے واسطے تدبیر نہین
کرتے ہین + ۶ + अस्माकन्तु विशिष्टा ये तान्निबोध विजो

त्तम नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान्ब्रवीमि ते ۷

विजो त्तम १ अस्मा कम् २ ये ३ | راجا نے طرفثانی کا بل
विशिष्टा ४ मम ५ सैन्य ६ | بیان کیا پھر یہہ خیال
नायका ७ तान ८ | ہوا کہ گروجی ایسا نفرماوین
तु ९ नि बोध १० | کہ کیا ہماری طرف شُوربیر
ते ११ स ज्ञा र्थं म् १२ तान् १३ ब्र. | نہین ہین اسواسطے راجا
वी मि १४ ॥ ۷ + ۲ | پھر یہہ کہتا ہے ہے براہمنون مین اوتم ۱ ہمارے

یعنی ہماری طرف ہاری سینا مین جو ۳ زجو + سریشٹھ ۴ زہین
تنکو ۵ آپ جانو ۶ مطلب یہہ ہے کہ مہارتھون کے ساتھ مہارتھون ہی
کو لڑانا چاہیئے یہہ خیال کر لیجئے + اور ۷ میری ۸ سینا کے ۹ جو سردار
۱۰ ہین تنکو بھی خوب غور کر لیجئے + بھلے پرکار جاننے کے لیئے ۱۱ آپ کے ارتھ

یعنی آپ سے ۱۲ تنکو یعنی تینکے نام ۱۳ مین کہتاہون تاتیرپہ سری
گوروجی مہاراج ہماری سیینامین جو سردار اور شور بیر ہین اونکو سمجہ لیجئے کہ
کسکو کسکے ساتھ لڑنا چاہیئے اِسی علم کے واسطے مین آپ سے التماس
کرتاہون + ۷ + भवान्भीष्मश्चकर्णश्चकृपश्चसमिति
ञ्जयः अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ८
भगवान् १ भीष्मः २ च ३ कर्णः ४ च ५ कृपः پرنتم آپ ۱ اور
६ च ७ समितिंजय ८ अश्वत्थामा ९ بھیشم پتامہہ ۲ و ۳ م اور کرن
विकर्णः १० च ११ सौमदत्तिः १२ तथा १३ एव ۴ و ۵ م اور کرپاچاریہ
१४ च १५ + ८ + ۶ و ۷ م اور سمتنجے ۸ اور اشوتتھاما ۹ اور یکرن ۱۰ و ۱۱ +
اور سبومدتی ۱۲ از جیسے آپ اور ہم شور بیر ہین + تیسے ہی ۱۳ و ۱۴
अन्ये च + ۸ + و ۱۵ م ز یہہ سب ہین کہ جنکے نام مین نے آپسے بیان کیئے
बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः नानाशस्त्रप्रहरणाः
सर्वे युद्धविशारदाः ॥९॥ ز جنکے نام پیچہے بیان کیئے اونہونکے
अन्ये १ च २ बहवः ३ शूराः ४ سِنوائے + اور ۱ بھی ۲ بہت ۳
मदर्थे ५ त्यक्तजीविताः ६ ना + ۳ شور ۴ ز ہین کہ جنہون نے
ना ७ शस्त्रप्रहरणाः ८ सर्वे ९ میرے واسطے ۵ تیاگ دی ہے
युद्धविशारदाः १० ॥९॥ آشا جیونے کی ۶ ز کیسے ہین کہ
+ طرح طرح کے شستر چلانیوالے ہین ۷ اور سب ۸ یدّہ مین چتر ہین +
अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितम् पर्याप्तं त्वि
दमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितम् ॥१०॥
तत् १ अस्माकम् २ + ۹ + شوربیرون کے نام بیان کرنے مین

बलम् ३ अपर्याप्तम् ४
भीष्मा भिरक्षितम् ५
इदम् ६ तु ७ एते षाम
८ बलम् ९ पर्याप्तम् १०
भी मा भिरक्षितम् ११॥१०

راجا دُریودھن کا مطلب تھا وہ کہتا ہے
ہمارا ۱ سُو بَل ۳ بہت ہے ۴ ز
کیونکہ بہ بھیشم جی کرکے رکشت ہے ۵
تاتپریہ ہماری سینا کے بھیشم جی رکشا
کرنیوالے ہین ز اور یہہ ۶ و ۷ ز جو
اِنکا یعنی پانڈون کا ۸ بل ۹ ز ہے سو تھوڑا ہے ۱۰ ز کیونکہ بھیم کرکے رکشت
ہے ۱۱ تاتپریہ ہمارا بَل بہت ہے اوّل تو شمار مین بہت ہے بہ نسبت پانڈون
کے دوسرے ہماری سینا کے سردار بھیشم جی برِدّہ سُوکُشم بدّھی والے
ہین اِسواسطے پانڈون کے جیتنے مین سمرتھہ معلوم ہوتا ہے اور پانڈون کا بَل
بہ نسبت ہماری سینا کے شمار مین بھی تھوڑا ہے سِوا اسکے اُونکی سینا
کا سردار بھیشم چنچل بدّھی والا ہے برِدّہ کی بدّھی اور جوان کی بدّھی
کو بڑا بھید ہے اِسواسطے ہمارے جیتنے مین وے سمرتھہ نہین
ہین یعنی وے ہمکو جیت نہین سکتے ہین کوئی اِس اِشلوک کا
ارتھہ اِس طرح بھی کرتے ہین کہ ہمارا بَل پانڈون کے ساتھہ لڑنے کو
اَسمرتھہ معلوم ہوتا ہے کیونکہ سیناپتی برِدّہ بھیشم جی ہین اور
وے دونون طرف ملے ہوئے ہین بھیشم جی ظاہری مین تو
ہماری طرف ہین لیکن جی پانڈون کی چاہتے ہین اور پانڈون
کا بَل ہمارے جیتنے کو سمرتھہ معلوم ہوتا ہے اوّل بھیم بلوان
جوان ایک ہٹکش والا سینا کا سردار ہے دوسرے سریکرشن
چندر مہاراج اُونکے سہاے کرنے والے ہین یہ شرح بہت ہے
یا تھوڑا ہے سمرتھہ ہے یا اَسمرتھہ ہے یہہ دونون طرح ارتھہ

اِن دونون پدون کا ہوسکتا ہے اگر پہلے پد کا ارتھ تھوڑا یا اَسمرتھ
کیا جاویگا تو پچھلے پد کا ارتھ بہت یا سمرتھ کیا جاویگا اور اگر پہلے پد کا ارتھ
بہت یا سمرتھ کیا جاویگا تو پچھلے پد کا ارتھ تھوڑا یا اَسمرتھ کیا جاویگا +

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः भीष्ममेवाभि
रक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ॥ ११ ॥ اگر بھیشم پتامہہ سب کے
भवन्तः १ सर्वे २ एव ३ हि ४ अयने گرو اور سب کے بزرگ
षु ७ च ६ सर्वेषु ५ यथाभागम् ८ لڑائی مین نہ مارے جاوین تو
अवस्थिताः ९ भीष्मम् १० एव ہم ضرور پانڈون کو جیتینگے اسواسطے
११ अभिरक्षन्तु १२ ॥ ११ ॥ + آپ سب سب طرف سے
بھیشم جی کی رکشا کرتے رہیئے ایسا نہو کہ کوئی بھیشم جیکو مار جاوے اُونکے جیتے
رہنے سے ہماری جئے ہوگی اس شلوک مین یہہ راجا کا مطلب ہے اُنکو بھیشم
دو پکشی ہین ایسا نہو کہ پانڈون کی سینا مین بلکہ ہماری سینا مروا دیوین
اسواسطے آپ سب بھیشم جی کی رکشا کرتے رہنا اُونکی طرف کا مجھکو شبہہ ہے
آپ ۱ سب ۲ ہی ۳ و ۴ سب ۵ مورچون مین ۶ و ۷ ۸ اپنے اپنے موقع پر
ٹھیرے ہوئی ۹ بھیشم جی کی ۱۰ سے ۱۱ سب طرف سے رکشا کرتے رہو

तस्य संजनयन्हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः सिंहनादं वि
नद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ॥ १२ ॥ راجا دُریودھن کو
कुरुवृद्धः १ प्रतापवान् २ पिता دُروناچاریہ جیسے بات کرتا ہوا
महः ३ उच्चैः ४ सिंह + دیکھہ کر بھیشم جی نے جانا
नादम् ५ विनद्य ६ + کہ راجا کو ہماری طرف
तस्य ७ हर्षम् ८ کا کچھہ شبہہ ہے اسواسطے پانڈون

संजनयन्‌ ९ शरवम्‌ १० द्‌ध्मौ ११ سے لڑنے کے لیئے بھیشم
جی کھڑے ہوگئے اور شنکھ بجا دیا پرتاپ والے ۱
॥ १२ ॥ +
بھیشم پتامہہ ۲ کوروں میں بڑے ۳ اونچا ہو سنگھ کیطرح شبد
۵ کرکے ۶ یعنی بہت اونچا ہنسکر تیسکو ۷ یعنی راجا دُریودھن کو ہرکھہ ۸ اوتپت
کرتے ہوئے ۹ شنکھ ۱۰ بجاتے ہوئے ۱۲ اشرح پرتاپ وان بہہ شنکھ کا بھی تشبیہ
ہوسکتا ہے یعنی بھیشم جی پرتاپ والا شنکھ بجاتے بھئے تا تپر یہ راجا دُریودھن
کو خوش کرنیکے لیئے بھیشم جی نے ہنسکر واسطے لڑائی کے شنکھ
बजा دیا + ۱۲ +

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानरव
गोमुखाः सहसैवाभ्यहन्यन्त: स शब्दस्तुमुलो भव
त्‌ ॥ १३ ॥ ततः १ शंखाः २ پیچھے اوسکے ۱ شنکھ ۲ و ۳ م
च ३ भेर्यः ४ च ५ पणवाव اور نقارہ ۴ و ۵ م اور ڈھول ۶
क गोमुखाः ६ सहसा ७ एव اور آنک اور گومکھہ یہہ ہین نام جن
८ अभ्यहन्यन्त: ९ स १० श باجون کے وے ایک دفعہ ۷
ब्दः ११ तुमुलः १२ अभवत्‌ + ہی ۸ ز راجا دُریودھن کی سینا
१३ ॥ १३ ॥ + میں سب طرف سے بجتے بھئے ۹ سو ۱۰ اشبد ۱۱ بڑا ۱۲
ہوتا بھیا ۱۳ اشرح جسوقت بھیشم جی نے پرتھم شنکھ بجایا اوس
وقت راجا دُریودھن کی سینا میں سب طرف سے شنکھ اور
نقارہ اور ڈھول اور آنک اور گومکھہ ایک دفعہ ہی بجے
وہ شبد اوس وقت بڑا ہوا + ۱۳ +

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ माधवः
पाण्डवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः १४

ततः १ माधवः २ पाण्डवः ३ جب راجا دُریودھن کی سینا میں
च ४ एव ५ दिव्यौ ६ शंखौ ७ شنکھ وغیرہ باجے بجے + پیچھے اُوسکے
प्रदध्मतुः ८ महति ९ स्य ا ز راجا یُودِہسٹر کی سینا میں پرتھم
न्दने १० स्थितौ ११ श्वेतैः १२ + سری کرشن چندر مہاراج ۲ اور ارجن
हयै १३ युक्ते १४ ॥ १४ ॥ ۳ بھی ۴ و ۵ م دِبّ الَوکِک ۶ شنکھوں
کو بجاتے بھئے ۸ ز کیسے ہیں ارجن اور شری مہاراج کہ ایک + بڑے رتھ میں
۱۰ و ۹ سوار ہیں ۱۱ ز کیا ہے وہ رتھ کہ سفید ۱۲ گھوڑوں کرکے ۱۳ اُکت
ہے ۱۴ ارتھات سفید گھوڑے اُوس رتھ میں جُڑے ہوئے ہیں کہ
جسمیں شری مہاراج اور ارجن سوار ہیں + ۱۴ +

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः पौण्ड्रं दध्मौ महा
शंखं भीमकर्मा वृकोदरः ॥ १५ ॥ جن شنکھوں کو ارجن اور
हृषीकेशः १ पांचजन्यम् २ شری مہاراج نے بجایا نام
धनंजयः ३ देवदत्तम् ४ वृ اُونکے یہہ ہیں + اِندریوں کے
कोदरः ५ भीमकर्मा ६ पौंड सوامی شریکرشن چندر مہاراج
रम् ७ महाशंखम् ८ दध्मौ ९ ا پانچ جن نامہ ۲ شنکھہ کو بجاتے
॥ १५ ॥ بھئے اور ارجن ۳ دیودت نامہ ۴ ز شنکھہ کو بجاتا بھیا
اور بھیم ۵ بھینکر کرم ہے جسکا ۶ سو پونڈر ۷ مہا شنکھہ کو ۸
بجاتا بھیا ۹ شرح شریکرشن چندر مہاراج نے پانچ جن نامہ
شنکھہ بجایا ارجن نے دیودت نامہ شنکھہ بجایا بھیم نے پونڈر نامہ شنکھہ
अनन्तविजयं राजा कुन्तीपुत्रो युधिष्ठिरः + ۱۵ + بجایا
नकुलः सहदेवश्च सुघोषमणिपुष्पकौ ॥ १६ ॥

कुन्ति पुत्रो १ राजा २ युधिष्ठिरः ३ کنتی کے پتر ا راجا ۲ یودھشٹھر ۳

अनन्त विजयम् ४ नुकलः ५ च ६ اننت بجے ناما ۴ ز شنکھہ کو

सह देवः ७ सुघोष मणि पुष्प بجاتے بھئے نکل ۵ اور سہدیو ۶

को ८ ॥ १६ ॥ ✣ و ۷ م سوگھوش اور منی پشپک ۸ شنکھونکو بجاتے بھئے

نکل نے سوگھوش ناما شنکھہ بجایا اور سہدیو نے منی پشپک ناما شنکھہ

का शियश्च परमेष्वासः शिखंडी च महार ✣ ✣ ۱۶ ✣ بجایا

थः धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७ ॥ काश्यः

१ च २ परमेष्वासः ३ کاشی کا راجا ا و ۲ پرم سریشٹھ ہے

शिखंडी ४ च ५ महारथः ६ دھنش جسکا ۳ ز اور مہارتھ ۴

धृष्टद्युम्नः ७ विराटः ८ च شکھنڈی ۵ و ۶ م ز اور دھرسٹ

९ सात्यकिः १० च ११ अपरा دمن ۷ اور براٹ ۸ و ۹ م اور ساتکی

जितः १२ ॥ १७ ॥ ۱۰ و ۱۱ م اور کر کے نہ جیتا جاوے ۱۲ شرح

جسکو اور نہ جیت سکے اوسکو اپراجت کہتے ہیں یہہ تینونکا بسیشن ہے

اِس اشلوک کا اگلے اشلوک کے ساتھہ انوے ہے یہہ سب پرتھک پرتھک

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृ ✣ ۱۷ ✣ شنکھہ بجاتے بھئے

थिवी पते सौभद्रश्च महा बाहुः शंखान् दध्मुः पृथक् पृथक्

॥ १८ ॥ ✣ ۱ سنجے دھرت راشٹر سے کہتا ہے کہ ہے پرتھوی پت

पृथिवी पते १ द्रुपदः २ द्रौप دروپد ۲ اور دروپدی کے پانچوں پتر

देयाः ३ च ४ सौभद्रः ५ च ६ म ۳ و ۴ م اور سوبھدرا کا پتر ۵ و ۶ م

हा बाहुः ७ सर्वशः ८ पृथक् بڑی ہیں بھجا جسکی ۷ ز یہہ سب

९ पृथक् १० शंखान् ११ ✣ ۸ اور جو پہلے اشلوک میں کہے سب طرف سے

द्ध्मनु: १२॥ १८॥ پرتھک پرتھک ۹ و ۱۰ شنکھونکو ۱۱ بجاتے

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् + १८ + بھئے +

यत् नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् १९ सः १ سو ا

घोषः २ धार्तराष्ट्राणां گھوش ۲ دُریودھن وغیرہ

म् ३ हृदयानि ४ व्यदारयत् کے ۳ ہردے کو ۴ پھاڑتا بھیا

५ नभः ६ च ७ पृथिवीम् ८ ارتھات دُریودھن وغیرہ اُس

च ९ एव १० तुमुलः ११ व्यनु شبد کو سُنکر ڈر سے اِنکا ہردا

नादयन् १२॥ १९॥ مارے ڈر کے کانپنے لگا اور پھٹنے لگا آکاش

۶ و ۷ اور پرتھوی ۸ و ۹ و ۱۰ ۱۱ بہت ۱۱ شبد ۱۲ ہوا تاتپرج پرتھوی

अथ व्यवस्थि + ۱۹ + اور آکاس میں وہ شبد بیاپت ہوگیا

तान् दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान् कपिध्वजः प्रवृत्ते शस्त्रसं

पाते धनुरुद्यम्य पांडवः॥२०॥ شنکھ وغیرہ کا شبد سُنکر

अथ १ कपिध्वजः २ धार्तरा جو حال دُریودھن وغیرہ کا ہوا وہ

ष्ट्रान् ३ व्यवस्थितान् ४ दृष्ट्वा تو کہا اور یہہ بھی شبد ارجن نے

५ शस्त्रसंपाते ६ प्रवृत्ते ७ पांड سُنکر جو کیا سو کہتا ہے سنجے دہرت

वः ८ धनुः ९ उद्यम्य १० + راسٹر سے ز جب دونوں

+ २० + طرف باجا بجنے لگا پیچھے اُسکے ۱

ارجن ۲ دُریودھن وغیرہ کو ۳ اچھی طرح ٹھہرا ہوا ۴ دیکھہ کرکے ۵
شستروں کا چلنا ۶ پرورت ہوا چاہتا تہا ۷ یعنی ہتھیار چلا ہی چاہتے تھے
اُسوقت ارجن ۸ دہنش کو ۹ اُٹھا کرکے ۱۰ یعنی تیر کمان درست کرکے سِری
بھگوان سے یہہ بولا اِس شلوک کا انوے اگلے شلوک کے ساتھہ ہے +

شرح ہنومان ارجن کی دھجا مین رہتے تھے اسواسطے ارجن کا نام کپی دہج
ہے واسطے ۴ لڑائی کے وہ مستعد دیکھہ کرکے
हृषीकशंतदावा
क्यमिदमाहमहीपते अर्जुनउवाच सेनयोरुभयोर्मध्ये
हے پرتھی پت ا ز جسوقت
रथं स्थापयमेच्युत ॥२१॥
ہتھیار چلنے کو تھے ❋ تس کالین ۲
महीपते १ तदा २ हृषीकेशम् ३
ز ارجن ❋ سری کرشن چندر مہاراج
हृदम् ४ वाक्यम् ५ आह ६ अर्जु
سے ۳ یہہ باک بولا ۵ و ۶ ارجن
नउवाच ❋ अच्युत ७ मे ८ रथ
کہتا ہے کہ ہے سری کرشن چندر مہاراج
म् ९ उभयो १० सेनयोः ११ म
میرے ۸ رتھہ کو ۹ دونون ۱۰ اسینا
ध्ये १२ स्थापय १३ ॥ २१ ॥
کے ۱۱ مدہ مین ۱۲ کھڑا کرو شرح بھگتی کا پرتاپ دیکھنا چاہیئے کہ بھگت بھگوان
پر اگیا کرتے ہین اور جو بھگت چاہتے ہین ویسا ہی سری مہاراج کرتے
ہین ❋ ۲۱ ❋
यावदेतान्निरीक्ष्येहं योद्धुकामानव
स्थितान् कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे
॥२२॥ ❋ एतान् १ योद्धुका
یہہ لڑنے کا وقت ہے کب تک
मान् २ अवस्थितान् ३ याव
وہان کھڑا کیا جاوے یہہ شنکا
त् ४ अहम् ५ निरीक्ष्ये ६ अ
کرکے کہتا ہے کہ یہہ ۱ ز جو یدہ کی
स्मिन् ७ रणसमुद्यमे ८ म
کامنا والے ۲ کھڑے ہین انکو ۳
या ९ कैः १० सह ११ योद्ध
جب تک ہہ مین ۵ دیکھون ۶ تو
व्यम् १२ ॥ २२ ॥
تماشا دیکھنے آیا ہے یا لڑنیکو آیا ہے یہہ شنکا
کرکے کہتا ہے کہ اس ۷ رن کے سمے یعنی بروقت لڑائی کے مجھکو
۹ کن کے ۱۰ ساتھہ ۱۱ یدہ کرنا یوگ ہے ز یہہ مین دیکھا

योत्स्यमानानवेक्ष्येहंय एतेत्रस + ۲۲ + چاہتا ہوں

मागताः धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धे र्युद्धे प्रिय चिकीर्षवः ॥

२३ ॥ + + ۴ ۶ ۳ دیکھوں ۲ میں ۱ یدّہ کرنے والوں کو

योत्स्यमानान् १ अहम् २ یہہ ۵ اِس ۶ یدّہ میں ۷

अवेक्ष्ये ३ ये ४ एते ५ आगत دُربدّھی ۸ دُریودھن وغیرہ کے

युद्धे ६ दुर्बुद्धेः ८ धार्तराष्ट्र ۹ جے کرنیکی اِچھا والے آئے ہیں

स्य ९ प्रिय चिकीर्षवः १० ॥ شرح اِس رَن میں یہہ

समागताः ११ ॥ २३ ॥ جو دُریودھن وغیرہ کی جے چاہتے ہیں

مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ جیسا دُریودھن دُربدّھی ہے ویسے ہی یہہ سب

ہیں کیونکہ آپ کے سامنے واسطے لڑائی کے آئے ہیں جب تک اِن لڑنے

والوں کو دیکھوں تب تک میرا رتھہ دونوں سینا کے مدّہ میں کھڑا

کر دیجئے یہہ میرا مطلب ہے میں دیکھوں تو صحیح کہ کون کون میرے

संजय उवाच + २३ + اور آپ کے مقابلہ کے لائق ہیں

एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत सेनयोरुभयोर्मध्ये स्था

पयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥ भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च म

हीक्षिताम् उवाच पार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५

भारत १ गुडाकेशेन २ एवम् ३ उक्तः ४ हृषीकेशः ५ उ

भयोः ६ सेनयोः ७ मध्ये ८ भीष्मद्रोणप्रमुखतः ९ सर्वेषाम्

१० च ११ महीक्षिताम् १२ रथोत्तमम् १३ स्थापयित्वा १४

इति १५ उवाच १६ पार्थ १७ एतान् १८ समवेतान् १९ कुरून् २०

पश्य २१ ॥ २४ ॥ २५ ॥ ۲۴ و ۲۵ اِن دونو شلوکونکا ار

ایک ہے اسواسطے چھبیسویں شلوک کا ارتھ بھی اسی شلوک کے نیچے لکھہ دیا

ہے ÷ سنجے دہرت راشٹر سے کہتا ہے کہ ہے ارجن ۱ ارجن ۲ کرکے

اسپرکار ۳ کہی ہوئی ۴ سری بھگوان ۵ ارتھات ارجن نے سری بھگوان

سے جب یہہ کہا کہ میرا رتھہ دونوں سینا کے بیچمیں کھڑا کیجیے یہہ سنکر سری بھگوان

دونوں ۶ سینا کے ۷ بیچمیں ۸ بھیشم ۹ اور درونا چاریہ کے سامنے اور سب

۱۰ و ۱۱ راجونکے ۱۲ سامنے اوتم رتھہ کو ۱۳ کھڑا کرکے ۱۴ یہہ ۱۵ بولے ۱۶ کہ ہے

ارجن ۱۷ ان ۱۸ ملے ہوئے ۱۹ کوروں کو ۲۰ دیکھہ ۲۱ ارتھات یہہ سب یا جا موجود

तत्रापश्यत्स्थितान् पार्थः पितॄनथ पिता — ہیں انکو تو دیکھہ ÷ ۲۴ و ۲۵

महान् आचार्यान् मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान् स

खींस्तथा ॥ २६ ॥ — یہان سے ڈھائی شلوک تک ایک انوے ہے

अथ १ पार्थः २ तत्र ३ पितॄन् ४ — جب سری بھگوان نے کہا کہ ارجن

स्थितान् ५ अपश्यत् ६ पिता — دیکھہ انکو پیچھے اوسکے ۱ ارجن ۲

महान् ७ आचार्यान् ८ मातुलान् — تہان ۳ چچا وغیرہ کو ۴ کھڑا

९ भ्रातॄन् १० पुत्रान् ११ पौत्रान् — ہوا ۵ دیکھتا بھیا ۶ اور پتامہہ

१२ सखीन् १३ तथा १४ — کو ۷ اور آچاریوں کو ۸ اور ماما اونکو

॥ २६ ॥ — ۹ اور بھائیونکو ۱۰ اور پترونکو یعنے بھتیجے وغیرہ کو

۱۱ اور پوتروں کو ۱۲ اور دوستوں کو ۱۳ و ۱۴ ز دیکھتا بھیا

श्वशुरान्सु ÷ ۲۶ ÷ — اسس کریا کا ب کرمونکے ساتھہ سمبندہ ہے

हृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः

सर्वान्बन्धूनवस्थितान् ॥ २७ ॥ — سسرونکو ۱ اور سہردونکو

श्वशुरान् १ सुहृदः २ च ३ एव ४ ÷ — ۲ و ۳ و ۴ ز دیکھتا بھیا

तान् ५ सर्वान् ६ वन्धून् ७ تن ۵ سب ۶ رشتہ دارونکو ۷
अवस्थितान् ८ समीक्ष्य ९ ز واسطے لڑائی کے اور مرنے کے
उभयोः १० अपि ११ सेनयोः ٹھیرا ہوا ۸ دیکھہ کرکے ۹ وے
१२ स १३ कौन्तेयः १४ ॥२७ سب کون ہین اُس اُپیکشا ہین
یہہ کہتے ہین کہ دونون ۱۰ ہی ۱۱ سیناکے ۱۲ رشتہ دارون کو دیکھہ
کرکے * سو ۱۳ ارجن ۱۴ ز یہہ بُولا اگلے اِشلوک کے ساتھہ
انوے ہے * ۲۷ *

कृपया परयाविष्टो विषीदन्निद
मब्रवीत् अर्जुन उवाच दृष्ट्वेमं स्वजनम् कृष्ण युयुत्सुं स
मुपस्थितम् ॥२८॥ ...اکرکے ۲ ٹیکت ۳ رنجیدہ ہوا
परया १ कृपया २ आविष्टः ۴ ز ارجن * یہہ ۵ بولا ۶ ارجن
३ विषीदन् ४ इदम् ५ अब्रवी ۷ کہتاہے ۸ ہے کرشن ۹
त् ६ अर्जुन ७ उवाच ८ कृष्ण اس ۱۰ اپنے رشتہ دار ۱۱ یدّہ
९ इमम् १० स्वजनम् ११ کی اِچھا والے کو ۱۲ سمیت ٹھیرا ہوا
युयुत्सम् १२ समुपस्थितम् ۱۳ دیکھکرکے ۱۴ میرا مکھہ سُوکہتا
१३ दृष्ट्वा १४ ॥ २८ ॥ ہے اگلے اِشلوک کے ساتھہ اسکا انوے
ہے شرح یہہ میرے رشتہ دار میرے پاس مرنیکے لیئے کھڑے ہین
اِسواسطے اونکو دیکھہ کرکے مجھکو دوکھہ ہوتا ہے * ۲۸ *

अर्जुन उवाच सीदन्ति मम गात्राणि मुखं च परिशुष्य
ति वेपथुश्च शरीरे मे रोमहर्षश्च जायते ॥ २९ ॥ * *
मम १ गात्राणि २ सीदन्ति ३ میرے ۱ ہاتھہ پیر وغیرہ ۲ ڈھیلے
मुखं ४ च ५ परिशुष्यति ६ ہوتے ہین ۳ اور مکھہ ۴ و ۵ سُوکتا

मे ७ शरीरे ८ च पथुः ९ च १० ۸ اور میرے ۷ شریر میں ۶ ہے
हर्षः ११ च १२ जायते १३॥ ۱۲ و ۱۱ کمپا ۹ و ۱۰ اور رونگٹے کھڑے
२९॥ + ۲۹ + ۱۳ ہوتی ہے یا اُتپت ہوتی ہے

गांडवं स्रंसते हस्तात् त्वक् चैव परिदह्यते न च शक्नो
म्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः॥ ३०॥

हस्तात् १ गांडीवम् २ स्रंसते ३ ۲ گانڈیو میرے ہاتھ سے ۱ زمین پر
त्वक् ४ च ५ एव ६ परिदह्यते ۳ اور گرتا ہے
७ स्मि अवस्थातुम् ८ न ९ च १० تچا ۴ و ۵ و ۶ ز مارے شوک
शक्नो मि ११ मे १२ मनः १३ भ्रम کے جلتی ہے ۷ ز اس یدّھ
ति १४ इव १५ च १६ ॥ ३०॥ میں کھڑا رہنے کو ۸ نہیں ۹ و ۱۰
سمرتھ ہوں نہیں ۱۱ اور میرا ۱۲ من ۱۳ ایسا ہو رہا ہے بھرمتا ہے
۱۴ جیسے ۱۵ و ۱۶ ز کوئی ارتھات من میں طرح طرح کے سنکلپ بکلپ

निमित्तानि च पश्यामि विपरीतानि ۱۳ + اُتپت ہوتے ہیں
केशव न च श्रेयोनुपश्यामि हत्वा स्वजनमाहवे
॥ ३१॥ केशव १ विपरीता ہے کیشو ۱ بپریت ۲ شگنوں کو
नि २ निमित्तानि ३ च ४ पश्यामि ۳ و ۴ دیکھتا ہوں میں ۵
५ स्मि आहवे ६ स्वजनम् ७ हत्वा ८ یدّھ میں ۶ اپنے رشتہ دار
न ९ च १० श्रेयः ११ स्मि अनुपश्या کو ۷ مار کر کے ۸ نہیں
मि १२ ॥ ३१॥ ۱۲ ۹ و ۱۰ ام کلیان ۱۱ پیچھے دیکھتا ہوں میں
شرح ہے کیشو اُلٹے اُلٹے شگن مجھکو دیکھتے ہیں یدّھ میں اپنے
رشتہ داروں کو مار کر کے مجھکو پیچھے بھلا نہیں معلوم ہوتا ہے +

न कांक्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानि च किं नो राज्येन गो
विन्द किं भोगैर्जीवितेन वा ॥३२॥ انکو مار کرکے پیچھے تیری بجے
कृष्ण १ विजयम् २ न ३ कांक्षे ४ ہوگی تجھکو راج ملیگا شُکھ ہوگا
राज्यम् ५ सुखानि ६ च ७ न ८ یہہ بھلا ہوگا یا نہیں یہہ شنکا کرکے
च ९ गोविन्द १० राज्येन किं भो کہتا ہے * ہے کرشن ۱ ہے ۲
गैः ११।१२ जीवितेन वा १३ नः نہیں ۳ چاہتا ہوں ۴ اور راج اور
१४ किम् १५ ॥३२॥ ۵ شکھ بھی ۶ و ۷ نہیں ۸ و ۹ نہ چاہتا ہوں
ہے گوبند ۱۰ راج کرکے کیا ہے ۱۱ اور بھوگوں کرکے ۱۲ اور جیونے کرکے ۱۳
ہمکو ۱۴ کیا ہے ۱۵ ارتھات نہ کچھہ راج کرنے میں فائدہ ہے اور نہ بھوگ بھوگنے
येषामर्थे न कांक्षितन्नो राज्यं میں اور نہ جیونے میں *۳۲*
भोगाः सुखानि च त इमे वस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा ध
नानि च ॥३३॥ ہمکو ۱ جنکے ۲ واسطے ۳ راج ۴ اور بھوگ ۵ اور
नः १ येषाम् २ अर्थे ३ राज्यम् شکھہ کی اچھا ہے ۶ و ۷ ۸ وے
४ भोगाः ५ सुखानि ६ च ७ कां ۹ تو یہہ یدّہ میں ۱۰ او ۱۱ پرانونکو ۱۲
क्षितम् ८ ते ९ इमे १० युद्धे ११ اور دہن کو ۱۳ و ۱۴ ۱۱ تیاگ کرکے ۱۵
प्राणान् १२ धनानि १३ च १४ ارتھات پران اور دہن کی آشا تیاگ
त्यक्त्वा १५ ॥३३॥ अवस्थिताः १६ کرکے یا پران اور دہن تیاگنے
आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पिता کے لئے کھڑے ہیں ۱۶
महाः मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्त
था ॥३४॥ आचार्याः १ पितरः جنکے واسطے میں راج وغیرہ چاہتا ہوں
२ पुत्राः ३ तथा ४ एव ५ च ६ وے سب یہاں موجود

पितामहाः ७ मातुलाः ८ श्व ہیں گرو ۱ چچا وغیرہ ۲ بھتیجے وغیرہ

शुराः ९ पौत्राः १० श्यालाः ११ ۳ دہم و ۵ و ۶ پتامہہ ۷ ماما ۸

तथा १२ संबन्धिनः १३ ॥ ३४ ॥ سُسر ۹ پوتر ۱۰ سالے ۱۱

एतान्न हन्तुमिच्छामि + ३४ + ۱۳ ویسے ہی ۱۲ ز اور رشتہ دار

मिघ्नतोपि मधुसूदन । अपि त्रैलोक्य राज्यस्य हेतोः किन्तु

महीकृते ॥ ३५ ॥ ہیں یہہ جانتا ہوں کہ یہہ مجھکو مارنے والے

घ्नतः १ अपि २ एतान् ३ हन्तु ابھی ۲ ز ہیں یعنی یہہ آچاریہ

म् ४ न ५ इच्छामि ६ मधुसूद آوے مجھکو ضرور مارینگے تو بھی اِنکو

न ७ त्रैलोक्य राज्यस्य ८ हेतोः ۳ مارنیکو ہم نہیں ۵ اِچھا کرتا ہوں

९ अपि १० किम् ११ नु १२ मही ہیں ۴ ارتھات ہیں اِنکو مارنا نہیں

कृते १३ ॥ ३५ ॥ چاہتا ہوں ہے مدھوسودن ۷ تین لوک کے راج کے

۸ ہیتو سے ۹ بھی ۱۰ ارتھات اگر اِنکے مارنے میں مجھکو تین لوک کا راج ملے تو

بھی اِنکو نہیں مارونگا کیا پھر ۱۱ و ۱۲ام پرتھی ماتر کی پراپتی کے لیئے ۱۳ ز

निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का + ३५ + مارونگا یہہ کب ہو سکتا ہے

प्रीतिः स्याज्जनार्दन पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानातता

यिनः ॥ ३६ ॥ ہے جناردن ۱ دُریودھن وغیرہ کو ۲ مارکرکے ۳

जनार्दन १ धार्तराष्ट्रान् २ ہمکو ہم کیا ۵ سکھہ ۶ ہوگا ۷ اِن ۸

निहत्य ३ नः ४ का ५ प्रीतिः آتتائیونکو ۹ مارکرکے ۱۰ ہمکو ۱۱ پاپ ۱۲

६ स्यात् ७ एतान् ८ आततता ہے ۱۳ آشرے ۱۴ ارتھات ہمکو پاپ ہی

यिनः ९ हत्वा १० अस्मान् ११ لگیگا اِنکے مارنے میں کیونکہ دُریودھن وغیرہ

पापम् १२ एव १३ आश्रयेत् १४ ॥ ३६ ॥ آتتائی ہیں شرح

اگنی کا لگانیوالا ۱ بِش کھلانیوالا ۲ شستر ۳ ہاتھہ مین لیکر واسطے مارنیکے آوے دھن کا ہرنیوالا ۴ کھیت مکان وغیرہ کا ہرنیوالا ۵ اِستری کا ہرنیوالا ۶ یہہ چھہ آتتائی کہلاتے ہین دُریودہن وغیرہ مین یہہ چھون عیب تھے دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ اگر آتتائی سامنے سے آجاوے تو باوجود سمرتھہ کے اُسکو بنا بچار کے مارڈالے آتتائی کے مارنےوالے کو دوش نہین ہے اور اِس باک سے بلوان باک دہرم شاستر کا یہہ ہے کہ باوجود بُرائی کے بھی کِسی کو مارنا نہین چاہیئے اِس باک پر ارجن کا عمل ہے ✣ ۳۶ ✣

तस्मान्नार्हावयं हन्तुं धार्त्तराष्ट्रान्स्व वान्धवान् स्वजनं हि
कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव ॥३७॥ اِس کارن سے

तस्मात् १ स्ववान्धवान् २ धार्त्तराष्ट्रान् ۱ اپنے رِشتہ دار
३ हन्तुम् ४ वयम् ५ न ६ ۲ دُریودہن وغیرہ کے ۳ مارنے کو ۴
अर्हाः ७ माधव ८ स्वजनम् ९ ہم ۵ نہین ۶ یوگ ہین ۷ ارتھات
हि १० हत्वा ११ कथम् اِس لائق ہم نہین کہ اپنے رشتہ دارون
१२ सुखिनः १३ स्याम १४ کو مارین ہے مادھو ۸ اپنے رشتہ دار کو
॥३७॥ ۹ ہے ۱۰ مار کرکے ۱۱ کِس پرکار ۱۲ سُکھی ۱۳ ہونگے ہم ۱۴ ارتھات
اپنے رشتہ دارونکو مار کرکے ہمکو کسیطرح سُکھہ نہوگا ✣ ۳۷ ✣

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः कुलक्षयकृतं
दोषं मित्रद्रोहे च पातकम् ॥३८॥ جِس پاپ کا تو خیال کرتا

लोभोपहतचेतसः १ यद्यपि २ एतेन ३ कृ- ہے یہہ گیان دُریودہن
तम् ४ दोषम् ५ मित्रद्रोह ६ च ७ وغیرہ کو بھی ہے یا نہین یہہ شنکا کرکے
पातकम् ८ न ९ पश्यन्ति १० ॥३८॥ کہتا ہے کہ لوبھ کرکے

میلا ہوگیا ہے چِت جنکا ۱ اگرچہ ۲ یہہ ۳ ز دُرلوبہن وغیرہ کُل چھے کِرت ۴
دوشن کو ۵ اور مِتر کے دِردہ مین ۶ و ۷ م پاتک کو ۸ نہین ۹ دیکھتے ہین ۱۰
شرح کُل کے ناس کرنے مین جو دوش ہوتا ہے اور مِتر کے دِروہ کرنے مین جو
پاپ ہوتا ہے اُسکو اگرچہ یہہ دُرلوبہن وغیرہ نہین دیکھتے ہین کیونکہ لوبہہ کر کے
اُنکا چِت میلا ہوگیا ہے یہہ کِرشن چندر مہاراج باوجود آپکے سَت سنگ کے
ہم اِس پاپ سے کیون نہ بچین اگلے شلوک کے ساتھ اِسکا انوے ہے

कथं नज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्त्तितु + ३८ +
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन ॥ ३९ ॥ ت

جनार्दन १ कुलक्षयकृतम् २ سنسکرت کے مہاورہ پر لفظی معنون
दोषम् ३ प्रपश्यद्भिः ४ अस्मा سے اِس شلوک کا مطلب اچھی طرح
भिः ५ अस्मात् ६ पापात् ७ اُردو مین نہین کھلتا ہے شرح مین مطلب
निवर्त्तितुम् ८ कथम् ९ न १० صاف ہے یہہ جناردن اکُل چھے
ज्ञेयम् ११ ॥ ३९ ॥ ز کِرت ۲ دوش ۳ دیکھنے والے ۴ ہمنے یعنی ہمکو ۵

اِس پرکار نہین جاننا چاہیئے اور پھر اِس ۶ پاپ سے ۷ نِورت ہونا ۸ کِس پرکار
۹ نہین جاننا چاہیئے ۱۰ شرح یہہ جناردن کُل کے ناش کرنے مین جو دوش
ہے اور مِتر کے دِروہ مین جو پاپ ہے اِسکو ہم دیکھتے ہین اور جانتے ہین باوجود
دیکھنے اور جاننے کے اِس پاپ سے ہمکو نِورت ہونا کیون نہ چاہیئے مطلب یہہ ہے کہ سنستر
دِرشٹی کرکے ہم دیکھتے ہین اور سمجھتے ہین کہ کُل کے ناش کرنے مین اور مِتر دِروہ مین
پاپ ہوتا ہے اور پھر یہہ پاپ اور دوش کِس پرکار نہ جاننے کے یوگ ہے
اور اِس پاپ سے بچنا کیون نہ چاہیئے تاتپریہ دُرلوبہن وغیرہ لوبہہ سبب
کے اِس دوش کو نہ دیکھتے ہین نہ جانتے ہین ہم باوجود دیکھنے اور جاننے کے

اِس پاپ سے کیون نہ نِورت ہووین یعنی یہہ پاپ کیون کرین ہمکو نہ کرنا
چاہیئے اِس پاپ سے نِورت ہونیکی تدبیر کیون نہ کرین + ۳۹ +

कुलक्षये प्रणश्यन्ति कुलधर्माः सनातनाः धर्मे नष्टे
कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत ॥ ४० ॥ کُل کے چھے ہونے مین

कुलक्षये १ सनातनाः २ कुल — ۱ سناتن ۲ کُل کے دہرم ۳
धर्माः ३ प्रणश्यन्ति ४ धर्मे ५ — ناش ہوجاتے ہین ۴ دہرم ۵ ناش
नष्टे ६ कृत्स्नम् ७ कुलम् ८ अ — ہونے مین ۶ سمست کُل ۷
धर्मः ९ अभिभवति १० उत — اَدہرمی ۸ ہوجاتا ہے ۱۰ و ۱۱ م
११ ॥ ४० ॥ मू॰ अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुल
स्त्रियः स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसङ्करः ॥
४१ ॥ + कृष्ण १ अधर्माभि — ادہرم کے بڑھنے سے ۱
भवात् २ कुलस्त्रियः ३ प्रदुष्यन्ति — ہے کرشن ۲ کُل کی اِستری
४ वार्ष्णेय ५ दुष्टासु ६ स्त्रीषु ७ — ۳ دوشش والی ہوجاتی ہین ۴
वर्णसंकरः ८ जायते ९ ॥ ४१ ॥ ہے کرشن ۵ دوشٹ ۶ اِستریونکے
۷ برن سنکر ۸ اُوتپت ہوتا ہے ۹ وشنو برشنی بنش مین جو اُوتپت
ہوا اوسکو بارشنیہ کہتے ہین یہہ نام سریکرشن چندر مہاراج کا ہے ماتا اَور
جاتی کی ہو اور پِتا اَور جاتی کا ہو جسکے اُوسکو برن سنکر کہتے ہین + ۱

संकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्य च पत + + ۴۱ +
न्ति पितरो ह्येषां लुप्तपिंडोदकक्रिया ॥ ४२ ॥ + کُل کے
कुलघ्नानाम् १ कुलस्य २ च ३ — مارنے والے کے ۱ کُل کا ۲ و ۳ برن
संकरो ४ नरकाय ५ एव ६ ए — سنکر ۴ نرک کے ۵ ہی ۶ واسطے
षाम् ७ पितरः ८ पतन्ति ९ हि १० लुप्तपिंडोदकक्रियाः ११ ॥ ४२ ॥

۱ مطلب یہہ ہے کہ حرام کے بیٹے کو شاستر مین برن سنکر کہتے ہین ۱۲

زہے انکے یعنی کل کے مارنیوالون کے ۷ پتر ۸ پتت ہوجاتے ہین ۹ کیونکہ
۱۰ لوپ ہوجاتی ہے ۱۱ پنڈ اور جل کی کریا جنکی ارتھات نہ کوئی انکا جل
کا دینے والا ہے نہ پنڈ کا دینے والا برن سنکر کے ہاتھ کا اونکو پہونچتا نہین شدہ
اولاد کا پہونچتا ہے شرح برن سنکر آپ بھی نرک مین جاتا ہے اور
جس کل مین پیدا ہوتا ہے وہ کل سرگ مین سے بھی نرک مین
گر پڑتا ہے ॥ ۴۲ ॥ दोषैरेतैः कुलघ्नानां वर्णसंक-
रकारकैः उत्साद्यन्ते जातिधर्माः कुलधर्माश्च शाश्वताः
॥४३॥ वर्णसंकर برن سنکر کرنے والے ۱ یہ دوش ۲ و ۳
कारकैः १ एतैः २ दोषैः ३ कुल زمتر دروہ وغیرہ کلگھنون کے
घ्ना नाम् ४ शाश्वताः ५ जातिधर्माः ६ یعنی کل کے مارنے والون
कुलधर्माः ७ च ८ उत्साद्यन्त ९ کے ۴ سناتن ۵ کل
॥४३॥ دہرمون کو ۶ و ۷ اور جاتی کے دہرمونکو ۸ لوپ کردیتے ہین
۹ شرح کل کے مارنے والے جو ہین اونکے سناتن کل دہرم اور جاتی
دہرم لوپ ہوجاتے ہین کیونکہ جس کل مین برن سنکر اوتپت ہوتا ہے
اوس کل مین نہ جاتی دہرم رہتا ہے اور نہ کل دہرم اور یہی دوش یعنی
برن سنکر کا پیدا ہونا سب دہرمون کو لوپ کردیتا ہے اس ایک دوش
سے ہی انیک دوش ہوتے ہین اور اس دوش کی بنیاد کل کا ناش
کرتی ہے ॥ ۴۳ ॥ उत्सन्नकुलधर्माणां मनुष्याणां ज-
नार्दन नरके नियतं वासो भवतीत्यनुशुश्रुमः ४४ जना
र्दन १ उत्सन्न कुलधर्माणा ہے جناردن ۱ لوپ ہوجاتے
म् २ मनुष्याणाम् ३ नरके ४ निय ॥ ۲ ہین کل کے دہرم جنکے

तम् ५ वासः ६ भवति ७ ۱ ایسے منشیونکا ۳ نرک مین ۴ سدا

इति ८ अनुशुश्रुम ९ ॥४४॥ ۵ باس ۶ ہوتا ہے ۷ یہہ

अहोबतमहत् + ४४ ۸ پیچھے سُنتے رہے ہین ہم ۹ نرشاستر مین ۴۴ +

त्पापं कर्तुं व्यवसिता वयं यद्राज्यसुखलोभेन हन्तुं स्वजन

मुद्यताः ॥४५॥ ستناپ کرنے سے ہی پاپ دُور ہوجاتا ہے یہہ سمجھکر

अहोबत १ वयम् २ महत्पा ارجن ستناپ کرتا ہے ارجن نے اپنے

पम् ३ कर्तुम् ४ व्यवसिताः ५ رشتہ دارون کے ساتھ لڑنیکا جو

यद्राज्यसुखलोभेन ६ ।७ ارادہ کیا اسکو پاپ سمجھا اہووت یہہ

स्वजनम् ८ हन्तुम् ९ उद्य شبد ہروقت ستناپ اور پچھتانے کے

ता १० ॥४५॥ بولا کرتے ہین ارجن کہتا ہے کہ اہووت یعنی بڑے

افسوس کی بات ہے کہ ہم ۲ بڑا پاپ ۳ کرنیکو ۴ نشچے ہوئے ۵

ارتھات ہم نے بڑا پاپ کرنیکا نشچے کیا یعنی ارادہ کیا جو ۶ راج سُکھ کا

لوبھ کرکے ۷ اپنے رشتہ دارونکے ۸ مارنے کو مستعد ہوئے + ۴۵ +

यदि मामप्रतीकारमशस्त्रं शस्त्रपाणयः धार्तराष्ट्रा रणे ह

न्युस्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥४६॥ پران دھاری کو پران سے بھی

धार्तराष्ट्राः १ शस्त्रपाणयः २ پرشٹھ دہرم سمجھنا چاہیئے اور

यदि ३ माम् ४ अप्रतीकारम् ५ پرم دہرم اہنسا ہے یہہ بچار کر ارجن

अशस्त्रं ६ रणे ७ हन्युः ८ तत् ९ کہتا ہے + دُریودہن وغیرہ اشستر

मे १० क्षेमतरम् ११ भवेत् १२ ॥ ہین ہاتھہ ہین جنکے جو ۳ مجھہ ۴ اپرتی کار

४६ ॥ ۵ اشستر کو ۶ رن مین ۷ مارین ۸ تو ۹ میرا ۱۰ بہت بھلا

۱۱ ہو ۱۲ ॥ شرح مارتے ہوئے کا مقابلہ نکرے یا جو اپنے ہاتھہ برائی کرے اوسکی

عیوض برائی نکرے اوسکو اپرتی کار کہتے ہین جسوقت جیکے پاس ستر ہو اوسکو استر
ہین مطلب یہہ ہے کہ ارجن نے دہنش بان ہاتہہ مین سے نیچے رکہہ دیا تھا اوسوقت + ۴۶ +

संजय उवाच एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ उपाविशत्
विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ४७ +

संजय १ उवाच २ अर्जुनः ३ संख्ये ४ ... سنجے دہرت راشٹر سے کہتا ہے
एवम् ५ उक्त्वा ६ सशरम् ७ चापम् ८ ... اور ۲ زہے ارجن + ارجن ۳
विसृज्य ९ रथोपस्थे १० उपाविशत् ... رن مین ۴ اِس پرکار
११ शोकसंविग्नमानसः १२ ॥ ४७ ॥ ... ۵ کہکر ۶ زجو پیچھے کہا ۵
इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्र ... ۷ اور سیہت شر کے ۸ دہنش
ह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जु ... کو ۸ بسرجن کر کے ۹ ارتہات
न सम्वादे अर्जुनविषादः नाम प्रथ ... کمان کا چلّہ اوتار اور تیر ترکش
मः अध्यायः ॥ १ ॥ ... مین رکہکے ۹ رتہہ کے پیچھلے بہاگ مین ۱۰ بیٹھہ گیا ۱۱ شوک
مین ڈوب گیا ہے من جسکا ۱۲ تاتپریہ ارجن کو اوس سمے اتینت شوک موہ
ہوا + ۱ + + یہان سے دوسرا ادہیاے شروع ہوا +

संजय उवाच तं तथा कृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणं विषी
दन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः ॥ १ ॥ +

संजय १ उवाच २ मधुसूदनः १ तं २ इदम् ३ ... سنجے دہرت راشٹر
वाक्यम् ४ उवाच ५ तथा ६ कृपया ७ आवि + سے کہتا ہے
ष्टम् ८ अश्रुपूर्णाकुलक्षणम् ९ ... اکہے ارجن + سری بھگوان ۱
विषीदन्तम् १० ॥ १ ॥ ... تِس ۲ نہ ارجن سے + یہہ ۳ بات بولے
بیٹھے ہہ وہ ۵ نہ کیا ہے وہ ارجن + تِس پرکار ۶ کرپا کرکے ۷ یکت ہے ۸

ارتھات جو گت ارجن کے پچھلے ادھیاے مین کہی اور + آنسو کرکے پورن اور
بیاکل ہو رہے ہین نیتر جسکے ۹ ارتھات ارجن کے نیترون مین آنسو بھر گئے اور
+ بکھاد کو پراپت ہو رہا ہے + ۱ + شرح باین صفات موصوف ارجن
سے سری بھگوان یہہ بولے جو آگے ۲ دو منتر ون مین کہا ہے + श्री भगवा

नु वाच कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितम् अ
नार्य्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्त्तिकरमर्जुन ॥२॥

अर्जुन १ त्वा २ इदम् ३ कश्मलम् ४ — ہے ارجن ۱ تجھکو ۲ یہہ ۳
विषमे ५ कुतः ६ समुपस्थितम् — کا یر پنا ۴ رن مین ۵ کہانسے ۶
७ अनार्य्यजुष्टम् ८ अस्वर्ग्यम् ९ — پراپت ہوا ۷ زکیسا ہے یہہ
अकीर्त्तिकरम् १० ॥२॥ — کا یر پنا + نہین ہین سریشٹھ جو اُن کرکے
سیون کرینگے لوگ ۸ سے ارتھات تو تو اُوتم سریشٹھ ہے یہہ تیرے لائق
نہین اور نہ سُرگ کا پراپت کرنے والا بلکہ اکیرتی کرنیوالا ہے + ۲ +

क्लैव्यं मास्मगमः पार्थनैतत्त्वय्युपपद्यते क्षुद्रंहृदय
दौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परंतप — ہے ارجن ۱ نپنسک پنے کو ۲

पार्थ १ क्लैव्यम् २ मास्मगमः ३ ए — مت پراپت ہو ۳ یعنی
तत् ४ त्वयि ५ न ६ उपपद्यते ७ — مخنس کے سے کام مت کر یہہ
परंतप ८ क्षुद्रम् ९ हृदयदौर्बल्यम् — تجھ مین ۵ نہین ۶ سنبھوا ۷ پاتا
ہے ہے بیرم تب ارجن ۸ نیچتا
त्यम् १० त्यक्त्वा ११ उत्तिष्ठ १२ — کو ۹ اور ہردے کی دُربلتا کو ۱۰ تیاگ کر ۱۱ یدھ کے لئے کھڑا ہو ۱۲
॥३॥ + ۳ +

अर्जुन उवाच कथंभीष्ममहं संख्ये द्रोणं च मधुसूदन
इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥४॥

मधुसूदन १ संख्ये २ द्रोणं चै ३ — کا ئیر پنے سے مین یدّھ سے نہین

भीष्मम् ४ प्रति ५ इषुभिः ६ क — ہٹتا ہون مجھکو یدّھ کرنے ہین انیائے

थं ७ योत्स्यामि ८ अरिसूदन — معلوم ہوتا ہے یہہ ظاہر کرتا ہے ارجن

९ पूजार्हौ १० ॥ ४ ॥ — یہے مدھوسوُدن ا رنہین ۲ درونا چاریہ ۳

اور بھیشم پیتامہ کے ۴ پرتی یعنی درونا چاریہ اور بھیشم جی کے ساتھہ ۵

بانون کرکے ۶ کیسے ۷ یدّھ کرونمین ۸ ہہے بیریونکے مارنیوالے سریکرشن جنید

۹ نہ کیسے ہین بھیشم اور درونا چاریہ ✤ پوجا کرنیکے یوگ ہین ۱۰ شرح

جن پر پھول چڑھانے یوگ ہین اونکے ساتھہ لڑنا یہہ بانی سے کہنا بھی بےجوگ

मू: ✤ ✤ ۴ ✤ ہے پھر تیرون کرکے اونکے ساتھہ کیسے لڑنا چاہیئے

गुरून हत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह

लोके हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान् रुधिर

प्रदिग्धान् ॥ ५ ॥ — بڑا ہے پربہاو جنکا ۱ نہ ایسے گرونکو ۲ نہ مارکرکے

महानुभावान् १ गुरून् २ अहत्वा — ۳ ہی ۴ بہکشا ان ۵

३ हि ४ भैक्ष्यम् ५ अपि ६ भोक्तुम् ७ — بھی ۶ بھوگنا ۷ سریشٹھہ

श्रेयः ८ इह ९ लोके १० अर्थकामा — ہے ۸ اِس ۹ لوک مین اور ۱۰

न् ११ गुरून् १२ हत्वा १३ तु १४ इह — ارتھہ کی کامنا والے ۱۱ گرونکو

१५ एव १६ रुधिरप्रदिग्धान् १७ भोगा — ۱۲ مارکرکے ۱۳ تو ۱۴ اِس

न् १८ भुंजीय १९ ॥ ५ ॥ — لوک مین ۱۵ ہی ۱۶ لہو کی سنی ہوئی

۱۷ یعنی خون مین بھری ہوئی بھوگون کو ۱۸ ہم بھوگین گے شرح ارتھہ

न चैतद्विद्मः ✤ ५ — کامان ۱۱ یہہ بھوگون کا بھی لشیش ہوسکتا ہے

करतरन्नोगरी यो य द्वाज येमयदिवानीज ये युः या

नेव हत्वा नजीविषामस्तेवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥

६ ॥ नः १ कतरत् २ गरीयः ३ ہمکو از بھکت کاان سے سریشٹھ ہے

एतद् ४ न ५ च ६ विद्मः ७ यद्वा یا گروادی کو مار کرکے راج بھوگنا

८ जयेम ९ यदि १० वा ११ नः १२ + سریشٹھ ہے منجملہ اندونوں کے

जयेयुः १३ यान् १४ हत्वा १५ न १६ کیا ۲ سریشٹھ ہے ۳ یہہ ۴

जिजीविषामः १७ ते १८ एव १९ نہیں ۵ و ۶ جانتے ہیں ہم ۷

धार्तराष्ट्राः २० प्रमुखे २१ अव ز اور اگر اُنکے ساتھ ہم لڑین

स्थिताः २२ ॥ ६ ॥ بھی تو بھی نہ معلوم کہ یہ دوا یعنی آیا ۸ ہم جیتین گے

۹ ز اُنکو یا ۱۰ و ۱۱ ہمکو ۱۲ وے جیتین گے ۱۳ ز اور اگر ہم اُنکو جیت بھی

لیوینگے تو بھی وہ ہماری جیت کسی کام کی نہیں کیونکہ جنکو ۱۴ مار کرکے ۱۵ نہیں

۱۶ جینا چاہتے ہیں ہم وے ۱۸ ہی ۱۹ دُریودہن وغیرہ ۲۰ سنمکھہ ۲۱ ز

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृ + ५ + ۲۲ لڑنے کو کھڑے ہین

च्छामि त्वां धर्मसम्मूढचेताः यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि

तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७ ॥

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः १ धर्म ارجُن کو جب بہت شوک ہوا

सम्मूढचेताः २ त्वा ३ पृच्छामि ४ اور اُتینت سنتاپ ہوا اور

मे ५ निश्चितम् ६ श्रेयः ७ यत् ८ کرتب اور اکرتب کا بچار بھی

स्यात् ९ तत् १० ब्रूहि ११ अहम् १२ جاتا رہا تب پھر دھیرج کرکے

ते १३ शिष्यः १४ माम् १५ शाधि १६ مَن کو سادہان کیا اور یہہ

त्वाम् १७ प्रपन्नम् १८ ॥ ७ ॥ سوچا کہ بیدون میں اور مہاتماؤن میں

مین نے سُنا ہے کہ شوک کو آتما کا جاننے والا ترتا ہے اور کوئی دہرم کرم وغیرہ

तात्पर्यश्लोकमाह किंच इति श्रुतेः

اُوپاے نہین بیشک یہہ بات صحیح ہے کیونکہ دہرم کرم مین سب جانتا ہون
اور کرتا ہون ساکشات دہرم کا اُوتار میرے بھائی ہین ویدوکت کرم کانڈ
کے جاننے مین ذرا سندیہہ نہین اور بھید اُوپاسنا پرمیشور
کی بھگتی کا پہل ساکشات سری کرشن چندر مہاراج میرے پاس
موجود ہین باوجود اِن دونون پداَرتھون کے جو مجھکو یہہ شوک ہے تو
حقیقت مین شوک آتما کے گیان سے ہی ناش ہوتا ہے وہ ہی مجھکو نہین
پراپت ہے یہہ بچار کرکے برہہ بدیا شرون کرنیکے لیئے پرتھم برہہ بدیا
مین اپنا اُدھکار سُوچن کرتا ہے دو اِشلوکون مین اَرتھات برہہ بدیا کے
اُدہکاری کا لکشن کہتا ہے دیِنتا روپ دوش کرکے دُوشِت ہوگیا ہے
سوبھاؤ جسکا اور برہہ مین سمّوڑہ ہے چِت جسکا سو مین آپسے ۳ پوچھتا
ہون کہ ۴ مجھکو ۵ نِشچت ۶ شریہ ۷ جو ۸ ہو ۹ سو ۱۰ کہو ۱۱ زشیش
اور پُتر کے بنا اور سے برہہ گیان نہین کہنا یہہ شنکا کرکے کہتا ہے کہ مین ۱۲
آپکا ۱۳ شِشش ۱۴ ہون ۱۵ بانی کرکے مجھکو ۱۵ اُوپدیش کیجیئے ۱۶ آپکی ۱۷ اِشرناگت
۱۸ ہو نہین آپنے اَننّہ بھگت کو برہہ گیان سُنانا چاہیئے یہہ شنکا کرکے ارجن
نے کہا کہ سواے آپکے اور کچھہ مجھکو سرن آسرا نہین آپکی ہی شرناگت ہون
شرح اَنت شریہ کو مین نہین پوچھتا ہون جو ہمیشہ بنا رہے
مراد موکش سے ہے پرم شریہ موکش کو ہی کہتے ہین کہ جسکو دُوکھو نکی
نِورتی اور نِت پرمانند کی پراپتی کہتے ہین اُوسکا سادھن نِشچہ مجھہ سے کہو
یہہ مراد مطلب ہے جو دہارن کیا جاوے اُوسکو دہرم کہتے ہین یہہ لفظی معنی دہرم
کے ہین الا برہہ ہی ہے ویدوکت دہرم کو ارجن خوب جانتا ہے اوس
دہرم سے اس جگہہ مراد نہین یہہ دہرم کا نام ہے جیسے سیندہو کا ارتھہ

گھوڑا بھی ہے اور نمک بھی ہے لیکن ہر وقت ارتھ کرنیکے موقع دیکھنا
چاہیئے * ۷ * नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छो
षणमिन्द्रियाणां अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणाम
पि चाधिपत्यं ॥८॥ ویدوں میں یہہ کہتا ہے کہ نارد جی نے سنکادِک
भूमौ १ असपत्नम् २ ऋद्धम् کے پاس جاکر پوچھا کہ مہاراج
३ राज्यम् ४ अवाप्य ५ सुराणा مجھکو سب بدیا آتی ہیں اور برہمہ
म् ६ अपि ७ च ८ अधिपत्यम् لوک پر ہینت سب پدارتھ مجھکو
९ इन्द्रियाणाम् १० उच्छोषणम् پراپت ہیں پرنتو میرا شوک نہیں
म् ११ यत् १२ शोकम् १३ मम १४ گیا سنکادی مہاراج نے کہا
अपनुद्याद् १५ न १६ हि १७ प्र کہ آتم بدیا تم نے نہیں پڑھی ہوگی
पश्यामि १८ ॥८॥ نارد جی نے کہا کہ یہہ تو میں نے نام بھی نہیں سُنا
ورنہ میں ضرور پڑھتا سنکادی نے کہا کہ اوسی بدیا سے شوک دور ہوتا ہے
تب نارد جی نے اوس بدیا کو جگیاسا کرکے سُنا اور شوک دور ہوا
یہہ ہی بچار کرکے ارجن کہتا ہے اِس شلوک میں پرتھی میں ۱ تو شترو رہت
۲ پدارتھوں کا بھرا ہوا جو راج اوسکو ۳ وہ ۴ پراپت ہوکر ۵ نہ اور سُر لوک میں ۶
دیوتونکے ۶ و ۷ و ۸ م ادہی پت کو ۹ نہ پراپت ہوکر ارتھات اِندر اور برہما
اور بِشنو مہیش ہوکر اِندریوں کا ۱۰ سُکھانیوالا سنتاپ کرنیوالا ۱۱ جو ۱۲
شوک ۱۳ میرا ۱۴ دور ہو ۱۵ نہ یہہ نہیں ۱۶ و ۱۷ ام دیکھتا ہوں میں ۱۸ کیونکہ
نارد جی مہاتما نے بہت سوں انگونکے سہت وید اور انیک شاستر اور بدیا پڑھی
اور بہت سوں دہرم کرم کے انوشٹھان کیئے برہما جی کے ساکشات پتر جب
اونکا ہی بنا برہمہ بدیا شوک دور نہوا تو میرا کیسے ہوگا اِس شلوک کے

ارتھ سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ شوک برھمہ بِدّیا سے ہی دور ہوتا ہے اور
کوئی اُوپاے نہین بہت لوگ کہتے ہین کہ مورتیان پرمیشور کے درشن کرنے
سے شوک دور ہوتا ہے غور کرنا چاہیئے کہ جیسا درشن ارجن کو تھا اب تو
اگلے زمانہ کے بھید بادیون کو سُپنے مین بھی میسر ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے
ارجن کا شوک تو بنا برھمہ بدّیا کے گیا ہی نہین جواب اِس زمانہ مین بھید
بادی ہٹ کرتے ہین اُدنکا کیسے دور ہوگا بلکہ ہٹ کرنے مین اُولٹا اور شوک بڑھیگا ✱

संजयउवाच एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परंत + ८
पः नयोत्स्य इति गोविन्दमुक्त्वा तूष्णींबभूवह ॥ ९ ॥

संजय १ उवाच २ परंतपः १ — سنجے دہرت راشٹر سے کہتا ہے پرم
गुडाकेशः २ हृषीकेशम् ३ — تپ ۱ گُراکیش ۲ رکھی کیش سے ۳
एवम् ॥ उक्त्वा ५ न ६ योत्स्य — اِسپرکار ۴ کہکر ۵ نہ ۶ اور پھر ایہی نہین
७ इति ८ गोविन्दम् ९ उक्त्वा — ۷ یدّہ کرونگا ۷ یہہ ۸ گوبند جی سے ۹
१० तूष्णीं ११ बभूव १२ ह १३ — کہکر ۱۰ چپ ہوگیا ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ ॥ شرح

یہہ دونون ارجن کے نام ہین ۱ و ۲ یہہ سری کرشن چند مہاراج کے نام ہین ॥ ۹ ॥
۳ و ۴ ✱ تاتپریہ ارجن کا یہہ ہے کہ پہلے برھمہ بدّیا مجھکو اُوپدیش کر دیجیے اگر
یہہ شوک میرا بنا رہا اور مین مارا گیا تو میری سدگتی نہوگی غور کرنا چاہیئے کہ ارجن
کیسے تنگ وقت مین اور عدم فرصتی مین برھمہ بدّیا کے سُنّرون کے واسطے کیسے
سری مہاراج کی خوشامد کرتا ہے کہ مین آپکا چیلا ہون آپکی سرناگت ہون
مجھکو اُوپدیش کیجیئے مین یدّہ نہین کرتا ہون راج وغیرہ مجھکو نہین چاہتے ہین
اب کے زمانہ کے لوگ کہتے ہین کہ صاحب شاستر کے سُننے کی کسکو فرصت ہے
یہان مرنیکو بھی فرصت نہین اِسقدر کار کثرت ہے ایسے کامیونکے پاس

جم دوت جب آوینگے تب عدم فرصتی کی قدر معلوم ہوگی جم دوتون سے بھی
یہہ کہنا چاہیئے کہ میان ہمکو مرنیکی فرصت کہان ہے تمکو سوجھتا نہین کہ ہم اپنے
तमुवाच हृषीके + | کام مین مصروف ہین + ۹ +

शः प्रहसन्निव भारत सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदन्तमिद
म्वचः ॥१०॥ | جب ارجن چپ ہوگیا پیچھے پھر کیا ہوا اس اپیکٹ
भारत १ उभयोः २ सेनयोः ३ | مین سنجے کہتا ہے کہ ہے راجن
मध्ये ४ विषीदन्तम् ५ तम् ६ | ۱ دونون ۲ سینا کے ۳ مدہ مین
प्रहसन् ७ इव ८ हृषीकेशः ९ | ۴ اتی دوکہت ۵ تِسکو یعنی
इदम् १० वचः ११ उवाच १२ | ارجن کو ۶ اوپہاس کرتے ہوئے
॥१०॥ | ۷ جیسے یعنی جیسے کوئی کسی سے ہنسی کرے اسپرکار ۸ شری
بھگوان ۹ یہہ ۱۰ بچن ۱۱ بولے ۱۲ ز کہ جو آگے کہتا ہے شرح بنا گیان
کے بڑے بڑے لوگون کا اوپہاس ہوتا ہے ارجن کا اوپہاس سری مہاراج
نے کیا تو اسمین کیا آشچریہ ہے برہمہ گیانیون کے بنا سب بڑے بڑے
श्रीभगवानु + १० + | آدمی اور دیوتا بیشک اوپہاس کے لوگ ہین

वाच अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ग
तासूनगतासूंश्च नानुशोचन्ति पंडिताः ॥११॥
श्रीभगवान १ उवाच २ त्वम् १ | پرم کرپا کی کہان سری بھگوان
अशोच्यान् २ अन्वशोचः ३ | ارجن کو برہمہ گیان سناتے ہین سمست
प्रज्ञावादान् ४ च ५ भाषसे ६ | گیتا شاستر مین صرف ایک گیان نشٹھا
पंडिताः ७ गतासून् ८ अ | کا نروپن ہے اشٹانگ یوگ اور سانکہہ
गतासून् ९ च १० न ११ अनु | یوگ اور بھگتی یوگ وغیرہ یہہ

کرم یوگ نشٹھا کا جو کسی جگہہ نروپن ہے شोच न्ति १२ ॥ ११॥
وہ گیان نشٹھا کا سادھن نروپن کیا ہے سری مہاراج نے یا جیسے راہن مین
اور بھی انیک کتھا ہین لیکن مُکھہ سری رامچندر جی کے چرتر ہین اور سری
مدبھاگوت مین مُکھہ سری کرشن چندر مہاراج کے اسپرکار اس سری بھگوت
گیتا اوپنشد برہمہ ودیا یوگ شاستر مین مُکھہ گیان نشٹھا کا نروپن ہے سوئی
سنو سری بھگوان کہتے ہین کہ ہے ارجن تو انہین شوچ کرنیکے یوگ جو تنکو
۲ ن تو شوچ کرتا ہے ۳ اور پنڈتون کیسے شبدونکو ۴ بولتا ہے ۶ ن
پنڈتونکا لکشن یہہ ہے کہ پنڈت ۷ مرے ہوا ونکو ۸ اور جیتے ہوا ونکو ۹
و ۱۰ م نہین ۱۱ شوچ کرتے ہین ششیہ بھیشم درونادی بیوہار مین بھی
شوچ کرنیکے یوگ نہین کیونکہ سداچاری ہین اگر مرینگے تو بھی سدگتی کو
پراپت ہونگے اور پرمارتھہ مین بھی شوچ کرنیکے یوگ نہین کیونکہ نت ابناسی
ہین اون ہم بنا ہم کیسے جیوینگے ہمکو کیسے سکھہ ہوگا ہمارے بنا یہہ کیسے جیوینگے
انکو کیسے سکھہ ہوگا یہہ سب اگیان کا دھرم ہے پنڈتون کے یہہ نہین ہوتا ہے
اس وجہہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تو پنڈت نہین ہے دو چار بات پنڈتون کیسی
سیکھہ کر پنڈتون کے سے شبد بولتا ہے پنڈت نام برہمہ گیانی کا ہے سو تو
نہین ہے تاتپرج پچھلے ادھیائے مین اور اس ادھیائے مین بھی جو بائک بیراگ
اور دھرم شاستر کے ارجن نے کہے وے بائک پنڈتون کے سے پرتیت ہوتے ہین واستو
پنڈتونکا وہ سدہانت نہین ❋ ॥ ❋ न त्वे वाहं जातु नासं न त्वं
नेमे जनाधिपाः न चैव न भविष्यामः सर्वे वयमतः प-
आتما نت ہے اس وجہہ سے شوچ کرنا نہ چاہیئے آتما کو نت रम ॥ १२ ॥
سدا کرتے ہوئے شوچ نکرنے مین ہیتو जातु १ अहम २ न ३ आसम ४

न५ त्वु६ एव७ त्वम् ८न९ — کہتے ہیں ز پیچھے کیا کبھی میں نہیں ۳

इमे१० जनाधिपा:११न१२ — ہوتا بھیا ۴ ز یہہ نہیں ۵ و ۶ و ۷ م

अत:१३ परम्१४ वयम्१५ — ارتھات پیچھے میں تھا ز اور تو ۸ ز

सर्वे१६न १७भविष्याम:१८ — کیا پیچھے نہیں ۹ ز تھا یہہ نہیں ارتھات

न१९ च २० एव २१॥१२॥ — تو بھی پیچھے تھا ز اور یہہ ۱۰ راجا ۱۱ ز

کیا پیچھے نہیں ۱۲ تھے یہہ نہیں ارتھات یہہ بھی پیچھے تھے تو اور میں اور یہہ سب

راجا برتمان میں موجود ہی ہیں اور اس سے ۱۳ پیچھے ۱۴ ارتھات اِس ستھول

شریر تیاگ کے پیچھے ہم ۱۵ سب ۱۶ کیا نہیں ۱۷ ہونگے ۱۸ ز یہہ نہیں ۱۹ و ۲۰ م

و ۲۱ ارتھات تو اور میں اور یہہ سب راجا ضرور آگے کو بھی ہونگے کیونکہ

ستچدآنند روپ ہے آتما تاتپریہ تو اور یہہ راجا اور میں جب نِت ہیں

ترکال آباذہ ہیں یہہ کہنے سے سری مہاراج کا تاتپریہ یہہ ہے کہ تم پدارتھ کی

نِت پدارتھ کے ساتھ سب ہیں ایکتا ہے ارتھات چیت اور آنند میں بھی

ایکتا جاننی یوگ ہے اِسپرکار آتما جیو ترکالا باذہ ستچدانند برہمہ روپ

ہے پھر کیوں شوچ کرنا چاہیئے اِس منتر میں بھو جیو باد پرتیت ہوتا ہے سو اُوپادھی

ہی کے سمبندہ سے سمجھنا چاہیئے

देहिनो स्मिन् यथा देहे + ॥ + ۱۲

कौमारं यौवनं जरा तथा देहांतर प्राप्ति धीर स्तत्र न मुह्यति ॥१३॥

آپ اپنے کو جو نِت کہتے ہو یہہ تو صحیح ہے پرنتو جو نِت

देहिन:१ यथा २ अस्मिन्३ — کیسے ہو سکتا ہے ہمیشہ جنم لیتا ہے

देहे४ कौमारम्५ यौवनम्६ — پھر مر جاتا ہے یہہ شنکا کر کے سری

जरा७ तथा ८ देहांतरप्रा — مہاراج کہتے ہیں جیو کو ۱ جیسے ۲

प्ति:९ धीर:१० तत्र११न१२ — اِس ۳ ستھول دیہہ میں ۴ کنوار ۵

اور یوبن ۶ اور جرا ۷ ز اوستھا ہوتی ہین ॥ मुह्यति १३ ॥ १३ ॥
تیسے ۸ ز ہی دوسری دیہہ کی پراپتی ۹ ز ہوجاتی ہے دھیر پُرش
بدھمان ۱۰ تہان ۱۱ نہین ۱۲ موہ کو پراپت ہوتا ہے ۱۳ ارتھات آتما کو مُرا
جیوتا نہین مانتا ہے ایک رس آتما کو مانتا ہے شرح جیسے جیو او ۲ استھول
شریر مین بالک کہا جاتا ہے پھر اوسیکو جوان کہتے ہین اور پھر اوسیکو بوڈھا
کہتے ہین تینون اوستھا مین جیو ایک رس رہتا ہے تیسے ہی دوسری دیہہ
مین ایک رس رہتا ہے مرتا نہین تاتپریہ جیسے مسافر روز ایک سرا چھوڑ کر
دوسری مین ٹھہرتا ہے اور جب سرا چھوڑتا ہے تو اپنے کو مُردا نہین مانتا ہے
تیسے ہی یہہ جیو مسافر کیطرح ہے اور شریر سرا کیطرح ہے یہہ سمجھکر ایک سرا کے
چھوٹنے کا کچھہ فکر کرنا ضرورت نہین آگے بہت شریر ملینگے اور آتما ہمیشہ کا اسپرکا
نت مسافر ہے یہہ سمجھنا چاہیئے بیشمار سرایون مین بس آیا ہے کس کس کا فکر
کرنا چاہیئے اسوجہہ سے جیو نت ہے دوسری اوستھا مین جیسے جیو اور جات
نہین ہوجاتا ہے اپنے کو یہہ مانتا ہے کہ مین وہ ہی ہون جو بالک اوستھا مین
تھا تیسے ہی دوسری دیہہ مین سمجھنا چاہیئے کہ مین وہی ہون جو پہلی دیہہ
مین تھا جیسے مسافر یہہ سمجھتا ہے کہ مین وہ ہی ہون کہ جو پیچھے اَمُک اَمُک
مسافرخانہ مین بس آیا ہون سدآچاری پُنیوان پرش تو دیہہ کے
چھوٹنے کی خوشی منایا کرتے ہین کیونکہ اِس دیہہ کے پیچھے سُندر
دِبّ دیہہ کی پراپتی ہوگی بُرا مکان چھوٹ کر اگر اچھا مکان ملے
تو اوسکے چھوڑنے مین کیا رنج کرنا چاہیئے ✤ ۱۳ ✤

मा त्रा स्प र्शा स्तु कौ न्ते य शी तो ष्ण सु ख दु: ख दा: आ ग
मा पा यि नो नि त्या स्तां स्ति क्ष स्व भा र त ॥ १४ ॥

कौन्तेय १ मात्रास्पर्शाः २ तु ३ — معلوم نہین دوسرا دیہہ کیسا ملیگا
शीतोष्णसुखदुःखदाः ४ आ — اور شیت گرمی وغیرہ کا اوسمین آرام ہوگا
गमापायिनः ५ अनित्याः ६ — یا نہین اسوجہہ سے اسٹ پدارتھون کے
तान् ७ तितिक्षस्व ८ भारत ९ — تیاگ مین دوکہہ معلوم ہوتا ہے اِسس
॥१४॥ — دیہہ کے چھوٹتے ہی سب اِسٹ پدارتھونکا بھوگ ہوجائیگا یہہ شنکا

کرکے سِری مہاراج یہہ کہتے ہین کہ ہے ارجن ا ز یہہ اندریونکی ۲ و ۳ بر تیونکا
جو شبد آدی لِشیون کے ساتھہ سمبندہ ہے انکو ماترا سپرشا کہتے ہین
ز یہہ سب سمبندہ یعنی دیکہنا اور کہانا وغیرہ شیت اور گرمی اور سُکھہ اور
دوکہہ کے دینے والے ہین ۴ ارتھات کسی کال مین گرمی کسی کال مین
شیت کبھی یہہ دونون انکول اور کبھی پرتی کول اسوجہہ سے کبھی سکھہ
اور کبھی دوکہہ بنا ہی رہتا ہے کیا ہے یہہ سمبندہ کہ آگما پائی یعنی آنے
جانے والا ۵ ز اسوجہہ سے سب سمبندہ انت ہین ۶ تنکو ۷ سہنکر
یعنی برداست کر ۸ ہے ارجن ۹ ارتھات تنکے نمت ہرکھہ بکھاد مت کر
برتھا ہرکھہ بکھاد کے بس مت ہو یہہ سب جھوٹی بھرانتی ہے کوئی اپنا پیارا
نہین سوائے آتما کے سو ہمیشہ ساتھہ رہتا ہے اور کوئی پدارتھہ سُکھدائی نہین
سوائے آنند روپ آتما کے سو نت پراپت ہے پھر کیون سوچ کرتا ہے * شرح
بچار کر جو برداشت کرتا ہے اوسکو دوکھہ کم ہوتا ہے ورنہ سہنا سبکو پڑتا
ہے انت پدارتھہ مین کیا ہرکھہ کرنا اور کیا شوک کرنا یعنی کتنی دیر کے واسطے
ہرکھہ شوک کرنا تھوڑی دیر کے بعد ہرکھہ پھر شوک پھر ہرکھہ پھر شوک ہوتا ہے
انکو انت سمجھ کر انکے بس نہین ہونا یہہ ہی انکا سہنا ہے ارتھات اِشٹ
پدارتھہ کے واسطے پریتن نہین کرنا اور اوسکے بھوگ مین کچھہ رنج نہین ماننا

اور اَنِشٹ پدارتھ سے اُودبیگ دویش نہین کرنا بَرتمان مین جیسا ہو وہ
ہی بھوگنا ہی ایک اَنُشٹھان کافی ہے ✣ ۱۴ ✣

यंहिनव्यथयन्त्येतेपुरुषंपुरुषर्षभ समदु:खसुखंधीरं
सोमृतत्वायकल्पते ॥१५॥
पुरुषर्षभ १ एत २ यम् ३ हि ४
पुरुषम् ५ न ६ व्यथयंति ७ स
मृदु:खसुखम् ८ धीरं ९ स: १०
अमृतत्वाय ११ कल्पते १२
॥१५॥

تدبیر کرکے دوکھہ دور کردینا چاہیئے اور
شکھہ سمپادن کرنا چاہیئے شیت
گرمی وغیرہ کا سہنا کیا ضرور ہے
یہہ شنکا کرکے سری بھگوان کہتے
ہین کہ تدبیر کرنے سے انکا سہنا
بہتر ہے کیونکہ سہنے کا بڑا پھل ہے سو مجھہ سے سُن رسوآ
اِسکے یہہ نیم نہین کہ تدبیر کرنے سے ضرور ہی دُوکھہ اور گرمی وغیرہ دُور ہو جاوین
بلکہ یتن کرنا اور دُوکھہ کا ہیتو ہے کیونکہ ایک تو پرتھم دوکھہ تھا اور دوسرا
یتن مین مہا دُوکھہ ہوا اور جب وہ کاریہ سِدّہ نہوا تب اور بھی مہا دُوکھہ
ہوا سہنے سے تدبیر مین مہا دُوکھہ ہے اسوجہہ سے سہنا ہی بہتر ہے
یہہ کہتے ہین ہے ارجن ۱ یہہ ۲ ماترا سپرشا شیت گرمی وغیرہ جس
۳ دسہم پُرش کو ۵ نہین ۶ ہرکھہ بکھاد کے بس کرتے ہین ۷ زکیبا
ہے وہ پُرش کہ سمان ہین شکھہ اور دوکھہ دونون جسکے اور ۸ بُدّھمان
۹ ز ہے سو ۱۰ مُکتی کے واسطے ۱۱ یوگ ہے یا سمرتھہ ہے ۱۲ ارتھات ایسا
پُرش مُکتی کے یوگ ہے یعنی مُکت ہوگا شرح شکھہ دوکھہ مین آتما کا
کچھہ سرج نہین سمجھتا ہے اسمین یہہ وجہہ ہے کہ بچاروان ہے ۹ ارتھات
آتم نِشٹھہ گیانی ہے گیانی ہی شیت وغیرہ برداشت کرسکتا ہے اور
وہ ہی موکش کا ادھکاری ہے اسواسطے گیان سمپادن کرنا یوگ ہے

नासतो विद्यतेभावो नाभावो विद्यते सतः १६ ॥ + ١٥ +

उभयोरपि दृष्टोन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः ॥ १६ ॥

असतः १ भावः २ न ३ विद्यते ४

सतः ५ अभावः ६ न ७ विद्यते

८ अनयोः ९ तु १० उभयोः ११

अपि १२ अन्तः १३ तत्वदर्शिभिः

१४ ॥ १६ ॥

پرارتھ درشٹی کرکے شیت گرمی
وغیرہ واستو کچھ پدارتھ ہی نہیں
نت مکت اکھنڈ پورن آتما ہی ہے
سب کال میں اوسکا ابھاو
نہیں ہوتا ہے یہہ بچار کر بدوانون کو شیت وغیرہ بادہا
نہیں کرتے ہیں اگر کوئی یہہ شنکا کرے کہ شیت وغیرہ کا سہنا اتینت
کٹھن ہے وہ کیسے سہا جاوے اوسکے جواب میں یہہ کہتے ہیں کہ بچاروانوکو
سہنا سہج ہے اسَت کا ۱ بھاو ۲ نہیں ۳ ہے ۴ اور ست کا ۵
ابھاو نہیں ۷ ہے ۸ ان ۹ و ۱۰ ام دونون کا ۱۱ و ۱۲ انت ۱۳ تتو درشی
پرشون نے ۱۴ دیکھا ہے ۱۵ ارتھات برمہہ گیانیون نے ان دونونکا تت
نرنے کیا ہے شرح نیست و نابود پانی ہوا وغیرہ چیزونکا کچھہ وجود نہیں
ہے ۳ و ۴ نہ اگر خوب غور کیا جاوے تب اور آتما کا ناش ۵ و ۶ نہ
کبھی نہیں ہے ۳ و ۴ یہہ دونون بات برمہہ گیانی بدوانون کی نشچے کری ہوئی
ہین + تاتپریہ تین کال میں سواے آتما کے اور کوئی پدارتھ اناتما واستو
ہی نہیں اور جسکو پرتیت ہوتا ہے اوسکو بھرانتی سے پرتیت ہوتا ہے
اچھی طرح اونگلی دھر کر کوئی کسی چیز کا نشان نہیں دے سکتا ہے اس بات
کو ایسے سمجھو جیسے دس محلونکا نام ایک شہر ہے اور تنو مکانونکا نام ایک محلہ
ہے کڑی تختہ اینٹ پتھر وغیرہ کا نام مکان ہے پرنتھ پرمانو وغیرہ کا سنگھات
ہے اوسکو مٹی پتھر وغیرہ کہتے ہیں غرض یہہ بچار کرتے کرتے پرمانون تک نوبت

پہونچی ہے اور کوئی پدارتھ سدہ نہیں ہوتا پرمانو اوسکو کہتے ہیں جو ذرہ
آنکھہ سے بھی نظر نہ آوے یہہ انومان کرتے ہیں کہ مکان میں ذرّہ نہیں اوڑتے
نظر آتے ہیں روشن دان کے چاندنے میں نظر آنے لگتے ہیں اس سے معلوم ہوتا
ہے کہ اور بھی اس سے باریک ہونگے جب یہہ پرتش انومان میں چتر ہوجاتا ہے
تب اوسکو انومان پرمان سے اور شابد پرمان سے آتما کا بھاؤ اور جگت کا
ابھاؤ اپروکش ہوجاتا ہے یہہ بچار بہت باریک ہے ضرور غور کرنا چاہیئے جیسے بچار
کرتے کرتے سب پدارتھون کا ابھاؤ ہوگیا اور کلپت معلوم ہونے لگا ایک
پرمانو رہ گیا جب خوب نرمل بدھی ہوجاتی ہے تب وہ بھی کلپت
بلکہ نیست و نابود معلوم ہونے لگتا ہے ✣ ۱۶ ✣

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततम् विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्तुमर्हति ॥१७॥

येन १ इदम् २ सर्वम् ३ ततम् ४ तद् ५ अविनाशि ६ तु ७ विद्धि ८ अस्य ९ अव्ययस्य १० विनाशम् ११ कर्तुम् १२ कश्चित् १३ न १४ अर्हति १५ ॥१७॥

آتما کو پھر ہی اور پرکار کرکے نت پرتی پادن کرتے ہیں جیسے پچھلے اشلوک میں آتما کو نت شبد کرکے نروپن کیا تیسے اس شلوک میں ابناشی شبد کرکے نروپن کرتے ہیں آتما کی سوکشم پدارتھ ہے اسواسطے سری
مہاراج اوسکو انیک شبدون کرکے برنن کرتے ہیں اسوجہہ سے پُن رکتی
دوش سمجھنا نہ چاہیئے بہت جگہہ پُن رکتی معلوم ہوتی ہے جیسے ست اور
نت ابناشی ان شبدونکا ایک ہی ارتھ ہے اور بہت جگہہ ایک وہ
ہی شبد لکھا ہے یعنی ایک شبد کو مکرر سیکرر کہا ہے ایک پرکرن میں
سری بھگوان نے یہہ بارمبار انیک تمہیدون کے ساتھ اوپدیش

کرنا واسطے جلد سمجھنے کے ہے پھر لینی وِوش سمجھانا چاہیئے جس کرکے ۱
ارتھات ست سروپ آتما کرکے یہہ ۲ سب ۳ جگت بیاپت ۴
ہے پورن ہے تسکو یعنی آتماکو ۵ ابناشی ۶ و ۷ جان تو ۸ اِس
۹ ابناشی نِرنکار کا ۱۰ ناش ۱۱ کرنیکو ۱۲ کوئی ۱۳ نہیں ۱۴ یوگت
ہے ۱۵ ارتھات ایسا کوئی سمرتھ نہیں کہ جو آتما کا ناش کرے ۔ شرح
آتما کرکے ۱ و ۲ و ۳ و ۴ یعنی آتما سے یہہ جگت پورن ہورہا ہے ارتھات
جگت مین آتما پورن ہورہا ہے اِسکو اسطرح سمجھنا چاہیئے کہ آتما سچدآنند
روپ ہے جگت مین کوئی ایسا پدارتھ نہیں کہ جسمین کچھہ آنند نہو آنند
کرکے یہہ جگت پورن ہے اور وہ آنند ابناشی ہے اور معلوم ہوتا ہے
اِس وجہہ سے گیان سروپ ہے ۱۷+

अन्तवन्त इमे देहा नि
त्यस्योक्ताः शरीरिणः अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्मा
द्युध्यस्व भारत ॥ १८ ॥

ستّ پدارتھہ آتما کو نِت سِدّہ کیا
اب اَست پدارتھہ اناتما دیہادی
کو انِت سِدّہ کرتے ہین ارتھات
اَست پدارتھونکا ابھاو کہتے ہین +
انِت والے ۱ ارتھات انِت یہہ
۲ دیہہ ۳ شریر والے کی یعنی دیہہ دہاری جیو کے
کہے ہین ۵ تاتپریہ ادھیاروپ مین دیہہ کے سمبندھ سے اوسکو شریری
یعنی دیہہ والا کہتے ہین اور نِت سروپ آتما کی اپیکشا کرکے اوسکے شریرو
کو انِت والے کہتے ہین واستو آتما دیہہ دہاری نہین ہے نِرپچھ کیا ہے
وہ آتما کہ ہمیشہ ایک روپ ہے ۶ ارتھات سدا اوسکا ایک سچدآنند

अन्त १ वन्त १ इमे २ देहाः ३ श
रीरिणः ४ उक्ताः ५ नित्यस्य ६
अनाशिनः ७ अप्रमेयस्य ८
तस्मात् ९ भारत १० युध्यस्व
११ ॥ १८ ॥ +

نِر اکار نِتّ مُکت رُوپ ہے اِسیوجہ سے وہ اَبناشی ہے ۷ نہ اگر ایسا ہے تُو سبکو اور پدارتھوں کیطرح سمجھہ میں کیوں نہیں آتا ہے یہہ شنکا کر کے کہتے ہیں کہ وہ بُدّھی وغیرہ ۸ پرمانوں کا وِشی نہیں ہے وہ اَپرمیہ ہے اَرتھات بُدّھی وغیرہ کر کے نہیں جانا جاتا ہے کیونکہ وہ بُدّھی سے پرے شریشٹھہ ہے بُدّھی کر کے کیسے جانا جاوے وہ بُدّھی کا ساکشی ہے یہی اوسکی پہچان ہے جیسے کوئی یہہ کہے کہ میری آنکھہ مجھکو دکھاؤ جواب اوسکا یہہ ہے کہ جس کر کے تو سبکو دیکھتا ہے وہ ہے تیری آنکھہ ہے ایسے ہی جس کر کے بُدّھی کا بھی گیان ہے وہ گیان سُروپ سُویم سِدّہ ہے تِس کارن سے ہے ۹ اَرجن ۱۰ یُدّہ کرتو ۱۱ اَرتھات اپنے شودھرم کا اُلنگھن کرنے سے اَنتہکرن شُدّھی دوارا آتما کا سُروپ سمجھہ میں آتا ہے تقریر اور عقلمندی کا وہاں کام نہیں شرح سدا ایک رس ۶ اَبناشی ۷ اَپرمیہ ۸ یہہ تینوں شریر کے وِشیشن ہیں اَبناشی کا جو دیہہ ہونکے ساتھہ آبدّیک اُوپادِک سمبندہ ہے اِس وجہ سے یہہ دیہہ پرواہ رُوپ کر کے نِتّ معلوم ہوتے ہیں اَرتھات جگت یہہ شبد نِتّ معلوم ہوتا ہے واستو نہیں ہے کہا جاتا ہے سکھہ دکھہ وغیرہ دہرم دیہہ کا ہے آتما کا نہیں اِسوجہ سے اُنکا ابھاؤ ہے شرح یا جبکہ آتما نِتّ ہے اور اوسکا ناس نہیں ہوتا اور نہ اُوسکو دُوکھہ سکھہ کا سمبندہ ہے تِسکارن سے ہے ہے اَرجن یُدّہ کر شودھرم مت تیاگ دکھہ سکھہ کو برداشت کر ÷ ۱۸ ÷

य एनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतं उभौ ॥

तौ न विजानीतो नायं हन्ति न हन्यते ॥ १९ ॥

بھیشم آدی

یः १ एनं २ हन्तारम् ३ वेत्ति ४ च ६

کا مرنیمیں جو شوک کرتا تھا ÷

यः ५ एनम् ७ हतम् ८ मन्यते ارجن کہ یہہ مرینگے وہ تو دور کیا لیکن
९ तौ १० उभौ ११ न १२ तु: १३ ارجن کو یہہ بھی شوک ہے کہ انکے مارنے
अयम् १४ न १५ हन्ति १६ न १७ مین پاپ ہوگا مجھکو اسکو بھی
हन्यते १८ ॥ १९ ॥ دور کرتے ہین یعنی سری مہاراج ارجن سے یہہ
کہتے ہین کہ جیسے مارنا روپ کریا مین کرم کو یعنی آتما کو نت نربکار ابناشی
سمجھا تیسے ہی کرتا کو سمجھنا چاہیئے ارتھات کسی کریا مین آتما کرتا اور کرم نہین
جو ۱ اس ۲ آتما کو مارنے والا ۳ ارتھات کرتا جانتا ہے ۴ اور جو
۵ وہ ۶ اسکو ۷ مرا ہوا ۸ ز ارتھات کرم مانتا ہے ۹ وے ۱۰ دونون
۱۱ نہین ۱۲ جانتے ہین ۱۳ یہہ ۱۴ ز آتما نہ ۱۵ مارتا ہے ۱۶ نہ ۱۷ مرتا
ہے ۱۸ تاتپرج یہہ آتما کسی کریا مین نہ کرتا ہے نہ کرم ہے اسوجہ سے
تو اپنے کو اکرتا سمجھ کر یدہ کر تجھکو پاپ نہوگا جو آتما کو کرتا سمجھتے ہین اون کو
پاپ ہوتا ہے ÷ ۱۹ ÷

न जायते म्रियते वा कदाचिन्नायं ॥
भूत्वा भविता वा न भूयः अजो नित्यः शाश्वतोयं पुराणो न
हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥ २० ॥ استھتی پیدا ہونا بڑھنا اور کا
अयम् १ कदाचित् २ न ३ जायते اور روپ ہو جانا کم ہونے لگنا
४ न ५ म्रियते ६ वा ७ भूत्वा ८ ارتھات گھٹنے لگنا مرجانا یہہ دیہہ کے
भूयः ९ अभविता १० वा ११ न دہرم ہین آتما کے نہین یہہ کہتے ہین
१२ अयम् १३ अजः १४ नित्यः १५ یہہ آتما ۱ کبھی ۲ نہ ۳ جنمتا ہے
शाश्वतः १६ पुराणः १७ शरीरे ۴ ز اور نہ ۵ مرتا ہے ۶ و ۷
१८ हन्यमाने १९ न २० हन्यते २१ ہو کر ۸ پھر ۹ نہ رہے
۱۰ و ۱۱ ز ایسا بھی نہین ۱۲ نہ جسکا جنم ہوتا ہے ॥ २० ॥ ÷

وے ضرور مرتے ہین آتما کا نہ جنم ہے نہ مرن ہے کیونکہ سادیو پدارتھون کا
ناش ہوتا ہے آتما اَنادی ہے لیکن بعض اَبدیا وغیرہ جو انادی پدارتھہ کہے
جاتے ہین اونکا ناش گیان کال مین سُنا جاتا ہے یعنی اَبدیا وغیرہ کا جنم نہین
ہے وے اَنادی ہین مگر ہوکر پھر وے نہین رہتے ہین آتما ایسا بھی نہین
ہیہ تاتپریہ ہے کیونکہ ییہ آتما ۱۳ آج ۱۴ اور ایک رَس ۱۵ اور نِت
۱۶ اور پُران ۱۷ یعنی سَناتن قدیمی ز ہے شریر ۱۸ مارے جانے
ہین ۱۹ نہین ۲۰ مارا جاتا ہے ۲۱ اَرتہات شریر کے ناش ہونیمین نہین ناش ہوتا ہے
آتما ۲۲

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययम् कथं
स पुरुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कम् ॥ २१ ॥
यः १ एनम् २ अविनाशिनम् ३
नित्यम् ४ अजम ५ अव्ययम् ६
वेद ७ पार्थ ८ सः ९ पुरुषः १०
कम् ११ कथम् १२ हन्ति १३ कम्
१४ घातयति १५ ॥ २१ ॥

نسبت گیان
درشٹی کرکے سب کریاین آتما پربرگ
بہی نرلکار ہے اسوجہہ سے مین
تیرا پربرگ بہی اَسنگ ہون میرے
نمت بہی تجہکو کسی پرکار کا فکر کرنا
نہ چاہیئے یعنی بھگوان مجھکو منا ہین پرپرتی
ہین شاید اِسپاپ کے بہی بھاگی ہون سو نہین ییہ کہتے ہین جو ۱ اِس آتما
کو ۲ اَبناشی ۳ اور نِت ۴ اور آج ۵ اور نرلکار ۶ جانتا ہے ۷ ہے ارجن
۸ سو ۹ پرش ۱۰ کسکو ۱۱ کس پرکار ۱۲ مارتا ہے ۱۳ اَرتہات وہ کسیکو
کس پرکار نہین مارتا ہے یعنی کسی کرم کا کرتا نہین کہ جو آتما کو آج اور اَبناشی اور
نِت اور نرلکار جانتا ہے اور کسیکو ۱۴ کسپرکار مرواتا ہے اَرتہات کسیکو کسپرکار نہین
مرواتا ہے یعنی وہ کسی کریا مین کرتا کا پربرگ نہین ہے تاتپریہ شری مہاراج نے اپنے کو
بہی نرلکار نروپن کیا اور جیو کو بہی نرلکار کہا اِس وجہہ سے جیو کی برہم کے ساتھہ

ایکتا ہے یہہ سدہانت ہے اِس پرکرن کا ۲۱ ÷ वा सां सि जी र्णा
नि य था वि हा य न वा नि गृ ह्णा न रो ऽपराणि तथाशरीराणि
ति वि हायजीर्णान्यन्यानि संयातिनवानि देही ॥ २२ ॥ ت

آتما کو تو اُبناشی اور نربکار سمجہا یعنی यथा १ नरः २ जीर्णानि ३ वासांसि
آتما کے نمت تو تجہکو اب کسی پرکار سوچ सि ४ विहाय ५ अपराणि ६ न
نہین یعنی آتما کسی کرم یا ہین वानि ७ गृह्णाति ८ तथा ८ जीर्णानि ९
نہ کرتا ہے نہ کرم ہے نہ پریرک ہے शरीराणि १० विहाय ११ अन्यानि
اور آتما کے ناش کرنیہین نہ کوئی سادہن १२ नवानि १३ संयाति १४ देही
یعنی کرن آلہ ہے لیکن آتما کا شریر سے جو یوگ ہوتا ہے १५ । १६ ॥ २२॥
اِسکے نمت تو سوچ کرنا چاہئیے یہہ شنکا کرکے شری مہاراج کہتے ہین کہ اِس
وجہہ سے اِسکا بہی سوچ کرنا یوگ نہین کہ جواب کہتا ہون جیسے ۱ منکہہ ۲
پرانے ۳ بستر و نکو تیاگ کرکے ۵ اپر اور دوسرے ۶ نئے ۷ زبستر و نکو
گرہن کرتا ہے ۸ تیسے ہی ۹ پرانے ۱۰ شریرونکو ۱۱ تیاگ کرکے ۱۲ اور انیہ
دوسرے ۱۳ نئے ۱۴ ز شریرونکو پراپت ہوتا ہے ۱۵ آتما جیو ۱۶ ÷ ۲۲
شرح ایک دفعہ کا پہرا ہوا ہی بستر پرانا کہلاتا ہے بلکہ امیر دن کی یہہ دستور ہی
ہے اِسو جہہ سے سوچ کرنا نہ چاہئیے شاید پہلے شریر سے بہتر نہ ملے دوسرا
شریر اِسکے نمت بہی سوچ کرنا نہ چاہئیے کیونکہ بین وان سدآچاری پرشونکو
بیتک اُوتم شریر ملتے ہین پاپیون کو یہہ سوچ کرنا چاہئیے اگر کوئی یہہ شنکا
کرے کہ گرو ملکے کہتے ہین اور اِسمین خلاف ہے جواب اِسکا یہہ ہے کہ جیو الیشور
سنسار کا الکش بسنت شاستر و نمین جدا جدا ہے اِن سبکا ابرودہ نرنے سدہانت
شاستر کے پڑہنے سننے سے ہوسکتا ہے تاتپریہ جیو دا ستوت شدہ سچدانند نت مکت

✣

نرلیکار ہے اسکا جانا آتما نہیں بن سکتا ہے یہہ جانا آتما اوہیکا پرتی کہا جاتا ہے

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पाव- واستو نہیں ٭ ۲۲ ٭

कः न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ॥ २३ ॥ ست کہے

एनं १ शस्त्राणि २ न ३ छिन्दन्ति کہا تہا کہ آتما کسیپرکار نہیں مارا جاتا

४ पावकः ५ एनम् ६ न ७ दहति ہے ارتہات آتما کسی سادہن کرکے سادہ

८ आपः ९ एनम् १० न ११ च १२ یعنی سدہ ہونیکے یوگ نہیں اوسیکو

क्लेदयन्ति १३ मारुतः १४ न १५ اسٹیٹمنٹ کرتے ہیں یعنی اوسیکی

शोशयति १६ ॥ २ ॥ شرح کرتے ہیں اس آتما کو ۱ شستر ۲ نہیں

۳ چہیدن کرتے ہیں ۴ اگنی اسکو ۵ و ۶ نہیں ۷ جلاتی ہے ۸ جل ۹

اسکو ۱۰ نہیں ۱۱ و ۱۲ گلاتا ہے ۱۳ پون ۱۴ ز اسکو نہیں ۱۵ سکہاتا

ہے ۱۶ ارتہات اور یہی کسی سادہن کرکے سادہ نہیں آتما سویم سدہ ہے اور

نرلیکار ہے کیونکہ نردیو ہے سادیو پدارتہہ کا چہیدن وغیرہ ہو سکتا ہے ٭ ۲۳ ٭

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च नित्यः सर्वगतः

स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ॥ २४ ॥ شستر وغیرہ آتما کو اسوجہ سے

अयम् १ अच्छेद्यः २ अदाह्यः ३ چہیدن وغیرہ نہیں کرتے ہیں کہ آتما

अक्लेद्यः ४ अशोष्यः ५ एव ६ च نرلیکار آدی ستیتشنوں کرکے نکت

७ नित्यः ८ सर्वगतः ९ स्थाणुः ہے یہہ کہتے ہیں دو منتروں میں

१० अचलः ११ अयम् १२ सनात یہہ ۱ ز آتما نہیں ہے چہیدن

नः १३ ॥ २४ ॥ کرنے کے یوگ ۲ اور نہیں ہے جلانے کے یوگ ۳ اور نہیں ہے

گلانے کے یوگ ۴ اور نہیں ہے شکہانے کے یوگ ۵ و ۶ و ۷ م ارتہات

آتما نہ چہید سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ شوکہہ سکتا ہے کیونکہ نت

۸ ز ہے اور سب جلکہہ بیاپت ہے ۹ اور ستہانو ۱۰ وت ز اِستہر
ہے اور نِشچل ۱۱ ہے اور یہہ آتما ۱۲ اسناتن ۱۳ ز ہے شرح اِن شلوکو نمین
پنرُکتی معلوم ہوتی ہے اِسکا جواب پہلے ہم لکہہ آئے ہیں + ۲۴ +

अव्यक्तोयमचिन्त्योयमविकार्य्योयमुच्यते तस्मादे
वंविदित्वैनंनानुशोचितुमर्हसि ॥ २५॥ اور یہہ آتما ۱ ابگت

अयम् १ अव्यक्तः २ अचिन्त्यः ३ अयम् ۲ ہے اور اَچِنت ہے
४ अविकार्यः ५ अयम् ६ उच्यते ७ ۳ ارتہات چِتون کرنے میں
तस्मात् ८ एवम् ९ एनम् १० विदित्वा نہیں آتا ہے اور یہہ آتما ۴
११ अनुशोचितम् १२ न १३ अर्हसि १४ ॥ २५॥ ابیکاری ہے ز جسکو
ایسا یہہ آتما ۵ و ۶ کہا ہے ۷ یعنی جسکو آتما کو ابیکاری آدمی کہتے ہیں تِسکارن
سے ۸ اِسپرکار ۹ اِس آتما کو ۱۰ جان کر کے ۱۱ ارتہات نِربکار آدمی آتما
کو جان کر کے پیچہے شوچ کرنیکو ۱۲ نہیں یوگ ۱۳ ہے تو ۱۴ ارتہات اِسپرکار
आथचैनंनित्यजातं + २५ + آتما کو جانکر شوچ کرنا نہ چاہیے +

नित्यंवामन्यसेमृतं तथापित्वंमहाबाहो नैवंशोचितु
महेसि ॥ २६॥ اگر دیہہ کے ساتہہ آتما کا جنم مرن تو سمجہتا ہو تو بہی
शोच करना चाहिए یہہ کہتے ہیں جو
अथ १ च २ एनम् ३ नित्य जात شوچ کرنا چاہیے یہہ کہتے ہیں جو
म् ४ मन्यसे ५ वा ६ नित्यम् ७ ۱ و ۲ اِس آتما کو ۳ تو اَیہ
मृतम् ८ महाबाहो ९ तथा ११ مانتا ہے ۴ ز کہ یہہ آتما نِت جات
अपि ११ एवम् १२ न १३ शोचि ۵ ز ہے یعنی ہمیشہ جنم ہوتا ہے
तुम् १४ त्वम् १५ अर्हसि १६ ॥ २६॥ اِسکا دیہونکے ساتہہ اور ۶
ہمیشہ ۷ مرتا ہے ۸ ز دیہونکے ساتہہ ہے ارجن ۹ تو ۱۰ بہی ۱۱ اِسپرکار ۱۲

نہین ۱۳ سوچ کرنیکو ۱۴ یوگ ہے تو ۱۵ استرح اگلے شلوکمین کہتے ہین + ۲۶

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च तस्मादपरिहा-

र्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥ کیونکہ ۱ جنم والے کا ۲

हि १ जातस्य २ मृत्यु ३ ध्रुवः ४ مرن ۳ نشچے ۴ ہے یعنی جو پیدا

मृतस्य ५ च ६ जन्म ७ ध्रुवम् ہوا ہے وہ ضرور مریگا اور مرے

८ तस्मात् ९ अपरिहार्ये १० ॥ ہوئے کا ۵ و ۶ م جنم ۷ نشچے

अर्थे ११ त्वम् १२ शोचितुम १३ ۸ ہے یعنی جو مرتا ہے اوسکا

न १४ अर्हसि १५ ॥ २७ ॥ جنم ضرور ہوتا ہے کیونکہ فاعل کرتا ہوا مرا

ہے اپنے کیئے ہوئے کرمونکا بھوگ کرنیکے لیئے ضرور جنم لیگا بنا بھوگ یا

بنا گیان کرمونکا کبھی ناش نہین ہوتا ہے تسکارن سے ۹ اوتشیہ بھاوی

۱۰ ارتھہ مین ۱۱ تو ۱۲ سوچ کرنیکو ۱۳ نہین ۱۴ یوگ ہے ۱۵ استرح

بے علاج جو کام ہے ۱۰ و ۱۱ یعنی جسکا پری ہار یعنی علاج نہین

ضرور نیم کرکے ہونیوالا جو کام ہے اوسمین کیا سوچ کرنا چاہیئے جو ہونی

यदऽभावि न तद्भा ہے وہ ضرور ہوگی اور جو نہونی ہے وہ کبھی

वि भावि चेन्न तदन्यथा نہوگی جو ابھاوی ہے وہ بھاوی کبھی نہوگی

اور جو بھاوی ہے وہ انتھا نہوگی ارتھات ضرور ہوگی تاتپریہ یہہ

درسشٹی کرکے بھیشم آدی ایکروز ضرور مرینگے تو کیون سوچ کرتا ہے

अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि مرنا اوتشیہ بھاوی ہے ۲۷

भारत अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥ भार-

त १ भूतानि २ अव्यक्तादीनि جیسے سیپی مین چاندی اور رسی

३ व्यक्तमध्यानि ४ अव्यक्तनिधनानि ५ مین سرپ کی بھرانتی

ہے اِسپرکار یہہ جگت معلوم ہوتا ہے रावई तन ७ का: ८ परिदेवता
یہہ کہتے ہین پھر کیون سَوچ کرنا چاہیئے ہے ارجن ا ز پیرتہی ६ ॥ २८ ॥
وغیرہ معہ اپنے کاریہ انتہہ کرن وغیرہ اور پُتر وغیرہ کے یہہ سب پنچ بہوت
۲ ز ایسے ہین کہ ابیکت ۳ یعنی ادرشن انُپ لبدہی آدی ہے جنکا
ارتہات آدی ہین یہہ ادرشن رُوپ ہین اِنکا درشن ماتر بہی نہین اور
بیکت ہے مدّہ جنکا ارتہات بیچمین یعنی اوتپتّی سے پیچھے اور ناسش سے
پہلے دیکھتے ہین معلوم ہوتے ہین سکتی ہین رجت وت اور ابیکت ہی ہے
مرن جنکا ارتہات اِنکا جو درشن ہے وہ ہی مرن ہے یعنی ناسش ہوئے پیچھے
بہی یہہ نہین دیکہتے ہین نسچے ٦ یعنی یہہ بات بیشک وبے شبہہ صحیح ہے کہ
جگت بہرانتی سے یعنی اَبدّیا سے پرتیت ہوتا ہے تہان ۷ یعنی ایسے بہوتونکے
لئے جنکا جال اوپر کہا گیا ۸ سوک کے ۹ نِمت بلاپ پرلاپ کرنا چاہیئے مطلب
یہہ کہ اِنکے واسطے ناحق کیون رنج فکر کرنا چاہیئے پھر انتی کے سرپ کا کوئی
کاٹا ہوا نہین مرتا ہے جو آدمین نہین انت مین نہین وہ برتمان بہی نہین
شُرتی بہی کہتی ہے جاگرت आदावन्ते च यन्नास्ति वर्तमाने ऽ
اوستہا مین سُپن کے پُتر وغیرہ کے نمت کیون سوچ पि तत्तथा
کرتا ہے تاتپریہ یہہ سنسار سُپن وت ہے یہہ بہیشم آدی اور یہہ
سب سینا اور اِنکے ساتہہ یدّہ کرنا اور پھر راج بہوگنا سبکو سُپن
سمجہہ اور پیرتہا بلاپ مت کر ٹیکا ۷ و ۸ و ۹ शोकनिमित्तस्यप्र
लाप स्यनावकाशोऽस्तीत्यर्थः कः शोकनिमित्तो विला
पः प्रतिबुद्धस्य स्वप्नदृष्टबधुपुत्रवशोको न युज्यते इत्य
र्थः ॥ मू॰ ऽऽश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्य्य

वद्वदति तथैव चान्यः आश्चर्य्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् ॥२९॥ कश्चित् १ एनम् २ आश्चर्यवत् ३ पश्यति ३ पश्यति ४ तथा ५ एव ६ च ७ अन्यः ८ आश्चर्यवत् ९ वदति १० अन्यः ११ एनम् १२ आश्चर्यवत् १३ च १४ शृणोति १५ कश्चित् १६ श्रुत्वा १७ अपि १८ एनम् १९ न २० च २१ एव २२ वेद २३ ॥ २९ ॥

آتما کا جاننا ایک آشچریہ الوکک ادبُھت پدارتھہ ہے اسکو جانکر شوک دُور ہوتا ہے یہہ کہتے ہین ز جو کوئی ۱ اِس آتما کو ۲ ز تشم دَم آودے سادہن سمپن ہوا گیان چکشو کرکے بیشمار آدمیون مین کوئی ایک جو دیکھتا ہے سو آشچریہ وت ۳ دیکھتا ہے ۴ ارتھات الوکک پدارتھون کیطرح آتما کا دیکھنا نہین ہے اور جیسے ۵ ہے ۶ و ۷ م اننت اور کوئی ایک مہاتما ۸ آشچریہ وَت ۹ کہتا ہے ۱۰ ز آتما کو اننت اور کوئی مہاتما ۱۱ اِس آتما کو ۱۲ آشچریہ وَت ۱۳ ہے ۱۴ سنتا ہے ۱۵ اور کوئی ۱۶ ز سادہن رہت پُرش سُنکر ۱۷ بھی ۱۸ اِس آتما کو ۱۹ نہین ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ م جانتا ہے ۲۳ ارتھات سادہن رہت پُرش کو پروکش گیان ہونا بھی کٹھن ہے اپروکش گیان کرکے تو وہ آتما کو کب دیکھہ سکتا ہے اور دوسرے بدوان کے سامنے کب کہہ سکتا ہے تاتپریہ ترلوکی یا چودہ لوک بلکہ چودہ سے بھی سواے جنکے مت مین اور کوئی اونچا لوک ہو اونہین جسقدر نام روپ والے اِندریہ اور انتہکرن کا بِشے والے جو پدارتھہ ہین اون سبکو لوکک کہتے ہین جو پُرش آتما کو لوکک پدارتھہ وَت سُننا چاہتا ہے یا دیکھنا چاہتا ہے یہہ ہرگز نہین ہوسکتا ہے کیونکہ آتما لوکک پدارتھہ وت نہین الوکک آشچریہ

وَت ہے جو اِندریون کا بِشی نہین اور وہ سُنا جاوے اور کہا جاوے
یہی آشچریہ ہے اور جو انتہ کرن کا بِشی نہین اور وہ جانا جاوے یعنی
کرآملک وَت دیکھا جاوے اُنہو کیا جاوے یہی آشچریہ ہے ✣ ۲۹ ✣

देही नित्यमवध्यो यन्देहे सर्वस्य भारत तस्मात्सर्वाणि
भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३०

भारत १ अयम् २ देही ३ सर्वस्य
४ देहे ५ नित्यम् ६ अवध्यः ७
तस्मात् ८ सर्वाणि ९ भूतानि ॥
१० त्वम् ११ शोचितुम् १२ न १३
अर्हसि १४ ॥ ३० ॥

آتما اور اناتما کا جو ببیک نِروپن
کرتے ہوئے چلے آتے ہین
گیارہوین اشلوک سے اِس پرکرن
کو اب سماپت کرتے ہین ✣
ہے ارجن ۱ یہہ ۲ آتما ۳
سبکی دیہہ مین ۴ وہ ۵ برہما جیسے لیکر چینٹی پرینت
نِت ۶ اور ابدہ ۷ ز ہے ارتہات اِسکا بدہ نہین ہوسکتا ہے یعنی
مر نہین سکتا ہے تاتپریہ کسی کریا کا بِشی نہین ابکاری اکریہ ہے تِس
کارن سے ۸ سب ۹ بہوتون کو ۱۰ ارتہات کرتا روپ اور کرم روپ
وغیرہ کو تو ۱۱ شوچ کرنیکو ۱۲ نہین ۱۳ یوگ ہے ۱۴ تاتپریہ مرے جیوتون
کا کچھہ شوچ کرنا نہ چاہیئے پنڈتون کیسی باتین کرتا ہے تو سچّا پنڈت ہونا
چاہیئے پنڈت برہم گیانیون کو کہتے ہین سو برہم گیانی ہونا چاہیئے ✣ ۳۰ ✣

स्वधर्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि धर्म्याद्धि युद्धा
च्छ्रेयोऽन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥

स्वधर्मम् १ अपि २ च ३ अवेक्ष्य ४
विकम्पितुम् ५ न ६ अर्हसि ७
हि ८ धर्म्यात् ९ युद्धात् १०

اب لوکک نیا سے
کرکے ارجن کو اُپدیش
کرتے ہین آٹھہ شلوکون مین ارجن
نے پیچھے کہا تھا کہ مہاراج اپنے

ऽन्यत् ११ श्रेयः १२ क्षत्रियस्य رشتہ دارونکو لڑائی مین مرتا ہوا
१३ न १४ विद्यते १५ ॥ ३१ ॥ سمجھکر میرا شریر کانپتا ہے یعنی
میرے بدن مین لرزہ ہوتا ہے اوسبات کا خیال کرکے شری مہاراج
کہتے ہین اوّل تو بچار درشٹی کرکے تجھکو گھبرانا نہ چاہیئے سوائے اِسکے اَپنے
دہرم کا خیال کرکے بہی تجھکو گھبرانا مناسب نہین یہہ کہتے ہین اَپنے دہرم کو
ابہی ۲ دیکھکر ۳ و ۴ گھبرانیکو ۵ نہین ۶ یوگیہ ہے تو ۷ ز اور یہہ جو
تونے پیچہے کہا کہ رنمین اَپنے رشتہ دارونکو مارکر اپنا بہلا نہین دیکھتا ہون یہہ
مت سمجھہ کیونکہ دہرم سنگیت ۸ و ۹ یُدّہ سے ۱۰ اور کچہہ پرتہک بہکت کا مانگنا
وغیرہ ۱۱ چہتری کو ۱۲ کلیان ۱۳ کرنیوالا نہین ۱۴ ہے ۱۵ ارتہات انتہ
کرن شُدّہی دوارا موکش کرنیوالا پر کرن کا تو یہی ارتہہ ہے کہ جو اُوپر
نِروپن کیا لیکن اِشارہ شریمہاراج کا پرمارتہہ کیطرف ہے اُوسکو اسطرح
سمجہو کہ چہتری کو تو موکش کا اَدہیکاری ہمیشہ خیال کرنا چاہیئے اور یُدّہ کو انتہ
کرن اور اِندریہ وغیرہ کا نِرودہ کرنا متصور کرنا چاہیئے شریمہاراج ہمیشہ کو
سمجہاتے ہین کہ بچار درشٹی کرکے تو اِندریہ وغیرہ کا نِرودہ کرنا چاہیئے گھبرانا
نہ چاہیئے پرنتو اَپنے دہرم کو بہی دیکھکر اندریونکا نِرودہ کرنا چاہیئے کیونکہ دہرم
شاستر کا تاتپریہ بہی مکہتا مین نہین اگر کوئی پرش گیان نشٹہ نہین ہے
کرم کانڈ یا اوپاسنا کو اَپنا اِشٹ اور دہرم سمجہتا ہے تو بہی اِندریون
کا نِرودہ روپ دہرم سے اُوسکو اور کچہہ یعنی بہر مکہہ ہونا کلیان
کرنیوالا نہین ہے ہمیشہ اندریہ وغیرہ کا نِرودہ کرنا چاہیئے ۞ ۳۱ ۞

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतं सुखिनः क्ष
त्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम् ॥ ३२ ॥ موکش مارگ

पार्थ १ इद्वशम् २ युद्धम् ३ तु اپنے آپ پراپت ہوا ہے تجھکو
खिनः ४ क्षत्रियाः ५ लभन्ते ६ تو تو بڑبھاگی ہے شتوچ کرتا ہے
अपावृतम् ७ स्वर्गद्वारम् ८ یہہ کہتے ہیں ہے ارجن ا ایسے ۲
यदृच्छया ९ च १० उपपन्नम् ११ یعنی یُدّہ کو ۳ سُکھی ۴
॥ ३२ ॥ سُرگ آدی سُکھہ کے بھوگنے والے چھتری ۵ پراپت ہوتے
ہیں ۶ ارتھات ایسا یُدّہ بھاگوان چھتریونکو پراپت ہوتا ہے ز کیسا
ہے یہہ یُدّہ کہ یدرچھا کرکے ۷ و ۸ پراپت ہوا ہے ۹ ارتھات بنا بولائے
بنا پرارتھنا کئے بنا اِچھا کئے اپنے آپ پراپت ہوا ہے ز پھر کیسا ہے
یہہ کہ کھلا ہوا ۱۰ اسُرگ کا دروازہ ہے ز سُکامیونکو ورنہ انتہ
کرن شُدّہی دوارا موکش کا ہیتو ہے ز اور ونکی طرف اِشارہ
شری مہاراج کا یہہ ہے کہ یہہ منکھہ شریر بڑے بھاگ سے ہوا ہے اِس
شریر میں انتہ کرن وغیرہ کا نِرودہ کرنا کیا ہے کہ کھلا ہوا موکش کا
دروازہ ہے پرانند کے بھوگنے والے مہاتما سنگھات کا نِرودہ کرتے ہیں
یہہ شریر دیوتونکو بھی جو درلبھ سو دیو لوگ سے مِل گیا ہے اِس شریر
پراپت ہونے کا پھل شبد آدی بھوگ نہیں ہیں اور پرلوک
کے بھوگ بھی تچھہ ہیں اور انت میں دوکھہ کے دینے والے
ہیں اِس شریر سے موکش مارگ میں ہی پریتن
अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं सं + + ३२ + + کرنا چاہیئے
ग्रामं न करिष्यसि ततः स्वधर्मं कीर्त्तिञ्च हित्वा पापम
वाप्स्यसि ॥ ३३ ॥ اگر تو یُدّہ نکریگا تو تیرا بڑا نقصان ہوگا یہہ کہتے
अथ १ चेत २ त्वम् ३ इमम् ४ धर्म्यम् ५ ہیں جو ا تو ۲ اِس ۳

सग्रामम् ६ न ७ करिष्यसि ८ یکت یہ سنگرام کو ۵ نہ کریگا ۶
ततः ९ स्वधर्मम् १० कीर्तिम् و ۷ ز تو بھی تیسکے نہ کرنے سے ۸
११ च १२ हित्वा १३ पापम् १४ اپنے دہرم کو ۹ اور کیرتی کو ۱۰
अवाप्स्यसि १५ ॥ ३३ ॥ و ۱۱ تیاگ کرکے ۱۲ پاپ کو ۱۳ پراپت
ہوگا ۱۴ ز اور ونکی طرف اشارہ شری مہاراج کا یہہ ہے کہ جو انتہ کرن
کا نیر وہ روپ دہرم کو نہ کروگے تو تمہارا دہرم بھی جاتا رہیگا اور تمہارے
کیرتی بھی ناش ہوجائیگی اور تم پاپ کو یعنی نرک کو پراپت ہوگے
تاتپریہ سنسار مین دہرم والے وے ہی ہین کہ جنکا انتہ کرن وغیرہ
سنگہات نیر وہ ہے دہرماتما اونکو ہی سمجہنا چاہیئے کیونکہ اپنا جو
پرم دہرم ہے اوسکا انشٹہان جتیندریہ پرش کرسکتے ہین اور ایسے
ہی سجن کیرتی والے ہین کیونکہ جنکا جس ست پرشونمین ہووے اوسکو ہی سوجس
کہتے ہین ورنہ اپنے اپنے گروہ مین اور اپنے اپنے بیت مین کوئی نہ کوئی پردہان
अकीर्त्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति ते ३३ کہلاتے ہین
व्ययां संभावितस्य चाकीर्त्तिर्मरणादतिरिच्यते ॥ ३४
भूतानि १ ते २ अकीर्तिम् ३ च یہہ نہین سمجہنا کہ اکیرتی ہونے سے
४ कथयिष्यन्ति ५ अव्ययाम् ६ میرا کیا ہرج ہے دو چار برس
सम्भावितस्य च ७ । ८ अकीर्त्तिः کہکر سب چپ ہوجاوینگے
९ मरणात् १० अपि ११ अतिरि تیری اکیرتی سدا بنی رہیگی
च्यते १२ ॥ ३४ ॥ یہہ کہتے ہین چہوٹے بڑے سب استری پرش ۱
تیری ۲ اکیرتی کو ۳ وہ ۴ دیرگہہ کال یعنی ہمیشہ نشچے ۵ وہ کہتے رہینگے
۷ ز بہر اس سے میرا کیا ہرج ہوگا بہتشنکا کرکے کہتے ہین کہ پرتشٹہا والے

پُرشس کی ۸ و ۹ م اکیرتی ۱۰ مرنے سے ۱۱ زہی سو آپکے ہے ۱۲ استرح
جسکو بہت لوگ اچھا مانتے ہین ۸ اوسکو سمبھاوت پرتشٹہا والا کہتے ہین ز
اورونکی طرف اِشارہ شری مہاراج کا یہہ ہے کہ جس کیرتی کے واسطے تم دِن
رات پریتن کرتے ہو یہہ چاہتے ہو کہ ہمارا نام بنا رہے سو یہہ دہرم جو
سنگرہات کا یدوده کرنا اِسکے نکرنے سے ہمیشہ جیتے جی اور مر کر دوسرے
جنم مین سدا بدنام رہوگے جیتے جی تو لوگ یہہ کہین گے اجتیندریہ پرش
کو کہ امک پُرش کامی لشئی بہرمکہہ پرمادی بے ایمان ادہرمی دُشٹ پاپی
بھگوت سے بمکہہ ہے اور بعد مرنے کے یمراج کے یہان دُردشا ہووگی
اور سنسار مین یہہ اکیرتی ہوگی کہ کم بخت نے لاکھون روپیہ برتھا اپنے آرام
مین کہو دیئے بھگوت بھجن نہ کیا خوب ہوا مر گیا یہہ حال جنم جنم مین ہوگا جو
اِس سنسار مین پنچ اور پردہان اور پنڈت اور سُوامی اور گروجی
اور مُنشی اور لالا اور مہاراج وغیرہ کہے جاتے ہین اگر وے
سب سنگرہات کا یدوده نکرینگے تو یمراج کے جم دُوت اِسقدر
جُوتیان مارینگے کہ مرنے سے زیادہ تکلیف ہوگی اور یہہ بدنامی سب
پر روشن ہوجائیگی شاستر مکہہ سے اور اِس بدنامی کا دُوکہہ
ہی آپکو مرنے سے زیادہ ہوگا ۞ ۳۴ ۞

भयाद्रणादुपरतं मं
स्यन्ते त्वां महारथाः येषां च त्वं वहुमतो भूत्वा यास्य
सिलाघवम् ॥ ३५ ॥
महारथाः १ त्वाम् २ भयाद् ३
रणात् ४ उपरतम् ५ मंस्यन्ते
६ येषाम् ७ च ८ त्वम् ९ वहुमतः १०

اور لوگ یہہ نہین سمجھین گے کہ ارجن یدّہ مین
ہنسا سمجھکر اوپرام ہوا ہے بلکہ یہہ
سمجھینگے یہہ شنکا کرکے شری مہاراج
یہہ کہتے ہین کہ تجھکو ایسا

سمجھین گے شُور بیر اتجھکو ۲ ز भूत्वा ११ लाघवम् १२ यास्य
رَن کے بھئے سے ۳ رَن سے ۴ ہٹا ہوا ۵ مانین گے ۶ ॥ सि १३ ॥ ३५ ॥
ارتہات یہہ سمجھین گے کہ بھَی کرکے ارجُن رَن مین سے بھاگ گیا ہٹ گیا ز
اگر وے سمجھین گے تو میرا اِسمین کیا ہرج ہوگا یہہ شنکا کرکے شری مہاراج یہہ
کہتے ہین کہ جنکا ۷ و ۸ م تو ۹ بڑا ۱۰ ز کہلاتا ہے یعنی دُریودہن وغیرہ تجھکو بہت
گُن والا مانتے ہین ایسا ہوکر ۱۱ ز اُونسے چھُٹائی کو ۱۲ پراپت ہوگا ۱۳
ارتہات وے ہی دُریودہن وغیرہ کہ جو تجھکو بہت گُن والا مانتے ہین کایر
اور مورکھہ بتاوینگے یہہ ہرج ہوگا یعنی جنکے بیچمین تو بہت گُن والا مانا جاتا
ہے اونکے بیچمین چھُٹائی کو پراپت ہوگا اور ونکی طرف شری مہاراج کا اِشارہ
یہہ ہے کہ مہاتما پُرش اَجِتیندریہ پُرشون کو ۱۱ یہہ سمجھین گے کہ اِندریہ اَنتہ
کرن شریر پران کا نِرودہ کرنا تو مشکل سمجھہ رکھا ہے یہہ سِدہانت
اِختیار کر دیا ہے کہ اچھا بھوجن اپنے واسطے بنایا پرمیشور کا بھوگ اور پرساد
اوسکا نام رکھکر چٹ کر گئے اِسپر کار سب شبد آدی وِشیونکا بھوگ ہو گئے
ہین اور اُون بھوگون کو موکش کا سادہن کہتے ہین واہ سمجھہ اور واہ سادہن
ذرا بھی تاتپریہ شاستر کا نہ سمجھا کہ اِن باتون سے شاستر کا کیا تاتپریہ ہے
بعض کہتے ہین کہ ہم تو اِیشور کے آدہین ہین وے جو کرینگے سو ہوگا کون اِس بکھیڑے
مین پڑے یہہ نہین سمجھتے ہین کم بخت کہ لاکھون بکھیڑے ہماری جانکو لگ رہے ہین
یہہ اِندریہ وغیرہ کا نِرودہ کرنا بکھیڑا نہین بلکہ بکھیڑونکے دور کرنیوالا ہے غرض ایسے
ایسے پُرشونکو مہاتما مورکھہ اور آلسی اور پرمادی سمجھتے ہین اور کوئی کال مین اُونکا
مہاراج پنا اور لالاپنا وغیرہ سب جاتا رہیگا جنکے بیچمین مہاراج جی اور گُسوامی
جی اور لالاجی کہلاتے تھے بنا بھگوت بھجن کیے ہوئے اور اَنتہ کرن کا

نِروده کِیئے ہوئے گدھا اور سَتوگر اور گُوگر کہلانے لگین گے جو اُنکو بہت
گُن والا مانتے تھے اُونکے ہی نزدیک نیچ بن جاوینگے اور طرح طرح کے دوکھ
پاوینگے ہوشیار ہونا چاہیئے ÷ ۳۵ ÷ अवाच्यवादांश्च

बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः निन्दन्तस्तवसामर्थ्यं
ततो दुःखतरं नु किम् ॥३६॥ یہہ نہین سمجہا کہ غیر مجھکو کایر اور
तव १ सामर्थ्यम् २ निन्दन्तः ३ چھوٹا سمجھکر چُپ ہوجاوین گے
तव ४ अहिताः ५ बहून् ६ अ چُپ نہو جاوین گے تو پھر کیا کہین گے
वाच्य वादान् ७ च ८ विदिष्य یہہ شنکا کر کے شری مہاراج یہہ
न्ति ९ ततः १० दुःखतरम् ११ नु کہتے ہین کہ تیرے ۱ پراکرم کو
१२ किम् १३ ॥३६॥ ۲ نِندا کرتے ہوئے ۳ تیرے بَیری ۴ و ۵

بہت ۶ اَباچ بچنون کو ۷ و ۸ کہین گے ۹ یعنی نہ کہنے کے بچن جو اَجوگ
تِنکو کہین گے تِس سے ۱۰ دوکھ زیادہ ۱۱ ز اور کیا ۱۲ و ۱۳ ز ہوگا
اور روکی طرف شری مہاراج کا یہہ اِشارہ ہے کہ جو سنسار مین بھگوت سے
بِمکھ اَعتقاد یہہ پُرش ہین اور صاحب دولت اور صاحب حکومت ہین اور
کوئی بُرا نہین کہیگا اُونکے اوگن سمجھکر چُپ رہینگے یہہ نہین سمجھنا یا تا بجل
لوگ شاستر اور ویدانت شاستر اور وید اُونکے اَباچ شبدون کے
جوتیان مارتے ہین اَرتھات اُونکو پاپی اور دُشٹ آدمی کہتے ہین اور
اُونکے لئو لگ چترائی کی بار م بار نِندا کرتے ہین سوائے اُونکے سجن لوگ
سادھو مہاتما اگر اپنی سجنتا سے اُونکو بُرا نہین کہتے ہین تو بھلا بھی نہین
کہتے ہین لیکن پرسنگ سے سب اُونکو بُرا کہتے ہین اِس سے زیادہ اُن
کم بختونکو اور زیادہ دُکھ کیا ہوگا کہ جنکی وید شاستر مہاتما بُرائی کرین اُونکا

وہ حال ہے کہ سرکار دربار وغیرہ مین جوتیان کھاتے ہین کہین چودہری جی وغیرہ کہلاتے ہین جیسے تیسے ہی ویدشاستروں مین جنکی وہ تعریف ہے کہ بیان نہین ہوسکتا کہنے سے پاپ کا بہاگی ہونا پڑتا ہے دنیا مین مہاراج اور لالہ جی وغیرہ بہت بدشکل بشکل ہوشِش ہوتے ہین تاتپریہ ویدشاستر مین بہگوت بمکہہ پُرشونکو اور اُجلبندہ یون کو دہرکار دیجاتی ہے اور سنت پُرشون مین اُونکا سنمان نہین اس سے زیادہ نہ معلوم وے کم بخت اور کیا دوکہہ مانینگے شرح ترک ۱۲م کے ساتہہ یعنی تنتر اور طعنہ کے ساتہہ جو بولتا ہے اوس جگہہ یہہ توشبد بولا جاتا ہے اس سے زیادہ اور کیا ہوگا یہہ طعنہ کہلاتا ہے ۳۶

हतोवा प्राप्स्य सिस्वर्गं जित्वावाभो

क्ष्य से महीम् तस्मादुत्तिष्ठ कौन्तेय युद्धाय कृत निश्चयः

॥३७॥ پیچھے ارجن نے کہا تہا کہ نہ معلوم یہہ مجہکو جیتینگے یا مین انکو جیتونگا اِسبات کا خیال کرکے شری مہاراج

हतः १ वा २ स्वर्गम् ३ प्राप्स्य

یہہ کہتے ہین کہ تیرا دونو طرح بہلا

सि ४ वा ५ जित्वा ६ महीम् ७

ہوگا ز یدہ مین تو جو ا مرگیا ۲ ز

भोक्ष्य से ८ कौन्ते य ९ तस्मा

تو مرکرکے تو سُرگ کو ۳ پراپت

त् १० उत्तिष्ठ ११ युद्धाय १२

ہوگا ۴ اور ۵ جو جیت ز گیا تو جیت کرکے

कृत निश्चयः १३

۶ پرتہی کو ۷ بہوگےگا ۸ ارتہات راج کریگا تس کارن ۹ یدہ کے ارتہہ ۱۰ کیا ہے نشچے جسنے ۱۱ ز ایسا ہوا ارتہات یدہ کے ارتہہ نشچے کرکے ہے ارجن ۱۲ کہڑا ہو ۱۳ ز اُورون کیطرف شری مہاراج کا یہہ اشارہ ہے کہ جو تم اندریہ پُران شری آنتہ گرن کا نردوہ کرینگے تب بس ہم دہرم مین مرگئے تو بڑے سے بڑے لوگون کو پراپت ہوسگے اور جو انتہ کرن وغیرہ

کو تم نے جیت لیا ارتھات بس مین کر لیا تو گیان دوارا جیون مکتی کا آنند
جیوتے ہی بھوگو گے پیچھے جو کچھہ ہم نے اوپدیش کیا ہے اوس کہنے کا برا
ماننا نہ چاہیے انتہ کرن وغیرہ کا نرودہ کرنے کے واسطے کمر باندہ کر دھیرج
اور اتساہ کر کے ساودہان ہو جاؤ دونو پرکار یہہ تچھہ بھوگ بھوگنے سے
بچے رہو گے + چوپائی + نر تن پائے بشی من دے ہین +
پلٹ سدہا تین سٹھہ بکھہ لے ہین + मरतनु पाय विषयमनदे
ही + पलटि सुधा तें शठ विष लेहीं + मू० ॥ + ٣٧ +

सुखदुःख समेकृत्वा लाभालाभौजयाजयो ततोयुद्धा
ययुजस्वनैवंपापमवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥ پیچھے ارجن سے کہتا
सुखदःखे १ समे २ कृत्वा ३ کہ یدہ کرنے مین تجھکو پاپ ہوگا
लाभालाभौ ४ जयाम यौ ५ اسبات کا خیال کر کے شری مہاراج
ततः ६ युद्धाय ७ यजस्व یہہ کہتے ہین کہ اسپرکار یدہ کرتا ہوا
८ एवम् ९ पापं १० न ११ پاپ کو نہین پراپت ہوگا سکھہ دوکھہ
अवाप्स्यसि १२ ॥ ३८ ॥ کو برابر ١ و ٢ کر کے ٣ ارتھات سکھہ
دوکھہ کو پھل مین برابر سمجھہ کر اور لابھہ الابھہ کو اور ٤ جی
اجی کو ٥ نہ بھی برابر سمجھہ کر پیچھے یدہ کے واسطے ٦ و ٧
چیشٹا کر ٨ ارتھات یدہ کر اسپرکار ٩ پاپ کو ١٠ نہین ١١
پراپت ہوگا تو ١٢ شرح سکھہ دوکھہ کا لابھہ اور الابھہ
کارن ہے اور لابھہ الابھہ کا جی اور اجی کارن ہے
سب مین راگ دویش رہت ہو کر یدہ کر بھی پاپ نہ ہوگا نہ اوروں وہان
کی طرف شری مہاراج کا اشارہ یہہ ہے کہ انتہ کرن کے نرودہ کال مین

سُکھہ اور دوکھہ کو اِسٹ اور اَنِسٹ کی پراپتی برابر سمجھنا چاہیئے تا تیرہ
ہرکھہ شوک نہ کرنا چاہیئے اَنتہ کَرَن کے نِرودہ کال مین دوکھہ بہی بہت ہوتا ہے
اور سُنمان بہی بہت ہوتا ہے دونون مین ہرکھہ شوک تیاگ کرکے اُنتہ کَرَن
کا نِرودہ کرلینا چاہیئے اِسپرکار بندہن کو نہین پراپت ہوگے اگر دوکھہ یا
سُنمان وغیرہ کے پنجہ مین آگئے تو بندہن سے نہین چہوٹوگے ✣ ۳۸ ✣

मू॰ एषाते भि हिता सांख्ये वुद्धि योंगे त्विमां शृणु वुद्ध्या
युक्तो यया पार्थ कर्मवन्धं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥ گیارہوین شلوک
एषा १ सांख्ये २ वुद्धिः ३ ते ४ سے لیکر تینتیس ۳۳ کے شلوک تک بیس
अभि हिता ५ योगे ६ तु ७ इमाम् شلوک مین اَرجن کا شُوک موہ
८ शृणु ९ पार्थ १० यथा ११ دور ہونیکے لیئے برمہہ گیان اُوپدیش
वुद्ध्या १२ युक्तः १३ कर्मवन्ध کیا اور شوک موہ دُور ہونیکے لیئے ہے
म् १४ प्रहास्यसि ॥ १५ ॥ ३९ ॥ پرسنگ سے پہر آٹھہ ۸ شلوکون مین
لئوکک نیاے کرکے اُوپدیش کیا اَرجن کو اب اوس لئوکک نیاے کو سمایت
کرکے گیان نِشٹہا مین اَرجن کو تتپر کرنیکے لیئے گیان نِشٹہا کا جو سادہن بہگوت
بہگتی آدی نِشکام کرم یُوگ اُوسکو پہل کے سہت نِروپن کرتے ہین ز ہے اَرجن
گیارہوین شلوک سے لیکر تینتیس ۳۳ شلوک تک بیس ۲۰ شلوکون مین جو تجہکو گیان اُوپدیش
کیا یہہ ۱ آتم تتّ کے نِشی ۲ گیان ۳ تیرے اَرتہہ ہم کہا ۵
مین نے اَرتہات یہہ تو مین نے برمہہ گیان اُوپدیش کیا شوک موہ دُور کرنے
کے لیئے سِواے اِسکے اور کسی تدبیر سے شوک موہ دُور نہین ہوسکتا ہے
لیکن یہہ اَتیَنت سُوکشم اور اَلئوکک آشچریہ پدارتھہ ہے اگر تیری سمجہ
مین نہ آیا ہو تو اِسکی پراپتی اور سمجہہ کے لیئے اِسکا سادہن نِشکام کرم

یوگ بدھی مین گیان کہتا ہون اب ۶ و ۷ م اسکو ۸ سُن تو ۹ ز
یہہ ایسا گیان تجھکو سُناتا ہون کہ جس گیان کرکے ۱۰ و ۱۱ مُکت ہوا ۱۲ ز
نُ کرم بندھن کو ۱۳ ارتھات دھرم ادھرم روپ بندھن کو اچھی طرح ۱۳
بھلے پرکار تیاگ دیگا ارتھات بندھن سے چھوٹ جائیگا انتہ کرن شُدّھی
دُوارا مُکت ہو جائیگا شرح بھگوت آرادھن وغیرہ ۸ و ۹ نشکام کرم
یوگ کو سُن تو نشکام کرم یوگ کو سمجھکر اوسکا انشٹھان کرتا ہوا انتہ کرن
شُدّھی دُوارا اوسی آتم تتّ کو سمجھکر اور پراپت ہوکر مُکت ہو جائیگا

नेहाभिक्रमनाशोस्ति प्रत्यवायो न विद्यते . ✣ ३९ ✣
स्वल्प मप्य धर्म्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥ ४० ॥ इह

१ अभिक्रमनाशः २ न ३ अस्ति ४ प्रत्यवायः ५ न ६ विद्यते ७ अस्य ८ धर्मस्य ९ स्वल्पम् १० अपि ११ महतः १२ भयात् १३ त्रायते १४ ॥ ४० ॥

جیسے کھیتی وغیرہ پھل پریّنت انیک بگھن ہوتے ہین ایسے ہی اس بھگوت آرادھن وغیرہ نشکام کرم یوگ مین ہونگے تو پھر انتہ کرن شُدّھی دُوارا گیان کی پراپتی کیسے ہوگی تاتپرج
پھل کی پراپتی پریّنت نربگھن سماپت ہونا نشکام کرم یوگ کا کٹھن
معلوم ہوتا ہے یہہ شنکا کرکے شری مہاراج یہہ کہتے ہین کہ نشکام کرم یوگ
مین ۱ ز کیسی پرکار کا بگھن بھی ہو جاوے بیچ مین تو بھی پرارمبھہ کا
ناش ۲ نہین ۳ ہے ۴ جیسے کسی نے پرات کال اشنان کرنے کا
پرارمبھہ کیا اور دو چار دن کے پیچھے اوس مہینے کے بیچ مین کچھہ بگھن ہو گیا
کہ جس کرکے وہ نشکام پُرش مہینا بھر اشنان نکر سکا تو تھوڑے ہی کال کے
اشنان کرنیکا یعنی پرارمبھہ ماتر کا بھی ناش نہین ہوتا ہے ارتھات وہ ۵

سکام کرم وت اور کہیتی وغیرہ کرم وت شپہل نہین جاتا ہے وہ ایک نہ ایک
روز اسکو زبردستی بہی نشکام کرم یوگ کے پہر سنمکہہ کرکے اسکا ضرور انتہ کرن
شدہ کریگا اور سنکا ہے جیسے منتر کا جپ پاٹھہ بدہی وت نہو سکے تو اوسمین
اولٹا پاپ ہوتا ہے اتہوا بیماری دور کرنیکے واسطے دوا کہاتے ہین اگر حکیم سے
تشخیص نہو سکے تو دوا کہانے سے ہی انسان مرجاتا ہے یہہ نشکام کرم بہی ایک
ہی ہوگا کیونکہ پرتہم تو کرم کا انشٹھان بدہی وت نہین ہوسکتا ہے دوسرے
یہہ انشٹھان اوروں سے پوچھکر کیا جاتا ہے شاید ادہیکارین یعنی اونکے کہنے
مین کچھہ فرق پڑجاوے تو پہل دینا تو علحدہ رہا بلکہ پاپ لگنے سے ڈر لگتا ہے
یہہ شنکا کرکے شری مہاراج کہتے ہین کہ یہہ دونو دوش سکام کرم یوگ مین ہین
نشکام کرم یوگ مین پرتیہ وایے ۵ پاپ نہین ۶ ہے ۷ اس ۸ دہرم کا ۹
تہوڑا ۱۰ بہی ۱۱ ز انشٹھان کیا ہوا بڑے ۱۲ بہی سے ۱۳ یعنی سنسار
سے رکشا کرتا ہے ۱۴ تاتپریہ بہگوت آرادہن وغیرہ یہہ نشکام کرم یوگ تہوڑا
بہی اپنی شکتی کے انوسار کیا ہوا انتہ کرن شدہی دوارا گیان نشٹھا کو
پراپت کرکے جنم مرن روپ سنسار سے چہٹا کر پورن برہم پرمانند سروپ
آتما کو پراپت کرتا ہے پچہلے کہے ہوئے دوش سب سکام کرمون
مین ہین نشکام کرم اور سکام کرمون کا بڑا بہید ہے * ۴۰ *

व्यवसाया त्मिका वुद्धिः रेकेहकुरुनन्दन वहुशाखाह्य न
न्ताश्च वुद्धयो ऽव्यवसायिनाम् ॥ ४१ ॥ कुरुनन्दन १ इह २
व्यवसा या त्मिका ३ वुद्धिः ४ एका ५ جب کہ نشکام کرم یوگ
ऽव्य वसा पिनाम् ६ वुद्धयः ७ ह्यनन्ताः کا یہہ ادبہت مہاتم آپ
८ च ९ वहु शाखा १० हि ११ ॥ ४१ ॥ کہتے ہو تو سب لوگ اسیکا

اَشٹہان کیون نہین کرتے ہین یہہ شنکا کرکے شریمہاراج یہہ کہتے ہین
ہے ارجن ۱ اِس موکش مارگ مین ۲ نشچے سروپ والے ۳ یعنی نشچے
کرنیوالے آتما کے بدہی ۴ ایک ۵ رہی ہے ارتہات اِس ارتہہ مین
جس بدہی کا نشچے ہے یعنی نشچل ہے جو بدہی اِس ارتہہ مین کہ نشکام
کرم یوگ کرکے انتہ کرن شدہی دوارا برہمہ گیان پراپت ہوتا ہے جیو
اِسکا نام بیوسایاتمکا بدہی ہے سو یہہ موکش مارگ مین ایک ہی ہے
ارتہات اِس ایک گیان کے سوائے اور دوسرا گیان موکش مارگ کا بیو ہی نہین
ز اور جنکے یہہ نشچے نہین اونکو ابیوسائی یعنی پہران جنت ببیک
بدہی رہت کہتے ہین اونکی بدہی ۷ اننت ۸ و ۹ رہین کیونکہ ا بہت
ست کہاہین ۱۱ جنکی ارتہات ببیک بدہی رہت پرشون کی بدہی کی
اِسواسطے اونکو اننت بے تعداد کہا ویدک مارگ مین تو ایک تعداد
اور وہ ایک ہی بدہی ہی یعنی وہ ایک ہی گیان ہے اور کلپت مارگمین ارتہات
جو منکہونکے کلپت پنتہہ اور سمپردا ہین پرتیکش دیکہلو اونمین بیشمار بہید
ہین کوئی کہتا ہے کہ شری رادہکا مہارانی جیکا بواہ شریکرشن چندر مہاراج
سے ہوا ہے اور کوئی کہتا ہے کہ نہین ہوا اور یہہ دونو اوپاسک کہلاتے ہین
منجملہ اِن دونونکے صاف بات ہے کہ ایک گروہ والے جہوٹھے ہین یا دونون
مشتبہ ہین اِسی پرکار تلک وغیرہ مین اور کرم اور اوپاسنا کے قاعدون مین
انیک بہید ہین بہگوت کی اوپاسنا ویدک ہونے مین کسیطرحکا شک نہین یہہ
ذکر عاقلون کی بیوقوفی کا ہے حسب قاعدہ کے کرم اور اوپاسنا نہین
کرتے ہین ॥ ۴۱ ॥

यामिमां पुष्येतां वाचं प्रवदन्त्य बिप

श्चितः वेद वादरताः पार्थनान्यदस्ती तिवा दि नः

॥४२॥ + याम् १ वाचम् २ पुष्पि ताम् ३ प्रवदन्ति ४ इमाम् ५ पार्थ ६ वेदवादरताः ७ ऽवि पश्चितः ८ न ९ ऽस्ति १० ऽन्यत् ११ इति १२ वादिनः १३ ॥४२॥

پرانٗ جنت ہیںک بُدّہی رہت اَبتیوساؔئی جنکوآپ کہتے ہیں جنکی طرف آپکا یہہ اِشارہ ہے وے کیا ربنا پران کے کرم اُوپاسنا کرتے ہین یہہ شنکا کرکے شری مہاراج یہہ کہتے ہین کہ اُونکے پرانونکو سُن ز وے اَبتیکی مندمتی پہر نُکہہ ۱ اِس ۲ بانی کو ۳ کہتے ہین ۴ ز کہ جنکو ۵ ز ویدپُشپت ۶ ز کہتے ہین جیسے بعض برکش مین پہول توبہت سندر دیکہیئے اور پہل ندارد یا کڑوا ایسے ہی وید مین رد جک اَرتہہ باد بانی یعنی باک ہین کہ سُننے مین توبہت پریہ معلوم ہون پہل اُونکا کچہہ نہین جیسے لِشُو چر لوک پان کرنے سے پہر جنم نہین ہوتا ہے ایسے ایسے باک اُونکے پران ہین وید باد مین پرِیتی ہے جنکی اَرتہات ویدون مین جو اَرتہہ باد ہین وے اُونکو خوب پریہ لگتے ہین اور واسیطے چرچا کرنیکے خوب اُونکو یاد کرتے ہین اور یہہ بہی نہین کہ خیر اپنے آپ جو کرتے ہین سو کرتے ہین دوسرے کو تو بُرا نہ کہین یہہ نہین ہے اَرجُن ۸ یہہ ۹ کہنے کا سوبہاؤ ہے ۱۰ جنکا اَرتہات ہمیشہ یہی یاد کرتے رہتے ہین کہ نہین ۱۱ ہے ۱۲ اور دوسرا کوئی مت سِدّانت جو ہم کہتے ہین یہی ویدون کا سِدّانت ہے ویدون مین بہی لکہا ہے پُرانون مین یہہ لکہا ہے ویدونکا پرمان تو کوئی جانتا ہے پُرانون کا پرمان کثرت سے دیتے ہین اور برمہہ گیان کی تو کم بخت ایسی ہجو کرتے ہین کہ وے لفظ ۂ کانون سے سُنے جاتے ہین نہ زبان پر آتے ہین + ۴۲ +

कामात्मानः स्वर्गपरा

जन्म कर्म फल प्रदाम् क्रिया विशेष बहुलाभो गे श्वर्य्ये

गतिं प्रति ॥ ४३ ॥
कामात्मानः १ स्वर्ग पराः २
जन्म कर्म फल प्रदाम् ३ भो
गैश्वर्य गतिम् ४ प्रति ५ क्रि
या विशष वहुलाम् ६ ॥

ایسا بیہودا ہین کیون کرتے ہین اس اپیکشا مین
شری مہاراج یہہ کہتے ہین کہ وے
کامی تشنی بہر مکہہ از ہین یگت وان
بہرت تیرتہہ پوجا وغیرہ جو یہہ کرتے ہین
وہ کیون کرتے ہین موکش کے لئے نہین کرتے ہین
کیونکہ سُرگ ہی ہے پرم پرشارتہہ اور اودہی جنکی تاتپریہ ॥ ४३ ॥
سُرگ یہہ پد اوپ لکشن ہے سادیو لوکون کا ارتہات بیکنٹھہ گولوک
کو پرم دہام کہتے ہین یعنی پرم دہام مانتے ہین اور اونکی پراپتی کو ہی پرم گتی
کہتے ہین ز پچہلے شلوک مین جو کہا تہا کہ وے اس پُشپت بانی کو کہتے ہین
اوسکے وِشیشن نِرُوپن کیسی ہی وہ بانی کہ جنم کرم پہل کی دینوالی ہے ٣
ارتہات اوس بانی کے انوسار جو کرم کیا جاتا ہے اوس کرم کا پہل یہی ہے
کہ بار بار سنسار مین جنم ہونا جنم ہی اوس کرم کا پہل ہے اسواسطے اوس بانی
کا یہی وِشیشن ہے ز پہر کیسی ہے وہ بانی کہ بہوگ اور ایشوریہ کی پراپتی کے
پرتی ٤ و ٥ یعنی بہوگ اور ایشوریہ کی پراپتی کے واسطے ز سادہن
روپ ہے وہ بانی تاتپریہ اوس بانی کے انوسار انشٹھان کرنے سے
بہوگ اور ایشوریہ پراپت ہوتا ہے پہر کیسی ہے وہ بانی کہ کریا وِشیشن
بہت ہین جسمین ٦ یعنی اوسی بانی مین ارتہات اوس بانی مین طرح طرح
کی کریا ہین اور ایک ایک کریا کا انت نہین معلوم ہوتا ہے کیونکہ
بہت کریا ہین اون کامیون کے ایسے ایسے باکیون کا پرمان ہے
ایسی ایسی بانی کہتے ہوئے سنسار مین بہرمتے رہتے ہین
ایسے پُرشون کی موکش کے ساکشات سادہن روپ ہوسایاتمکا

بدہی نہین اوتپیت ہوتی ہے اگلے شلوک مین یہہ کہین گے اوسکے ساتھ
اِس شلوک کا انوے ہے + ۴۳ + भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयाप

हृत चेतसाम् व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥

भोगैश्वर्यप्रसक्तानाम् १ तया २ अपहृत चेतसाम् ३ समाधौ ४ व्यवसायात्मिका ५ बुद्धिः ६ न ७ विधीयते ॥ ४४ ॥

بہید بادی ہمیشہ برہمہ گیان سے جگہہ رہکر سنسار مین بہرمتے رہتے ہین یہہ کہتے ہین شری مہاراج بہوگ اور ایشوریہ مین جو آسکت ہین ۱ اور تِس کرکے ۲ ارتہات اوس اُتپیت بانی کرکے ہرا گیا ہے چِت جنکا ارتہات اوس اُتپیت بانی کرکے اونکی ببیک بدہی اچہادت ہو گئی ہے یعنی ڈہک گئی ہے ۳ اونکی ببیوسایاتمکا ۴ بدہی ۵ انتہ کرن مین ۶ نہین ۷ ستہر ہوتی ہے ۸ تاتپریہ اونکے چِت کی ایکاگرتا نہین ہوتی ہے ہمیشہ اِس لوک اور پرلوک کے بِشیون مین تتپر رہتے ہین شرح سماودہان کیا جاوے جو اوسکو سمادہی کہتے ہین اِسو جہہ سے اِس جگہہ سمادہی نام انتہ کرن کا ہے + ۴۴ + مو.

त्रैगुण्य विषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन निर्द्वन्द्वो नित्य सत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ॥ ४५ ॥

त्रैगुण्य विषयाः १ वेदाः २ अर्जुन ३ निस्त्रैगुण्यः ४ भव ५ निर्द्वन्द्वः ६ नित्य सत्त्वस्थः ७ निर्योगक्षेमः ८ आत्मवान् ९ ॥ ४५ ॥ +

ٹ
جبکہ ویدون ہی مین اُتپیت بانی ہے یعنی ویدون ہی مین روچک باکت ہین تو اون باکیون کے کہنے والے کا اور اون وید باکیون کے انوسار انُشٹہان کرنے والے کا کیا قصور ہے یہہ

شنکاکر کے شری مہاراج یہہ کہتے ہین کہ کیا ویدون مین صرف پُشپت
بانی ہی ہین اور کچہہ موکش کا سادہن اوسمین کیا نہین اُرتہات ویدون
مین پُشپت بانی بہی ہین اور موکش کا سادہن بہی ہے بلکہ مارن اور
اُدّچاٹن وغیرہ کے منتر بہت ہین لیکن مُمکشُو کو سوائے موکش کے
سادہن سے اور باقیون سے کچہہ کام نہین اِس گیتا شاستر مین
مین برہم بدیا نروپن کرتا ہون سمسّت ویدون سے یہان کچہہ مطلب
نہین جو اونکا پرمان دیا جاوے یہہ کہتے ہین کامنا والے ستوگنی
رجوگنی تموگنی پُرشونکا لِئے بہی ہین وید ۲ ارتہات جیسے کو تیبا
پہل کے دینے والے بہی ہین اور موکش کا سادہن بہی ہین اِسواسطے ہے ارجن
۳ ز تجہہ سے مین کہتا ہون کہ تو نِشکام گُناتیت ۴ ہو ۵ پُشپت
باقیون کیطرف مت خیال کر ز گُناتیت ہونیکے سادہن یہہ ہین کہ اوّل
دوندر رہت ۶ ہو ز ارتہات پراربدہ بُتا ت جو سُکہہ دوکہہ اِشٹ اَنِشٹ
پراپت ہو سبکو برداشت کر سُکہہ دُوکہہ وغیرہ کی پراپتی مین ہرکہہ بکہاد کے
بس مت ہو اِس سادہن کا ہیتو یہہ ہے کہ نِت ست جو آتما ہے اوسمین ستہت
ز ہو ارتہات آتم نِشٹہہ ہو اتہوا نِت یعنی سدا ستوگن مین ستہت ہو
رجوگن کے کم کرنیمین ستوگن مین سدا ستہتی ہوسکتی ہے اِسواسطے
رجوگنی برتیون کو پرتہم تیاگ دینا چاہیئے یہہ کہتے ہین کہ یوگ چھیم رہت ۸ ز
ہو ارتہات جو پدارتہہ پراپت نہین اوسکی پراپتی کا تو اوپائے مت کر
اور جو پراپت ہے اوسکی رکشا مین پریتن مت کر اور اپرمت ۹ ز
ہو ارتہات پرمادی پرمت مت ہو یعنی ہر وقت ہوشیار رہنا چاہیئے
آترہبا کرنا چاہیئے اور اِشتیون کے بس نہونا چاہیئے جتنے اِشتین

اوپر کہے ہیں جو ایسا نہیں ہے اوس سے موکش مارگ میں پرپتی ہونا کٹھن ہے + ۴۵ +
या वानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके
तावान् सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ॥ ४६
॥ या वान् १ अर्थः २ उदपाने اِس لوک اور پرلوک کے
३ सर्वतः ४ संप्लुतोदके سُندر بھوگون سے تپٹا کر نشکام
५ तावान् ६ सर्वेषु اور گیان یکت ہونا آپ کہتے ہیں اسمین کیا
७ वेदेषु ८ विजानतः پہل ہے سُندر کرم اُوپاسنا کرکے
९ ब्राह्मणस्य १० ॥ ४६ ॥ پرلوک مین جا کر آنند بھوگنا چاہیئے
یہہ شنکا کرکے شری مہاراج یہہ کہتے ہین کہ ز جیسے جتنا ۱ مطلب
۲ اُدپان مین ۳ ز جگہہ جگہہ سِدہ ہوتا ہے ایک جگہہ نہین ہوتا
ارتھات جل پان کیا جاوے جسمین اُوسکو اُدپان کہتے ہین مُراد کوپ تالاب
ندی وغیرہ سے ہے تاتپریہ کسی جل مین اچھی طرح اشنان نہین ہوسکتا
ہے کسی جگہہ تیرا نہین جاتا ہے کسی جگہہ کشتی نہین چل سکتی ہے یہہ پرشون
کا ارتھ مطلب ایک جگہہ سِدہ نہین ہوتا ہے جگہہ جگہہ اُدپان مین سِدہ
ہوتا ہے جتنا اُوتنا وہ سب ۴ ز ایک جگہہ سُمندر مین ۵ ز سِدہ
ہو جاتا ہے ویسے ہی جیتنا سب ۶ ویدون مین ۷ ز پہل ہے ارتھات
سمست ویدوکت کرم اور اوپاسنا اور اشٹانگ یوگ وغیرہ کے
انشٹھان کرنے سے جو پہل جگہہ جگہہ بھرمنے سے ہوتا ہے اُوتنا ہی
۸ ارتھات وہ سب پہل پرمارتھ تتّو کے جاننے والے ۹ برکت گیانی
کو ۱۰ ز پراپت ہوتا ہے تاتپریہ مکھیہ پہل آنند ہے سُرگ وغیرہ
کی پراپتی سے بھی تاتپریہ آنند ہی ہے سمست کرم اور اُوپاسنا

اور لوگ وغیرہ کا تاتپریہ اور وید اور شاستروں کا تاتپریہ اور پنڈت
اور گیانی اور گرہی اور اُوپاسک وغیرہ کا تاتپریہ آنند پہل مین ہی
ہے وہ پُورن پرمانند اکہنڈ آنند بِدوان کو ہی پراپت ہوتا ہے
جیسے ایک کوپ کے جل سے سب جلوں کا ارتہہ سِدّہ نہین ہوتا ہے
اِس ہیتُو سے گُنا تیت نِشکام برہمہ نِشٹہہ ہوتا ہے سب سے
سُندر ہے اور سریشٹہہ ہے ٭ ۴۴ ٭

कर्मएयेवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन मा कर्म फल हेतुर्भू र्मा ते सं गो स्त्व कर्मणि ॥ ४७ ॥

برہمہ گیانی کو سب پہل کی پراپتی ہوتی ہے تو برہمہ گیان کا ہی اَنُشٹہان کرکے اِس لوک اور پرلوک کے سب بہوگون کو بہوگنا لوگت ہے اَلپ پہل دایک کرم اور اوپاسنا اور یوگ وغیرہ کا اَنُشٹہان کرنا کچھہ ضرور نہین مطلب تو ہمارا پہل سے ہے ॥

ते १ अधिकारः २ कर्मणि ३ एव ४ मा ५ फलेषु ६ कदाच न ७ कर्म फल हेतुः ८ मा ९ भूः १० ते ११ अ कर्मणि सं गः १२ ॥ १३ मा १४ अस्तु १५ ॥ ४७ ॥

بہہ شنکا کرکے شری مہاراج بہہ کہتے ہین کہ تیرا ۱ ادہکار ۲ کرم مین ۳ ہے ۴ ز ہے اور نہین ۵ ز ہے پہل مین ۶ کبہی ۷
یعنی کسی اَوستہا مین بہی تیرا اَدہکار پہل مین یعنی بہوگون مین اَدہکار نہین کیونکہ تو تو مُمکشُو ہے مُمکشُو کا اَدہکار اَنتہکرن کی شُدّہی کے لئے کرمون مین تو ہے لیکن پرلوک آدی کے بہوگون مین نہین کیونکہ پرلوک آدی کے بہوگ پرم آنند پرم گتی کی پراپتی مین پرتی بندہ ہین اِس وجہہ سے کرمون کے پہل مین ہیتو ۸

مت ۹ ہو ۱۰ ارتہات منمین کرمون کے پہل کے ترشنا مت رکھہ
کہ جس سے کرمون کے پہل کی پراپتی مین ہیتو ترشنا ہے اوسکو
تیاگ اور تیرا ۱۱ اکرم مین ۱۲ پریتی یا اِشٹہا سنگ ۱۳ مت ۱۴
ہو ۱۵ ارتہات جب تک انتہ کرن شدہ ہووے تب تک کرم مین
تیری نِشٹہا ہو یہہ اوپدیش بہی شری مہاراج کا اور آشیرباد بہی ہے کیونکہ
شری مہاراج برہمہ ودیا کے گرو ہین بنا آشیرباد کے ودیا سپہل نہین
ہوئی ہے

योगस्थः कुरु कर्माणि संगम् त्यक्त्वा ध ÷ ४७ ÷
नंजय सिद्ध सिद्ध्योः समोभूत्वा समत्वं योग उच्य
ते ॥ ४८ ॥ धनंजय १ यो — اِسپر کار کرم کرنا یوگ ہے ہے ارجن
गस्थः २ संगम् ३ त्यक्त्वा ४ — ۱ یوگ مین ستہت ہوا کرمونکے
सिद्ध सिद्ध्योः ५ समः ६ भू — پہل مین ۲ آسکتی کو ۳ تیاگ
त्वा ७ कर्माणि ८ कुरु ९ — کرکے ۴ ز اور کرن کی سدہی
समत्वम् १० योगः ११ — اور اسدہی مین ۵ سم ۶ ہوکر
उच्यते १२ ॥ — ۷ کرمون کو ۸ کر ۹ سمتا کو ۱۰ ز ہے یوگ ۱۱ کہتے ہین

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय बु ÷ ٤٨ ÷ ۱۲ ÷
द्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥
धनंजय १ बुद्धियोगाद् — گیان یوگ سے اکرم ۲ دور سے
२ कर्म ३ दूरेण — ۳ ہے یعنی اتینت ۴ نکرشٹ ۵ ز ہے
४ हि ५ अवरम् ६ + — نہین بر یعنی سریشٹہ نہین ہے
बुद्धौ ७ शरणम् ८ अन्विच्छ — ہے ارجن ۶ گیان مین ۷
९ फलहेतवः १० कृपणाः ११ — آشرا ۸ پراتہنا کر ۹ کامنا والے

پہل کی ترشنا والے ۱۰ دین ॥ ہوتے ہین شرح اچھے ॥ ४९ ॥
پراپتی کا جو کارن اوسکی پرارتھنا ۸ ارتھات پرمارتھ گیان کی سترن ہو
تا نہ پرنتو پرمارتھ گیان کا آشرا کر گیان یکت ۱ جیتے ہی ۲ پن اور

वुद्धि युक्तो जहातीह उभे सुकृत दुष्कृते तस्माद्योगा
य युजस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥ ५० ॥ پاپ ۳ دونون

वुद्धि युक्तः १ इह २ सुकृत दुःकृते کو یہ تیاگ دیتا ہے
३ उभे ४ जहाति ५ तस्मात ६ योगा ۵ تس کارن سے ۶ گیان
य ७ यजस्व ८ योगः ९ कर्मसु یوگ کے واسطے ۷ پریتن کر
१० काशलम् ११ ॥ ५० ॥ ۸ گیان یوگ ۹ ز ہے کرمون مین
۱۰ چترتا ہے شرح کرمون مین یعنی کرم کرنے مین چترتا کیا ہے
کہ بندہن روپ کرمون مین سے گیان یوگ جا حاصل کر لینا موکش
کا ہیتو یعنی جو کرم بندہن کے ہیتو ہین اونکا انشٹہان کرکے برمہہ
گیان موکش کا ہیتو ہے حاصل کر لینا یہی ایک کرمون مین چترتا ہے
ورنہ مورکہتا ہے اگر کرم کرنے سے جیتے ہی برمہہ گیان نہوا تو مورکہتا
ہے پہر کرہو مین ماتہا مارنا ہے ۵۰

कर्मजं वुद्धि युक्ताहि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः जन्म वन्ध विनिर्मुक्ताः पदं गच्छ
न्त्य नामयम् ॥ ५१ ॥ گیان یکت ۱ ہے ۲ پنڈت ۳ کرم

वुद्धि यक्ता १ हि २ मनीषिणः جم ۴ پہل کو ۵ تیاگ کرکے
३ कर्मजम् ४ फलम् ५ त्यक्त्वा ۶ جنم روپ بندہن سے
६ जन्म वन्ध विनिर्मुक्ताः ७ अ چہوٹے ہوئے ۷ سمست اوپدرو
नामयम् ८ पदम् ९ गच्छन्ति १० ॥ ५१ ॥ رہت ۸ پد کو یعنی

موکتش کو ۹ پراپت ہوتے ہین ۱۰ شرح کرمون سے اُتپت
ہوتے ہین جو ۱۵ ۔ यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्य
तितरिष्यति तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य
च ॥ ५२ ॥ یہہ کرم یوگ کرتے کرتے مین کس کال مین برہمہ گیان
यदा १ ते २ बुद्धिः ३ मोह
کا اُدہکاری ہونگا اور میرا چت
कलिलम् ४ व्यतितरिष्य
شانت ہوکر آتما مین کب آتا کار
ति ५ तदा ६ श्रोतव्यस्य
ہوگا یہہ شنکا کرکے شری مہاراج
७ श्रुतस्य ८ च ९ निर्वेद
دو شلوکون مین یہہ کہتے ہین جس
म् १० गन्तासि ११ ॥ ५२ ॥ کال مین ۱ تیری ۲ بدہی ۳ موہ
۴ روپ کیچ کو اچہی طرح تریگی ۵ تس کال مین ۶ شرت
۷ و ۸ م اور شروتب کے ۹ بیراگ کو ۱۰ پراپت ہوگا
تو ۱۱ شرح دیہہ آدی پدارتہون مین جو آتم بدہی ہے یعنی
دیہادی پدارتہون کو جو اپنا آپا سمجہتا ہے یا اونکے ساتہہ ممتا
کرنی یا ایکتا کرنی یا اونین ناواتم ادہیاس کرنا یہی موہ کیچڑ ہے
یہہ ابہیک جب تیرا دور ہوگا ۵ جو پیچہے کا سنا ہوا ہے ۷ اور جو
آگے کو سننے کو باقی رہا ہے ان سب سے ۸ بیراگ کو پراپت ہوگا
۱۰ ارتہات نہ کچہہ سننے کی اچہا کریگا اور نہ پچہلے سنے مین سنتشٹ
رہیگا اسپرکار دونون سے اوپرام ہوکر پہر برہمہ گیان کو پراپت
ہوگا بدوان پرتہم گرنتہون کا خوب ابہیاس کرکے اور بارم بار اونکو
بچار کر پہر تیاگ دیتا ہے جیسے دہان کی اچہا والا پرال کو تیاگ
کرکے دہان گرہن کرلیتا ہے ۔ ग्रन्थ मभ्यस्य मेधावी ۔ ۵۲ ۔

विचार्य च पुनः पुनः पला मि व धान्यार्थी त्यजेद् ग्रंथ
म शेषतः मू० श्रुति विप्रति पन्नाते यदा स्था स्य ति
निश्चला समाधाव चला वुद्धिस्त दायो ग म वा प्स्य
सि ॥ ५३ ॥ اور جس کال مین ۱ تیری ۱/۲ بدّہی ۲/۲ آتما مین
यदा १ ते २ वुद्धिः ३ समाधौ ۳ بکشیپ رہت ۴ اور بکلپ
४ निश्चला ५ अचला ६ स्था رہت ۵ ستہت ہوگی ۶ ز
स्य ति ७ तदा ८ यो गम् ९ کیسی ہے وہ آپ بدّہی کہ انیک
अ वाप्स्य सि १० श्रुति वि प्रति شاستر پران اتہاس وغیرہ
पन्ना ११ ॥ ५३ ॥ اور شُرتی اور سمرتی آدی کا شروَن کرکے
بکشیپ کو پراپت ہے ۷ ز وہ تیری بدّہی جس کال مین آتما مین
ستہت ہوگی تس کال مین ۸ سمادہی یوگ کو ۹ پراپت ہوگا تو
۱۰ اشرح بہت شروَن کرنے سے یعنی انیک متونکا بہت شروَن
کرنے سے بہت ہی سندیہہ ہوجاتے ہین وے سندیہہ بنا آتم
نشٹہا کے کبہی دور نہین ہوتے ہین بہت پڑہنے سُننے سے
سنشے دور نہین ہوتے ہین بلکہ بڑہتے چلے جاتے
ہین صرف ایک برہم گیان سے اگیان اور سنشے
اور بپیریہ یہہ تینون انرتہہ ناش ہوتے ہین اِس واسطے
मू० ضرور آتم نشٹہہ ہونا چاہیئے ÷ ۵۳ ÷
अर्जुन उवाच स्थित प्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थ स्य के
शव स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत कि
म ॥ ५४ ॥ برہم گیانی کے لکشن جاننے کی اِچھا کرکے ارجن

केशव १ समाधिस्थस्य २ स्थित प्रज्ञस्य ३ का ४ भाषा ५ स्थितधीः ६ किम् ७ प्रभाषेत ८ किम् ९ आसीत १० किम ११ व्रजेत १२ ॥ ५४ ॥

श्री भगवानुवाच प्रजहाति यदा कामान् सर्वान् पार्थ मनोगतान् आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥ ५५ ॥

पार्थ १ यदा २ सर्वान् ३ कामान् ४ प्रजहाति ५ मनोगतान् ६ आत्मना ७ आत्मनि ८ एव ९ तुष्टः १० तदा ११ स्थितप्रज्ञः १२ उच्यते १३ ॥ ५५ ॥

بولتا بھیا ہے کیشوا ز سُوبہاؤ
سے ہے جو نربکلپ سمادی میں
یعنی برہماکار اوستہا میں
ستہت ہے ۲ ز اہم برہما
سمی اسپرکار دِرڑہ ستہت ہے
بدھی جسکی تسکی ۳ کیا ۴ بہاشا ہے ۵ ارتہات اور لوگ اوسکو کیا
کہتے ہیں کہا جاوے اور کے اوسکو بہاشا کہتے ہیں اوسکا لکشن کیا کہتے ہیں
تاتپریہ اوسکا لکشن کیا ہے اور استہت بدھی جسکی سو ۶ کیسے ۷ بولتا
ہے ۸ اور کیسے ۹ بیٹھتا ہے ۱۰ اور کیسے اچلتا ہے ۱۲ ارتہات اوسکا
بولنا بیٹھنا چلنا کسپرکار کا ہے یہہ تین پرشن نربکلپ
سمادہی میں جو ستہت گیانی ہے اوسکی نسبت نہیں جسکی سمادہی
کہلی ہوئی ہے اوسکی سمادہی کی نسبت یہہ تین پرشن ہیں پہلا پرشن نربکلپ
سمادہی والے گیانی کی نسبت ہے ۵۴
سمادہک
کے جو گیان کے سمادہن وے ہی
ستہ کے سوا بہاوک لکشن ہیں
ارجن کے پرشن کے انوسار
گیانی کا لکشن شری مہاراج
نروپن کرتے ہیں اور سمادہک
کے لیئے بہی انترنگ گیان

کے سادھن ہیں پرتھم پرشن کا اُوتر کہتے ہیں دو شلوکوں میں
ہے ارجن ۱ جس کال میں ۲ سب ۳ کامناکو ۴ تیاگ دیتا
ہے ۵ ز جو مہاتما کیسے ہیں وے باسنا کامنا کہ منہیں ۶
پرولیش ہو رہی ہیں جو اس لوک اور پرلوک کے پدارتھوں کی
شوک سم کامنا اور پورنانند روپ آتما کر کے ۷ آتما میں ۸ ہے
۹ سنتشٹ ۱۰ ز ہے تس کال میں ۱۱ ز ایسے مہاتما کو ستھت پرگ
۱۲ کہتے ہیں ۱۳ اشرح پر مہاکار پرتی ہیں لتسجا ہو رہی ہے بدھی جسکی
سو پرمہہ گیانی ہے +۵۵+

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सु
खेषु विगत स्पृहः वात राग भय क्रोधः स्थितधीर्मु
नि रुच्यते ॥५६॥ دو دکھوں میں ۱ نہیں ہوتا ہے اُدوگن (بیقرار) من
दुःखेषु १ अनुद्विग्न मनाः جسکا ۲ اور سکھوں میں ۳ ناش
२ सुखेषु ३ विगतस्पृहः ४ ہو گئی ہے اچھا جسکی ۴ اور جاتا رہا
वात राग भय क्रोधः ५ स्थि ہے راگ پریتی اور بھے اور کرودھ
तधीः ६ मुनिः ७ उच्यते ८ جسکا ۵ ز ایسے مہاتما کو ستھت
॥५६॥ پرگ گیانی ۶ پرم ہنس ۷ سنیاسی ۸ کہتے ہیں ۸ مہاتما
بدوان سجن لوگ +۵۶+

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्रा
प्य शुभाशुभम् नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रति
ष्ठिता ॥५७॥ यः १ सर्व کیسے بولتا ہے گیانی اس دوسرے
त्र २ अनभिस्नेहः ३ तत् ४ پرشن کا اُوتر کہتے ہیں جو ۱ سروتر
तत् ५ शुभाशुभम् ६ प्राप्य ७ ۲ ز دیہہ پتر وغیرہ اور
न ८ अभिनन्दति ९ न १० द्वेष्टि ११ پوتھی وغیرہ پدارتھوں میں

تस्य १२ प्रज्ञा १३ प्रतिष्ठिता १४ سنیہ کرکے برجت یعنی بے محبّت ہے ٣ تِس ٤ تِس ٥ شتبہہ کو ٦ پرایت ॥ ५७ ॥ ہوکر ٧ ازنہات جو شبہہ بدارتہہ ہے اپنے کو اسٹ پریہ انکول ہے تِسکو پراپت ہوکر نہیں ٨ ہرکہہ کرتا ہے ٩ اور جو اشبہہ بدارتہہ ہے تِسکو پراپت ہوکر نہیں ١٠ دویش کرتا ہے ॥ ز اور بولتا ہے تو اوواسین ہوا بولتا ہے تِسکی ١٢ برگیا پرتشٹہت نشچل ١٣ ز ہے برمہہ سروپ ہین ✣ ٥٧ ✣

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५८ ॥ کچھوا ز اپنے ہاتھہ پیرون کو ٢ جیسے ٣ ز

यदा १ अयम् २ सर्वशः ३ ॥ آتا یا بس بے محبّت سنکوچ کر لیتا ہے تیسے ہی جس کال

इन्द्रियाणि ४ इन्द्रियार्थेभ्यः ५ مین ٤ یہہ ٥ ز بدوان سب

संहरते ६ च ७ तस्य ८ प्रज्ञा ९ طرف سے ٦ اندریونکو ٧ اندریونکے ارتھون

प्रतिष्ठिता १० कूर्मः ११ سے ٨ سنکوچ ٩ کر لیتا ہے ١٠ ز

अङ्गानि १२ इव १३ ॥ ५८ ॥ تِس کال مین تِسکی ١١ ازنہات بدوان کی بدّہی نشچل ١٢ ز ہے سچّدانند سروپ آتما مین یہہ سمجھنا چاہیئے ✣ ٥٨ ✣

विषया विनिवर्त्तन्ते निराहारस्य देहिनः रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥ ५९ ॥ اندریونکا لشیونمین پرورت نہونا اِسل لکشن مین تو آتی

निराहारस्य १ देहिनः २ विषया ३ بیا پتی ودِش آتا ہے کیونکہ

विनिवर्त्तन्ते ४ रसवर्जम् ५ रसः अस्य ६ परम् ایسے تو روگی ہی بہت

७ दृष्ट्वा ८ रसः ९ अपि १० निवर्तते ११ ॥ ५९ ॥ ہوتے ہین یہہ شنکا

کرکے شری مہاراج یہہ کہتے ہین ہزار جیو کے ۱ و ۲ ز بہی لبشئے ۳ نورت
ہوجاتے ہین ۴ ز یہہ صحیح ہے لیکن رس کرکے برجت ۵ ز نورت ہوتے
ہین لبشیونکا رس راگ اوسکا نہین دور ہوتا ہے تاتپریہ اوسکی
لبشیون مین ترشنا اور سوکشم کامنا بنی رہتی ہے اور اِسکا ۶
ارتہات پرمہہ گیانی کا پورن برمہہ ستچدانند آتما کو دیکہکر کے ۸ ز یعنی پراپت
ہوکر رس ۹ بہی ۱۰ نورت ہوجاتا ہے ۱۱ اسوجہہ سے اس کلش مین اتی بیابنی
ودشش نہین ہے ۵۹ य ततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपः

श्चितः इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरन्ति प्रसभं मनः ६०

بنا اندریونکے سنجم کئے گیان ہونا درلبہہ ہے
॥ कौन्तेय १ यततः २

اسواسطے سادہن اوستہا مین
हि ३ विपश्चितः ४ पुरुषस्य

اندریونکے نرودہ کرنے مین بہت
५ अपि ६ इन्द्रियाणि ७ प्रमा

پریتن کرنا چاہیئے ہوشیار رہکر
थीनि ८ प्रसभम् ९ मनः १०

ہروقت یہہ کہتے ہین دو شلوکون مین کیونکہ
हरन्ति ११ ॥ ६० ॥

۱ ہے ارجن ۲ ز موکش مین پریتن کرنے والے ۳ ربیکی
۴ پرش کی ۵ بہی ۶ اندریہ ۷ پرمتہن سوبہاؤ والی
جو بہہ کرنے والی ۸ ببیک ہیکت ۹ منکو ۱۰ ہر لیتے ہین ۱۱ ارتہات
لبشیون مین زبردستی سے بکشیپ کر دیتے ہین تاتپریہ
جبکہ بدوان کی اندریہ بدوان کے من کو لبشیون مین بکشیپ
کر دیتے ہین تو مکش سادہک کو تو بڑا ہوشیار رہنا چاہیئے اور بڑا پریتن کرنا
یوگ ہے

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीतम् * ५० * हे
त्परः वशेहियस्येन्द्रियाणितस्यप्रज्ञाप्रतिष्ठिता ६१

तानि १ सर्वाणि २ संयम्य ३ यु — جبکہ اندریہ بہہ انرتہہ کرتی ہین
क्तः ४ मत्परः ५ आसीत ६ हि — تواسواسطے تن ۱ اسکو ۲ ارتہات
७ यस्य ८ इन्द्रियाणि ९ वशे — سب اندریون کو روک کرکے
१० तस्य ११ प्रज्ञा १२ प्रतिष्ठिता — ۳ سا اودہان ہوا ۴ مجھہ
१३ ॥ ६१ ॥ — ستچدانند پر ابن ۵ ہوکر ارتہات بین ادویت آتماہون
سوائے مجھہ ستچدآنند پورن برہمہ کے اور کچھہ بدا رتہہ نہین اِس دہیان مین
تتپر ہوا بیٹھا رہے ۶ کیونکہ ۷ جسکے ۸ اندریہ ۹ بس مین ۱۰ ہین اسکی
۱۱ بدہی ۱۲ استہل ۱۳ ہے ضرور ستچدآنند سروپ پورن برہمہ آتما مین وہ
ٹہر گیا ہے کیسے بیٹھا ہے اِس پرشن کا اُتر یہہ سمجھہ لینا جو اُوپر کہا ارتہات سب
اندریونکو نروده کرکے آتمانند مین مگن ہوا بیٹھا رہتا ہے + ۶۱ +

ध्यायती विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते संगात्संजा
यते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ — اندریون کے
विषयान् १ ध्यायतः २ पुंसः ३ — نروده نکرنے مین جو انرتہہ
तेषु ४ संगः ५ उपजायते ६ सं — ہوتا اوسکو تو نروپن کیا اب
गात ७ कामः ८ संजायते ९ का — انتہ کرن کے نروده نکرنے مین جو
मात् १० क्रोधः ११ अभिजायते — انرتہہ ہوتا ہے سو کہتے ہین
१२ ॥ ६२ ॥ — دو شلوکون مین نرگن بدہی کرکے لِشیونکا
۱ دہیان کرتے ہوئے ۲ پُرش کا ۳ تنمین یعنی استری اور
شبدادی بشیون مین ۴ آسکتی ۵ ہوجاتی ہے ۶ آسکتی
سے ۷ کامنا ۸ ہوجاتی ہے ۹ کامنا سے ۱۰ کرودہ ہوجاتا
ہے ۱۱ تاتپریہ سب انرتہون کی اور پاپون کی بنیاد منو راج ہے

ارتہات استری وغیرہ اور شبد وغیرہ پدارتہون مین گن سمجھکر یعنی اونکو
کسی ایک انش مین آرام کا دینے والا سمجھکر جو پرش شبدونکا من مین
خیال کرتا رہتا ہے تو خیال کرتے کرتے اوس پرش کا پرتہم سنگ
یعنی آسکتی اون پدارتہون مین ہوجاتی ہے صرف خیال کرنے سے ہی پہر
اونکی کامنا ہوجاتی ہے پہر اوسکی پراپتی کی تدبیرون مین طرح طرح کے فساد
اور اوپدرو ہوتے ہین پہر جو کچہہ ہوتا ہے سو اگلے شلوک مین کہتے ہین ٭ ۶۲ ٭

क्रोधाद्भवति सम्मोहः सम्मोहात् स्मृति विभ्रमः स्मृति
भ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धि नाशात्प्रणश्यति ॥ ६३ ॥

क्रोधात् १ समोहः २ भवति ३
संमोहात् ४ समृति विभ्रमः ५
स्मृति भ्रंशात् ६ बुद्धि नाशो ७
बुद्धि नाशात् ८ प्रणश्यति ॥ ६३ ॥

کرودہ سے ۱ ابیبیک ۲ ہوتا ہے ۳ ارتہات مجہکو یہہ کرنا یوگت ہے یا نہین اِس بچار کا ابہاؤ ہوجاتا ہے سموہ ہونے سے ۴ سمرتی کا بہرم ۵ ہوجاتا ہے ارتہات
جو کچہہ شاستر اور آچاریون سے سن رکہا تہا اوس ارتہہ کے سمرتی کا
ابہاؤ ہوجاتا ہے اوسوقت کچہہ سمرن نہین ہوتا ہے سوائے اوس بستے
کے کہ جسمین چت آسکت ہوگیا ہے خیال کرنے سے پہر سمرتی کا ابہاؤ
ہوجانے سے یعنی سمرتی کے بچل جانے سے بہرنش ہوجانے سے بدہی کا ناش
ہوجاتا ہے یعنی سمجھکر پہر ہی ہوشیار ہوجاوین یہہ عقل نہین رہتی ہے بدہی
کا ناش ہونے سے ۸ ناش ہوجاتا ہے ۹ ز وہ ہی پرش ارتہات پرمارتہ
موکش مارگ سے بہرشٹ ہوجاتا ہے اوسط فنسیے تو نا تو مر گیا تاتپریہ ایسے آدمیونکو
مردیکی برابر سمجہنا چاہیئے جو کہ گوت سے سمجہہ ہے اور شیونکے سنکہہ ہے وہ جیتا ہوا ہی مرا ہے
کیونکہ شیرینشار نہہ کے لوگ سے نہین ان دونون شلوکونکا ارتہہ آنند امرت برشنی کے

रागद्वेषवियुक्तैस्तु + ٦٣ نوین ادھیاے مین اور بھی شرح لکھا ہے

विषयानिन्द्रियैश्चरन् आत्मवश्यैर्विधेयात्मा प्रसाद

मधिगच्छति ॥ ६४ ॥ شہروتر آدمی اندریون کرکے بس بد آدمی بشیونکو

विधेयात्मा १ इन्द्रियैः २ विषया نہ بھوگتا ہوا ایسا تو کوئی بھی برہمہ

न् ३ चरन् ४ प्रसादम् ५ अधिग گیانی یا بھگوت بھگت اُوپاسک

च्छति ६ रागद्वेषवियुक्तैः ७ तु ८ یا یوگی یا کرمی آدمی نہین دیکھتا

आत्मवश्यैः ९ ॥ ६४ ॥ ہے اور اندریونکے اس سنجم مین آپ انر تہہ کہتے ہو

تو پہر برہمہ گیانی اور اگیانی پرشونمین کیا بھید ہوا یہہ شنکا کرکے شری مہاراج گیانی

کو باوجود بشئے بھوگنے کے موکش کا ادہکاری کہتے ہین دو شلوکونمین برہمہ گیانی

آتم اُوپاسک ١ اندریون کرکے ٢ بشیونکو ٣ بھوگتا ہوا ٤ پرستّا کو یعنی

سچا نندکو ٥ پراپت ہوتا ہے ٦ زکیسے ہین وے اندریہ کہ راگ دویش رہت

ہین ٧ و ٨ م ارتہات ہر وقت بھوگ کے گیانی کا بشیونمین راگ دویش نہین ہے

ایک توگیانی اگیانی مین یہہ بھید ہے اور دوسرا گیانی کی اندریہ کیسی ہین کہ جس کے بس مین

प्रसादे सर्वदुःखानां हा + ٦٤ ہین دوسرا یہہ بھید ہے گیانی اور اگیانی مین

निरस्योपजायते प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्य्यवति

ष्ठते ॥ ६५ ॥ प्रसादे १ सर्वदुःखाना سچا نندکو پراپت ہونے سے

म् ३ अस्य २ हानिः ४ उपजायते ५ हि کیا ہوتا ہے اس ایک شہین

६ प्रसन्नचेतसः ७ आशु ८ बुद्धिः ९ شری مہاراج یہہ کہتے مین پرساد

पर्यवतिष्ठते १० ॥ ६५ ॥ ہونے سے یعنی آتما مین سہنت ہونے سے

اسکی یعنی پرم ہنس گیانی کی ٢ سب دوکہونکی ٣ ہانی ٤ ہوجاتی ہے ٥

ارتہات ادہیاتم وغیرہ سب دوکہہ ناش ہو جاتے ہین کیونکہ ٦ پرسن چت ہے

جسکا ۷ ارتھات آتما مین استھت ہوا ہے جیت جسکا اوسکی بدھی ۸ جلد ۹
اِستہچل ہوجاتی ہے ۱۰ اوسی آتما مین پرساد اور پرستنا سکھہ اور آنند اور آتما کا ایک
ارتھ ہے اسجگہہ ایسیا معنا سے مراد نہین ۶۵

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखम् ॥६६॥

اینتی انتر مکہہ گیانی کو جو آنند پیچھے کہا وہ ۱ اینتی بہر مکہہ اگیانی کو نہین ہوتا ہے یہہ کہتے ہین شری مہاراج اس شلوک مین پرتھم تو اینتی کی بدھی ۲ نہین ۳ ہے ۴ ارتھات پرتھم

अयुक्तस्य १ बुद्धिः २ न ३ अस्ति ४ अयुक्तस्य ५ भावना ६ न ७ च ८ अभावयतः ९ शान्तिः १० न ११ च १२ अशान्तस्य १३ सुखम् १४ कुतः १५ ॥६६॥

تو آتما کو نشچے کرنیوالی بدھی بہر مکہہ کی نہین اودے ہوتی ہے ॥
اسوجہہ سے اگیانی کے ۵ آتما کا دہیان ۶ نہین ۷ و ۸ ارتھات
جبکہ وہ آتما کو جانتا ہے نہین تو آتما کا دہیان کیسے کرے اسوجہہ سے
وہ آتما دہیان رہت ہے جو آتما کا دہیان نہین کرتا ہے اوسکو
شانتی ۱۰ نہین ۱۱ و ۱۲ اشانت کو یعنی جو شانت نہین
۱۳ ارتھات جسکو شانتی نہین اوسکو سکہہ ۱۴ ارتھات
نرتی شے پرمانند کہان سے ۱۵ پراپت ہوگا تاتپریہ بنا برمہہ
گیان کے پرمانند کی پراپتی نہین ॥

इन्द्रियाणां हि चरतां ५५ यन्मनोनु विधीयते तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवाम्भसि ॥६७॥

ایک پرشن کی کسوجہہ سے نشچل بدھی نہین ہوتی ہے اس آپیکشا مین شری مہاراج یہہ کہتے ہین

चरताम् १ इन्द्रियाणाम् २ हि ३ यत् ४ मनः ५ अनुविधीयते ६ तद् ७ अस्य ८ प्रज्ञाम् ९

हरति १० वायुः ११ नावम् १२ اگیانی کی اندریونکا بشیونکے ساتھہ
इव १३ अम्भसि १४ ॥ ६७ ॥ جسوقت سمبندھ ہے ادہتات شروتر
اندریہ شبد سنتا ہے نیتر روپ دیکھتا ہے اسپرکار سب اندریونکو سمجھ لینا
اوسوقت بشئے سمبندی ۱ سب نے اندریونکے ۲ و ۳ ۴ بیچ مین ایک اندریہ
کے ساتھہ ہی جو سہ کبھی نے من ۵ اوسی نے بشئے مین اندریہ کے ساتھہ پرورت
ہوجاوے ۶ تو تنے سوے ۷ اندریہ کہ من جسکے ساتھہ ہے اسکی ۸ یعنی
اگیانی کی بدہی کو ۹ ہر لیتا ہے ۱۰ بشیون مین بکشیپ کر دیتا ہے یون ۱۱
ناو کو ۱۲ جیسے ۱۳ جل مین ۱۴ اولٹ پلٹ کرتا ہے اور جھکولے دیتا ہے جیسے
اوسوقت ناو کو ملاح سمہالتا ہے اسپرکار بدوان بدہی کو نشچل کرتے ہین اگیانی
کی سمرتہہ نہین شرح جس کارن سے یہہ ہوسکتا ہے تس کارن سے ایکت
پرش کی بدہی نشچل نہین ہوتی ہے اسطرح اس شلوک کا تاتپریہ ارتہہ ہے
اگرچہ بنا من کا سمبندہ ہوئے اندریہ بشئے مین پرورت نہین ہوسکتا ہے لیکن
پرنتہم بسا ان سمبندہ ہوجاتا ہے اندریونکا بشیون کے ساتھہ اور من کا بہی
اندریہ کے ساتھہ سا ان سمبندہ رہتا ہے یہہ ارتہہ بشیش سمبندہ مین ہوتا
तस्माद्यस्य महा वाहो निगृही ہے اسجگہہ یہہ تاتپریہ ہے ۶۷
तानि सर्वशः इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठि
ता ॥६८॥ महा वाहो १ यस्य २ اندریہ وانتہ کرن و شریر و
सर्वशः ३ इन्द्रियाणि ४ پران کا جو نرودہ سنجم بس کرنا ہے
इन्द्रियार्थेभ्यः ५ तानि ६ یہی تو موکش کا سادہن ہے اور
तस्मात् ६ तस्य ७ प्रज्ञा ८ یہی مکت پرشون کا لکشن ہے
प्रतिष्ठिता १० ॥ ६८ ॥ ستہت پرگت کے پیر کرن مین چھپے

جتنے شلوک کہے سب کا یہہ تاتپریہ ہے شری مہاراج بہی یہی اِس شلوک
مین اون سب شلوکونکا تاتپریہ کہتے ہین ہے ارجن ۱ جسکے ۲ سب پرکار کرکے
۳ اندریہ ۴ اندریونکے ارتہون سے ۵ نرودہ ہین ۶ تسکا رن سے ۷ تسکی ۸
ارتہات برہمہ گیانی کی بدّہی ۹ نشچل ۱۰ ہے پرمانند سروپ آتما مین یہہ جاننا
لوگیہ ہے اور سادہک پکش مین تسکی ۸ ارتہات سادہک ممکشو جگیاسو کی بدّہی ۹
نشچل ۱۰ ہوجاتی ہے پرمانند سروپ مین ۶۸

यानि शासर्वभूतानांत*
स्यांजागर्तिसंयमी यस्यांजाग्रतिभूतानि सानि शापस्य
तोमुनेः ॥६९॥ सर्व भूतानाम् १ — سب پرکار کرکے اندریونکا نرودہ
या २ निशा ३ तस्याम् ४ संयमी ५ — ہونا ارتہات نشکرم ہونا یہہ
जा गर्ति ६ यस्याम् ७ भूतानि ८ — پورن وکت لکشن تو اسمبہاوت
जाग्रति ९ साम् १० पश्यतो ११ — پرتیت ہوتا ہے یہہ شنکا کرکے شری مہاراج
मुनेः १२ निशा १३ ॥६९॥ — یہہ منتر کہتے ہین تاتپریہ اِس منتر کا یہہ ہے

کہ گیان نشٹہا جو گیانی کی ہے وہان کریا کارک کی گندہ ماتر بہی نہین تسکریہ بدّہ ۱
برہمہ گیانی کو کوئی بدّوان ہی جان سکتا ہے اگیانی کرم نشٹہہ نشکرم گیان نشٹہا کو
کیا جانین کیونکہ کرم نشٹہا اور گیان نشٹہا کا دِنرات وت انتر ہے اِس ہیتو سے
اگیانی جیوکرم نشٹہونکو یہہ اسمبہاوت لکشن پرتیت ہوتا ہے سوئی دکہاتے ہین
اِس منتر مین سب بہوتونکی ارتہات اگیانی جیوکرم نشٹہون کی جو راتری وت
گیان نشٹہا راتری ۳ ہے تسمین ۴ ارتہات گیان نشٹہا مین برہمہ گیانی ۵
سردکرم سنیاسی جاگتا ہے تاتپریہ گیان نشٹہا اگیانی کرم نشٹہونکے لئے
راتری وت ہے کیونکہ گیان نشٹہا کی ہیوستہا اگیانی نہین جانتے اور نہ اونکا
اوسمین کچہہ بیوہار ہوتا ہے اور وہی گیان نشٹہا گیانیون کے دن وت ہے کیونکہ

گیانی ہے اُسمین سمجھتے ہیں اور جسمین اَرتہات کرم نِشٹھا مین اگیانی کرم
نِشٹھہ پرانی جا گیتے ہیں اَرتہات جسمین کرم نِشٹھا مین کرم نِشٹھہ ہوا کرتے ہین
کرموں کا انُشٹھان کرتے ہین سو اَرتہات کرم نِشٹھا راتری وَت راتری ہے
کے یہ مہہ تتّت کو دیکھتے ہوئے ۱۲ و ۱۳ اگیانی سنیاسی کے تاتپریہ گیانی کا کرم مین
نِشٹھا کنچت لیش ماتر بھی بیاپار نہین اِس ہیتو سے کرم نِشٹھا یدوان کی راتری ہے
اِس منتر مین سمجھے کا کھنڈن بھی سپشٹ پرتیت ہوتا ہے + ٦٩ + आपूर्य

माणमचल प्रतिष्ठं समुद्रमापः प्रविशन्ति यद्वत् तवत्
कामायं प्रविशन्ति सर्वे सशान्ति माप्नाति न काम कामी ७०

॥ यद्वत् १ आपः २ समुद्रम् ३
प्रविशन्ति ४ आपुर्यमाणम्
५ अचल प्रतिष्ठम ६ तद्वत ७
सर्वे ८ कामा ९ यम् १० विशं
ति ११ सशान्तिम् १२ आप्नोति
ति १४ कामकामी १५ न १६ ॥७०॥

ایسے تیاگی پُرشوں کے شریر کا نرباہ کیسے ہوتا
ہے اِس اپیکشا مین شری مہاراج یہہ کہتے ہین
کہ بنا اِچھا کیے ہی سب پدارتھ اُنکی تو
کیا حقیقت ہے سب سِدّھی اور رِدّھی
مہاتما کے سامنے ہاتھ جوڑے ہوئے
یہہ ہمیشہ موجود رہتے ہین

تمنّا رکھتے ہین کہ جنکے واسطے پرمیشور نے سکو رچا ہے کبھی وے بھی تو ہماو ہو گین تو ہم سپھل
ہووین اور سناتھہ ہووین درِشٹانت کے سہت اِسبات کو کہتے ہین جیسے برسات کے
ندی وغیرہ کے جل سمندر مین پرویش ہوتے ہین بہہ کیسا ہے وہ سمندر کہ چاروں طرف سے بھرا ہوا ہے
اور اچل ہے مرجادا جسکی تیسے ہی سب بھوگ پراربدھ بس جسکو اَرتہات نِشکام برہم
گیانی کو پراپت ہوتے ہین سو شانتی کو پراپت ہے بھوگوں کی کامنا والا نہین ہے سو
اَتھوا جو بھوگوں کی کامنا والا ہے سو شانتی کو نہین پراپت ہوتا ہے + ۷۰ +

विहाय कामान्यः सर्वान् पुमांश्चरति निस्पृहः निर्ममो

निर्हंकारः सशान्तिमधिगच्छति ॥७१॥
यः १ पुमान् २ निस्पृहः ३ निर्ममः
४ निर्हंकारः ५ सर्वान् ६ कामान् ७
विहाय ८ चरति ९ स १० शांतिम् ११
मधिगच्छति १२ ॥७१॥

چتُرتھ آشرم
سنیاس نُوِرت لوک گیان نشٹھا
سے ہے موکش کو پراپت ہوتا
ہے پُرش گرہستی کرم
نشٹھہ موکش کے بھاگی نہیں شُبھ کرم کرنے
سے شُبھ لوکونکو پراپت ہوتے ہیں یہہ نیم بدہی ہے اور جبکہ اچت کوئی کہے کہ کرم نشٹھہ
گرہستی بھی بنا سنیاس کیے ہوئے موکش ہو جاتے ہیں تو چتُرتھ آشرم کا مہاتم برتھا
ہے بیدوں میں کہا ہے کیا کام ہے شبت گرجی سیہنے کا کیوں سنیاس کرنا چاہیئے
اور جنک آدی کی کتھا کا تاتپریہ پرارتھ میں ہے سوارتھ میں نہیں ارجُن نے پوچھا
تھا گیانی کیسے چلتا پھرتا ہے اِس چھٹے پرشن کا اُوتّر اِس منتر میں کہتے ہوئے
چتُرتھ آشرم سنیاس نُوِرت لوک گیان نشٹھا کا مہاتم اور لکشن نِروپن کرتے
ہیں شری مہاراج ارجن نے پوچھا تھا کہ گیانی کیسے چلتا پھرتا ہے اِس چھٹے
پرشن کا اُوتّر اِس شلوک میں دیتے ہیں جو[1] پرش[2] اچھا رہت[3] ممتا
رہت[4] اہنکار رہت[5] سب[6] کام کو[7] تیاگ کرکے[8] بچرتا ہے[9]
سو[10] شانتی[11] کو یعنی موکش کو پراپت[12] ہوتا ہے شرح کوئی ایسے ہوتے ہیں
کہ اونکو تیاگنے کے پیچھے پھر اچھا ہو جاتی ہے گیانی پیچھے بھی اچھا نہیں کرتے
اور کوئی ایسے ہوتے ہیں کہ تیاگنے کے پیچھے اونکے پاس پدارتھ بنا اچھا پراپت ہوتے
ہیں اونمیں اونکی ممتا ہو جاتی ہے گیانی کے پاس بنا اچھا کے بھی پرائی اچھا
سے باوجود تیاگ اور منع کرنے کے جو پدارتھ آجاتے ہیں اونمیں ممتا نہیں
ہوتی ہے اور کوئی ایسے تیاگی ہوتے ہیں نہ اونکو پھر اچھا ہوتی ہے اور اگر
پرائی اچھا سے پدارتھ آجاوے تو اوسمیں ممتا بھی نہیں ہوتی ہے لیکن

ان تینوں بات کا اہنکار ہنا رہتا ہے گیانی کے اہنکار بھی نہیں ہوتا ہے یہ
گیانی کا لکشن ہے ارتہات گیانی ایسے برتتا ہے یہہ چوتھے پرش کا اُتر ہے

एषाब्राह्मी स्थितिः पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ॥ ७१ ॥
स्थित्वास्यामन्तकालेपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥ ७२ ॥

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे सांख्ययोगोनाम द्वितीयोऽध्यायः २

पार्थ १ एषा २ ब्राह्मी स्थितिः ३ گیان نشٹھا کی یہاں برنن کرتے ہیں
एनाम् ४ प्राप्य ५ न ६ विमु ह्यति ہے ارجن یہہ جو سروکرم سنیاس
७ अन्त काले ८ अपि ९ अस्याम् پورنک برمہہ گیان نشٹھا میں تتو
१० स्थित्वा ११ निर्वाणम् १२ ब्रह्म ہے اسکو پراپت ہوکر کوئی بھی
१३ ऋच्छति १४ ॥ ७२ ॥ نہیں موہ کو پراپت ہوتا ہے انت کال میں

ارتہات اوستھا کے چوتھے بھاگ میں بھی اسمیں ارتہات برمہہ نشٹھا میں استھت
ہوکر نربان برمہہ کو ارتہات موکش کو پراپت ہوتا ہے اور برمہہ چریہ آشرم
سے ہے جو سنیاس کرکے اس نشٹھا میں استھت رہتے ہیں وہ مہاتما موکش کو
پراپت ہووین تو اسمیں کیا کہنا ہے ॥ ۷۲ ॥ یہاں سے تیسرا ادھیا شروع ہوا

अर्जुन उवाच ॥

मू: ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन तत्किं क
र्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥ ارجن نے سمجھا کہ سری بھگوان
केशव १ जनार्दन २ चेत ३ कर्मणः ४ او گیان نشٹھا عزیز ہے
बुद्धिः ५ ज्यायसी ६ ते ७ मता ८ तत ९ پیاری ہے ستھت ہے کیونکہ
माम् १० घोरे ११ कर्मणि १२ किम् १३ नियो دوسرا ادھیا میں

जयसि २४ ॥ १ ॥ گیان لتھا کی اور کیا نیونکی بہت پرتشنسا کری اور

پیچھے یہہ کہی کہ اسمین انت کالمین بہی استہت ہوا موکش کو پراپت ہوتا

ہے اگر تیری بہگوان کے نزدیک گیان بہتر ہے بہ نسبت کرم کے تو مجہکو کرم مین

کیون لگاتے ہین یہہ خیال کرکے ارجن کہتا ہے ہے کیشو ۱ ہے جناردن ۲ جو کرم سے

بہہ گیان ۵ سرشٹہہ آپ کو سممت ہے تو مجہکو گہور تماک کرم مین

کیون پرپرتے ہو لگاتے ہو ارتہات مجہہ سے یہہ آپ کیون کہتے ہو کہ تیرا تو کرم

مین ہی ادہکار ہے تو تو کرم ہی کر تاتپریہ یہہ ہے پرمیشور جو گیان آپکو اچہا

معلوم ہوتا ہے تو آپ مجہہ سے کرم کرنیکو کیون کہتے ہین شرح آپکے نزدیک گیان بہتر ہے

آپکو گیان پسند ہے ۔ ۱

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसी

वसे तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥

वाक्येन १ मे २ बुद्धिम् ३ मोहयसी ४ इव ५ व्यामिश्रेण ६ इव ७ तद् ८ एकम् ९ निश्चित्य १० वद ११ येन १२ अहम् १३ श्रेयः १४ आप्नुयाम् १५ ॥ २ ॥

کسی جگہہ تو شریمہاراج گیانکی مہمان کہتے ہین اور کسی جگہہ کرم کی اس لئے ہوئے باکیہ مین صاف نہین معلوم ہوتا ہے کہ منجملہ ان دونونکے بہتر کیا ہے یہہ خیال کرکے ارجن یہہ کہتا ہے کہ ہے کرونا کر

اپنے باکیہ کرکے ۱ میری ۲ بدہی کو ۳ موہ کرتے ہو ۴ جیسے ۵ ز الیسے مجہکو معلوم

ہوتا ہے ارتہات حقیقت مین آپ موہ نہین کرتے ہو کیونکہ آپ پرم کرپا کی کہان

ہین ز کیا ہے وہ آپکا باکیہ کہ جس کرکے مجہکو بھرانتی ہوتی ہے ملے ہوئے کی ۶

طرح ۷ ہے ارتہات حقیقت مین وہ باکیہ ملا ہوا اور مشتبہ نہین ہے لیکن مجہکو اپنے

اگیان سے پرتیت ہوتا ہے کہ یہہ باکیہ شریمہاراج ملا ہوا کہتے ہین ارتہات کسی جگہہ

تو گیان کی مہمان کہتے ہین اور کسی جگہہ کرم کی سنئے پرمیشور میرے اس اگیان

دور کرنیکے واسطے منجملہ ان دونونکے جو سرشٹ بنہ ہے تس^۸ ایک کو ۹ نشچے
کرکے ۱۰ کہو آپ^۱۱ جس کرکے ۱۲ ارتہات گیان کرکے اتہوا کرم کرکے میں ۱۳ کلیان
کو ۱۴ پراپت ہوں ۱۵ ÷ ۲ ÷

श्री भगवानुवाच लोके ऽस्मिन्
न्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मया न घ ज्ञान योगेन सां-
ख्यानां कर्म योगेन योगिनाम् ३॥

اس منتر میں مطلب سری بہگوان جی

अनघ १ अस्मिन् २ लोके ३ द्विविधा ४
निष्ठा ५ मया ६ पुरा ७ प्रोक्ता ८ सां
ख्यानाम् ९ ज्ञान योगेन १० योगिना
म् ११ कर्म योगेन १२ ॥ ३॥

کا یہہ ہے کہ اے ارجن جی
میں نے سو منتر پیر تہک پرتہک
دو نشٹہا سو منتر دو پرشوں کے
نمت کہی ہوں تو یہہ شنسا پرشن بن سکتا
ہے کہ منجملہ کرم نشٹہا اور گیان نشٹہا کے ایک نشٹہ نشچہ مجہہ سے کہو اور جبکہ میں نے
ایک نشٹہا کوہی دو پرکار کی ایک پرشن کے نمت ادہکار بہید سے کہا ہے یعنی درجہ
بدرجہ کہی ہے اور ایک ہی پرش کو ہی ادہکار کے بہید سے دو پرکار کا ادہکاری کہا
ہے تو یہہ پرشن تمہارا ابجوگ ہے کیونکہ سو منتر ایک نشٹہا سے کلیان نہیں ہو سکتا ہے
اور نہ دونونکے سمچے سے ہو سکتا ہے کرم سمچے سے ہو سکتا ہے یہی میں نے پیچھے کہا اور یہہ
بہی اچھی طرح اب سن تو ہے ارجن اس^۱ ایک^۲ جن^۳ کے لیئے ہے یعنی ایک ہے
پرش کے نمت دو تین پرکار جسکے لیئے ایک نشٹہا پہلے من^۴ نے کہی و^۵ ہے دو پرکار
یہہ ہیں کہ برکت^۸ سنیاسی پرم ہنس شدہ انتہ کرن والونکو گیان^۹ یوگ کرکے ارتہات
برکتونکے لیئے گیان نشٹہا کہی اور گیان کی پرتہم بہوم کا والے کرم یوگیونکو کرم یوگ
کرکے ارتہات پرورتی مارگ والونکو کرم نشٹہا کہی تاتپریہ جب تک انتہ کرن
شدہ نہووے بیراگ اوپرتی نہووے تب تک کرم کرنا چاہیئے اور جب
انتہ کرن شدہ ہو جاوے بیراگ اوپرتی ہووے تب کرمونکا سنیاس

کرے گیان نشٹہہ ہووے شرح شرستی کے آدمین یا اس گیتا کے

न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ॥ دوسرے ادہیائے مین ۳

तेन च सन्न्यसनादेव सिद्धिं समधि गच्छति ॥४॥ دو نشٹہا آپ

कर्मणाम् १ अनारम्भात् २ पुरुषः کہتے ہوا یک مین توکرمون کا

३ नैष्कर्म्यम् ४ न ५ अश्नुते ६ सन्या انشٹہان کرنا پڑتا ہے اور

सनात् ७ सिद्धिम् ८ एव ९ न १० च ایکمین کرم نہین کرنے پڑتے

११ समधि गच्छति १२ ॥४॥ اسواسطے وہی نشٹہا بہتر ہے یہہ

شنکا کرکے کہتے ہین بنا انتہ کرن شدہ ہوئے کرمونکے انارمبہہ سے یعنی
کرمونکے نکرنے سے پرش کیا ان نشٹہا کو نہین پراپت ہوتا ہے اور بنا انتہ کرن
شدہ ہوئے کرمونکے تیاگ سے موکش کو بہی نہین پراپت ہوتاہے تاتپریہ
بنا انتہ کرن شدہ ہوئے جو کرم تیاگ دیتا ہے اوسے نہ گیان پراپت ہوتاہے
اور نہ موکش پراپت ہوتاہے اور نہ سرگ آدی اوسکو پراپت ہوتے ہین اور نہ
اس لوک کا سکہہ اوسکو پراپت ہوتاہے اسواسطے جبتک انتہ کرن خوب شدہ ہووے
تب تک کرمونکا انشٹہان خوب کرنا چاہئے پہر گیان نشٹہا کا ادہیکاری ہوجائیگا ۴

नहि कश्चित् क्षणाम पिजातुतिष्ठत्य कर्म्मकृत कार्यते ह्य

वशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैगुणैः ॥५॥ انتر تک کرمونکو اگیانی نہین

जातु १ कश्चित् २ हि ३ क्षणम् ४ تیاگ سکتاہے گیانی ہی اونکے

अपि ५ अकर्मकृत् ६ न ७ तिष्ठ تیاگنے مین سمرتہ ہے کیونکہ اون کا

ति ८ हि ९ सर्वः १० कृतिजैः ११ تیاگ سروپ سے نہین ہوسکتا

गुणैः १२ अवशः १३ कर्म १४ ہے بچار دریشٹی کرکے اونہین آسکت

कार्यते १५ ॥५॥ نہونا اور اونکو متہیا کلپت ایک آتما درم سمجہنا یہی

اُونکا تیاگ ہے یہہ اگیانی سے نہیں ہو سکتا ہے سو کہتے ہیں کبھی کوئی
برہمہ گیان رہت اگیانی پل ماتر بھی اکرم کرتا لیعنی نہیں کرم کرے ایسا
نہیں ہو سکتا ہے ٨ کیونکہ ٩ سب ارتہات اگیانی جیو ماتر پرکرتی سے اوتپتی
ہے جنکے تن ست رج تم گنون کر کے پیدا ہوا السّ ہوا یعنی پرتنتر پرکرتی کے
گنون کے لبس ہوا اگیانی جیو کرم کرتا ہے ارتہات ست رج تم یہہ گن کرواتے
ہیں زبردستی سے تاتپریہ کسی کالین بھی اگیانی جیو پل ماتر بھی کرم رہت نہیں
رہتا ہے ارتہات ہر وقت تینون اوستہا مین کچھہ نہ کچھہ کرتا ہی رہتا ہے کیونکہ
اگیانی جیو سب مایا کے لبس مین ہین وہ مایا اون اگیانیون سے زبردستی کرواتی
ہے یہہ مایا کی پربلتا گیان سے ہی دور ہوتی ہے ٥ کर्मेन्द्रियाणि

संयम्य य आस्ते मन सा स्मरन् इन्द्रियार्थान् विमूढात्मा
मिथ्याचारः स उच्यते ॥ ६ ॥ ٹلین انتہ کرن والا جو کرم تیاگ دیتا ہے
कर्मेन्द्रियाणि १ संयम्य २ मन شری بھگوان اوسکی نندا کرتے
सा ३ इन्द्रियार्थान् ४ स्मरन् ५ ہین کرم اندریونکو روک کر کے من
य ६ आस्ते ७ स ८ विमूढात्मा ९ سے گیان اندریون کے ارتہونکو
मिथ्याचारः १० उच्यते ११ ॥ ६ ॥ ارتہات شبد آدی بشیونکو
سمرن کرتا ہوا جو بیٹھا ہے ارتہات کرمونکا استہان نہیں کرتا ہے سو ٨
ملین انتہ کرن والا تیاگی متہیا چاری کہا ہے ارتہات وہ دمبہی کپٹی
ہے + شرح جو بیٹھا ہے منون آسن وغیرہ آچار جسکا यस्त्विन्द्रियाणि

मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः
स विशिष्यते ॥ ७ ॥ यः १ तु २ ملین انتہ کرن والے تیاگی سے کرم
इन्द्रियाणि ३ मनसा ४ नियम्य ५ کرنیوالا شریشٹ ہے یہہ کہتے ہین

अर्जुन ६ कर्मेन्द्रियैः ७ कर्म योगम् ८ اور جو گیان اندریوں کو
असक्तः ९ आरभते १० स ११ विशिष्य کرکے اشیوں سے روک کر
ते १२ ॥७॥ ادب تے کرم اندریوں کرکے کرم یوگ کو آسکت ہوا کرتا ہے سو وشیش
नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्य + ७ ہے پور و وکت
कर्मणः शरीरयात्रापि च तेन प्रसिद्ध्येद कर्मणः ॥८॥
हि २ अकर्मणः २ कर्म ३ ज्यायः ४ جبکہ اکرم سے کرم شریشٹ ہے
नियतम् ५ कर्म ६ त्वम् ७ कुरुते اس ہیتو سے وید وکت کرم
९ अकर्मणः १० शरीरयात्रा ११ अ کو تو کر ورنہ تجھہ اکرمی کی
पि १२ च १३ न १४ प्रसिद्ध्येत् १५ دیہہ یاترا بہی نہ سدہ ہوگی
॥८॥ شریح کرموں کا انشٹہان نکرنے سے کرنا بہتر ہے نشکام کرم کر جو تو
اپنا سو دہرم کرم بدہ نہ کریگا تو بہو جن بستر آدی بہی تجھکو کہاں سے ملیگا یعنی
यज्ञार्थात् कर्मणोऽन्यत्र लोको ۸ نہ ملیگا ملنا مشکل ہے یہہ مطلب ہے
यं कर्म वंधनः तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्त संगः समाचर ॥
९॥ यज्ञार्थात् १ कर्मणः २ اس لوک یا پرلوک کے پدارتہوں کی کامنا
अन्यत्र ३ कर्म वन्धनः ४ अयम् کرکے جو کرم کیا جاتا ہے وہ بندہ
५ लोकः ६ कौन्तेय ७ मुक्त संगः ८ کا ہیتو ہے یہہ کہتے ہیں پرمیشور
तदर्थम् ९ कर्म समाचर १०॥ ९॥ ارتہہ کرم سے پر نہ بندہ تک ہو جو
اور نشکام کرم ہیں تن کرم کرکے بندہن کو پراپت ہوتا ہے یہہ جو کے
ارجن اسواسطے نشکام اسنگ ہوا پرمیشور ارتہہ کرم کر تو ارتہات بہلی
सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्र + ۹ پرکار انشٹہان کر
जापतिः अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक् १०

प्रजापतिः १ सहयज्ञाः २ प्रजाः ३ بالکل نہ کرنے سے نسکام کرتا ہے
स्रष्ट्वा ४ परा ५ उवाच ६ अनेने ७ شلوک تیسرا یہہ ہے یہہ کہتے ہیں چار
प्रसविष्यध्वम् ८ एष ९ वः १० इष्ट شلوکو نمین برمہاجی کا باکیہ
कामधुक् ११ अस्तु १२ ॥१०॥ اسمین پرمان ہے برمہاجی کے سہت کیونکہ
پرجا کو رچ کر ارتہات یگ کو اور پرجا کو رچکر پہلے یہہ بولے پرجا سے کہ اس
کرکے یعنی یاگ کرکے اوتر اوتر بڑہو گے تم یہہ یعنی یگ تمکو کام دہک ہو
ارتہات بانچہت پہل دینے والے ہو شرح برمہاجی کا باکیہ پرمان دے کر
شری مہاراج جو یہہ نسکام کرم کا اوپدیش کرتے ہیں اسکا جو تاتپریہ ہے وہ اپنے عقل
کے موافق غور کرنا چاہیئے ॥ ۱۰ ॥

देवान्भावयतानेन तेदेवाभा
वयन्तुवः परस्परंभावयन्ताः श्रेयः परमवाप्स्यथ ११ अ
नेन १ देवान् २ भावयत ३ ते ४ بڑہنے کا پیر کا نروپن کرتے ہیں
देवाः ५ वः ६ भावयन्तु ७ परस्पर اس کرکے یعنی یگ کرکے دیوتا
म् ८ भावयन्तः ९ परम् १० श्रेयः اُنکو بڑہاؤ تم مطلب یہہ ہے کہ
११ अवाप्स्यथ १२ ॥११॥ دیوتا یگ کرنے سے بڑہتے ہیں انکا انگ ہی
بہوجن ہے اور وے دیوتا تمکو بڑہاویں اسپر کار پرشیر یعنی آپسمین بڑہتے
ہوئے تم کلیان کو یعنی سورگ کو پراپت ہوگے تم شرح یگ کرنے سے دیوتا تمکو
इष्टान्भोगान् हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञ बانچہت پہل دینگے ॥ ۱۱ ॥
भाविताः तैर्दत्तान् प्रदायैभ्योयोभुंक्तेस्तेन एव सः ॥१२
यज्ञभाविताः १ देवाः २ वः ३ इष्टान् ४ یگ سے کئے بڑہے ہوئے دیوتا
भोगान् ५ हि ६ दास्यन्ते ७ तैः ८ दत्तान् تمکو شاستر سے بتلائے
९ एभ्यः १० अप्रदाय ११ यः १२ भुंक्ते १३ ادی پیارے بہوگ کو دیوینگے

सः १४ स्तेन १५ एव १६ ।। १२ ।। دیپنگے تن کرکے دئے ہوا اونکو یعنی دیوتا

کرکے دئے ہوا اونکو ارتہات دیوتا اونکے دئے ہوئے بہوگوں کو ان کے ارتہہ ارتہات

اودن ہی دیوتو کو نہ دیکر ارتہات سادہو کو بہوجن کرانا وغیرہ پانچ یگ نہ کرکے

جو بہوجن کرتا ہے سو چور ہے نشچے شرح ہے یہہ پد کہنے سے مراد یہہ ہے

کہ سکام کرم سے موکش نہیں پراپت ہوتی ہے تاتپریہ جبکہ دیوتا بہوگ دیتے

تو بنا اونکے بہوگ لگائے ہوئے ارتہات بنا پانچ یگ کیئے ہوئے بہوجن کرنا وغیرہ

انرتہہ ہے

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तोमुच्यन्तेस + १२ +

र्वकिल्विषैः भुंजतेतेत्वघं पापाये पचन्त्यात्मकारणात्

।।१३।। यज्ञशिष्टाशिनः گرہستونکو نت نیم کرکے پنچ یگ کرنے ضرور

१ सन्तः २ सर्वकिल्विषैः ३ मुच्य ہیں جو کرتے ہیں اونکے استت

न्ते ४ ये ५ आत्मकारणात् ६ पच کرتے ہیں شری مہاراج اور جو

न्ति ७ ते ८ तु ९ पापा १० अघम् ११ نہیں کرتے ہیں اونکی نندا کرتے

ہیں یگ میں بچا ہوا ان بہوجن کرتے ہوئے

भुजते १२ ।। १३ ।।

سب پاپوں سے چہوٹ جاتے ہیں ارتہات یگ میں کا بچا ہوا جو ان ہے

اوسکا جو نت بہوجن کرتے ہیں وے سب پاپوں سے چہوٹ جاتے ہیں اور

جو آتما کے واسطے یعنی صرف اپنا ہی اور اپنے کٹمب کا پیٹ بہرنیکے واسطے

پاک کرتے ہیں ارتہات رسوئی بناتے ہیں سادہو ہر ایشور کا اوسمیں نام

بہی نہیں وے پاپی پاپ کو بہوجن کرتے ہیں شرح اوکہلی چکی چولہا

جل رکہنے کی جگہہ بوہاری جسکو سوہرنی سوہنی کہتے ہیں ان پانچ کرکے

ضرور روز پانچ بلکہ زیادہ ہتیا ہوتی ہیں اسوجہہ سے گرہستونکا انتہ کرن

ملین رہتا ہے اور نہ سورگ ملتا ہے

खंडनी पेषणी + १३ +

चल्ही उदकुम्भीच नार्जनी पंचसूनागृहस्थस्य ताभि-
स्वर्गं न विन्दति ।।१३।। دیدث استتر کا پڑھنا یا پاٹھ کرنا اسکو برہم یگیہ
کہتے ہین ترپن کو پتری یگ کہتے ہین ہوم کرنا اور بل بخش انکو دیو یگ
کہتے ہین اتتھی ابھیاگت کو ان دینا اور انکا پوجن کرنا اسکو نر یگ کہتے ہین
ان پانچ یگ کرنے سے نت کی پانچون ہتیا دور ہوتی رہتی ہین جو نہین
کرتے ہین اونکی بڑھتی رہتی ہین تاتپریہ یہہ ہے کہ روپیہ اناج انر تہون
کرکے پیدا ہوتا ہے اوسکو کچھہ پرمیشور کے ارتھہ ہی لگانا چاہیئے گرہستونکو
ایک دان ہی کلیان کا ہیتو ہے سو بھکشوکو تو ضرور کرنا یوگیہ ہے منجملہ ان
پانچ یگیہ کے دو کا رواج کم ہے اور تین تو سب جانتے ہین بعض بعض مہا گوان
अन्नाद्भवन्ति भूतानि ।।३०।। پانچون کرتے ہین کیا بڑی بات ہے

पर्जन्यादन्नसम्भवः यज्ञाद्भवति पर्जन्योयज्ञः कर्म स
मुद्भवः ।।१४।। अन्नात् १ کرم کرنے سے ہی برکھا دوارا ان ذریعہ
भूतानि २ भवन्ति ३ पर्जन्यात् ४ پیدا رتہونکی اوتپتی ہوتی ہے
अन्नसम्भवः ५ यज्ञात् ६ पर्जन्यः اس ہیتو سے ہی کرم کرنا یوگیہ ہے
७ भवति ८ यज्ञः ९ कर्मसमुद्भवः یہہ کہتے ہین تین شلوکو نہین
१०।।१४।। ان سے منکھیہ آدی پرانی ہوتے ہین برکھا سے ان ہوتا ہے
یگ سے برکھا ہوتی ہے یگ کرم سے ہوتا ہے شرح ان کا پیری نام شکر اور
اور شونت یعنی استری اور پرش کا بیرج یہہ دولون ملکر منکھیہ آدی پیدا ہوتے
ہین رتو کال اور یجمان کا جو بیاپار ہے وہ ہی کرم اور سے یگ پیدا ہوتا ہے कर्म ब्र

ह्माद्भवम् विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम तस्मात्सर्वगतं ब्र-
ह्मनित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम ।।१५।। کرم کو بید سے اتپت ہوا جان تو

कर्म १ ब्रह्मोद्भवम् २ विद्धि ३ ब्रह्म ४ ویدکو مالوپ ہت برمہہ سے

अक्षर समुद्भवम् ५ तस्मात् ६ ब्रह्म اوتپت ہوا جان تس کارن سے

७ सर्व गतम् ८ यज्ञे ९ नित्यम् १० برمہہ سروتر ہے یعنی سب جگہہ

प्रतिष्ठितम् ११ ॥ १५ ॥ بیاپت ہے اور یگ مین تو نت استہت ہے

شرح ہونا دی پدارتہہ جتنے پیچھے کہے سب کا کارن برمہہ ہے تس کارن سے
برمہہ پورن ہے کارن کاریہ مین بیاپت رہتا ہے جیسے برتن کا گہٹ مین اکہنڈ
برمہہ پورن ہے لیکن اوسکی پراپتی نشکام کرنے سے انتہکرن شدہ ہوی دوارا
اور پہر گیان دوارا ہوتی ہے اسواسطے یگ مین تو برمہہ نت ہی استہت ہے
یہہ کہا

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः + १५ +

अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति १६ ایشور سے وید

एवम् १ चक्रम् २ प्रवर्तितम् ३ اور وید سے کرم اور کرم سے میگہہ

यः ४ न ५ अनुवर्तयति ६ पार्थ اور میگہہ سے ان اور ان سے پرانی

७ स ८ इह ९ मोघम् १० जीवति ११ اور پرانی پہر کرم کرتے ہین تب

अघायुः १२ इन्द्रियारामः १३ ॥ १६ ॥ پہر میگہہ آدی ہوتے ہین پہر

کرتے ہین پہر ہوتے ہین اسپرکار چکر پرمیشور نے لوگونکے پرستارتہہ کے واسطے
پرورت کیا ہے جو کرم کا ادہکاری ہین نہین پیرورت ہوتا ہے ارتہات کا
انشٹہان نہین کرتا ہے ہے ارجن شو اس سنسار مین برتہا جیوتا ہے کیا
ہے پاپ روپ اوستہا ہے جسکی اور اندریون کرکے وشیونمین بہار ہے جسکا
یعنی ہر وقت اندریونکے وشیونمین بہار کرتا ہے کم بخت کبہی ایک گہڑی بیٹھکر بہی ایشور کا
سمرن نہین کرتا ہے ایسے دشٹ کا ایک ایک شواس پاپ روپ ہے وہ برتہا سنسار
مین پیدا ہوا اپنی ماتا کو برتہا اوسنے دکہہ دیا + دشٹ اودہ جگت آرت ہیتو +

بیتھا پر ستہ ہ ادہم گرہ گیتو ÷ ارتھہ اس چوپائی کا یہہ ہے کہ دشٹ کا یعنی
پرمیشور سے بگہہ کا جو سنسار مین پیدا ہوتا ہے یا عہدہ ردیہہ وغیرہ جا وسکو ملتا ہے
یہہ جگت کے دوکھہ کی بنیاد ہے جیسے پوچھڑ یا تار انکلنے سے جگت مین کچھہ تنکہ پیدا ہوتا

यस्त्वात्मरतिरेवस्यादात्मतृप्तश्च मानवः आत्म ÷ १७ ÷ ہے
न्येवच संतुष्टस्तस्य कार्य्यं नविद्यते ॥ १७ ॥ اگیانیونکو آنند کرن

आत्मरतिः १ एव २ तृप्तश्च ३।४ شدہی کے لیئے نشکام کرم یوگ کہکر
आत्मनि ५ एव ६ च ७ संतुष्टः اور نہ بالکل کرنے سے سکام کرم کرنا اچہا
८ स्यात् ९ यः १० तु ११ तस्य १२ ॥ १२ ہے یہہ کہکر اب گیانیکو کرم کا انت
कार्यम् १३ न १४ विद्यते १५ ॥ १७ ॥ یوگ کہتے ہین یعنی گیانیکو کرم کرنا کچھ

ضرورت نہین وہ شلوک مین آتما ہی مین ہے پریتی جسکی اور آتما ہین
جو تریت ہے یعنی آتمانند کرکے لشیون سے نورت ہے اور آتما ہی مین سنتشٹ
ہے جو منشیہہ گیانی برکت سنیاسی تسکو کرنیکے یوگ کچھہ کرم نہین ہے تاتپریہ
اگر کوئی کرم کانڈی یہہ کہے کہ جیسے بہکشاٹن وغیرہ کرم کرتے ہو ایسے ہی تیرتھہ
یاترا دیو پوجا وغیرہ کرنے مین کیا ہرج ہے جواب اسکا صاف ہے کہ جسکی جہان
پریتی ہوتی ہے وہ اوسی جگہہ تتپر رہتا ہے بہکشاٹن وغیرہ بدن کا گزران کرم
ہے اور اوسکے بنا تو شریر کی استہتی درلبھہ ہے دیو پوجا کے بنا کیا ہرج
جو اوسکو مہاتما کرے سنتد چیتن دیو کو چھوڑ کر غرض سوے آتما کے نشٹھا
کے بدوان کو اور کچھہ کرتب نہین اور وہ آتم نشٹہا گیانی کی سوابہاوک ہے
کچھہ وہ بھی کرتب نہین گیانی شدہ سروپ سچدانند نت مکت
نت نربکار پورن برمہہ ہے ÷ ١٨ ÷

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृ
तेनेह कश्चन नचास्य सर्वभूतेषु कश्चिद र्थव्यपाश्रयः

॥१८॥ तस्य १ कृतेन २ अर्थः ३ न ४ एव ५ न ६ अकृतेन ७ इह ८ कश्च न ९ सर्वभूतेषु १० अस्य ११ कश्चि द् १२ अर्थ व्यपाश्रयः १३ न १४ च १५ ॥१८॥

وید مین لکھا ہے کہ گیان مارگ
مین دیوتا گہن کرتے ہین یہہ ست
ہے پرنتو گیان سے پہلے گہن
کرتے ہین گیان مارگ مین پرورت
نہین ہونے دیتے ہین بارمبار کرمونکی طرف متوجہ کر دیتے ہین
اور گیان ہوئے پیچھے تو آتما کی برابر دیوتا گیانی کو جانتے ہین یہہ بہی تو وید مین لکھا
ہے مطلب یہہ ہے کہ گیانی جب دیوتونکو بہی جیت چکا پہر اب اوسکو کرم
کرنے اور نہ کرنے سے کیا مطلب ہے یہہ کہتے ہین تسکا یعنی گیانی کا کرنی کرکے کسی
سے اس لوگ اور پرلوک مین کچھہ مطلب ارتہہ نہین اور نہ اکرنی کرکے اسلوک
مین کچھہ پرتوای پاپ پرایشچت ہے یہہ جیسے لیکر سب ہو تو نہین اسکے یعنی
گیانی کے کوئی ارتہہ مین آسرا نہین ارتہات دیوتا اور منکہونکے بیچمین
کوئی بہی اسکا بیوہار مین یا پرمارتہہ مین یعنی بیوہارک ان لبستر آدی پدارتہونکی
سدہی کے لیئے اتہوا موکش کی سدہی کے لیئے ان ارتہہ مین آسرا نہین ارتہات
وہ کسیکا آسرا بیوہار مین یا پرمارتہہ مین نہین رکہتا ہے کیونکہ پرمارتہہ موکش تو
اوسکو سدہ ہی ہے اوسکی سچ کرنے مین کوئی سمرتہہ نہین اور بیوہار پراربدہ
لبسات جیسا ہے وہ نرباہ ہوئے جاتا ہے اوسکو بہی کوئی ادہک نیون نہین
کر سکتا ہے پہر اب وہ کیون کسیکی خوشامد کرے اور جو گیان کے اچہا
بیوہار مین آبہاس ماتر ہوتی ہے وہ ہی پراربدہ لبسات ہے کیونکہ پراربدہ تین
پرکار کا ہے انچہت اچہت پراچہت یعنی گیانی کی اچہا کرکے ہی پرورتی
ہوتی ہے نہین اچہا کرکے بہی پرائی اچہا کرکے بہی بیوہار مین آبہاس ماتر پرورتی
ہوتی ہے اسے ماتر کرکے بدوان کسیکے سامنے دین نہین ہوتا ہے اور جو دین ہوتا

तस्मादसक्तः सततंका ۱۸ + وہ بدوان نہیں یہی پرکیت ہے

र्य्यं कर्म्म समाचार असक्तोह्याचरन् कर्म परमाप्नोति पुरु

षः ॥ १९ ॥ तस्मात् १ सततम् २ گیانی کو ہی کرم کا انپ یوگ ہے

असक्तः ३ कार्यम् ४ कर्म ५ समाचर ६ اگیانی کو میں نہیں کہتا ہوں

हि ७ असक्तः ८ पुरुषः ९ कर्म १० आचार ہے ارجن تسکارن سے

न् ११ परम् १२ आप्नोति १३ ॥ १९ ॥ نرنتر اسنگ ہوا کرنیے یوگ کرم کو

کر تو کیونکہ اسکت پرش کرم کو کرتا ہوا انتہ کرن شدہی دوارا گیانی ہو کر موکش

कर्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनका + ۱۹ + کو پراپت ہوتا ہے

दयः लोकसंग्रहमेवापि सम्पश्यन् कर्तुमर्हसि ॥ २० ॥

जनकादयः १ कर्मणा २ एव ३ हि ४ ہے اسے کرم کرکے ہی بڑے بڑے

संसिद्धिम् ५ आस्थिताः ६ लोकसंग्र مہاتما مکش وا انتہ کرن شدہی

हम् ७ एव ८ अपि ९ सम्पश्यन् १० क دوارا گیان کو پراپت ہوئے ہیں

र्तुम् ११ अर्हसि १२ ॥ २० ॥ یہہ کہتے ہیں جنک آدی کرم کرکے ہی نشچے

گیان کو پراپت ہوئے ہیں اور اگر تو یہہ مانتا ہے کہ میں تو پہلے ہی گیانی ہوں پھر اب
کرم کیوں کروں اسکا جواب یہہ ہے کہ لوک سنگرہ کو ہی دیکھتا ہوا ارتھات یہہ خیال
کرکے اگیانی لوگ بھی مہاتما کی دیکھا دیکھی آچرن کرتے ہیں اگر وے کرم چھوڑ دینگے تو
کمارگ میں پرورت ہونگے اونکے کرانیکے لئے کرم کرنا یوگ ہے اس پریوجن کو خیال
کرتا ہوا کرم کرنیکو یوگ ہے تو تاتپریہ شری مہاراج کا یہہ ہے کہ ای ارجن اگر تو اگیانی
ہے تب تو انتہ کرن شدہی کے لیئے کرم کر اور اگر تو گیانی ہے تو لوک سنگرہ کے لئے کرم
کر گرہست آشرم کی شوبھا کرم سے ہی ہے اسیواسطے جنک آدی کرتے رہے ہیں
بالکل کرم کا انپ یوگ میں نے برکت ستیا سیوں کے واسطے کہا ہے + ۲۰ +

यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः। स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्त्तते ॥ २१ ॥

श्रेष्ठ १ यद्द २ यद् ३ आचरति ४ तत ५ तत् ६ एव ७ इतरः ८ जनः ९ स १० यत् ११ प्रमाणम् १२ कुरुते १३ लोकः १४ तद् १५ अनु वर्त्तते १६ ॥ २१ ॥

انجان جن شرونکی دیکھادیکھی جو
جو کرم پاپ یا پن کرتے ہین اونکے
بہاگی صاحب دولت و صاحب
حکومت و پنڈت و صاحب خاندان
وغیرہ بڑے بڑے آدمی ہوتے
ہین کیونکہ انکی بدولت ہی پاپ پن وغیرہ کرمونکا دنیا
مین رواج پاتا ہے اِس منتر مین یہی کہتے ہین سریشٹھہ پرش جو جو آچرن کرتا
ہے سو سو انیہ جن آچرن کرتا ہے اور سو جسکو پرمان کرتا ہے لوک
منکھہ انجان سوئی برتتا ہے شرح صاحب دولت یا صاحب حکومت یا
پنڈت یا گیانی آدمی پرش لوکک یا بیدک جو جو کرم کرتا ہے اور لوگ بھی کثرت
سے وہ ہی کام کرتے ہین سریشٹھہ یہان پرش کرم لوگ کو یا گیان لوگ کو
جسکو پرمان کرتا ہے دوسرا پرش اگیانی بھی وہ ہی پرمان کرتا ہے تاتیرہ اِس
زمانہ مین صاحب دولت اور صاحب حکومت لوگ جسطرف متوجہ ہین کہ دھرم مین
یا ست مارگ مین اور لوگ بھی اوسی طرف جھکتے ہین جیکہ پاپ یا پن اوس
کرم مین ہوتا ہے اوسکے شریک بھی وے ہی دونون صاحب ہین + ۲۱ +

नमे पार्थास्ति कर्त्तव्यं त्रिषु लोकेषु किंचन नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त्त एव च कर्मणि ॥ २२ ॥

पार्थ १ त्रिषु २ लोकेषु ३ मे ४ किंचन ५ कर्तव्यम् ६ न ७ अस्ति ८ अवाप्तव्यम् ९ अनवाप्तम १० न ११ एव १२ च १३

گیانی ہوکر کرم کسی نے کیا ہے
لوک سنگرہ کیواسطے یہہ
شنکا کرکے شری مہاراج
کہتے ہین کہ پرتھم تو مین ہی

कर्माणि १४ कर्त्तं १५ ॥२२॥ ہوں ایسا ہے ارجن تینوں لوکوں میں مجھکو کچھ
بھی کرتب نہیں ہے اور پراپت ہونیکے لوگ جو چاہیے وہ مجھکو کیا سب نہیں
پراپت ہے یہہ نہیں ارتہات پراپت ہے تو بھی کرم میں برتتا ہوں میں کہاں
تاتپریہ ہوکش پرمیشٹ مجھکو سب پدارتھہ پراپت ہیں اور کسیکا مجھہ پر حکم نہیں
यदिह्य + २२ + تو بھی میں کرم کرتا ہوں لوک سنگرہ کے لیئے

हं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः
पार्थ सर्वशः ॥ २३ ॥ آپ اپنی خوشی سے کرم کرتے ہو اگر نہ کرو تو

यदि १ हि २ जातु ३ अतन्द्रितः ४ अहं ५ کیا ہو بہہ شنکا کرکے کہتے
कर्मणि ५ न ६ वर्तेयम् ७ पार्थ ८ ہیں جو ہم کبھی آنالس ہوا
सर्वशः ९ मनुष्याः १० मम ११ کرم میں ہیں نہ برتوں تو ہے
वर्त्म १२ अनुवर्त्तन्ते १३।१४।२३॥ ارجن سب پرکار کرکے منکھہ
میرے مارگ کو پیچھے برتیں گے ارتہات سب لوگ کرم چھوڑ دینگے شرح
उत्सी + २३ + جس رستہ میں چلونگا اوسی رستہ سب منکھہ چلیں گے

देयुरिमे लोका न कुर्य्याम् कर्म चेदहं संकरस्य च कर्त्ता स्या
मुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥ २४ ॥ آپ منکھہ کرم چھوڑ دینگے تو اوس میں
चेद् १ अहम् २ कर्म ३ न ४ कुर्याम् ५ آپنے کیا کیا اور آپکا کیا حرج
इमे ६ लोकाः ७ उत्सीदेयुः ८ संकर ہے بہہ شنکا کرکے کہتے ہیں
स्य ९ च १० कर्त्ता ११ स्याम् १२ इमाः १३ جو میں کرم نہ کروں تو
प्रजाः १४ ॥ २४ ॥ یہہ الگیانی جیو میرے دیکھا دیکھی کرم نکرنے
سے بہرشٹ ہوجاویں پہیر برن شنکر ہوجاویں تو میں برن شنکر کا کرتا
ہوا یعنی میرا اوتار واسطے دہرم کی رکشا کے تہا میں نے دہرم کی رکشا کیا کری

اُولتا منکھونکو بُدّہان شنکر کیا اور اِسی کارن کرکے اِس پرجا کو بھرشٹ کرنیوالا
مین ہوا ارتہات اُولتا اِنکا اَنتہ کرن میلا کرنے والا مین ہوا ✣ ۲۴ ✣

सक्ताःकर्माण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्तिभारत कर्याद्विद्वांस्त
थासक्तश्चिकीर्षुलोकसग्रहम् ॥ २५॥ اگیانی جیون پرکریا کرکے
भारत १ अविद्वांसः २ यथा ३ لوک سنگرہ کے لیئے گرہت
कर्माणि ४ सक्ताः ५ कुर्वन्ति ६ اگیانیون نے بہی کرم کرنا مناسب ہے
तथा ७ विद्वान् ८ असक्तः ९ یہہ کہتے ہین ہے ارجن اگیانی جیسے
कुर्याद् १० लोक संग्रहम् ११ کرم مین سکت ہوئے کرم کرتے ہین
चिकीर्षुः १२ ॥ २५ ॥ وہ گیانی ہے کیسے گیانی اسکت ہوا کرکے
کہ لوک سنگرہ کرنیکی اچہا والا ارتہات وہ گیانی یہہ سمجہتا ہے کہ یہہ کرم اور
لوگونکے بہلے کے واسطے مین کرتا ہون یعنی اورونکے بہلے کرنیکے اچہا والا
ہے وہ گیانی اُوسکے واسطے جو ہونا تہا وہ تو بُرا بہلا پہلے ہی ہو چکا ✣

न बद्धि भेदं जनये दज्ञानां कर्म संगिनाम् जोष ॥ ✣ २५ ✣
येत्सर्व कर्माणि विद्वान् युक्तः समाचरन् २६ ॥
अज्ञानाम् १ कर्म संगिनाम् २ اگیانیون سے کرم کرانا گیا ضرور ہے
बुद्धिभेदम् ३ न ४ जनयेद् ५ اُونکو بہی برمہہ تتّ اُوپدیش کر دینا
विद्वान् ६ युक्तः ७ सर्व कर्माणि چاہیئے یہہ شنکا کرکے شری بہگوان
८ समाचरन् ९ जोषयेत १० کہتے ہین کہ کرم سنگی اگیانیون کو
॥ २६ ॥ ہرگز برمہہ گیان سکہانا نہ چاہیئے برمہہ گیان کے اَدہکاری
اور ہی مگر شُدہ اَنتہ کرن والے ہین پتر اِستری دہن مین جو
آسکت ہین وے نہین اگیانی ابہیک رہت کرم سنگیون کی

✣

بدّہی کا بہید نہ اُتپنت کرکے بدوان سا ودہان ہوا سب کرمونکو کرتا ہوا
کرم کراوے اگیانیون سے ارتہات آپ ہی کرے اور اون سے ہی کراوے
سترح کرمونمین جو آسکت ہین اُنکی بدّہی کو کرمون مین سے نہ ہٹاوے
ارتہات اُون سے یہہ نہ کہے کہ آتما اکرتا ہے اسہوگتا ہے شدہ سچدانند
نربکار ہے تم کرم کیون کرتے ہو اِسپرکار اُنکی بدّہی کا بہید نہ کرے
کیونکہ انتہکرن شدہ نہونے سے آتما کا گیان اونکو نہ ہوگا اور کرم چہوڑ دینے
سے نہ اِس لوک مین سکہہ ہوگا نہ پرلوک مین نہ انتہکرن شدہ ہوگا برتہا

प्रकृतेः क्रि + २६ + مارے جاوینگے یعنی اُبہی بہرشٹ ہوجاوینگے

यमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः अहंकारविमूढात्मा कर्त्ता
हमिति मन्यते ॥ २७ ॥ سو اگیانی جیسے کرمونمین آسکت ہوجاتا ہے

सर्वशः १ कर्माणि २ प्रकृतेः ३ کہتے ہین سب پرکار کرکے کرم پرکرتی
गुणैः ४ क्रियमाणानि ५ अहं کے گُنون کرکے کیئے جاتے ہین ارتہات
कारविमूढात्मा ६ इति ७ मन्यते گُن ہی کرتا ہین اہنکار کرکے بیہودہ
८ अहम् ९ कर्त्ता १० ॥ २७ ॥ ہے انتہکرن جسکا وہ یہہ مانتا ہے
کہ مین کرتا ہون اِسوجہہ سے کرمون مین آسکت ہوجاتا ہے سترح
اہنکار کرکے یعنی اِندریہ وغیرہ مین آتما کا ادہیاس کرکے یعنی مین دیکہتا
ہون کہاتا ہون سمجہتا ہون اِسپرکار اِندریہ وغیرہ کے ساتہہ آتما کی
ایکتا کرکے موہ کو پراپت ہوئے ہین بدّہی جسکی وہ یہہ مانتا ہے کہ مین

तत्त्ववित्तु महावाहो गुणकर्मविभागयोः ॥ + २८ + کرتا ہون
गुणा गुणेषु वर्त्तंत इति मत्वा न सज्जते ॥ २८ ॥ گیانی کرمون
महावाहो १ गुण कर्म विभा مین جیسے آسکت نہین ہوتا ہے سو کہتے

गयो: २ तत्त्ववित् ३ तु ४ इति ५ ہیں ہے ارجن گن اور کرمون کے
मत्वा ६ न ७ सज्जते ८ गुणा: ९ ببھاگ کا تت بت یعنی یتھارتھ
गुणेषु १० वर्त्तन्ते ११ ॥ २८ ॥ جاننے والا یہہ مانکر نہیں آسکت
ہوتا ہے کہ ہو ہین کہ اندریہ لیشیو نہیں برتتے ہیں آتما نہیں برتتا آتما نرلکار
ستہ ہے شرح مین گناتمک نہیں ہون یعنی گن روپ مین نہیں ہوں اِس
پرکار گنون سے آتما کو پرتھک سمجھتا ہے اور یہہ کرم میرے نہیں ہیں اسپرکار
प्रकृतेर्गुणसम्मूढा सज्जते ÷ ۲۸ ÷ کرمونسے آتما کو پرتھک سمجھتا ہے

गुण कर्मसु तान कृत्स्नविदो मन्दान कृत्स्नविन्न विचालु
येत् ॥ २९ ॥ प्रकृते: १ गुणसम्मू کرم سنگی پرشونکو برہمہ گیان
ढा २ गुण कर्मसु ३ सज्जन्ते ४ तान् ५ اوپدیش نہیں کرنا کیونکہ وے
अकृत्स्नविद: ६ मन्दान् ७ कृत्स्नवित् مند متے کم سمجھ ہیں یہہ کہتے
८ न ९ विचालयेत् १० ॥ २९ ॥ ہیں پرکرتی کے ست رج تم گنون کرکے
بھرانت ہوئی گنونکے کرمونمیں آسکت ہیں جو تن الپگیہ مند متی پرشونکو
سروگیہ بدھوان گیانی نہیں بچالے کرمون سے اتہات اونکو برہمہ اوپدیش
نہیں کرنا وے برہمہ گیان کے ابہی ادہکاری نہیں جب وے آپ جگیاسا
मयि सर्वा ÷ ۲۹ ÷ کرین تب اونکو اوپدیش کرنا چاہیے یہہ مطلب ہے

णि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा निराशीर्निर्ममो भूत्वा
युध्यस्व विगतज्वर: ॥ ३० ॥ ممکشو کو اسپرکار کرم کرنا یوگیہ ہے اِس
मयि १ अध्यात्मचेतसा २ सर्वा اپنیکت مین کہتے ہیں مجھہ سروگیہ
णि ३ कर्माणि ४ संन्यस्य ५ निरा سروآتما مین ببیک بدھی کرکے
शी: ६ निर्मम: ७ विगतज्वर: ८ یعنی انتریامی کے ادہین ہوا یہہ کرم

भूत्वा ९ युद्धस्व १०॥३०॥ کرتا ہوں میں یہہ کرم پرمیشور ارتہہ ہے

مجھکو پھل کی اچھا نہیں اس بدہی کرکے ستّ کرمونکو ارتہات کرمونکے پھل کو
ارپن کرکے آشا رہت اور ممتا رہت اور سنتاپ رہت ہوکر یدّہ کر جہتر تو
یدّہ ہے سو دہرم کرم ہے سو ایسہ کار کر جیسے اوپر کہا شرح ہر وقت کرم کرنے
کے کچھہ کسیطرح کے پہل کی آشا نہیں رکھنی اور کرمونمین ممتا رہت ہونا چاہیے
کیونکہ کرمونکا پھل پرمیشور کو ارپن ہوچکا پہر وے کرم اپنے کہان رہے اور ہر وقت
کرم کرنیکے کچھہ رنج دوکھہ نہیں ماننا چاہیے دہیرج لیکے اتساہ پوروک انشٹہان
کرنا چاہیے ۳۰

येमे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्तिमानवाः
श्रद्धावन्तोनसूयन्तोमुच्यन्तेतेपि कर्मभिः॥३१॥

ये १ श्रद्धावन्तः २ अनसूयन्तः ३ मानवाः ४ इदम् ५ मे ६ मतम् ७ नित्यम् ८ अनुतिष्ठन्ति ९ ते १० अपि ११ कर्मभिः १२ मुच्यन्ते १३ ॥३१॥

پرماتّ کے سہت مین نے یہہ اوپدیش
کیا ہے ایسکے انشٹہان کرنے مین
تراکن ہے یہہ کہتے ہین جو شردہا
وان اسویا رہت منکہیہ ایسش
میرے مت کو نت انشٹہان کرینگے وشے کرم اوہکاری کرم سنگی
انشپے کرتول کرکے چھوٹ جاوینگے ارتہات کرم کرنے سے اونکا انتہکرن شدہ
ہوجاویگا پہر وے اپنے آپ کرمونکو تیاگ کر گیان نشٹہہ ہوجاوینگے شرح
جو شری مہاراج فرماتے ہین یہہ صحیح ہے بیشک کرمونکا انشٹہان کرنے سے
انتہکرن شدہ ہوکر گیان دوارا مکتی ہوتی ہے گنونمین دوش نکالنا
اوسکو اسویا کہتے ہین بھگوت کے اوپدیش مین اور بھگوت مین یہہ دوش نہین
نکالتے ہین کہ پرمیشور پھل کا تو تیاگ کرواتے ہین اور کرم کرنیکو کہتے ہین ایسے ایسے
دوش کرکے رہت جو مین نے پیچھے اوپدیش کیا جبتک انتہکرن شدہ ہو

यत्वेतदभ्यसूयन्तोनानुतिन्तिमेमतम् ॥ ॥ ÷ ۳۱ ÷

सर्वज्ञान विमूढांस्तान् विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥ ملن

ये १ तु २ मे ३ एतत् ४ मतम् ५ न ६ اننتہ کرن والے برہمہ گیان

अनुतिष्ठन्ति ७ अभ्यसूयन्तः ८ رہت جو کرمونکا انشٹہان نہیں

तान् ९ अचेतसः १० नष्टान् ११ स کرتے ہیں وے محض بیوقوف

र्वज्ञान विमूढान् १२ विद्धि १३ ॥३२॥ ہیں یہہ کہتے ہیں اور جو

اِس میرے مت کو نہیں انشٹہان کرتے ہیں بلکہ اسویا کرتے ہیں تن

اگیانت لِشٹہونکو یعنی مُردونکو سب گیان میں یعنی سب گیان کے بِشئے مُورکہہ

جان تو شرح یہہ کہتے ہیں کہ جل پتھر وغیرہ کے پُوجنے میں کیا دکہا ہے اور

انیک دوش لگا لیتے ہیں اسمیں وجہہ یہہ ہے کہ وے کم سمجھ ہیں بیباک بہت

ہیں اور موکش مارگ میں مُردے کے برابر ہیں جیسے مُردا نکما ہوتا ہے ایسا اِنکو

سمجھنا چاہیئے اور جو کچھہ اُنکی کِسی مت اور مذہب کا گیان ہے اُسمیں بہی

اُنکو مُورکہہ یعنی محض بیوقوف سمجھنا چاہیئے کیونکہ جب آپ نے کام نِشکام سرو

پُورن برہمہ نارائن کے باکیہ میں جِنکا بِشواس نہیں ہے تو اور جگہہ اُنہونکا

یقین کیسے ہوا ہوگا +۳۲+

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवान्

नपि प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ३३

भूतानि १ प्रकृतिम् २ यान्ति ३ سب منکہہ پرتیم کرمونکا انشٹہان

स्वस्याः ४ प्रकृतेः ५ सदृशम् ६ کرکے اننتہ کرن ستہ ہی دوارا

ज्ञानवान् ७ अपि ८ चेष्टते ९ گیان نِشٹہہ کیوں نہیں ہوتے ہیں

निग्रहः १० किम् ११ करिष्यति کہ جیسے پُورن پرمانند نِت

१२ ॥३३॥ نِربکار کی پراپتی ہوتی ہے اِس سبب ہی سِشٹرک پر لوگ

کیون نہین چلتے ہین اور آپکی آگیا کیون نہین مانتے ہین اِس اَپیکشا مین
شری مہاراج یہہ کہتے ہین کہ سب پرانی اپنی پرکرتی کو پراپت ہو رہے ہین
اپنی پرکرتی کے سدرش گیانوان بہی چیشٹا کرتا ہے اگر اگیانی جیو کرے
تو نہین کیا کہنا ہے پہر میرا یا کسیکا نگرہ کیا کریگا شرح پورب کرمونکے
سنسکارون سے جو سوبہاو ہو رہا ہے جو گُنی یا تموگُنی یا ستوگُنی اوسی
سوبہاو کو سب پراپت ہو رہے ہین ویسے ہی کرم کرتے ہین جو پُرش
اپنے سوبہاو کے موافق کُمارگ مین پرورت ہو رہا ہے اُوسکو کسیکا نگرہ کیا اثر
کریگا یعنی جو کوئی اُوسکو کُمارگ سے نگرہ کرے یعنی ہٹا دے تو اُوسکا اُوپدیش
کچہہ تاثیر نہین کریگا کیونکہ سوبہاو بلوان ہوتا ہے اِس کارن سے میری آگیا
نہین مانتے ہین + ۳۳ +

इन्द्रियस्येंद्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ तयोर्नवशमागच्छेत्तौह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

इन्द्रियस्य १ इन्द्रियस्य २ अर्थे ३ रागद्वेषौ ४ व्यवस्थितौ ५ तयो: ६ वशम् ७ न ८ आगच्छेत् ९ हि १० तौ ११ अस्य १२ परिपन्थिनौ १३ ॥३४॥

جبکہ آپ سوبہاو ہی کو بلوان کہتے ہو تو وید کی بدہی نشید بیرتہا ہی ہے یہہ شنکا کرکے کہتے ہین شری مہاراج کہ اِندریہ اندریہ کا دو دفعہ کہنے سے مطلب یہہ ہے کہ سب اِندریونکا شبد آدی پدارتہون مین راگ اور دویش اِستہت ہین نِشچے یعنی راگ دویش کے بس کو نہین پراپت ہو ارتہات راگ دویش کے بس مین نہ ہو جاوے کیونکہ وے دونون اِسکے یعنی مُمکشو کے موکش مارگ مین چور ہین یعنی لوٹنے والے ہین تاثیرہ ہر ایک اِندریہ کا دیکہنے سننے وغیرہ مین راگ بہی ہے اور دویش بہی ہے انکول مین راگ ہے اور پرتی کول مین دویش ہے یہہ بات گیانی کی بہی ہے

اور اگیانی کی بہی ہے یہان تک تو یہہ سُوبہاؤ ہے راگ دویش کے بس ہوجانا
یہہ اگیانی کا کام ہے بس مین نہونا یہہ گیانی کا کام ہے جیسے گمبہیر جل مین
ایک مٹی پڑی ہے اُوسکو دیکہکر گیانی کا بہی مَن چلا اور اگیانی کا بہی مَن چلا
یہان تک سُوبہاؤ کی پربلتا ہے کیونکہ مَن چلا رجوگُن کے پربہاؤ سے اور اِس
مٹی مین ترِشنا اور اِچہا ہوئی لیکن گیانی نے تو یہہ سمجہا کہ جل بہت ہے اگر
اِسکے لینے کے واسطے مین جل مین کُودا تو ڈوب جاؤنگا اگیانی کو یہہ سمجہہ نہی
کہ بہت جل مین ڈوب جاتے ہین وہ رجوگُن کے بس سے ترِشنا کا دبایا
ہوا کُود پڑا سو ڈوب گیا اِس جگہہ گیانی اور اگیانی شبدون سے مُراد
سمجہہ والے اور بے سمجہہ والے سے ہے بر یہہ گیانی کا پرسنگ نہین
اِسی پرکار اِستری آدی پدارتہون مین سبکا راگ دویش ہے جنہون
نے شاستر گورو دوارا یہہ نِشچے کر رکہا ہے کہ اِستری اور روپیہ وغیرہ
پدارتہہ موکش مارگ کے بیری ہین وے تو باوجود راگ ہونیکے بہی نہین پرورت
ہوتے ہین اور جنہون نے شاستر نہین شرون کیا ہے وے دہکّے
کہاتے ہین شاستر کا شرون کرنا مُراد اُوسہین نِشچے کرنے سے ہے ورنہ
ہزارہا شرون کرتے ہین دِن مین اور راتکو وہ ہی کام کرتے ہین کہ جو بُرا کام سُنا
تہا مطلب یہہ نِکلا کہ راگ دویش ہونا پدارتہہ مین یعنی دیکہہ سُنکر پدارتہہ پیارا
معلوم ہوتا یا نہین یہہ تو سوبہاؤ کی پربلتا ہے شاستر درِشٹی کرکے اُوسی مین پرورت
ہونا یا نہونا یہہ شاستر کرتا ہے یعنی شتیت وغیرہ کے سہنے مین پرورتی اور
اِستری وغیرہ پدارتہون سے نِورتی شاستر کرتا ہے ۞ ۳۴ ۞ شری یان

सुधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात् स्वधर्मे
निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥ ३५ ॥ ✣

स्वनुष्ठितात् १ परधर्मात् २ स्वधर्मः ३ विगुणः ४ श्रेयान् ५ स्वधर्मे ६ निधनं ७ श्रेयः ८ परधर्मः ९ भयावहः १० ॥ ३५ ॥

جبکہ سوبھاؤ کے بس ہو کر منکھ
دُو بتا ہے اِسواسطے سوبھاؤ کو
جتنا بوگیہ ہے وید وکت
کرموں کا انُشٹہان کرنے سے سوبھاؤ جیتا جاتا ہے سو گی
کہتے ہیں ست گنوں کرکے یکت پرائے دہرم سے اپنا گنی گن کرکے رہت
بھی سریشٹھ ہے اور اپنے دہرم میں ہے مرنا سریشٹھ ہے پرایا
دہرم بھے کو پراپت کرنیوالا ہے تاتپریہ جو اپنا نورتی دہرم ہے یا پرورتی
دہرم ہے وہی سریشٹھ ہے نورتی دہرم والے کو پرورتی دہرم کا انشٹھان
نہ کرنا چاہیئے اور پرورتی دہرم والے کو نورتی دہرم کا انشٹھان کرنا نہ چاہیئے جو جو
اپنے برن آشرم کا دہرم ہے وہی برتنا چاہیئے اتھوا اپنا دہرم جو سچدانند
روپ نرلکار ہے وہ بگن ہی ہے یعنی ست رج تم یہہ گن نہی اوسمین
نہیں ہیں وہ نرگن ہی ہے تو بھی گنوں والے پر دہرم سے یعنی ست
وغیرہ گنوں والے اندریوں وغیرہ کے دہرم سے سریشٹھ ہے یعنی اندریوں
کا جو دہرم ہے وہ اپنا دہرم نہیں یعنی آتما کا دہرم نہیں پر دہرم کہلاتا
ہے اوسمین مرنا یعنی کرتا بھوگتا ہوکر آپ اندریوں وغیرہ کے ساتھہ ملکر
جو دیہہ کا تیاگ کرتا ہے وہ سنسار کو پراپت کرنے والا ہے بھے نام سنسار
کا ہے ہے اور اپنے دہرم میں مرنا یعنی گیان نشٹھا میں جو دیہہ کا تیاگ ہے وہ
سریشٹھ ہے کیونکہ مکتی کا ہیتو ہے پرایا دہرم یعنی اندریہ وغیرہ کا دہرم بھے کو
یعنی سنسار کو پراپت کرنیوالا ہے کیونکہ آتما کو کرتا بھوگتا جو مانتا ہے وہ مکت نہیں ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पुरुषः अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥ ३६ ॥

अथ १ वार्ष्णेय २ अनिच्छन् ३ अ — سری بھگوان کہتے ہیں کہ راگ
पि ४ अयम् ५ पुरुषः ६ केन ७ प्रयु — دویش کے بس نہیں ہونا پاپ
क्तः ८ पापम् ९ चरति १० बलात् — نہیں کرنا ار تہات پر دہرم کا
११ इव १२ नियोजितः १३ ॥ ३६ ॥ — انشٹھان نہیں کرنا اپنے ہی دہرم

کا کرنا وید وکت مارگ پر چلنا یہہ سب صحیح کہتے ہیں لیکن جیو تو پرتنتر معلوم ہوتا ہے
اگر سوتنتر ہووے تو سب کچھ کر سکتا ہے کوئی ایسا پربل معلوم ہوتا ہے کہ جیو
سے زبردستی پاپ کراوے ہے یہہ خیال کر کے ارجن شری مہاراج سے پرشن
کرتا ہے کہ ہے مہاراج وہ کون ہے جسکے بس ہو کر یہہ جیو پاپ کرتا ہے
اگر کشن چند نہیں اچھا کرتا ہوا بہی یہہ جیو کس کر کے پریرا ہوا پاپ کو
کرتا ہے ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے بل سے جیسے پاپ میں جوڑ دیا جیسے
بیل کو زبردستی گاڑی میں جوڑ دیتے ہیں ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے زبردستی
پاپ میں جوڑ دیا ہے تاتپریہ پاپ کو نہیں کیا چاہیتو ہے کیا وجہہ ہے کیا کارن ہے
یہہ ارجن کا پرشن ہے ✣ ۳۶ ✣

श्री भगवानुवाच काम एषः
क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः महाशनो महापाप्मा विद्ध्ये
नमिह वैरिणम् ॥ ३७ ॥ — شری مہاراج فرماتے ہیں کہ ہے ارجن تم نے
काम १ एषः २ क्रोध ३ एष ४ — جو پوچھا کہ پاپ کرنے میں کیا ہیتو ہے سو
रजोगुणसमुद्भवः ५ महाशनो — سنو کام ہے یہہ یعنی اسلوک
६ महापाप्मा ७ एनम् ८ इह ९ — اور پرلوک کے پدارتھوں کی جو کامنا
वैरिणम् १० विद्धि ११ ॥ ३७ ॥ — ہے یہہ پاپ کی بنیاد ہے یہی کام
کرودھ کا رہو جاتا ہے یعنی کرودہ کی بنیاد کام ہے اسواسطے کہتے ہیں کہ کرودہ
ہی یہہ ہے یہی ہے کیا یہہ کام ہے کہ رجوگن سے اوتپتی ہے جسکے یعنی کام کے

بنیاد رجوگن ہے اِس شلوک سے یہہ مطلب ہے کہ رجوگن کو جیتنے سے کام
بھی جیتا جاتا ہے ستوگن بڑہانے سے رجوگن کم ہو جاتا ہے پھر کیسا ہے وہ
کام کہ بڑا بھوجن ہے جسکا ارتہات کتنا ہی بھوگ بھوگو کبھی اچھا پورن نہووے
بلکہ دونی آگ لگے اسوجہہ سے وہ کام مہاپاپی ہے کام کر کے ہی یہہ جیو پاپ
کرتا ہے اور ہمیشہ یہہ پاپی پاپ ہی کراتا ہے اِسکو موکش مارگ مین بیری
جان تو تاتپریہ کامنا کو بیری سے بھی زیادہ سمجھہ کر کامنا کا تیاگ کرنا ہی موکش
کا ہیتو ہے اور یہی اُپدیش کافی ہے اِسیکا انشٹہان کرنا یوگت ہے +

धूमेनाव्रियते वन्हि र्यथादर्शो मलेन च यथोल्वेना +३८+
वृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥ ३८ ॥ کام کا بیری بنا یہہ ہے
यथा १ धूमेन २ वन्हिः ३ आव्रीयते ४ جیسے دہوم کر کے اگنی
यथा ५ आदर्शः ६ मलेन ७ च ८ उ ڈہکی ہوئی ہے اور جیسے
ल्वेन ९ गर्भः १० आवृतः ११ तथा १२ شیشہ مل کر کے اور جیر
तेन १३ इदम् १४ आवृतम् १५ ॥ ३८ ॥ کر کے گربہہ جیسے ڈہکا ہوا

ہے تیسے تِس کر کے یعنی کام کر کے یہہ یعنی ببیک گیان ڈہکا ہوا ہے تاتپریہ
جیسے دہوم وغیرہ نے اگنی وغیرہ کو ڈہک رکہا ہے تیسے ہی کام نے بچار ببیک گیان
کو ڈہک رکہا ہے یہہ تین درشٹانت اُتم مدہیم کنشٹ ادہکاریون کے واسطے
ہین شرح جیر کے اندر جو بچا ہوتا ہے اُسکا نام گربہہ ہے بچے کے اُوپر سے
جیر دور کرنیمین تہوڑا ہی یتن چاہتا ہے یہہ درشٹانت اُتم کے واسطے ہے
بیچ کا مدہیم کیواسطے شیشہ کنشٹ کے واسطے ہے

आवृतंज्ञान +३८
मेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा कामरूपेण कान्तेय दुष्पु
रेणानलेन च ॥ ३९ ॥ ہے ارجن اس کام روپی نے گیان

कौन्तेय १ एतेन २ काम रूपेण — ڈھک رکھا ہے ارتھات کامنا گیان
३ ज्ञानम् ४ आवृतम् ५ ज्ञानिनः — نہیں ہونے دیتے ہیں کیسا ہے
६ नित्य वैरिणा ७ दुः पूरेण ८ — یہہ کام کہ اگیانیونکو تو بھوگونکے پریتن
अनलेन ९ च १० ॥ ३९ ॥ — کرنے میں اور بھوگونکے ناش ہونے میں یہہ کام

بُرا معلوم ہوتا ہے اور گیانیونکو تو ہر وقت بھوگ کے بہی بُرا معلوم ہوتا ہے اِس
وجہ سے گیانی کا نِت بیری ہے گیانی یہہ سمجھتا ہے کہ اِن بھوگون نے ہی بھگوت
سے بِمکھہ کر رکھا ہے اِسواسطے گیانی کو بھوگ ہر وقت بیری معلوم ہوتے ہیں
دُشپورم
پھر کیسا ہے یہہ کام کہ بھوگون کر کے کبھی پورن نہیں ہوتا ہے اور اگنی کے
سدرش سوبھاؤ ہے جسکا جیسے اگنی میں جس قدر گھرت اور ایندھن ڈالا
جاوے اُوسی قدر زیادہ پرچنڈ ہووے یہی کام کا حال ہے جس قدر
بھوگونکی پراپتی ہوتی جاوے اوسی قدر ترشنا اور کامنا
بڑھتی جاوے ॥ ३९ ॥

इन्द्रियाणिमनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमु
च्यते एतैर्विमोहयत्येष ज्ञान मावृत्य देहिनम् ॥ ४० ॥ ٹیکا

अस्य १ अधिष्ठानम् २ इन्द्रियाणि — کام کے جیتنے کیواسطے کام کا
३ मनः ४ बुद्धिः ५ उच्यते ६ ज्ञा — ادہشٹھان بتاتے ہیں یعنی کام جن
नम् ७ आवृत्य ८ एष ९ एतैः १० — استھانونمیں رہتا ہے اون
देहिनम् ११ विमोहयति १२ ॥ ४० ॥ — استھانونکو بتاتے ہیں کیونکہ

جبتک بیری کا گھر نہ معلوم ہووے تب تک وہ کیسے جیتا جاوے اِسکا یعنی کام
کا ادہشٹھان یعنی گھر رہنے کی جگہہ اندریہ اور من اور بدھی کہتے ہیں مہاتما یعنی مہاتما
یہہ کہتے ہیں کہ یہہ کام اندریہ وغیرہ میں رہتا ہے اندریہ وغیرہ اِسکا ادہشٹھان ہے
کیونکہ بِشیون کو پرتھم دیکھا یا سُنا پھر سنکلپ بکلپ کیا کہ اِسکو حاصل کرنا

چاہیئے یا نہیں پہر نشچے کرلیا کہ ضرور یہہ پدارتہہ حاصل کرنا لوگیہ ہے پہر گیان کو
دہانش کرکے یہہ کام اِن کرکے یعنی اندریادی کرکے جیو کو طرح طرح کی بہرانتی
کو پراپت کرتا ہے ارتہات کام کرکے جیو بہرانت اور اندہا ہوجاتا ہے کام کے
بس ہوکر پہر اِسکو بُرا بہلا کچہہ نہیں سوجہتا ہے ÷ ۴۰ ÷

तस्मात्त्व
मिन्द्रिया एयादौ नियम्य भरतर्षभ पाप्मानं प्रजहि ह्ये
नं ज्ञान विज्ञान नाशनम् ॥ ४१ ॥

तस्मात् १ भरतर्षभ २ आदौ ३
इन्द्रियाणि ४ नियम्य ५ एनम् ६
पाप्मानम् ७ त्वम् ८ प्रजहि ९ हि
१० ज्ञान विज्ञान नाशनम् ११ ॥ ४१ ॥

جبکہ یہہ کام اندریہ وغیرہ مین رہتا ہے تسکارن سے ہے ارجن موہ ہونے سے پرتہم آدمین ہی اندریونکو روک کرکے اِس پاپی کو یعنی کام کو تو مار اتہوا تیاگ دور کر کیونکہ یہہ کیسا ہے یہہ کام کہ گیان اور بگیان کا ناش کرنیوالا ہے
شاستر اور آچاریہ سے جو شنکر سمجہہ رکہا ہے اوسکو اِسجگہہ گیان
کہتے ہین اور نشچے کرکے جو اوسی گیان کو انشچے کیا ہے اوسکو اِسجگہہ
بگیان کہتے ہین سو یہہ گیان اور انبہو بگیان کا نام ہے اِسجگہہ گیان بگیان
نہیں کیونکہ اونکو کوئی ناش نہین کرسکتا ہے جبتک اِندریہ اور بشئے کا
سمبندہ نہین ہوا ہے اوس سے پہلے ہی بچار کرکے اِندریہ کا روکنا چاہیئے
پہر جب بشئے کا سمبندہ ہوجاتا ہے تب اِندریہ نہین رُک سکتی ہے اور
اِندریونکے روکنے سے من اور بدّہی بہی سے ہی کام جاتا رہتا ہے ÷

इन्द्रियाणि पराण्याहुरिन्द्रियेभ्यः परं मनः मनः॥ ९॥
सस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः ॥ ४२ ॥

آشرا ہی چاہیئے کہ جس کرکے

इन्द्रियाणि १ पराणि २ आहुः ३ इन्द्रिये

पः ॥ मन: ५ परम् ६ मनस: اندریونکو وشیون سے روکا جاوے

७ तु ८ बुद्धि: ९ परा १० य: ११ اورکام کو جیتا جاوے اِس

آپیکٹ میں سری مہاراج آشرا

बुद्धे: १२ परत: १३ तु १४ स: بتاتے ہیں استھول دیہہ سے اندریونکو سریشٹھ کہتے ہیں

१५ ॥ ४२ ॥

مہاتما کیونکہ سوکشم ہیں اور پرکاشک ہیں اور اندریوں سے منکو سریشٹھ

کہتے ہیں اور من سے بدّھی سریشٹھ ہے کیونکہ من کی مالک ہے بدّھی کو

منت کہتے ہیں اور جو بدّھی سے بھی سریشٹھ ہے سو آتما ہے اسیکو

پُرش کہتے ہیں اس سے پرے اور پدارتھ سریشٹھ کچھ نہیں اسیکو پرم گتی کہتے

ہیں ÷ یہہ پرم سریشٹھ آشرا ہے ÷ ۴۲ ÷

पुरुषान्न परं किंचि-

त्साकाष्ठा सापरा गतिः इति श्रुतेः ॥ मू॰ एवं बुद्धेः प

रं बुध्वा संस्तभ्यात्मा न मात्मना जहि शत्रुं महा बाहो

काम रूपं दुरासदम् ॥ ४३ ॥ इति श्री भगवद्गीतासूप प

निषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे

कर्म योगो नाम त्रितीयोऽध्यायः ॥ ३ ॥ ہے ارجن اِسپرکار بدّھی

महा बाहो १ एवम् २ बुद्धे: ३ परम ४ बुद्ध्वा سے پرم سریشٹھ پرماتما

کو جانکر کے اور پھر اوسی بدّھی

५ आत्मना ६ आत्मानम् ७ सस्तभ्य ८ سے منکو پرماتما میں نسچل کر کے

काम रूपम ९ शत्रुम १० जहि ११ کام روپ بیری کو مار یا تیاگ دور کر لیسا یہہ

दुरासदम् १२ ॥ ४३ ॥

کام ہے کہ دُکھ کر کے پراپتی ہے جسکی ارتھات بڑے بڑے دُکھوں کر کے

کام یعنی بھوگ پراپت ہوتے ہیں شرح آتما کو بدّھی کا ساکشی

اور پرپیک اور داستو اکریہ نربکار بدّھی وغیرہ پدارتھوں سے بلکش

جان کرکے ٭ ۴۳ ٭ یہاں سے چوتھا ادھیاے شروع ہوا ٭

श्री भगवानुवाच इमंविवस्वते योगंप्रोक्तवानहमव्ययं । पہلے دو ادھیای
विवस्वान्मनवेप्राहमनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत् ॥१॥ میں جو نروپن کیا کرم سنیاس یوگ

इमम् १ अव्ययम् २ योगम् ३ विवस्वते ४ अहम् ५ प्रोक्तवान् ६ विवस्वान् ७ मनवे ८ प्राह ९ मनुः १० इक्ष्वाकवे ११ अब्रवीत् ॥१॥

ارتھات گیان یوگ یعنی گیان نشٹھا اور اوسکا اوپای سادہن کرم یوگ اسی میں سب بیدونکا ارتھہ ہوگیا پرورتی لکشن اور نورتی لکشن یہہ دو ہی پرکار کا دھرم سب گیتا میں کہا ہے شری بھگوان نے اب اون دونوں دھرمیونکو انادی سدہ کرتے ہیں اِس ادھیاے میں اِس ۱ ابیہ ۲ یوگ ۳ کو سرشٹی کے آدی میں پرتھم آدت کے ارتھہ یعنی آدت سے میں نے کہا تہا ارتھات یہہ یوگ پہلے میں نے آدت سے کہا اور آدت نے منو کے ارتھہ کہتے بہئے ارتھات آدت نے منو سے کہا اور منو نے اکشواکو کے ارتھہ کہتے بہئے ارتھات منو نے اکشواکو سے کہا شرح لکشن اور نورتی کے لکشن یہہ دو پرکار کا دھرم کرم یوگ اور گیان یوگ اِس دو پرکار کے یوگ کو کرم یوگ گیان یوگ کا سادہن ہے اسواسطے ایک بچن کہا شری بھگوان نے دو بچن والا پر یوگ نہیں کہا کیونکہ موکش کے سادہن دو یوگ نہیں موکش کا سادہن ایک ہی گیان یوگ ہے کرم یوگ اوسکا اوپاے ہے اِس یوگ کا ابیہ ابناشی پھل ہے اِسواسطے یوگ کو ابیہ کہا یہہ ایک بچن ہے ارتھہ بہو بچن کرکے آدر کے ارتھہ سمجھنا چاہئے ۔

एवं परम्पराप्राप्तमिमंराजर्षयो विदुः ।
सकालेनेह महता योगो नष्टः परंतप ॥२॥ پچھلے اشلوک میں جیسے

एवम् १ प्राप्तम २ इमम ३ राजर्षयः ४ विदुः ५ परंतप ६ महता ७ कालेन ८

کہا اسیپرکار سے پرمپرا سے پراپت یہہ یوگ اِسکو پہلے سے

इह ९ स १० योग: ११ नष्ट: १२ بڑے بڑے راج رشی جانتے ہیں مطلب
یہہ ہے کہ تو بھی چھتری ہے تجھکو بھی یہہ گیان یوگ اوپائے سمیت ضرور ॥२॥
جاننا چاہیئے اور انشٹھان کرنا چاہیئے ہے ارجن بہت کال کرکے اس اسلوک مین
سوگیان یوگ چھپ گیا ہے ارتہات بہت دنون سے بسبب راج ہوجانے اور زور ہوجانے
بھید بادیونکے یہہ لوگ لوپ ہوگیا ہے کچھہ جاتا نہین رہا یعنی نشٹ نہین ہوا ہے کیونکہ
اوسکا اوپدیش کرنیوالا ابناشی اچجت مین موجود ہون اسوجہہ سے وہ یوگ
بھی ابناشی نت ہے ॥२॥

स एवायं मयाते द्य योग: प्रोक्त: पुरात
न: भक्तोसिमे सखाचेति रहस्यंह्येतदुत्तमं ॥३॥ سوئی
स १ एव २ पुरातन: ३ अयम् ४ योग: پہلا انادی یہہ گیان یوگ
५ मया ६ ते ७ अद्य ८ प्रोक्त: ९ मे १० भक्त: مین نے تیرے ارتہ
११ सखा १२ च १३ असि १४ इति १५ हि १६ ارتہات تجھ سے اب
एतद् १७ उत्तमम् १८ रहस्यम् १९ ॥३॥ کہاہے میرا بھگت اور
دوست ہے تو جس کارن سے یہہ اوتم رہس یعنی گیان یوگ ہے ارتہات یہہ گیان بسترشٹ
ہے اسواسطے تجھ سے کہاہے ॥३॥

अर्जुनउवाच अपरंभवतोजन्म परंजन्म
विवस्वत: कथमेतद्विजानीयांत्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥४॥
भवत: १ जन्म २ अपरम् ३ विवस्वत: ४ شری بھگوان کے کہنے کو اسمبھو
जन्म ५ परम् ६ एतद् ७ कथम् ८ विजा جانتا ہوا ارجن کہتا ہے
नीयाम् ९ त्वम् १० आदौ ११ प्रोक्तवान् آپکا جنم تو اودت سے پیچھے
१२ इति १३ ॥४॥ ہوا اودت کا جنم پہلے ہوا آپ نے یہہ کیسے جانون ہے کہ
آپ نے سرشٹی کے آدمین اودت سے کہی ہے یہہ ارتہات آپنے پہلے اودت سے کہا اس
کہنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ارجن کو سرب یہہ کا گیان نہین کیونکہ یوں رن

श्रीभ +۴+ برمہہ انادی اج امر کو ابتک لب یوجی کا پتر ہی سمجھتا ہے

गवानुवाच बहूनिमेव्यतीतानिजन्मानितवचार्जुन तान्यहं

वेदसर्वाणि नत्वंवेत्थ परन्तप ॥५॥ ارجن کے پرشن کا اُپہیرا

अर्जुन १ मे २ बहूनि ३ जन्मानि ४ व्यती سمجہکر شری بہگوان کہتے ہین

तानि ५ तव ६ च ७ तानि ८ सर्वाणि ९ ہے ارجن میرے بہت جنم بیت

अहम् १० वेद ११ परन्तप १२ त्वम् १३ ہوئے ہین اور تیرے بہی تن

न १४ वेत्थ १५ ॥५॥ سبکو مین جانتا ہون تن شدہ ستّ پردہان مایوپ

ہت ہونے سے اور ہے ارجن تو نہین جانتا ہے ملن ستّ پردہان ادیوپ

رہت ہونے سے تاتپریہ پہلے جنم مین اور روپ کر کے آدتّ کو مین نے اُوپدیش کیا ہے یہہ

अजोपिसन्नव्ययात्माभूतानामीश्वरोपिसन् +۵+ جان تو

प्रकृतिंस्वामधिष्ठायसम्भवाम्यात्ममायया॥६॥ الیشور نربکار

अव्ययात्मा १ अजः २ अपि ३ सन् ४ جنم رہت ہوتا ہے اوسکا بار بار

भूतानाम् ५ ईश्वरः ६ अपि ७ सन् ८ جنم کیسے ہو سکتا ہے یہہ شنکا کرکے

स्वाम् ९ प्रकृतिम् १० अधिष्ठाय ११ کہتے ہین نربکار ہے آتما جسکا یعنی

आत्ममायया १२ सम्भवामि १३ میرا اسومین نربکار ہوا بہی اور جنم رہت

بہی ہوا اور ہوتو لکا الیشور بہی ہوا اپنے پرکرتی کو آستہے کرکے اور آتم مایا کرکے

پرکٹ ہوتا ہون ارتہات جیسے شریروالا جیو اوتپت ہوتا ہے اوس دیہہ دہاری

کیطرح جنم والا معلوم ہوتا ہون وستو میرا جنم نہین ہے پراتی بہاسک میرے جنم کہلاتے

ہین ستشرح تر گناتمک نرگن روپ والی پرکرتی کو اپنے آدہین کرکے ارتہات

پرکرتی کے سمبندہ سے تاتپریہ مایوپ ہت ہوکر اوتار لیتا ہون گیان بل بیریہ

آدی شکتی کرکے اپنی اچہا پوربک اوتار لیتا ہون وستو جیو وت ہین دیہہ دہاری نہین

ہوں اگرچہ جنم رہت نربکار ایشور ہی میں ہوں یہہ صحیح ہے لیکن تو بھی مایا ماتر میرے
جنم ہوتے ہیں یعنی پرمارتھ میں نت وستو میں نربکار اج امر پورن برہم شدہ سچدانند

ہوں + ٦ + यदा यदा हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत। अभ्यु
त्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहम्॥७॥ اسکال میں آپکا جنم
ہوتا ہے اس ایک میں کہتے ہیں भारत १ यदा २ यदा ३ हि ४ धर्मस्य ५
ہے ارجن جس جس کال میں دہرم ग्लानिः ६ भवति ७ अधर्मस्य ८ अ
کی ہانی ہوتی ہے اور भ्युत्थानम् ९ तदा १० आत्मानम् ११
ادہرم کی ادھکتا ہوتی ہے تس کال میں آتما सृजामि १२ अहम् १३॥७॥
کو اتپت کرتا ہوں میں ارتہات اوتار لیتا ہوں شرح گیان یوگ کی مہ سادہن
کرم یوگ کی جب ہانی ہوتی ہے تب میں ضرور اوتار لیتا ہوں میرے اوتار دو پرکار کے ہیں ایک
نت اوتار اور ایک نمت گیانی ہرکت مہاتما میرے نت اوتار ہیں اور رام کرشنادی
نمت اوتار کہلاتے ہیں پاکھنڈ پنتھوں کے ارتہات منگھونکے کلپت جو کوئی پنتھ ہیں
اونکے جب سنسار میں ترقی ہوتی ہے تب ہی میں ضرور نت یا نمت اوتار لیتا ہوں
سادہو مہاتما پرشوں کو اور پاکھنڈی دشٹونکو یہہ ظاہر ہے پکار کر میں کہتا ہوں
بار مبارکہ میں ضرور کسی نہ کسی روپ میں پرگٹ ہوتا ہوں اور جو کرتا ہوں وہ اگلے
شلوک میں کہونگا + ٧ + परित्राणाय साधूनां विनाशाय च
दुष्कृतां धर्मसंस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे
॥८ साधूनाम् १ परित्राणाय २ दुष्कृताम् ३ اسواسطے آپ اوتار
لیتے ہو اس ایک میں کہتے ہیں च ४ विनाशाय ५ धर्मसंस्थापनार्थाय
६ युगे ७ युगे ८ सम्भवामि ९॥८॥ سادھو مہاتماؤں کی رکشا کے لیے
اور سنسار کے لیے اور دشٹوں کے ناش کیواسطے اور دہرم کے استہر کرنے کے

+

واسطے یگ یگ مین ارتہات ست یگ آدی ہر ایک یگ مین جب جب دُشٹ لوگ
سادہو لوگون سے ہیر برودہ کرتے ہین تب اوسی وقت اوسی کال مین اوتار
لیتا ہون شرح سادہو جنونکے رکشا کرنے سے دہرم کی رکشا ہوتی ہے اور دہرم
کے استہر رہنے سے ارتہہ کام موکش پراپتی ہوتی ہے ارتہات لوگونکو اننت
سکہہ ملتا ہے دُشٹونکو جو دنڈ دیتا ہے یہہ بہی نارائن کی پریم کرپا ہے اونکے اوپر
کیونکہ جیسے ماتا پتا جب تک بالک کو تاڑنا نہین کرتے ہین تب تک وہ نہین شدہ ہوتا
ہے جیسے ماتا پتا کی تاڑنا نردیا کرکے نہین ایسے ہی ایشور کی تاڑنا دیا کرکے ہی
ہوتی ہے گیا ان لوگ کو سادہو ہونکے استہت استہر کرنیکے کارن جو لوگ سناتن دہرم استری کی با
اور دہن کی باسنا کو تیاگ کرکے کیول برہمہ پرائن ہین اور برہمہ مین تتپر ہین ایسے سادہو مہاتماؤنکے واسطے
اوتار ہوتا ہے جنکو سوا پرمیشور کے دہن راجا متر وغیرہ کا آشرا نہین ہے

जन्म कर्म्म चमेदिव्यमेवंयोवेत्तितत्वतः त्यक्त्वादेहं पुनर्जन्मनैतिमामे
तिसोर्जुन ॥ ९ ॥ दिव्यम १ मे २ जन्म ३
कर्म्म ४ च ५ एवम ६ यः ७ तत्वतः ८ वेत्ति
९ अर्जुन १० सः ११ देहम १२ त्यक्त्वा १३ पु
नः १४ जन्म १५ न १६ एति १७ माम १८
एति १९ ॥ ९ ॥

ارتہات جو سوا پرمیشور کے اور کسیکا آشرا نہین کہتے ہین
پرمیشور کے جنم کرمونکو جو تتہا جانتا ہے وہ پریم پد موکش
کو پراپت ہوتا ہے یہہ کہتے ہین ماتا ماتر الوکک کلپت پراتی بہاسک

میرے جنم اور کرم کو اسپرکار ارتہات جب دہرم کا ناش ہونے لگتا ہے تب دہرم اور دہرم
پرچارک سادہو لوگونکی رکشا کیلیئے اور دُشٹونکے ناش کرنیکے لئے اوتار لیتا ہون اسپرکار جو تتہارتہ
پرمارتہہ درشٹی سے جانتا ہے ارجن سو دیہہ کو تیاگ کرکے پہر جنم کو نہین پراپت ہوتا وہ نتیہ
شدہ سچدانند روپ آتما کو پراپت ہوتا ہے شرح وستو نہ پرمیشور کا جنم ہونا بن سکتا ہے اور نہ
اونمین کرم کا کرنا بن سکتا ہے کیونکہ پرمیشور نرلیکار ہے ادہیارو مین ہیولہ ماتر درشنی کرکے تت

گیانکی پراپتی کیلیے بھگوت کے جنم کرم شاستر والوں نے نروپن کئے ہیں اور یہہ کہتے ہیں کہ بھگوت کے
جنم کرم وستو یعنی حقیقت مین ست ہین ایشور اپنی اچنت شکتیوں کرکے اپنے آدہین ہوا
اپنی اچہا سے ہی جنم لیتا ہے اور کرم کرتا ہے اور ونکے بھلے کیلیے وے وستو اپت کام ہین
اِس ارتھہ مین اول شنکا یہہ ہے کہ ایشور نت نرلکار نہ رہا معلوم ہوتا ہے کہ کسی کالہین یعنی
پرلے وغیرہ مین ایشور نت نرلکار کہا جاتا ہوگا سو اوسوقت کوئی کہنے والا نہین اسوجہ
سے ایشور کو لکاروں کہنا چاہیئے اب ایشور لکاروں اصاف معلوم ہوتا ہے اور پرلے وغیرہ سمے
مین تو جیو بھی نرلکار ہوتا ہے اِس حساب سے جیو کو بھی نرلکار کہنا چاہیئے دوسری شنکا یہہ ہے
کہ یہہ کون نہین جانتا ہے کہ ایشور کے جنم اور کرم اپنے واسطے نہین پرائے واسطے ہین ایشور آپت
کام اچنت شکتی ناسو تنتر سو آدہین ہین لیکن باوجود اِس گیانکے کوئی پرمیشور کو پراپت ہوتا ہے
یہہ بات کب تہین قیاس ہے کیونکہ یہہ گیان سہج ہے بالکل کو بھی ہو سکتا ہے اور پرمیشور صرف گیانکی
بدولت پراپت ہوتے ہین بہہ شری مہاتماجی کے کہنے سے صاف معلوم ہوتا ہے غرض جس گیان سے پرمیشور کو
پراپت ہوتا ہے وہ گیان یہہ ہے کہ پرمیشور کو نت نرلکار شدہ سچدانند جاننا لوگیہ ہے اور جنم کرم پرمیشور کے
وستو نہین ہین مایا ماتر کلپت پرتی بہاسک ہت گیانکی پراپتی کیلیے ادہیار وپ مین کہے جاتے
ہین یہی تاتپریہ ویدوں کا اور ویدوالوں کا انبہو ہے

वीतरागभयक्रोधा ॥ ९

मन्मयामासुपाश्रिताः वहवोज्ञानतपसापूतामद्भवमा

गताः ॥ १० ॥ ज्ञानतपसा १ पता २

माम् ३ उपाश्रिताः ४ मन्मया ५ वीत

रागभयक्रोधा ६ वहवः ७ मद्भावम्

८ आगताः ९ ॥ १० ॥

صرف برہمہ گیانکی بدولت اور کسی
سادہن کی اپیکشا نہ رکہکر بہتسا جیو
مکت ہوگئے برہمہ گیان قدیمی موکش
مارگ ہے یہہ کہتے ہین گیان روپ تپ کرکے پوتر ہوئے یعنی شدہ
سچدانند روپ آتما کو آشرے کیئے ہوئے ارتہات کیول گیان لشٹہہ ہوئے برہمہ سروپ ہوگئے دور
ہوگئے ہین راگ اور بہے اور کرودہ جن سے ایسے برہمہ گیانی بہت موکش کو پراپت ہوئے شرح تپ

نام بچار کا ہے ÷ ۱۰ ÷ لفظے तपविमशणो इतिधातु पाठेद्रष्टव्यम्
معنی تپ کے بچار کرنیکے ہین مراد برمہہ بچار سے ہے گیان اور تپ ایک ہی ہے گیان روپ
تپ کرکے ارتہات برمہہ گیان کرکے گیان شبد کو اور تپ شبد کو ایک کہتے ہین مطلب یہہ
ہے کہ گیان سوتنتر ہے اور کسی سادہن کی اچہا نہین رکہتا ہے موکش دینے مین شاستر مین
جو سُنا جاتا ہے کہ تپ کرکے گیان ہوتا ہے تاتپریہ اسکا یہہ ہے کہ برمہہ بچار کرکے گیان ہوتا ہے
یعنی کیا ہے وہ برمہہ نرگن ہے یا سگن ہے نرلکار ہے یا ہکار وان ہے مجہہ سے بہن ہے یا ابہن
ہے ساکار ہے یا نراکار ہے اسپرکار منن کرنیکے کا نام بچار ہے یہہ بچار کرتے ہوئے کیول برمہہ
گیان کرکے پوتر ہوئے ارتہات گیان کی برابر پوتر کوئی اور سادہن بہید بہگتی کرم وغیرہ
نہین ہے اِسے ادہیا مین آگے کہین گے پوتر پدارتہہ کرکے ہی پوتر دوسرا پدارتہہ

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् म ÷ ۱۰ ÷ ہوسکتا ہے

मवर्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्या पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥ اشٹانگ یوگ اور

ये १ माम् २ यथा ३ प्रपद्यन्ते ४ तान् ५ سانکہہ یوگ اور کرم یوگ اور

तथा ६ एव ७ अहम् ८ भजामि ९ पार्थ بہید بہگتی اور ابہید بہگتی اور

१० सर्वशः ११ मनुष्याः १२ मम १३ व برمہہ گیان آدی یہہ سب موکش

र्त्म १४ अनुवर्त्तन्ते १५ ॥ ११ ॥ مارگ ہین لیکن ساکشات سوتنتر مکتی برمہہ
گیانیونکو ہی پراپت ہوتی ہے ارتہات انکا پونر جنم نہین ہوتا ہے اور دوسرونکا ہوتا ہے
ارتہات اور کرم کرنیوالے درجہ بدرجہ مکت ہوتے ہین اسمین یہہ وجہہ ہے شری بہگوان
کہتے ہین کہ جو مجہکو جیسے بہجتے ہین تنکو تیسے ہی مین بہجتا ہون ارتہات جیسے پہل
کی منشا سے بہاونا کرکے میری اوپاسنا کرتے ہین اونکو مین ویسا ہی پہل دیتا ہون یعنی جو مکت
چاہتے ہین اونکو مین مکت دیتا ہون اور جو بندر ابن کے گیدڑ وغیرہ بنا چاہتے ہین مکت
نہین چاہتے ہین اونکو مین وہ ہی پہل دیتا ہون لیکن ہے ارجن سب میرے سُمرن کرکے منشیہ

مارگ کو پیچھے برتتے ہین تب مُکت ہوتے ہین ارتہات بھید بھگتی وغیرہ یہہ سب موکش
مارگ ہے اِسوجہہ سے منکھہ سب پرکار کرکے موکش مارگ ہین ہی برتتے ہین کال پاکر یہہ
سب شُدّہ سچدانند پورن برہمہ کے مارگ کو پیچھے برتتے ہین ✢ ✢ ✢

काङ्क्ष
न्तः कर्म्मणां सिद्धिं यजन्त इहदेवताः क्षिप्रंहिमानुषेलो
केसिद्धिर्भवतिकर्मजा ॥ १२

कर्मणाम् १ सिद्धिं २ काङ्क्षन्तः ३
इह ४ देवताः ५ यजन्त ६ हि ७
मानुषे ८ लोके ९ क्षिप्रम् १० सिद्धिः
११ कर्मजा १२ भवति १३ ॥ १२ ॥

موکش کیواسطے ہی جو سب نہین بھجن
کرتے ہین اوسمین یہہ کارن ہے ارتہات
گیان مین نِشٹہا اور شردہا لوگونکے
اِسواسطے نہین ہوسکتی ہے
یعنی اِس ہیتو سے گیانکو تھوڑہا اور
بہوسہ کا کوتھا بیان کرتے ہین وہ ہیتو یہہ ہے کرمونکی سدّہی کو چاہنے والے ارتہات
شبدادی بھوگ اور پُتر استری وغیرہ کے چاہنیوالے اِس لوکمین ساکار دیوتا اُدنکا
پوجن کرتے ہین ساکشات پورن برہمہ شُدّہ سچدانند آتما کی اُوپاسنا نہین کرتے ہین کہ جس
سے ساکشات پرم برہمہ کی پراپتی ہوتی ہے کیونکہ منکھہ لوکمین ہی جلد سدّہی کرمون
سے اُتپنت ہوتی ہے ارتہات کرم کرنیکا ادھکار منکھہ لوکمین ہی ہے اور کسی لوکمین نہین یترح
کرمونکا پھل شبدادی بھوگ استری پُتر وغیرہ کرمونکے کرنے سے ایسے پھل کی پراپتی جلد ہو
جاتی ہے گیانکا پھل پرم پد ذرا محنت اور ویراگ تیاگ چاہتا ہے یعنی شبدادی بھوگ
اور استری پُتر وغیرہ کا تیاگ چاہتا ہے اِس ہیتو سے گیان مین اُونکی نشٹہا نہین
ہوتی ہے اور تھوڑہا اور بہوسہ کا کوتھا بتاتے ہین سوا اِسکے یہہ کیواسطے بہت یا بہی چاہتی
ہے بے علم کے کبھی ادویت مارگ سمجھہ مین بھی نہین آتا ہے اُوسکا انشٹہان کرنا تو علیحدہ
رہا غرض بے علم اگلی آلسی لینے گیان مین شردہا نہین کرکے انِت پھل کو پراپت
ہوتے ہین گیان نِشٹہہ پرم پد موکش کو پراپت ہوتے ہین یہہ سدّہانت

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः । १२ ॥ ہے
तस्य कर्त्तारमपि मां विद्ध्यकर्त्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥ جو نشکام کرکے
بھجن کرتے ہیں اور جو سکام کرکے
गुणकर्मविभागशः १ चातुर्वर्ण्यं २
بھجن کرتے ہیں یہہ سب چاروں
मया ४ सृष्टम् ५ तस्य ६ कर्त्तारम् ७
برن آپکے ہی رچے ہوئے ہیں
अपि ८ माम् ९ विद्धि १० अकर्त्तारम्
یہہ چاروں برن ہیں جو بشمتا ہے یہہ دوش آپ
११ अव्ययम् १२ ॥ १३ ॥

ہیں ہی معلوم ہوتا ہے کیونکہ کارن کے گن کاریہ میں آتے ہیں یہہ شنکا کرکے کہتے ہیں
گنوں کے ببھاگ سے کرموں کا ببھاگ کرکے چاروں برن میں نے رچے ہیں ادہیا
روپ میں یا ماتر کلپت پراتی بھاسک تنکا کرتا بھی مجھکو جان تو اور واستو
پرمارتھہ میں اکرتا نرلیکار مجھکو جان تو شرح ست گن پردہان پرش براہمن کہلاتا ہے اور شم
دم وغیرہ اوسکے کرم ہیں اسیپر کار چاروں برنوں کا ببھاگ اور گن اور کرموں کا ببھاگ اٹھاروین
ادہیاے میں شرح لکھا ہے پیچھے اسی ادہیاے میں پرمیشور کو نرلکار شدہ کرآئی ہیں اور آگے پانچوین
وغیرہ ادہیاے میں خوب سدہ کیا گیا ہے رج وغیرہ گنونکے ببھاگ سے کرموں کا ببھاگ کرکے ایسی جسکے
جیسا گن دیکھا اوسکے انوسار اوسکے کرموں کا ببھاگ کردیا جیسے ایک پرش کو ستوگن پردہان
دیکھا تو اوسی ستوگن کے انوسار شم دم وغیرہ اوسکے کرموں کا ببھاگ کردیا اور ایک نام براہمن
تجویز کردیا کہ جسکے نسبت شم دم وغیرہ پرشونکے ببھاگ معلوم ہووے یعنی جدا معلوم ہووے
اور یہہ براہمن وغیرہ شبد ہیں جو نکے نام ہیں تاتپریہ شادی گن جسمیں ہونگے وہ ہی براہمن
ہے اور ستو پرادی گن جسمیں ہونگے وہ ہی چھتری ہے ۱۳

न मां कर्माणि लिम्प
न्ति न मे कर्मफले स्पृहा इति मां योभिजानाति कर्मभिर्न स
बध्यते ॥ १४ ॥ कर्माणि १ माम् २ न ३ واستو اکرتا ہونے سے ہی سرشٹی وغیرہ
लिम्पन्ति ४ न ५ मे ६ कर्मफले ७ स्पृहा ८ کرم مجھکو نہیں لیپ سکتی ہیں

गुणकर्मविभागेनविभागशतानीतिसम्पाप

फः ६ माम् १० इति ११ अभिजानाति १२ کرتے ہیں اور نہ مجھکو کرمونکے

स १३ कर्मभिः १४ न १५ बध्यते १६ ॥ १४ ॥ پھل مین چاہ ہے جو مجھ

آتما کو ایسے جانتا ہے سو کرمون کرکے نہین بندھن کو پراپت ہوتا ہے سترح جیسے

ایشور وستو کرتا ہین ایسے ہی آتما کو سمجھنا چاہیئے ورنہ ایشور کو تو کوئی بھی لگاو نہین جانتا

ایشور کو اکرتا نرلکار نہ جانے سے جیو موکش کو نہین پراپت ہو سکتا آتما کو وستو اکرتا نرلکار جانے سے

एवंज्ञात्वा केर्मकृतं पूर्वैरपिमुमुक्षुभिः कुरुकर्मैवत् ہو سکتا ہے

वस्मात्वंपूर्वैः पूर्वतरंकृतम ॥ १५ ॥ اہنکار آدمی رہت ہو کر کیا ہوا کرم بندھ

एवम् १ ज्ञात्वा २ पर्वैः ३ मुमुक्षुभिः ४ کا میتو نہین آتما وستو کرتا ہے

अपि ५ कर्म ६ कृतम् ७ पूर्वैः ८ पूर्वत اسپر کار جانکر پہلے جنک آدمی مکتی

रम् ९ कृतम् १० तस्मात् ११ त्वम १२ کی اچھا والون نے بھی کرم کیا ہے

एव १३ कर्म १४ कुरु १५ ॥ १५ ॥ انتہ کرن کی شدھی کیلیے کچھ ابھی نیا بھی کرم

یوگ تجھکو مین اودیش نہین کرتا ہون جبکہ پہلے جنک آدمی نے بھی ارتھات تریتا یگ آدمین کیا ہے

نسکاران سے تو بھی کرم کو کر سترح پہلون نے ارتھات تہم ست یگ وغیرہ مین جو مکتی کی اچھا والے

ہوئے ہین انہون نے بھی کیا ہے اگر تجھکو گیان ہے تو لوک سنگرہ کے لئے کرم کر اگر گیان نہین ہے تو انتہ

کرن کی شدھی کیلیے کرم کر یہ تاتپریہ شری مہاراج کا ہے

किं कर्म किमकर्मेति कवयो

प्यत्र मोहिताः तत्तेकर्म प्रवक्ष्यामियज्ज्ञात्वामोक्ष्यसेऽशुभा

त् ॥ १६ ॥ कर्म १ किम २ अकर्म ३ इति ४ اشنان سندھیا پاٹھ پوجا جپ

किम् ५ अत्र ६ कवयः ७ अपि ८ माहिताः سادھو سیوا وغیرہ کرم کہلاتے ہین جس

९ तत् १० कर्म ११ ते १२ प्रवक्ष्यामि १३ यत् بدھی انکو پورب والے کرتے ہین

१४ ज्ञात्वा १५ अशुभात् १६ मोक्ष्यसे १७ ॥ १६ ॥ آدمی بدھی کہین ہی کرتا ہین

اور کرم کرنا نہین کیا بیچ تا اوستبت ہے جو بار بار آپ مجھسے کہتے ہو کہ جیسے پہلے لوگ کرم کرتے آئے

ہین اوسپرکار تو کرم کر یہہ شنکا کر کے شری بہگوان کہتے ہین کہ لوک پرسدہ پرم پرا
مانتر کے کرم گمتی کا ہیتو نہین بدوان جیسے اوپدیش کرین اوسپرکار کرم کرنا بندہ کا منتو نہین
کرم کا سروپ سمجہنا ارتہات کرم کیا پدارتہہ ہے یہہ بات نہین کرم کیا ہے اور اکرم کیا ہے اسبات
مین بدہیمان بہی موہ کو پراپت ہوتے ہین تس کرم کو تجہہ سے کہونگا مین کہ جسکو جان کر کے
اور پہر اوسپرکار انشٹہان کر کے برمہہ گیان دوارا سنسار سے موکش ہو جائیگا تو سترح کیا کرم
کرنا چاہیے اور کس پرکار کرنا چاہیئے اور کون کرم نہ کرنا چاہیئے اسبات کے سمجہنے مین بدہیمان
بہی سندیہہ اور بہرم کو پراپت ہو جاتے ہین * درشٹانت سے اسبات کو سپشٹ کرتے ہین جیسے
ایک اوکہد ہے اور وہ گرمی کو دور کرتی ہے تب بہی گرمی والیکو اوسکے کہانیکی تدبیر اور وزن
حکیم سے پوچہنا لوگیہ ہے کیونکہ عقلمند حکیم دیش اور کال اور وستو کو بچار کر کے کہیگا یعنی وہ دوا
بعض دیشمین اثر کرتی ہے اور بعض دیش مین نہین اور بعض کالمین صبح یا شام مین دوا پریا
کل یگ مین اثر کرتی ہے اور بعض آدمیکو وہ موافقت ہو سکتی ہے بعض کو نہین جسکو موافقت
نہین ہو سکتی ہے اوسکو دوسری دوا دینی چاہیئے یا اوس دوا کے ساتہہ کچہہ اور دوا ملا دینی چاہیئے
یا اوسکا وزن کم زیادہ کر دینا چاہیئے اسپرکار کرمونکا حال شاستر مین جو بار بار تاکید ہے کہ
گرو ضرور کرنا چاہیئے یہہ صحیح ہے کیونکہ دیشکال وستو وغیرہ کا بچار کرنا وغیرہ ایسی بہت باتین
شاستر کے شرون کرنے سے اور پڑہنے سے نہین ملتی ہین ست گرو مہاپرشونسے سینہ بسینہ ملتی
ہین یعنی حاصل ہوتی ہین اور ست پرشونکا یہہ دستور اور نیم ہے کہ اپنے انبہو بہگت کو بتاتے ہین
ورنہ مثل مشہور ہے کہ جیسا جسکا گانا ویسا ہی اوسکا بجانا یعنی جیسے دنیا کے لوگ خیر ہین اون
سے زیادہ بدوان ہوشیار ہین ١٦

कर्मणोह्यपिवोद्धव्यंवोद्धव्यंचविकर्म
णः अकर्मणश्चवोद्धव्यंगहनाकर्मणोगतिः॥१७॥

کرم کا سروپ
بہت یہہ جاننا چاہیئے ... یہہ کیسی
چال اچہی نہین سمجہتے ہین کرم کا

कर्मणः १ अपि २ वोद्धव्यम ३ विकर्म
णः ४ वोद्धव्यम ५ च ६ अकर्मणः ७

च ८ बोद्धव्यम् ९ हि १० कर्मणः ११ تت بہی جاننا یوگیہ ہے اور بکرم

गतिः १२ गहना १३ ॥ १७ ॥ کا تت بہی جاننا یوگیہ ہے اور اکرم کا تت بہی

جاننا یوگیہ ہے کیونکہ کرم کی گتی کٹھن ہے ارتہات کرم اکرم اور بکرم تینونکی گتی بہوت اگمبہیر کٹھن

رتسم ہے شرح بید وکت بدہی کو کرم کہتے ہیں بید وکت نشیدہ کو بکرم کہتے ہیں کچہہ نکرنیکو اکرم کہتے

ہیں سو دو بیکار کا ہے ایک بدوانونکا اور ایک مورکہونکا تاتپریہ خوب سمجھکر کرمونکو کرنا چاہئے اور

कर्मण्यकर्मयः पश्येदकर्मणि च ÷ ١٧ ÷ خوب سمجھکر تیاگنا چاہئیے

कर्मयः सबुद्धिमान्मनुष्येषु युक्तः कृत्स्नकर्मकृत १८

यः १ कर्मणि २ अकर्म ३ पश्येत् ४ यः ५ جس کرم کو جانکے سنسار

अकर्मणि ६ च ७ कर्म ८ स ९ मनुष्येषु سے مکت ہو جائیگا تو وہ کرم

१० बुद्धिमान् ११ स १२ कृत्स्नकर्म تجہہ سے کہونگا میں شری بہگوان نے

कृत १३ युक्तः १४ ॥ १८ ॥ سمجہے یہہ نرنیا کری تہی سو اب کہتے ہیں جو کرم میں اکرم

دیکھتا ہے یعنی کرم روپ سنسار میں شریر اندریہ پران انتہکرن کے بیاپار میں آتما کو اکرم یعنی کرم

رہت سوابہاوک اکرتا جو سمجھتا ہے اور جو اکرم میں کرم دیکھتا ہے یعنی اکرم روپ برہم میں کرم

روپ سنسار کو کلپت ایا مانر جو سمجھتا ہے سو منشیونمیں گیانی ہے کیونکہ سو سمست کرم کرتا ہوا

بہی یکت رہتا ہے ارتہات سماہت ساودہان رہتا ہے سروپ میں یعنی آتما کو اکرتا سمجھتا ہوا

سماودہی نشٹہ رہتا ہے تاتپریہ اگیان اوستہا میں بہی آتما کو اکرتا سمجھنا چاہئے یعنی

کرمونکا انشٹھان کرنیکے وقت بہی آتما اکرتا نرلیپ ہے یہہ سمجھنا چاہئے اور جب تک گیان

نہووے تب تک نشکام اسنگ ہوکر اسکتی رہت کرمونکا انشٹھان کرنا یوگیہ ہے اور

گیان اوستہا میں بدوانکے نزدیک کرم اور اکرم اور بکرم سب برابر ہیں آپت کام ہونے سے

यस्यसर्वे समारम्भाः कामसंकल्प वर्जिताः ज्ञानाग्नि ÷ ١٨ ÷

दग्धकर्माणंत माहुः पंडितम् बुधाः ॥ १९ ॥ [illegible]

यस्य १ सर्वे २ समारम्भाः ३ कामसं
कल्पवर्जिताः ४ तम् ५ बुधाः ६ पं
डितम् ७ आहुः ८ ज्ञानाग्निदग्धक
र्माणाम् ९ ॥ १९ ॥

کیا اُوسی آنند کو پانچ اشلوکون مین اور بیکار کرکے نشپنٹ نروپن کرتے ہین جسکے سمست کرم کام اور سنکلپ کرکے برجت ہوتے ہین تسکو بدوان پنڈت کہتے ہین کیسا ہے وہ پنڈت کہ باوجود کرم کرنیکے اوس دیکھنا اس گیان روپ اگنی کرکے بھسم کردیئے ہین کرم جسنے تسکو پنڈت کہتے ہین شرح جنکا پرارمبھ کیا جاوے تنکو کرم کہتے ہین اچھا اور اوسکا کارن سنکلپ دونون کرکے رہت بدوان کے کرم آبھاس ماتر ہوتے ہین یعنی گیانی جو کرم کرتاہے وہ کرم نہ کچھ درڑھ اچھا کرکے کرتاہے نہ کچھ سنکلپ کرکے کسی پہل کی کلپنا کرکے کرتا ہے

त्यक्त्वा कर्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः क
र्मण्यभिप्रवृत्तोपि नैव किंचित्करोति सः ॥ २० ॥

كर्मफलासंगम् १ त्यक्त्वा २ नित्य
तृप्तः ३ निराश्रयः ४ सः ५ कर्मणि
६ अभिप्रवृत्तः ७ अपि ८ किंचित्
न १० एव ११ करोति १२ ॥ २० ॥

۱۹ بالکل کرمونکا تیاگ سروپ سے ہونا اسمبھو ہے آدمین آسکتی اور پہل کا تیاگ کردینا یہی تیاگ کہلاتاہے اور اسیطرح کا کرم کرنیوالے تیاگی سنیاسی گیانی کہلاتے ہین یہہ کہتے ہین کرم مین اور اونکے پہل مین آسکتی کو تیاگ کرکے نت سروپ کرکے ترپت ارتھات نت جو آتماہے اوس نت نجانند کرکے ترپت ارتھات بھوگ آتماہے اور کسی شئے کا نہیں ہے آلمین آشرا ہے سو کرم مین سمبھوت بھی ہے پرنتو کچھ بھی نہیں کرتاہے شرح لوگ باسنا وغیرہ کرکے رہت انتہکرن تیاگ کو کرتا ہی ہے آتما کے ساتھ اون کرمونکا لیس نہیں ہے ایسا جانکر گیانی

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः शारीरं केवलं
कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥ २१ ॥ ۲۰ ہین آتما رہت جیسا ہے انتہکرن

निराशीः १ यतचित्तात्मा २ त्यक्तसर्व परिग्रहः ३ केवलम् ४ शारीरम् ५ कर्म ६ कुर्वन् ७ किल्बिषम् ८ न ९ आप्नोति १० ॥ २१ ॥

اور شریر جلیسے تیاگ دیا ہے سب پیری گرہ جسنے سو کیول شریر کے نرباہ ماتر کرم کو کرتا ہوا پاپ کو نہیں پراپت ہوتا ہے شرح اسلوک کی پیدا نہونگے اور پیر لوک کے پیدا نہونکی کوئی آشا نہیں ہے جسکی کیونکہ اوسنے اندریہ وغیرہ کو بس کر لیا ہے دیہہ ماتر اسے سوا سب بکھیڑا ہے بھاپڑا بستر اور دکھ جسکو کہا ان اسکے بنا تو نرباہ نہ بکشیپ ہونا ممکن ہے اسکا گرہن ہی بکشیپ دور کرنیکے واسطے ہے کیونکہ اگر نشیت میں ایک بستر نہو یا ان نہ ملے تو اوسی بکشیپ ہوتا ہے اور بچار نہیں ہو سکتا اور دیہہ یاترا ماتر ان بستر بکشیپ کا ہیتو نہیں ہے اس سے سوا سب پیری گرہ کہلاتا ہے وہ تیاگ دیا ہے جسنے سو پیدا نہونکی آشا بدہی رہت ہو کر کیول شریر کا نرباہ کرتا ہوا کرم اکرم بکرم بندہن کو نہیں پراپت ہوتا ہے ویدکی بدہی کا ہی تاتپریہ نورتی میں ہے سو اوسکو پراپت ہے یہہ بدہی لشیہ پرورت کامیونکے واسطے ہے نشکام نورت پرشوں پر کسیکا حکم نہیں سب پر حکم ہے جنکا وے ایشور اونکی مرضی کے موافق طرح طرح کے بہتر کرم کرتے ہیں * ۲۱ *

यदृच्छालाभसन्तुष्टो द्वन्द्वातीतो विमत्सरः समः सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते ॥ २२ ॥ यदृच्छालाभसन्तुष्टः १ द्वन्द्वातीतः २ विमत्सरः ३ सिद्धौ ४ असिद्धौ ५ च ६ समः ७ कृत्वा ८ अपि ९ न १० निबध्यते ११ ॥ २२ ॥

بنا اچھا کیے ہوئے بنا سنکلپ اور بنا مانگے جو پدارتھ پراپت ہووے اوسکو یدرچھا لابھ کہتے ہیں یدرچھا لابھ کر کے ترپت دوندہ تیت نربیر کرموں کی سدہی میں اور اسدہی میں سم جو ہے ایسا مہاپرش کرم کر کے بہی نہیں بندہن کو پراپت ہوتا ہے شرح سکھ دکھ باد سیت گرمی مان اپمان وغیرہ کو دوند کہتے ہیں * ۲۲ *

गतसङ्गस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः यज्ञायाचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते ॥ २३ ॥

गतसंगस्य १ मुक्तस्य २ ज्ञानावस्थितचेतसः ३

دور ہو گئی ہے سب

यज्ञाय ४ आचरतः ५ समग्रम् ६ कर्म پیدا رہتو نہیں آسکتی جسکی ارتہات
७ प्रविलीयते ८॥२३॥ اسلوک کے پیدا رہتو نہیں اوسکا من سنگت ہے نیرلگم
کے پیدا رہتو نہیں دہرم اور ادہرم کرکے چہوٹا ہوا برہمہ گیان میں ہی استہت ہے چت جسکا پرمیشور کے ارتھ
یعنی پرمیشور کی پریتی کیلئے یا لوک سنگرہ کیلئے ارتہات دہرم کی رکشا کیلئے کرم کو جو کرتا ہے جس مہاتما کے یہہ اور
لکشن ہین اوسکا بالکل کرم ناش ہوجاتا ہے ارتہات کرم اوسکو بندہن مین نہین کرسکتا ہے کرم اگر
ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्मा ۲۳ بلکہ اوسکے نراس ہوجاتے ہین وہ مکتی کو پراپت ہوتا ہے
ग्नौ ब्रह्मणा हुतम् ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्म कर्म समाधिना २४
अर्पणम् १ ब्रह्म २ हविः ३ ब्रह्म ४ अग्नौ ५ ارتہات اِس شلوک مین تو گیانی کا
ब्रह्मणा ६ हुतम् ७ ब्रह्म ८ तेन ९ ब्रह्म १० لکشن سنکشیپ سے کہا اور ۱۹ سے
एव ११ गन्तव्यम् १२ ब्रह्म कर्म समाधिना لگا کر ۲۳ اِشلوک تک ادہی ارتہ کو
१३॥२४॥ استہت ہونیکے لئے لبتا ریور وک نروپن کیا ارتہات بہہ نروپن کیا کہ کرم اِس
سمجہہ کے ساتہہ کرنا چاہئے ایسے گیانی کو کرم بندہ کا ہیتو نہین اور جسکو ایسا گیان نہین ہے اوسکے واسطے
اور سلسلہ او پاسنا مہاراج کہتے ہین اِس شلوک مین ارپن کیا جاوے جس کرکے ارتہات سُروا آدی
برہمہ ہی ہے گہرت آدی بہی برہمہ ہی ہے برہمہ نے ارتہات کرتا روپ برہمہ نے برہمہ اگنی مین
ہوم جو کیا ہے وہ بہی برہمہ ہی ہے تاتپریہ کرتا اور کریا اور کرم اور کرن اور ادہیکرن یہہ سب برہمہ
ہی ہے ایسے جو جانتا ہے اوسکو برہمہ ہی پراپت ہونیکو لوگیہ ہے ارتہات اوسکو برہمہ پراپت ہوگا
کیسا ہے وہ کہ برہمہ روپ کرم مین سمادہان ہے چت جسکا ارتہات سب جگہہ کریا کارک وغیرہ کو
برہمہ روپ جانتا ہے اِسکارن سے وہ برہمہ ہی کو پراپت ہوگا نرک سُرگ آدی پہل کرم اگر کرم
بلکہ ہونیکے اوسکو سپرس نہین کرینگے شرح کرن کرم کرتا ادہیکرن کریا ارپن وغیرہ شبدونکا
تاتپریہ اِن کرن وغیرہ شبدو نہین ہے یعنی ارپن وغیرہ شبدون کی مراد کرن وغیرہ
شبدون سے ہے آلہ مفعول فاعل صرف فعل یا یہہ کرم ہے ارتہ

کرم بلوان ہوتا ہے اسواسطے ارتہہ مین اِسپر کا ربولنا چاہیئے کہ کرتا کرم کریا کرن ادہیکرن
یعنی فاعل مفعول فعل آلۂ ضرب ÷ ۲۴ ÷

दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति २५

अपरे १ ब्रह्माग्नौ २ यज्ञम् ३ यज्ञेन ४ उपजुह्वति ५ अपरे ६ योगिनः ७ दैवम् ८ यज्ञम् ९ एव १० पर्युपासते ११ ॥ २५ ॥

ستروتر برہمہ درشن کو یگ کا روپ
باندہکر یگ روپ برنن کیا اب اس
گیان یگ کی استتی کرنیکے واسطے ارتہات
گیان یگ کی مہمان برنن کرنیکے لئے گیان یاگ کے سہت بارہ یاگ برنن
کرتے ہین ارتہات گیارہ یاگ سوائے گیان یاگ کے جو برنن کرینگے وے گیان یگ کی پراپتی کا
اوپائے ہین سہاگ نات موکش کے دینے مین گیان یگ ہی سمرتہہ ہے سو ہی برنن کرتے ہین اس
اشلوک مین دو یاگ کا نروپن ہے پاشہہ کرم سے ارتہہ کرم بلوان ہوتا ہے اسواسطے پرتہم کیا
یگ کا ہی ارتہہ لکہتے ہین ایک مہاتما برہمہ گیانی برہمہ روپ اگنی مین آتما کو برہمہ یگ
کیکے ارتہات برہمہ گیان کرکے ہون کرتے ہین تاتپریہ آتما کو شدہ سچدانند پورن نرلکار
برہمہ جو سمجہتے ہین وے گیانی ہین اونکے گیانکو گیان یاگ برنن کرتے ہین گیان یگ تو ایک
نروپن ہو چکا اب دوسرا ایک نروپن کرتے ہین اور ایک لوگ ارتہات کرم یوگی دیوتا یگ کی
ہی اپاسنا کرتے ہین سترح سے کا دلت سواد دیوتونکا آرادہن کیا جاتا ہے جس یگ مین
اوسکو دیو یگ کہتے ہین سا کار دیوتونکی اوپاسنا کا نام دیو یگ ہے اس پد کا یہہ
تاتپریہ ہے کہ لت سواد دیوتونکو نیت نراکار نرلکار سمجہکر نہین اوپاسنا کرتے ہین اونکو
مورتی مان سمجہکر نہین اوپاسنا کرتے ہین اونکو مورتی مان سمجہکر اونکا دہیان سبہی آدی کرتے

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयुमाग्निषुजुह्वतिशब्दादीनु
विषयानन्य इन्द्रियाग्निषुजह्वति ॥ २६ ॥

اس شلوک مین دو یگ
برنن کرتے ہین

अन्ये १ श्रोत्रादीनि २ इन्द्रियाणि ३ संयमाग्निषु ४

जुव्हति ५ अन्ये ६ शव्दादीन् ७ विषयान् تیسرا یگ کہتے ہیں اور

८ इन्द्रियाग्निषु ९ जुव्हति १० ॥ २६ ॥ ایک سنتر وتر آدی اندریوں کو

سنسجم روپ اگنی میں ہوم کرتے ہیں تاتپریہ اندریوں کا سنجم کرنا یہ بھی یگ ہے کوئی بھی یگ

کرتے ہیں ارتھات شروتر آدی اندریوں کو شبد آدی وشیوں سے نروہ کرتے ہیں + چوتھا یگ

کہتے ہیں کوئی ایک شبد آدی وشیوں کو اندریہ روپ اگنی میں ہوم کرتے ہیں تاتپریہ بید وکت

وشیوں کو سیوگنا یہ بھی یگ ہے جیسا ساستر نے کہا وغیرہ نروہ میں کیا ہے نیم کر کے جو ادھی یگ کا برتتے ہیں

सर्वाणीन्द्रियक २६ وہ یگ ہے مطلب اس یگ کا یہی اندریوں کے دمن میں ہی ہے

र्माणि प्राणकर्माणि चापरे आत्मसंयमयोगाग्नौ जुव्हति

ज्ञानदीपिते ॥ २७ ॥ अपरे १ सर्वाणि २ پانچواں ایک یگ اس اشلوک

इन्द्रियकर्माणि ३ प्राणकर्माणि ४ च ५ میں نروپن کرتے ہیں اور

आत्मसंयमयोगाग्नौ ६ जुव्हति ७ ज्ञान کوئی ایک سب اندریوں کے

दीपिते ८ ॥ २७ ॥ کرموں کو ارتھات گیان اندریہ اور کرم اندریوں کے کرموں کو اور پران

اپان آدی کے کرموں کو آتم سنجم یوگ اگنی میں ہوم کرتے ہیں ارتھات اندری آدی پرانوں کے کرموں کو

آتما میں جو سنجم کرنا یعنی اوپرام کرنا یہی ہوئی یوگ روپ اگنی اوسی میں اوپرام کرتے ہیں کیسے

ہے آتم سنجم روپ یوگ اگنی گیان کے سے جلت ہے چیتن ہے تاتپر گیان اندریوں کے برتیوں کو روک کر

اور کرم اندریوں کی اور پران اپان آدی کے کرموں کو روک کر آتم سروپ میں جو تتپر ہوتا ہے یہ ایک

یگ ہے سترح اندریہ اور پرانوں کی کرم آنند امرت برشنی کہ دوسرے ادھیائے میں لکھی ہے +

द्रव्ययज्ञास्तपोयज्ञा योगयज्ञास्तथापरे स्वाध्याय + २८

ज्ञानयज्ञाश्च यतयः संशितव्रताः ॥ २८ ॥ پانچ یگ اس اشلوک میں

द्रव्ययज्ञाः १ तपोयज्ञाः २ योग यज्ञाः ३ نروپن کرتے ہیں تیسرے یا ترا

तथा ४ अपरे ५ स्वाध्यायज्ञान यज्ञाः ६ سا دھیو آدی جیسے کسی موں میں

कर्मजान् १० विद्धि ११ एवम् १२ ज्ञात्वा
ارتہات جو بہالی کیے ہے اونکو اونسے
१३ विमोक्ष्यसे १४ ॥ ३२ ॥
اون سبکو تمر پیدا ہا نی من کے کرم سے اوتپت ہوا
جان تو تا پیرپہ آتم سروپ ہے سپر مشن ہست جا اسپر کار آتما کو جان کرکے گیان نشٹہ ہوا
سنسار سے چھوٹ جایگا تو ارتہات پرانند سروپ مکش کو پراپت ہوگا شرح یہہ سب یگ کا یک باجک ہیں ہین

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाद् ज्ञान यज्ञः परंतप सर्वं क + ३२ +
र्माखिलं पार्थ ज्ञाने परि समाप्यते ३३ ॥
سب یگیوں سے گیان یگ سرشٹہ ہے
परंतप १ द्रव्यमयात् २ यज्ञात् ३ ज्ञान
ہے ارتہات کرم یوگ بھگتی وغیرہ
यज्ञः ४ श्रेयान् ५ पार्थ ६ सर्वम् ७ कर्मा
سب سے برمہہ گیان سرشٹہ ہے
खिलम् ८ ज्ञाने ९ परि समाप्यते १० ॥ ३३ ॥
کیونکہ سات مکتی کا ہیتو
ہے ہے ارجن دیوادی یگ سے گیان یگ سرشٹہ ہے کیونکہ ہے ارجن سب کرم پہل سمیت
برمہہ گیان سماپت ہوتے ہیں ارتہات برمہہ گیان سے ہی دو کہہ روپ کرم ناش ہوتے ہیں
اور کوئی اوپاے اونکی جڑ کا ناش کرنیوالا نہیں ہے + ۳۳ + گیان پراپت ہونیکے

तद्विद्धि प्रणिपातेन परि प्रश्नेन सेवया उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञा
नं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥ तद्विद्धि १ २
کی اوپاو ہیں کہتے ہیں
प्रणिपातेन ३ परि प्रश्नेन ४ सेवया ५
برمہہ گیان کی پراپتی کی سمپردا کو
ज्ञानिनः ६ तत्त्वदर्शिनः ७ ते ८ ज्ञानम्
یہی ہے جو شری بہگوان اس شلوک میں
९ उपदेक्ष्यन्ति १० ॥ ३४ ॥
کہتے ہیں تسکو ارتہات اوس گیان کو جو سادہک موکش کا
ہیتو ہے تسکو جان تو یعنی پراپت ہو پراپتی کا اوپاے یہہ ہے کہ یہہ گیان شروتریہ برمہہ نشٹہ
پرشو نسے پراپت ہوتا ہے ارتہات برمہہ تت اوپدیش کرینگے یہہ شروتریہ برمہہ نشٹہ ہی
ہیں ارتہات شروتریہ یہی ہیں اور برمہہ نشٹہ ہی جو شری بہگوان فرماتے ہیں کہ ایسے برمہہ نشٹہ گرو
کے پاس جاکر پرنام اونکو ونڈوت کرے اور پرشن کرے اور سیوا کرے یہ اپنے کو گیان کو گیانی

✣

ارتھات شروتریہ اور برہم نشٹھ ارتھات برہم نشٹھ تتودرشی گیان اوپدیش کرینگے ترح سے وہ
یہہ تینون ساد ہن ضرور چاہئے ہین اگر انمین ایک بھی نہوگا تو بھی گیان ہونا مشکل ہے
اول تو ست پرش مہاتما سے اوپدیش لینگے اور اگر وے دیا کرکے ساد ہن رہت کو اوپدیش بھی
کر دینگے تو بھی اوسکو ہرگز بودھ نہوگا یہہ بات صاف ظاہر ہے کہ بہت لوگ برسون سے ادیاتم شاستر
سنتے ہین بلکہ برہم بارتا ہین بہت چتر ہو جاتے ہین لیکن جہوٹ اور لڑائی اور کپٹ دور نہین ہوتا
وہ اونکے غلام ہی بنے رہتے ہین اونہین ہی ممتا رکھتے ہین صرف نمسکار دنڈوت کر کے بنا پرشن
اور سیوا کے مہاتما اوپدیش نہین کرینگے کیونکہ دنڈوت نمسکار سب کر سکتے ہین پرشن کرنے سے سرت
کا تاتپریہ معلوم ہو سکتا ہے نہ معلوم کیسا ہے ادہکاری سوا اسکے دہرم شاستر مین منع ہے اور
بہت لوگ برہم بار تا ہین جو کشل ہوتے ہین وہ پرشن بھی اچھے اچھے کرتے ہین لیکن مہاتما بنا چت کال سیوا
کے اوپدیش نہین کرتے ہین کیونکہ منتر اوپدیش کرنا بنا سمبت سر یعنی ایک برس کی پریکشا کئے ہوئے
منع ہے اور یہہ تو ساکشات برہم ودیا ہے اسواسطے بہت چرکال سیوا کرکے اور پرشن کرکے اور دنڈوت نمسکار کرکے یہہ

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पांडव येन भूतान्य ॥ گیان پراپت ہوتا
शेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि ॥ ३५ ॥ گیان کا پہل اور مہیمان کہتے ہین چار شلوکون مین

पांडव १ यत् २ ज्ञात्वा ३ एवम् ४ पुनः ५ ہے ارجن جس کو جانکر ارتھات گیان کو
मोहम् ६ न ७ यास्यसि ८ येन ९ अशे پراپت ہوکر اسیطرح کا پہر موہ تو نہین
षेण १० भूतानि ११ आत्मनि १२ द्रक्ष्य پراپت ہوگا جب اب وہ گیان ہوگا
सि १३ अथो १४ मयि १५ ॥ ३५ ॥ ہے اوسکو کرکے ارتھات اوسی گیان کر کے سمست
بہوتونکو برہما سے لیکر چینٹی پرینت آتما مین دیکھیگا ارتھات یہہ جگت کا بیسست سنسار مجہہ
مین ہے کلپت ہے پہچے اوسکے مجہہ شدھ سچدانند سروپ آتما اپنا جانیگا تو اپنا آتما کو
نت مکت نت بدہ شدھ سچدانند جانیگا لیکن آتما کے بندہ وغیرہ کلپت مین لیکن شدھ

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः स०-३५ بہی کچھ نہین

वैज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥ ३६ ॥
चेत् १ सर्वेभ्यः २ पापेभ्यः ३ अपि ४ पाप
कृत्तमः ५ असि ६ ज्ञानप्लवेन ७ एव ८ स
र्वम् ९ वृजिनम् ९ संतरिष्यसि १० ॥ ३६

جو سب پاپیوں سے بھی بڑھ کا پاپ کرنیوالا ہے تو تو بھی گیان روپ جہاز کر کے نیچے سب پاپ کو تر جائیگا تو شرح یہہ سنسار سمندر وقت اتھاہ پاپ روپ ہے اسکو پار ہو جائیگا اور تمام تیرے پاپ ناش ہو جاینگے ۳۶

यथैधांसि समिद्धोग्निर्भस्मसात्कुरुतेर्जुन ज्ञानाग्निः सर्वक
र्माणि भस्मसात्कुरुते तथा ॥ ३७ ॥
यथा १ एधांसि २ समिद्धः ३ अग्निः ४ भस्म
सात् ५ कुरुते ६ अर्जुन ७ तथा ८ ज्ञानाग्निः ९
सर्वकर्माणि १० भस्मसात् ११ कुरुते १२ ॥ ३७

جیسے سوکھی لکڑیوں کو پرجلت اگنی راکھ کر دیتی ہے اے ارجن تیسے ہی گیان روپ اگنی سب کرموں کو ناش کر دیتی ہے ۳۷

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते तत्स्वयं योगसंसिद्धः काले
नात्मनि विन्दति ॥ ३८ ॥ इह १ ज्ञानेन २
सदृशम् ३ पवित्रम् ४ न ५ हि ६ विद्यते ७
तत् ८ संसिद्धः ९ कालेन १० आत्मनि ११
स्वयम् १२ विन्दति १३ ॥ ३८ ॥

کرم یوگ بہید بھگتی وغیرہ سادھن بیچ میں یعنی ہو کر اس پار کہیں برہمہ گیان کے سدرش پوتر نہیں ہے کوئی اور اسکو تمام برہمہ گیان کو سادھی لوگ کرکے سدھ ہوا کچھ کال میں آتما کے بیچ اپنے آپ پراپت ہو جاتا ہے تاتپرج آتما کا دھیان کرنے کے ساکشات اپرکش گیان اپنے آپ پراپت ہو جاتا ہے اسواسطے ہمیشہ آتما کا چنتن کرنا یوگیہ ہے ۳۸

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः ज्ञानं लब्ध्वा परां
शान्तिमचिरेणाधिगच्छति ॥ ३९ ॥ श्रद्धावान् १
तत्परः २ संयतेन्द्रियः ३ ज्ञानम् ४ लभते ५
ज्ञानम् ६ लब्ध्वा ७ परम् ८ शान्तिम् ९ अ

گیان کی پراپتی کے سادھن بہیرنگ تو جو تیس ۳۳ کے شلوک میں نمسکار پرشن سیوا یہہ تین

चिरेण १० आधिगच्छति ११ ॥३९॥

کرآئے انکو تو پاپا دے بہی کر سکتا ہے ॥

لیکن اب اس اشلوک مین جو انترنگ سادہن گیان کے کہتے ہین یہہ سادہن جسمین پاوینگے وہ ضرور

ہی گیان کو پراپت ہوکر پروش ہوگا یہہ کہتے ہین شردہاوان تتپر جتیندری گیان کو پراپت ہوتا

ہے گیان کو پراپت ہوکر پرم شانتی کو جلد پراپت ہوتا ہے شرح یہہ تینون سادہن ضرور چاہیئے ہین ایک یا دو

سے گیان پراپت ہوگا ٣٩

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति नायं

लोकोस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः ॥४०॥

ویدونکے مہا باکیہ سنکر اور

अज्ञः १ च २ अश्रद्दधानः ३ च ४ संशयात्मा

بیدانت شاستر سنکر بہی جسکو

५ विनश्यति ६ संशयात्मनः ७ न ८ अयम्

یہہ نشچے ہے کہ مین ہون برہم

९ लोकः १० न ११ परो १२ न १३ सुखम् १४

شدہ ستچدانند ہون یا نہین اوسکو

संशयात्मनः ॥४०॥

نہ اس لوک مین سکہ ہوگا نہ پرلوک مین کیونکہ اوسکو آتما مین سنشے ہے

اوسکو پرورش پالکیون مین کیسے لیتو اس ہوگا اس ہیتو سے وہ سدا دکہی رہیگا اگرچہ مند بدہی پرش کو اور

شردہا رہت پرش کو بہی گیان نہین ہوتا ہے لیکن وہان یہہ امید رہتی ہے کہ کبہی نہ کبہی مند بدہی والا

تو بدہیمان ہو جائیگا اور شردہا رہت شردہاوان ہو جائیگا سنشیاتما تو ضرور بہرشٹ ہوگا یہہ

تین گیان کے ادہیکاری اس اشلوک مین کہتے ہین ارتہات مند بدہی والا تو اور شردہا رہت اور

سنشیاتما یہہ تینون گیان کے ادہیکاری ہین یہہ کہتے ہین شری بہگوان اگیانی اور شردہا رہت

اور سنشیاتما ناش ہو جاتے ہین ارتہات آنند سے بہرشٹ ہو جاتے ہین یہہ تینون منجملہ

ان تینونکے سنشیاتما تو ضرور ہی بہرشٹ ہوتا ہے سنشیاتما کو نہ یہہ لوک ہے نہ

پرلوک ہے نہ سکہہ ہے شرح بعض پرش اگیانی یعنی مند بدہی والا ہوتا ہے لیکن

گرو شاستر مین اوسکا بسواس ہوتا ہے وہ کال پاکر شدہ ہو جاتا ہے اور اگیانی بہی ہو اور

شردہا رہت بہی ہو وہ بہی کسی کال مین شردہاوان ہوکر شدہ ہو جاتا ہے اور جو جان

بوجہکر ترک کرتا ہے اور اپنے ہیپریہ پکش مین دور اگرہ کرتا ہے اوسکو یعنی کمتر کی اور

دُو د اگرہ والے کو ہرگز سکھ نہوگا جبکہ اُوسکو اِسی لوکین سکھ نہین تو پرلوک کا سکھ
کہان ہوگا سدا اُوسکے ترک اور دُو د اگرہ اور سنشے مٹنے ہی سے ہین یعنی منی ہی پسلی
مہاتما نے ایسے وشٹ کو کبھی ایک بات ہی گیان کی سُنانی نہ چاہیے کیونکہ وہ کچھ نہ کچھ اوسمین
ترک جہونسی کریگا سنشیاتما اُوسکو ہی کہتے ہین کہ جسکو بہت سنشے ہووے اور نہایت پلیت
یہہ سنشے بنا رہے کہ مین کرمونکا انشٹہا کرون یا نکرون گیا نہین انشٹہا کرون یا نکرون لفظی معنی
اِس پد کے یہہ ہین کہ سنشے سے انتہ کرن مین جسکے سنشے دو پرکار ہے پرن گت اور
پرمیلیت سو اوپر لکہا گیا تاتپریہ شری مہاراج کے اُودیش مین سنشے کرنا نہ چاہیئے
جو کریگا اُوسکا ناش ہو جائیگا یہہ آپ ہے بہگون کا ॥۴۰॥

योगसंन्यस्त कर्माणं ज्ञान संछिन्न संशयं आत्मवन्तन कर्माणिनि बध्नन्ति धनंजय ॥४१॥

योग सन्यस्त कर्माणम् १ ज्ञान सछिन्न संशयम् २ धनंजय ३ आत्मवन्तम् ४ कर्माणि ५ न ६ निबध्नन्ति ७ ॥४१॥

اِس اُدنیا مین جو ارتہہ پیچھے لپستار تو روک نرو پن کیا اب اوسیکو اِس اشلوکین سمست اُودنیا کا تاتپریہ سمجہنے کیواسطے سنکشیپ کرکے کہتے ہین گیان یوگ کرکے
سنیاس کیے ہین کرم جسنے اور بہرم گیانکے چہیدن کئے ہین کرم جسنے ہے ارجن ایسے اپرمت آتم
انشٹہ کو کرم نہین بندہن کرتے ہین ॥۴۱॥

तस्माद ज्ञान सम्भूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः छित्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥४२॥

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन सम्वादे ब्रह्मार्पणयोगोनाम चतुर्थोऽध्यायः ॥४॥

तस्मात् १ भारत २ अज्ञान सम्भूतम् ३ हृत्स्थम् ४ आत्मनः ५ एतम् ६ संशयम् ७ ज्ञानासिना ८ छित्वा ९ योगम् १०

جبکہ سنشیاتما کو نہ اِسلوکین سکھ ہوتا ہے نہ پرلوکین تو اسکا نِسچے ہے ارجن گیان کرکے اُدتپت ہوا ہردے مین

॥तिष्ठ ११ उत्तिष्ठ १२॥४२॥ ارتھات بدہی میں کسنتیت جو یہہ سنسے کہیں پیدہ

کرو یا نہ کروں اپنے اس سنسے کو برمہہ گیان روپ تلوار سے چھیدن کرکے کرم یوگ کا انشٹہان کر

کہڑا ہو یدہ کرنیکے لیئے ۔ ۴۲ ۔ ۔ ۔ ۔ یہاں سے پانچواں ادہیا شروع ہوا

अर्जुनउवाच सन्यासंकर्मणांकृष्णापुनर्योगंच संशसियच्छ्रे

यएतयोरेकंतन्मेब्रूहि सुनिश्चितम्॥१॥ پہلے اوپدیش میں ارجن نے

कृष्ण १ कर्मणाम् २ सन्यासम् ३ पुनः ४ پرتیت ہوا اسواسطے پرشن کرتا

योगम् ५ च ६ संशसि ७ एतयोः ८ एकम् ہے سے کرشن جیدہ کرموں کا تیاگ

९ यत् १० सुनिश्चितम् ११ श्रेयः १२ तत् १३ بہی آپ کہتے ہو اور پہر یوگ

म् १४ ब्रूहि १५॥१॥ یعنی کرموں کا انشٹہان کرنا بہی آپ کہتے ہو ان دونوں کا

دن رات کیطرح پرودہ ہے ایک پرش سے ایک وقت ان دونوں کا انشٹہان کیسے ہو سکتا ہے انہیں

ایک جو اچہیطرح نشچے کیا گیا شریشٹہ ہے سو مجہکو کہو آپ تاتپریہ یا تو یہہ فرمایئے کہ کرموں کا

انشٹہان شریشٹہ ہے یا یہہ فرمایئے کہ کرموں کا تیاگ کرنا شریشٹہ ہے پیچھے دوسرے اور تیسرے

श्रीभगवानुवाच اور چوتہے ادہیایوں میں بہت جگہہ تو آپنے کرموں کا تیاگ کرنا کہا اور

सन्यासः कर्मयोगश्च निःश्रेयसकरावुभौ तयोस्तु कर्मसं

न्यासात्कर्मयोगोविशिष्यते॥२॥ بہت جگہہ انشٹہان کرنا کہا یہہ سنکر

सन्यासः १ कर्मयोगः २ च ३ उभौ ४ مجہکو سنسے ہو گیا کہ مجہہ ان دونوں میں کیا

निःश्रेयसकरौ ५ तयोः ६ तु ७ कर्मसं کرنا چاہیئے ۔ شری کرشن فرماتے ہیں

न्यासात् ८ कर्मयोगः ९ विशिष्यते پیچھے جو بہنے کرموں کا انشٹہان کرنا

१०॥२॥ اور کرموں کا تیاگ کرنا بہی کہا ہے ... مگر وہ نہیں کہا ... دونوں شریشٹہ

ہیں یعنی شوک موہ رہت گیان نشٹہا ... شریشٹہ ... انشٹہا ... اسواسطے کرموں کا تیاگ

کرنا شریشٹہ ہے اور ... گیان نشٹہا کی ... انشٹہان کرنا

شریشٹ ہے اِسپر کار کرمونکا تیاگ اور کرم یوگ یہہ درجہ بدرجہ دونون موکش کو پراپت کرنیوالے
ہین ادہیکاریونکو اور تو جو یہہ پوچہتا ہے کہ منجملہ اندونونکے مجہکو کیا شریشٹہ ہے سو سُن تجہکو تو
ابہی کرم یوگ سنیاس سے یعنی بہ نسبت کرم سنیاس کے کرم یوگ بشیش ہے ارتہات جو تیرے لونکا دہرم
جو یدہ کرنا ہے ابہی اُسکا تجہکو انشٹہان کرنا ہی شریشٹہ ہے اگر کوئی یہہ ارتہ کرے کہ کرم سنیاس سے
کرم یوگ عوام کیواسطے بشیش ہے یہہ شری بہگوان کا مطلب ہے تو اِسمین بد تو بیاگہات دوش آتا ہے
کیونکہ بارہا پیچہے شری بہگوان نے کرم کا تیاگ کرنا کہا اور آگے کہینگے جسکے پرتہم آپ استت کرین اور پہر
انکو شریشٹ بنادین اسکو بد تو بیاگہات دوش کہتے ہین یعنی اپنے کہیکو آپہی رد کرنا یہہ بڑا دوش ہے
اِسجگہہ تاتپریہ شری بہگوان کا یہی ہے کہ رجوگنی تموگنی پرشونکے واسطے کرمونکا انشٹہان کرنا ہی
شریشٹہ ہے کیونکہ وہ انکو انتہکرن کی شدہی کا ہیتو ہے اور ستوگنی پرشونکے لیئے کرمونکا تیاگ
کرنا ہی شریشٹہ ہے کیونکہ اونکو اب کرمونکا انشٹہان کرنا بکشیپ کا ہیتو ہے اور گیان نشٹہا کے پیری پاک
ہونے مین پرتی بندہ ہے اور دونونکا انشٹہان ایککال مین ایک پرش سے نہین ہوسکتا ہے کرم نشٹہا
اور گیان نشٹہا کا سروپ پرسپرات وت برودہ ہے ॥۲॥

ज्ञेयः स नित्यसंन्यासी यो

न द्वेष्टि न कांक्षति निर्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बन्धात्प्रमुच्यते ३

यः १ न २ द्वेष्टि ३ न ४ कांक्षति ५ स ६ नित्यसं-
न्यासी ७ ज्ञेयः ८ महाबाहो ९ निर्द्वन्द्वो १० हि
११ सुखम १२ बन्धात १३ प्रमुच्यते १४ ॥३॥

راگ دویش رہت نشکام کرمونکا انشٹہان کرتا ہے اوسکو سنیاسی سمجہنا چاہیئے اسپر کار
شری بہگوان اب کرم یوگ کی استتی کرتے ہین کرم یوگ کیواسطے پرتی کول کرم مین جو نہ دویش کرتا ہے
اور کرمونکے پہل مین نہ اچہا کرتا ہے سو کرم یوگی نت سنیاسی یعنی انشٹہان کال مین بہی سنیاسی
جاننا یوگ ہے ارجن دوندرہت ہی پرش سکہہ پوروک بندہ سے چہوٹتا ہے اسواسطے راگ
دویش آدی دوندرہت ہوکر کرمونکا انشٹہان کرنا چاہیئے ॥۳॥

सांख्य योगौ पृथ

ग्बालाः प्रवदन्ति न पंडिताः एकमप्यास्थितसम्यगभयोर्विंदते फलं
४ ॥

सांख्ययोगौ १ पृथग २ बालाः ३ प्रवद — اوستہا بہید کرکے کرم یوگ اور گیان

न्ति ४ पंडिताः ५ न ६ सम्यक ७ एकम — یوگ اندونونکا کرم سمجھے ہے ارتہات

८ ऽपपि ९ ऽस्थितः १० उभयोः ११ — منجملہ ان دونونکے سوتنتر موکش کا دینے

फलम् १२ विन्दते १३ ॥४॥ — والا کوئی نہیں یعنی بنا گیان کے کیول کرم سے مکتی نہیں

ہوتی ہے اور بنا کرمونکا انشٹہان کئے ہوئے انتہ کرن شدہی دوارا گیان کے پراپتی نہیں
ہوتی ہے اسواسطے پرتہم اوستہا مین کرمونکا انشٹہان کرنا چاہئے اور بعد انتہ کرن کے
شدہ ہوئے کرمونکا تیاگ کرنا چاہئے یہہ سدہانت ہے سب شاستر اور مہاتما پرشونکا اور
جو یہہ پرشن کرتا ہے کہ منجملہ اندونونکے سوتنتر مکتی کا دینے والا اچھی طرح نشچیہ بتاؤ یہہ
پرشن بے سمجھ پرشونکا ہے گیان یوگ اور کرم یوگ کا تاتپریہ ایک پرمانند ہی مین ہے
اسواسطے اندونونکو پہل مین پرتہک سمجہنا نہ چاہئے گیان یوگ اور کرم یوگ کو پرتہک ایک
سوتنتر موکش کا دینے والا کم سمجھ کہتے ہیں پورے پنڈت شاستر کے تاتپریہ کے سمجہنے والے بدوان
نہیں پرتہک سوتنتر کہتے ہیں کیونکہ اچھی طرح ایک کو بہی آسترے کیا ہوا دونونکے پہل کو
پراپت ہوتا ہے تاتپریہ یہہ جو کرمونکا اچھی طرح بدہی وت نشکام انشٹہان کریگا تو اوسکا انتہ کرن
ضرور ہی شدہ ہوکر اوسکو گیان پراپت ہوگا پیچھے اوسکے پرمانند کی پراپتی یہی دونونکا پہل ہے اور
گیانیونکا انشٹہان جو اچھی طرح کریگا بیشک پہلی اوسنے اس جنم مین یا جنمانتر مین کرم یوگ کرکے انتہ کرن
شدہ کرلیا ہے اوسکو بہی پرمانند کی پراپتی ہوگی یہی دونونکا پہل ہے ایک گیان یوگ ساکشات پرمانند کو
پراپت کرتا ہے اور ایک انتہ کرن کو شدہ کرکے گیان دوارا پرمانند کو پراپت کرتا ہے اسپرکار

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगै — یہہ دونون پہل مین ایک ہین ۰۴۰

रपि गम्यते एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥५॥

सांख्यैः १ यत् २ स्थानम् ३ प्राप्यते ४ तद् ५ — پہلے شانکہیں جو کہا اوسکو یہہ

ऽपि ६ योगैः ७ गम्यते ८ सांख्यम् ९ च १० — اچھی طرح سنشٹ کرکے

योगं ११ च १२ एकम् १३ यः १४ पश्यति १५ استھانکو سانکہیہ پراپت

स १६ पश्यति १७ ॥ ५ ॥ ہوتے ہین تِسکو ہی کرم یوگی گیان دوارا پراپت ہوتے ہین

گیان یوگ کو اور کرم یوگ کو پہل درشٹی کرکے ایک جو دیکھتا ہے سو دیکھتا ہے ارتہات سو خوب سمجھتا ہے تسرج شدہ سچدانند سروپ آتما کو یہہ سمجھتا ہے کہ پہل دونوں کا ایک ہے جیسے دو پیرو جگہ جانیکو چلے ہین ایک کا مقام پر یاگ جیمین ہے اور ایک کا مقام کاشی جیمین ہے جانیوالے دونوں کو یہی کہتے ہین کہ یہہ جلگتا تہہ جیمین پہونچینگے اور جو جلگتا تہہ جسکو جاتا ہے وہ سرا ایک مقام پر یہی کہتا ہے اور حقیقت مین سب ایک جگہہ پہونچینگے صرف اسقدر بہید ہے کہ جو سب منزل طی کرچکا ہے ایک منزل جسکو باقی رہی ہے وہ آدہی منزل مین اوسی روز جلگتا تہہ جیمین پہونچیگا اور جسکو دو منزل رہی ہین وہ اول پیچ کی منزل پر پہونچیگا پہر جلگتا تہہ جی ضرور پہونچیگا اسی پرکار کرم یوگی اور گیان یوگی شدہ سچدانند سروپ آتما مین دونون پراپت ہوینگے بنا گیان کے سوتنتر کرم یوگی پرمانند کو پراپت نہین ہوسکتا ہے اور جو ایسا کہتے ہین یا تو اونکو پوربا پدارتہہ کی خبر نہین وے کم سمجہہ ہین یا ہٹ کرکے تعصب اور جہالت سے کہتے ہین ارتہہ وہ صحیح ہوتا ہے کہ جسمین پوربا پر سنبے پر وہ نہ آوے ورنہ ایک اشلوک کا پڑہا ہی پنڈت نہ بن جایا کرے + ۵ +

संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः योगयुक्तोमुनि

र्ब्रह्मनचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥ کرم یوگ تو گیان دوارا پرمانند مکت پد

महाबाहो १ संन्यासः २ तु ३ अयोगतः ४ کو پراپت کرتا ہے اور کرمونکا

दुःखम् ५ आप्तुम् ६ योगयुक्तः ७ मुनिः ८ سنیاس یعنی تیاگ گیان

ब्रह्म ९ न १० चिरेण ११ अधिगच्छति १२ ॥ مکت پد دیتا ہے تو کرم

۶ ॥ یوگ کیون کرنا چاہیئے سنیاس کرنا چاہیئے ارتہات گیان کا انشٹان کرنا چاہیئے اس شنکا کے شری بہگوان فرماتے ہین کہ ہے ارجن پرنتم ہی کرمونکا سنیاس یعنی گیان کو بنا یوگ کے ارتہات بنا کرم یوگ کا انشٹان کئیے ہوئے جو کہہ پورو کہ پراپت ہونیکو شکل ہے ارتہات

+

دو کہہ سے پرابت ہو سکتا ہے بلکہ غیر ممکن ہے اگر یہہ سمجھکر کر مونکے استہان کرینگے بہت
دیر لگتی ہے اسواسطے کرم یوگ کا استہان کرنا چاہیئے برہمہ کی پراپتی بہت کال مین ہوویگی یہہ شنکا کر کے
کہتے ہین کہ یوگ یکت منی ہمکشو برہمہ کو نہیں دیر کرکے پراپت ہوگا ارتہہ جلد پراپت ہوگا سنیاس یا
سنیاسی یعنی گیان نشٹہ گیانی گیاوان ہو کر برہمہ کو جلد پراپت ہوگا یا سنیاس کو اجگہہ برہمہ
سنیاس کا نام ہے یعنی یوگ یکت منی سنیاس کو یعنی گیان کو جلد پراپت ہوگا ۶॥ योग युक्तो वि०

शुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥७॥ योगयुक्तः १ विशुद्धात्मा २ विजितात्मा ३ जितेन्द्रियः ४ सर्वभूतात्मभूतात्मा ५ कुर्वन् ६ अपि ७ न ८ लिप्यते ९ ॥७॥

کرم یوگ کا استہان کرنیوالا انبدھن کو پراپت ہوتا ہے یہہ شنکا کر کے کہتے ہین کہ یوگی انتہکرن شدہ ہی دوارا تت بت گیا نے ہو جاتا ہے اسواسطے کرم کرتا ہوا بھی بندہن کو پراپت نہیں ہوتا ہے یوگ یکت کیسا ہے انتہکرن جسکا اور جیت کر لیا ہے شریر جسنے اور جیتی ہین اندریہ جسنے اور سب ہونکا آتم ہوتا ہے آتما جسکا ارتہہ برہما سے لیکر چیونٹی تک سب جیونکا آتما اوسیکا آتما روپ ہے سو کرم یوگ سنگرہ کیلیئے انتو اسوبہاو سے ہی کرتا ہوا بھی نہیں بندہن کو پراپت ہوتا ہے ۷

नैव किंचित् करोमीति युक्तो मन्येत तत्ववित् पश्यन् शृण्वन् स्पृशन् जिघ्रन्नश्नन् गच्छन् स्वपन् श्वसन् ८ किंचित् १ एव २ न ३ करोमि ४ इति ५ युक्तः ६ तत्ववित् ७ मन्येत ८ पश्यन् १४ शृण्वन् १५ स्पृशन् १६ जिघ्रन् १७ अश्नन् १८ गच्छन् १८ स्वपन् १९ श्वसन् २० ॥८॥

جس سمجہا سے کرمونکے ساتہہ بندہن نہیں ہوتا ہے سو کہتے ہین دو شلوکو نمبر ۸ دونون شلوکونکا انوے ایک ہے اسواسطے اگلے شلوک کا ارتہہ بھی اسی شلوک کے نیچے لکہا ہے کچھہ بھی نہیں کرتا ہون یہہ سماپت سادہن تت بت گیانی مانتا ہے اندریہ اندریونکے ارتہہ مین برتتے ہین آتما اسنگ نربکار شدہ ہے یہہ دہارنا کرتا ہوا ارتہہ یہہ نشچے کر کے کہ مین

رجنکو کرتا ہوا یہہ مانتا ہے سو کہتے ہین دیکہتا ہوا سنتا ہوا سپرش کرتا ہوا سونگہتا ہوا کہاتا ہوا چلتا ہوا

سوتا ہوا شواس لیتا ہوا بولتا ہوا تیاگتا ہوا گرہن کرتا ہوا نیتر کہولتا ہوا نیتر مینچتا ہوا شرح

دیکہنا وغیرہ چلنشو وغیرہ اندریونکا دہرم ہے آتما کا نہین چلنا پیر کا دہرم ہے سونا بدہی کا

شواس یعنی سانس لینا پرانکا بولنا باک کرم اندریہ کا تیاگنا گدا او پستہ کا گرہن کرنا ہاتہہ کا

نیتر ونکا کہولنا مینچنا کورم پران کا اس شبد کے کہنے سے مراد یہہ ہے کہ اس سنگہات مین جاگرت

سپن سکہپتی اوستہا مین جتنی کریا ہین کوئی آتما کا دہرم نہین آتما سدا اکرتا ہے ۸

प्रलपन्

विसृजगृह्णन्नुन्मिषन् निमिषन्नपिइन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषुवर्त्त

न्तइतिधारयन् ॥९॥ प्रलपन् २१ विसृजन २२गृह्णन २३उन्मि

षन२४निमिषन २५अपि२६इन्द्रियाणि९इन्द्रियार्थेषु१०वर्त्तन्त

११इति१२धारयन्१३॥९॥ اس شلوک کا پچہلے شلوک کے ساتہہ انوے ہے اسوا

ब्रह्मण्याधायकर्माणिसंगंत्यक्त्वाकरोतियः اسکا ارتہہ پچہلے شلوک مے نہیں کہا

लिप्यतेनसपापेनपद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥ جیسے یہا بیان ہے کہ مین کرتا

यः१कर्माणि२ब्रह्मणि३आधाय४ ہون ارتہات جو آتما کو اکرتا نہیں جانتا ہے

संगम्५त्यक्त्वा६करोति७स८पापेन برہمہ گیان رہت ہے اوسکو تو کرم بندہن

९न१०लिप्यते११पद्मपत्रम्१२इव کریگا اور میلا انتہکرن ہونے سے اوسکا کرمونکو

१३अम्भसा१४॥१०॥ سنیاس مین یعنی گیان نشٹہا مین بہی اوسکا ادہکار نہین ہے وہ تو

اوبر سنکٹ مین پہنسا یہہ شنکا کرکے شری بہگوان اوسکے واسطے یہہ کہتے ہین جو کرمونکو برہمہ

مین ارپن کرکے اور کرمونکے پہل مین سنگ اسکتی کو تیاگ کرکے کرتا ہے سو پاپ کے ساتہہ نہین

سپرش کرتا ہے ارتہات پاپ اور پن اوسکو دونون چہوتے بہی نہین کمل کا پتر جیسے

جل کے ساتہہ نہین سپرش کرتا ہے یعنی باوجود جل مین رہنے کے جل کے ساتہہ کمل پتر کا

کامینم سنجوگ نہین ہوتا ارتہات ایسے پرکار اوسکو کرم بندہن کا ہیتو نہین ۱۱

नसाबुद्ध्याकेवलैरिन्द्रियैरपियोगिनः कर्म्म कुर्वन्ति संगंत्यक्त्वा
त्मशुद्धये ॥११॥ कायेन १ मनसा २ बुद्ध्या ॥ انتہ کرن کی شدھی کیلئے جو کرم
३ इन्द्रियैः ४ केवलैः ५ अपियोगिनः ६ کرتے ہیں وے بندھن کو نہیں پراپت
कर्म ७ कुर्वन्ति ८ संगम् ९ त्यक्त्वा १० आ ہوتے ہیں یہہ بچار کر شریر کر کے من کر
त्मशुद्धये ११ ॥ ११ ॥ بدھی کر کے اندریوں کر کے ممتا برجت کر کے ارتھات کیول پرمیشور
کے ارتھہ کرتا ہوں نہیں یہہ سمجھ کر کہ ہم یوگی کرم کو کرتے ہیں کرموں کے پھل میں آسکتی کو تیاگ کر کے انتہ کرن
کی شدھی کے لئے شرح کرموں کا پھل اگر نہیں چاہنا کیونکہ اوسکو بندہ کا ہیتو کہتے ہیں تو کرموں
کرنا کیا ضرور ہے اسواسطے یہہ کہا کہ انتہ کرن کی شدھی کیلئے کرم کرتے ہیں کرم کرنے سے صرف
یہی مطلب ہے سوا اسکے اور کچھہ پھل چاہنا وہ بندہ کا ہیتو ہے اسنان وغیرہ دھیان وغیرہ
نت کا نشیچے کرنا وغیرہ شرون وغیرہ یہہ کرم ہیں ان کرموں میں ابھی نولش رہت ہو کر
کرم یوگی کرم کرتے ہیں انتہ کرن کی شدھی کیلئے تب اونکو گیان دوارا مکت پد

युक्तः कर्मफलंत्यक्त्वाशान्तिमाप्नोति + ॥ + پراپت ہوتا ہے
नैष्ठिकीम अयुक्तः कामकारेणफलेसक्तोनिबध्यते ॥ १२ ایک کرم
युक्तः १ कर्मफलम् २ त्यक्त्वा ३ नैष्ठिकी ہے کوئی تو اوسکو کر کے مکت ہوتا ہے
म ४ शान्तिम् ५ आप्नोति ६ अयुक्तः ७ का اور کوئی اوسکو کر کے بندہ ہوتا
म कारेण ८ फले ९ सक्तः १० निबध्यते ११ ہے یہہ کیسی ہوسکتا ہے ایسی
॥ १२ ॥ شنکا کر کے شری بھگوان یہہ کہتے ہیں کہ سماہت ساودہان پرمیشور شہہ کرتا
پھل کو تیاگ کر کے موکش روپ شانتی کو پراپت ہوتا ہے اور بہرمکھ نشٹی کامی کام کی پریرنا
सर्वकर्माणिमनसास + ۱۲ + کر کے پھل میں آسکت ہوا سدا بندہ رہتا ہے

न्न्यस्यास्तेसुखंवशी नवद्वारेपुरेदेहीनैवकुर्वन्नकारयन् १३ جسکا
वशी १ देही २ सर्व कर्माणि ३ मनसा ४ انتہ کرن شدہ نہیں اوسکو سنیاس

संन्यस्य ५ सुखम् ६ नवद्वारे ७ पुरे ८ — یہہ کرم یوگ کشیش ہے یہہ بستار پوروک

نروپن کیا اب یہہ کہتے ہین کہ جسکا انتہ کرن

आस्ते ९ न १० एव ११ कुर्वन् १३ — شدہ ہے اوسکو کرم سنیاس کرشیشہ ہے شدہ انتہ کرن

कारयन् १४ ॥ १३ ॥

والا دیہہ کا سوامی جیو شدہ سچدانند روپ گیانی سب کرمونکو من سے تیاگ کرکے

سکہہ پوروک نو دوار پوری مین ارتہات نو دروازہ ہین جسمین ایسے پوری مین یعنی دیہہ مین

بیٹھا ہے کسطرح بیٹھا ہے سو کہتے ہین نہ اوام کرتا ہوا نہ کراتا ہوا بیٹھا ہے ارتہات نہ کچھ

کرتا ہے اور نہ کچھ کراتا ہے اسیر کا دسوتہ پوروک براجمان رہتا ہے ارتہات اپنے پرمانند سروپ

مین جیسے ہوئے ہی مگن رہتا ہے نہ آپکو کرتا مانتا ہے اور نہ شریر وغیرہ کے ساتھ ممتا کرتا ہے

یہی اوسکا نہ کرنا اور نہ کرانا ہے شرح دو کان مین دو ناک مین دو نیتر مین اور ایک مکھہ مین یہہ سات تو سر

مین ہین اور دو نیچے ہین اسیر کا نو دروازہ ہین

न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृज

[illegible]

तिप्रभुः न कर्मफलसंयोगं स्वभावस्तु प्रवर्त्तते ॥ १४ ॥

جیوکو تو نرلیکا نروپن کیا اب

प्रभुः १ लोकस्य २ कर्तृत्वम् ३ न ४ सृज

پدارتھہ ایشور کوبہی نرلیکا نروپن

ति ५ न ६ कर्माणि ७ न ८ कर्मफलसंयो

کرتے ہین ارتہات پرمارتھہ مین یہہ

गम् ९ स्वभाव १० तु ११ प्रवर्त्तते १२ ॥ १४ ॥

دونو نرلیکا ہین کیونکہ نام ماتر وہین واستو وہ نہین دو شلوکو نمین کہتے ہین ایشور شدہ

سچدانند سروپ نرلیکا جیوکے کرترت کو واستو نہین رچتا ہے یہہ اگیان سے پرورت ہو رہی

ہے ارتہات کریا اور کرم اور کرمونکے پہل وغیرہ یہہ سب اگیان کے کلپت ہین نہ کسی نے

رچنا یہہ سچے ہین اور نہ واستو ہین — یہہ سب جیوکا اگیان بستار ہو رہا ہے

جگت کا کرتا جو ایشور کو کہتے سو اوپچار سے کہتے ہین واستو وہ نرلیکا ہے

नाद+ ॥ १४ ॥

त्ते कस्यचित्पापं नचैव सुकृतं विभुः अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन

ایشور کسیکے پاپ کو بہی نہین گرہن کرتے اور نہ

मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥

विभुः १ कस्यचित् २ पापम् ३ [illegible] ४ न ५ — پن کو اناوی ازتہات مول اگیان

आदत्ते ६ न ७ च ८ सुकृतम् ९ अज्ञानेन — کرکے جیو کا گیان ڈھک گیا ہے تس

न १० ज्ञानम् ११ आवृतम् १२ तेन १३ — کرکے ارتہات تس گیان کرکے جیو بہرانتی

जन्तवः १४ मुह्यन्ति १५ ॥ १५ ॥ — کو پراپت ہو رہے ہیں ارتہات ایشور کو بہی

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां — کرتا بکار وان مانتے ہیں اور اپنی کو بہی + ۱۵ +

नाशितमात्मनः तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परं १६

ज्ञानेन १ तु २ तत् ३ अज्ञानम् ४ येषाम् — گیانی کو بہرانتی نہیں ہوتی ہے

५ नाशितम् ६ तेषाम् ७ आत्मनः ८ तत्प — کہتے ہیں اب برہم گیان کرکے

रम् ९ ज्ञानम् १० आदित्य वत् ११ प्रकाश — سو مول اگیان جنکا ناش ہو گیا

यति १२ ॥ १६ ॥ — ہے تنکو آتما پرارتھ تت گیان سوریہ کی طرح پرکاش کر دیتا برہم گیا

ارتہات برہم گیان سوریہ وت مول اگیان کو ناش کرکے پرارتھ تت روپ آتما کو پرکاش کر دیتا ہے + ۱۶

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः ग — جن پرشوں کو آتم تت کا

च्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः १७ ॥ — گیان ہوتا ہے انکا لکش

तद्बुद्धयः १ तदात्मानः २ तन्निष्ठाः ३ — کہتے ہیں اور ہیں نیون کرتے ہیں

तत्परायणाः ४ ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः — تسمین ہی ہے تبہی جنکی ارتہات

५ अपुनरावृत्तिम् ६ गच्छन्ति ७ ॥ १७ ॥ — سوائے آتما کی کسی پدارتھ مین

نہیں جاتی ہے بدہی جنکی آتما سے سوائے اور کسی پدارتھ کو ست نہیں کرتے ہیں اور تسمین ہی

من جنکا ارتہات سوائے آتما کے اور کسی پدارتھ مین انکا من نہیں جاتا اور تسمین ہی استہتی جنکی ارتہات

ہر وقت آتما ہی مین تتپر رہتے ہیں اور سوئی آتما پرم آسرا ہے جنکا ایسے مہاتما گیان کرکے ناش کر دئے ہیں پاپ

विद्याविनयसंपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि शुनि चैव श्वपाके च

पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥ + ۱۸ + — جنہوں نے وے مکتی کو پراپت ہوتے ہیں

विद्याविनयसंपन्ने १ ब्राह्मणे २ श्वपा — پنڈت نام ہی گیانیونکا ہے ارتھات
के ३ च ४ गवि ५ हस्तिनि ६ शुनि ७ च ८ — پنڈت گیانیکو کہتے ہیں اسواسطے
एव ९ समदर्शिनः १० पंडिताः ११ ॥ १८ ॥ — پنڈت شبد کے ارتھہ کا الکشن کرتے

ہیں شری بھگوان بدیا اور نمرتا کرکے یکت براہمن میں اور چانڈال میں اور گئو میں اور ہاتھی میں
اور کوکر میں اسم دیکھنے کا سوبھاؤ جنکا وے پنڈت ہیں مورکھونکے کہنے سے پنڈت نہیں ہو سکتا
تسرح براہمن اور چانڈال میں کرم کی وشمتا ہے اور گئو اور ہاتھی اور کوکر میں جاتی کی وشمتا ہے سب میں آتما کو
برابر ایک رس دیکھتے ہیں اسواسطے اونکو سم درشی کہا جاتا ہے یہاں براہمن اور چانڈال ابراہم جہانا بہت اور جوہونکا

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः निर्दोषं हि समं ॥ १८ — کا ہے
ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥ — سنسار میں سم درشی ہے پرش جو من ہیں
येषाम् १ मनः २ साम्ये ३ स्थितम् ४ तैः ५ — یہ کہتے ہیں جنکا من سمتا کے بیشے
इह ६ एव ७ सर्गः ८ जितः ९ हि १० निर्दो — ٹہرا ہے ارتھات سب کو سمان جو برہم
षम् ११ समम् १२ ब्रह्म १३ तस्मात् १४ ब्र — بہاؤ دیکھتے ہیں تنہوں نے جیوتے ہوئے
ह्मणि १५ ते १६ स्थिताः १७ ॥ १९ ॥ — ہی سنسار جیتا ہے کیونکہ جس کارن سے نردوش

اور سم برہم ہی ہے اور کوئی نہیں اور وے مہاتما برہم میں استھت ہیں ارتھات برہم بہاؤ
کو پراپت ہیں تس کارن سے انہوں نے سنسار جیتا ہے ارتھات سنسار دوشونسے استھت لیشم
روپ ہے اور برہم سم روپ ہے اور نردوش ہے برہم بہاؤ کو پراپت ہو کر ہی سنسار جیتی ہو سکتا ہے
یعنی جیتا جاتا ہے نا نش ہو سکتا ہے تسرح یا اسپرکار ارتھہ کرنا چاہیئے کہ جس کارن سے برہم سم اور
نردوش ہے تس کارن سے وے سم درشی برہم میں استھت ارتھات وہی ارتھہ رہا یعنی نردوش
اور سم برہم میں جو وے استھت ہیں اسوجہہ سے اونہوں نے سنسار جیتا ہے اور برہم نردوش اور
سم جو ہے اسوجہہ سے یعنی یہی سمجھکر برہم میں وے استھت ہوئے ارتھات برہم بہاؤ کو یعنی سمتا کو پراپت
ہوئے او سنسار سے چھوٹے یہی سنسار کا جیتنا ہے ۱۹

न प्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नो

द्विजेत्प्राप्य चाप्रियं स्थिरबुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणि स्थितः २०

असंमूढः १ स्थिरबुद्धिः २ ब्रह्मवित् ३ ब्रह्म — برہمہ بہاؤ کو جو پراپت ہیں اونکا
णि ४ स्थितः ५ प्रियम् ६ प्राप्य ७ न ८ प्रहृष्येत् — لکشن یہہ ہے موہ برہت
९ अप्रियम् १० प्राप्य ११ च १२ न १३ उद्विजेत् १४ — سندیہہ رہت برہمہ
॥२०॥ — برہمہ میں استہت ہوا پریہ کو پراپت ہو کر نہیں آنند ہوتا ہے اور اپریہ کو پراپت ہو کر نہیں دکہ پاتا

वाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखं स ब्रह्म — کرتا ہے
योगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥२१॥ — جس میں سے شبدادی بداریتہوں
वाह्यस्पर्शेषु १ असक्तात्मा २ ब्रह्म — میں راگ دویش نہیں ہے گیانی کا وہ ہیتو کہتے
योगयुक्तात्मा ३ सः ४ आत्मनि ५ यत् — ہیں شبدادی اندریونکے ارتہو نہیں نہیں
६ सुखम् ७ विन्दति ८ अक्षयम् ९ — ہے آسکت انتہ کرن جسکا اوسمیں ہیتو
सुखम् १० अश्नुते ११ ॥२१॥ — یہہ ہے کہ برہمہ میں سمادہی کرکے یکت ہے انتہ کرن

جسکا سو انتہ کرن میں جو اوپشانتمک سکہہ ہے تسکو پرتہم پراپت ہوتا ہے اور پہر اوس سکہہ کو
پراپت ہو کر اکشے سکہہ کو پراپت ہوتا ہے شرح باہر جنکا سپرش ہوتا ہے اندریونکی پرتی
کرکے وے شبد سپرش روپ رس گندہ اندریونکے ارتہہ ہیں تنمیں جنکا من آسکت نہیں اوسمیں
یہہ وجہہ ہے کہ اونہوں نے آتما میں انتہ کرنکو سمادہان کرکے جیو کو برہمہ روپ سمجہہ لیا ہے برہمہ
پورنانند نت ایک رس ہے اسواسطے اونکو اکشے سکہہ پراپت ہوتا ہے ادہات وے پورنانند
نت ایک رس روپ ہیں پورنانند کے سامنے تجہہ لشیانندکی کیا حقیقت ہے پرتہم ستوگنی
سکہہ کے سامنے کہ جو انتہ کرنکے الشم ہیسے ہوتا ہے لشیانندکی کچہہ حقیقت نہیں تو پہر پرمانند
کے سامنے لشیانندکی کیا حقیقت ہے اسمیں کیا کہنا ہے + اتہوا اس اسلوک کا ارتہ ایسے
کرنا چاہیے کہ شبدادی لشیومیں نہیں ہے آسکت انتہ کرن جسکا سو انتہ کرنمیں جو سات وک
سکہہ ہے اوسکو پراپت ہوتا ہے پہر اوسکو پراپت ہو کر سمادہی کرکے برہمہ آتما میں انتہ کرنکو لگاتا ہے

येहि सस्पर्शजाभोगादुःखयोनयएवते आद्यन्त वन्तः جیسے سو اُگ لگشے

कौन्तेयनतेषुरमतः वुधः ॥ २२ شبد آدی ۲۱ سکھہ کو پراپت ہوتا ہے

संस्पर्शजाः १ येः २ भोगाः ३ ते ४ एव ५ हि ६ بشیون مین اِندری آدی سے

दुःखयोनयः ७ कौन्ते ९ ८ आद्यन्तव ٹبرے دیوتا آنند مانتے ہین اور بڑے

न्तः ९ तेषु १० वुधः ११ रमते १३ न १२ ॥ २२ ॥ سمجھہ والے جیتنے لوگ بیکنٹھ

گولوک وغیرہ پرلوک کی پراپتی کیلئے طرح طرح کے پریتن کرتے ہین اور وہان جاکر طرح طرح کے شبد
آدی بشیونکو بھوگتے ہین اور شاستر مین بھی اُونکا مہاتم سناجاتا ہے پرنتو شبد آدی بشیونکو جو دوکہ
جو پرمیشر آتما ہین سکھہ مانتے ہین وے تو کچھہ سمجھہ معلوم ہوتے ہین اِس شنکا کرکے شری مہاراج کہتے ہین شبد آدی
بشیونسے اُوتپتی ہوتے ہین جو بھوگ ارتہات آنند سکھہ وے نشچے دوکھہ کے کارن ہین ارتہات
نشک اور بیشک یہہ سمجھنا چاہئیے کہ شبد آدی بیپار تو نہین جو سکھہ ہے وہ دوکھہ کا مول ہے اور اگر
کوئی تمورکھہ یہہ سمجھے کہ آپکے نزدیک دوکھہ کا مول ہے اِشیانند ہمکو تو پریہ ہے یہہ شنکا کرکے دوشن
بھی دکھاتے ہین ہے ارجن پھر کیسے ہین یہہ بھوگ کہ آدانت والے ہین ارتہات آگمپائی ہین آ زجانے والے
ہین ہمیشہ نہین بنے رہتے ہین اِنکے بیچ پنڈوان نہین رمتا ہے جو اونمین رمتے ہین یعنی
آدی بشیونکو پریہ سمجھکر بھوگتے ہین اور اِنکی پراپتی کیواسطے پریتن کرتے ہین وے بڑے
سمجھہ والے چتر پنڈوان نہین ہین اونکو محض مورکھہ سمجھنا چاہئیے اِسمے یہہ شبد کہنے سے شری
مہاراج کا یہہ مطلب ہے کہ اِنسے اِس لوک اور پرلوک کے سب برابر ہین اِنکے واسطے پریتن کرنے مین
اور اِنکے ناش ہونے مین جو جو دوکھہ ہین وے تو پرسدّہ ہین لیکن پرنتو کال مین بھی
وے دوکھہ کے ہیتو ہین جو راجا وغیرہ کا ہمیشہ بھئے بنا رہتا ہے غرض بشیونمین اگر
ایک قسم کا سکھہ بھی ہے تو ہزار قسم کا اونمین دوکھہ ہے اور وہ سکھہ بھی

शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राकशरीरविमोक्षणा ۲۲ انت ہے

न् कामक्रोधोद्भवं वेगं सयुक्तः ससुखीनरः ॥ २३ ॥ پرم پرشارتھ

यः १ कामक्रोधोद्भवम् २ वेगम् ३ प्राक्
शरीरविमोक्षणात् ४ इह ५ एव ६ सोढु
म् ७ शक्नोति ८ स ९ युक्तः १० स ११ सुखी
१२ नरः १३ ॥ २३ ॥

موکش ہے اوسکے دو بہہ بیری ہین
کام اور کرودہ جو انکو سہیگا وہ
موکش کا بہاگی ہوگا جو سادہو مہاتما
کام ہے اور کرودہ ہے اوسہو ہوتا ہے جو بیگ اوسکو پہلے شریر چھوٹنے
سے جیتنے ہی سہنے کو سمرتہہ ہے سو ہی یوگی اور سو ہی سکہی مہاپرش ہے شرح کامنا
سب پیدا ہونگی یعنی شبہہ اور شبہہ اِسلوک اور پرلوک کے پیدا ہونگی انرتہہ کا ہیتو ہے اور خاص عجز ہی کی
کامنا تو موکش مین بڑا ہی بہتی بندہ ہے جسوقت دیکہنے اور سننے اور سمرن کرنے سے کسی پدارتہہ کی
کامنا من مین آوے اور اوسکے آنے سے ہمین ایکار معلوم ہووے اوسیوقت اوسمین دوش یاد کرے جیسے
گن کا خیال کرکے کامنا ہوتی ہے اوسکا ہرگز خیال نہ کرے جسقدر اوس پدارتہہ مین اوگن ہین اون سبکو
خیال کرے اور منوراج کا انکر جمنے نہ دے دوسرا اوپاے کے اشلوکونکو سمرن کرے نارائن کو یاد کرے
غرض جیسے تیسے وہ وقت ٹلا دے اور اوتم اوپاے یہہ ہے کہ اوسوقت پرگت سادہو کے پاس جا بیٹھے مشا
اوسیوقت چت شانت ہو جائیگا اور یہہ پربت سکہیتی پربنت اور مرن پربنت جانیئے کامنا
ہی سے کرودہ ہوتا ہے ایسے ہی کرودہ کا جب اودبیگ ہو اوسیوقت سمجھکر نرودہ کرے اسیکار شتہ
سنتے یہہ آپ ہی سوبہاؤ ایسا پڑ جائیگا کہ اول تو کام کرودہ پرگت ہووینگے نہین اور اگر کوسنگ سے
ہووینگے بہی تو ذرا ایجاز نہیں دور ہوسکینگے

یोन्तः सुखोंतरारामस्तथान्तज्योतिरेव ॥ २३ ॥
यः स योगी ब्रह्म निर्वाणं ब्रह्म ५ ताधिगच्छति ॥ २४ ॥
अन्तः सुखः १ यः २ अन्तः आरामः ३ तथा ४
अन्तज्योतिः ५ एव ६ यः ७ स ८ योगी ९ ब्रह्म
भूतः १० ब्रह्मनिर्वाणम् ११ अधिगच्छति
१३ ॥ २४ ॥

کام کرودہ کے بیگ لگ گئین
سے سو انتر آپنا ستی نت پرت ہیت
انتر سکہہ کی پراپتی ہوتی ہے
اور جس سکہہ مین بہار کرتا ہوا
یون پرمیہر باتمہ سروپ آتما کو ہمیشہ کیو سطے پرابت ہو جاتا ہے یہہ کہتے ہین انتر ہے
سکہہ جسکو ارہتا آتما ہی مین ہے سکہہ جسکو اسو جہہ سے لشپو نہین سکہہ نہین مانتا ہے جو مہاپرش یوگی

اور آتما ہی مین ہے بہار جسکا اسوجہ سے باہر کے پدارتہونمین نہین بہار کرتا ہے اور تنسے ہی بہتر ہے
درشٹی برتی جسکی اسوجہ سے گیت ناچ وغیرہ مین متوجہ نہین ہوتا ہے ایسا جو مہا پرش یوگی شٹونیوکی
سروپ ہوا برہمہ ہی مین لی ہو کر برہمہ کوہی پراپت ہوتا ہے اور تاہے اوسکا جنم مرن نہین ہوتا ہے پورن برہمہ
سروپ آتما کو پراپت ہوتا ہے

लभन्तेब्रह्मनिर्वाणमृषयः क्षीणकल्मषाः।२५ یہ ہین صفات موصوف برہمہ کو
छिन्नद्वैधाय तात्मानः सर्वभूतहितेरताः।।२५।।
ऋषयः१ क्षीणकल्मषाः२ छिन्नद्वैधा३ پراپت ہوتے ہین کہ پاپ نشٹ ہوا ہے لی
यतात्मानः४ सर्वभूतहितेरताः५ ब्रह्म سادہو مہاتما ناش ہو گئے ہین پاپ جنکے
निर्वाणम्६ लभन्ते७।।२५।। یعنی جنمین دو دو ٹکڑہ ہو گئے ہین سنسئے جنکے ارتہات

اسیطرح کا سنسئے جنکو نہین ہے اور جیتا ہوا ہے انتہ کرن جنکا سب ہو تو نکے ہت مین پربرتی ہے جنکی
ایسے کرپالو مہاتما برہمہ نربانکو پراپت ہو گئے پہلے بہت ہو گئے اور بہت اب برتمان کال مین بہی جیون مکت
موجود ہین شرح شادین جنکے سمین اور شرونادی وغیرہ سادہنون کرکے مکت شرو بہاو
ہو گئے ہین رجگن اور تموگن جنکے اور گیان کے پرتاپ سے پاپ سب ناش ہو گئے ہین پرمان گت یا پرمیس
گت سیجگہ اونکو سنسئے نہین ہمیشہ سمادہی نشٹھہ رہتے ہین شہر گانو وغیرہ مین جو اونکا آنا
اور گرہستونکے گہر جانا اور گرہستیون سے بات کرنی یہہ اونکی کرپا ہے سمجہنی چاہیے کیونکہ وے پورن
کام ہین ایسے پرشونکا درشن بڑی بہاگ سے ہوتا ہے + ۲۵ +

महद्विच
लनंन्नृणांगृहीणांदानचेतसाम् निश्रेयसायभगवन्नकल्पतेनान्यथाक्वचित्।।
مطلب اس شلوک کا یہہ ہے کہ مہاتما پرشونکا گرہستہونکے گہر جو جانا ہے
وہ صرف اونکے بھلے کیواسطے جاتا ہے اور اونکا کچہہ مطلب نہین مطلق اور کچہہ خیال کرنا نہ چاہیے
کیونکہ گرہستہ خود دین چت ہوتے ہین اونکے پاس ہے کیا کہ جو اور کامنا کی کلپنا کیجاوے +

कामक्रोधवियुक्तानायतीनांयतचेतसां अभितोब्रह्मनिर्वाणंवर्त्तते
विदितात्मनां ।।२६।। یہ ہین صفات موصوف جیوتے ہی جیون مکت ہین پہر اونکی یہہ ہے

यतीनाम् १ अभितः २ ब्रह्म निर्वाणम् ३ वर्त्तते ४ कामक्रोध वियुक्तानाम् ५ यत चेतसाम् ६ विदितात्मनाम् ७ ॥२६॥

مکتی کا کیا کہنا ہے سنیاسیونکی سب اوستہا مین موکش برتتا ہے ارتہات جیتے ہوئے بہی جاگرت سوپن
سکہوپتی مین پرمانند کو بہوگتے ہین مطلب یہہ ہے کہ گیانیونکے نزدیک اونکے لیئے یہہ تین اوستہا
معلوم ہوتی ہین حقیقت مین ہمیشہ اونکی تریا سے ہی اتیت اوستہا رہتی ہے اور بعد دیہہ کے بہی
ہمیشہ پرمانند بہوگتے ہین کیسے ہین وے کہ کام کرودہ کرکے رہت ہین اور جیت رکہا ہے انتہ کرن جنہون
نے اور جانا ہے آتم تت جنہون نے ارتہات پورن برمہہ سچدانند نت مکت آتما کو جانتے ہین

स्पर्शान्कृत्वावहिर्वाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरेभ्रुवोः प्राणापानौसमौ कृत्वानासाभ्यन्तरचारिणौ ॥२७॥ ۲۸

वाह्यान् १ स्पर्शान् २ वहिः ३ एव ४ कृत्वा ५ चक्षुः ६ च ७ ध्रुवो ८ अन्तरे ९ प्राणापानौ १० नासाभ्यन्तरचारिणौ ११ समौ १२ कृत्वा १३ ॥२७॥

جس یوگ کرکے سنیاسی مہاتما جیون ہوئے اور دیہہ کے پیچہے بہی ہمیشہ پرمانند بہوگتے ہین اوسکا لکشن دو شلوکون مین تو اب اِس اوہیائے مین سنکشیپ کرکے کہتے ہین اور آگے چہٹے اوہیائے مین بستار پوروک
کہین گے بہر پدارتہونکو روپ رس وغیرہ کو باہر ہی کرکے ارتہات روپ رس وغیرہ جو پدارتہ
ہین یہہ سب باہر ہین چنتون کرنے سے انتر پرویش کرتے ہین اسواسطے انکا چنتون درشن
وغیرہ تیاگ کرکے اور چکشو اندریہ کو دونو بہرو کے بیچ مین کرکے مطلب یہہ ہے کہ نہ بہت نیترونکو
کہولنا اور نہ بہت میچنا چاہیئے بہت کہولنے مین روپکی ساتہہ سمبندہ ہوجاتا ہے اور بہت میچنے
مین نیندرا آجاتی ہے اسواسطے دونو بہرو کے مدہ مین درشٹی رکہنی چاہیئے اور پران اور اپانکو ناسکا
مین جاری اور سمان کرکے اگلے شلوک کے ساتہہ اسکا انوے ہے سو ناسکا کے اندر ہی اونکی
گتی ہونے پاوے نیچے اوپر کی گتی کو برابر کرکے جسکو کہمبک کہتے ہین یہہ ارتہ گرو کے
بتلانے سے اچہی طرح سمجہہ مین آتا ہے صرف شاستر کے شبدون او بچار سے نہین آتا ہے ۲۷

यतेन्द्रियमनोबुद्धिर्मुनिर्मोक्षपरायणः विगतेच्छाभयक्रोधो
धोयः सदामुक्त एव सः ॥ २८ ॥ यतेन्द्रिय پچھلے اشلوک میں جو کہا اوس
मनोबुद्धिः १ मोक्ष परायणः २ विगते او پاکر کے جیتی ہیں اندریہ اور من اور
च्छाभय क्रोधः ३ यः ४ मुनिः ५ सः بدہی جسنے اور موکش ہی ہے پرم گتی
६ सदा ७ मुक्त ८ एव ९ ॥ २८ ॥ جسکی اور دور ہو گئی ہیں اچھا اور بھی اور
کرودہ جس سے ایسا جو منی سنیاسی کہ جسکا من آتما ہی میں ہے سو سدا ارتہات جیتی ہوئی ہی
اور دیہہ کے پیچھے بھی مکت ہی ہے اس سے کوئی جدا اور مکتی پدارتہہ نہیں ہے سالوکیہ وغیرہ
انیت ہونے سے نام ماتر مکتی ہیں سب دوکہہ انرتہونکی نورتی اور پرمانند سروپ آتما کی پراپتی یہہ
मोक्तारंयज्ञतपसांसर्वलोकमहेश्वरम् + ۲۸ + مکتی کا لکشن ہے
सुहृदंसर्वभूतानांज्ञात्वामांशांतिमृच्छति ॥ २९ ॥ جیسا پیچھے کہہ چکے ہیں
यज्ञतपसाम् १ भोक्तारम् २ सर्वभूता کیا اسیرکا اندریہ اور انتہ کرن کا
नाम् ३ सुहृदम् ४ सर्वलोकमहेश्वरम् نروده کرکے برہم گیان دوارا مکت
५ माम् ६ ज्ञात्वा ७ शांतिम् ८ ऋच्छ ہوتا ہے اسو اسطے اب گیان کا سروپ
ति ९ ॥ २९ ॥ इतिश्रीभगवद्गीतासूपनि کہتے ہیں سب یگیہ تپ کا بہوگنے والا
षत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णा ہیں یگیہ ادہیگ کا بہوگتا ارتہات
र्जुनसम्वादेकर्मसन्यासयोगोनाम انتر یامی ست چت آنند کا ہی تما سے
पञ्चमोध्यायः ॥ ५ ॥ ارتہات انتر یامی اور سب سرشٹی ہوتونکا نبہ مطلب کرنیوالا
ایشور سب کا کرنیوالا پہل کا دینیوالا انت پد کا پاچار رہیہ ست چت انند ہے اور سب لوگونکا ہیشو
ارتہات پرمانند شدہ ست چت آنند ترلکا رنت مکت نت ورتم پدونکا لکشیار تہہ ایک
ادویت ہے اسیرکا رچنے کو جانکر کے شانتی کو ارتہات مکتی کو پراپت ہوتا ہے + ۲۹ +
+ یہاں سے چھٹا ادہیاے شروع ہوا +

چھٹے ادھیائے میں شری بھگوان یہہ فرماوینگے کہ جو اگنی ہوتر وغیرہ کرم کرتا ہے اور کرموں کے پھل میں
آسکت نہیں ہے اوسکو سنیاسی سمجھنا چاہیئے یہہ کرم یوگی کی استتی ہے اسکو ست شاستر میں ارتھ باد
کہتے ہیں اِس کہنے سے یہہ نہیں سمجھنا کہ گرہستھ آشرم ہمیشہ رکھنا چاہیئے اور سنیاس نہیں کرنا
کیونکہ وہی پھل سنیاس کا گرہستی کرم یوگیونکو ہوتا ہے یہہ اوسکا پرتی شری بھگوان کا کہنا ہے
ورنہ چاہیئے پانچویں اور بارہویں اور دوسرے اور اٹھارویں وغیرہ ادھیاؤں میں جو تین آشرم
سنیاس کے لکشن مہاراج نے خود کہے ہیں وہ کہنا شری مہاراج کا نرتھک ہو جائیگا سروگیہ مہاتماؤں
کی گفتگو کا یہہ دستور ہے کہ جسوقت جس سادھن کا پرسنگ ہوتا ہے اوسوقت اوسکو ہی ازحد بہتر
کہتے ہیں اونکا تاتپریہ جب معلوم ہوتا ہے کہ اگلے پچھلے کہے ہوئے اونکے ارتھ کو سب کو سچا سمجھ کر اوسکا
اور گیئون مکھیہ لکشن کا الستو کا بچار کرے پھر بکتیوں کرکے شرتیوں اور سمرتیوں کے ساتھہ
اوس ارتھ کا ایک جگہہ سمنوے کرے یعنی اگلے پچھلے ارتھ میں کچھہ اختلاف نہ رہے سبکا اتفاق
ہو جاوے تب سمجھنا کہ اِس بات کا یہہ اصل ارتھ ہے اور للکشنا اور بیجنا اور شکتی کا دیکھنا چاہیئے پورب
پکش اور سدہانت کو جدا جدا سمجھنا چاہیئے اور سادھن اور پھل کا بھید دیکھنا چاہیئے اور
سادھنوں میں بھی ادھکار پرتی کم بیشی ہے اِسطرح شاستر کا تاتپریہ جانا جاتا ہے اور بھی
مکھیہ شاستر کے تاتپریہ جاننے میں چھہ بات یہہ ہیں اُپکرم اُپسنہار یعنی شروع و انجام گرنتھہ
کا دیکھنا چاہیئے کہ دونوں کا اتفاق ہے یا نہیں مطلب یہہ ہے کہ جو شرلیشٹھہ سروگیہ بدوان کوئی
جنونکا گرنتھہ ہوتا ہے تو جس بات سے اوسکو شروع کیا ہے اوسکو سماپت کرتے ہیں یعنی جو بات
شروع میں ہوتی ہے وہی آخر میں ہوتی ہے جیسے شری بھگوت گیتا کا آدی پد اشوچ ہے اور
ماشچہ پچھلا پد ہے شروع و انجام اِس گرنتھہ کا ایک ہے اور اِسی ارتھ کی پشٹی کیلئے یعنی فکر
کا نہونا اور ازحد ہے یہہ سمجھنا کہ پرمانند کی پراپتی ہی گیتا شاستر کا تاتپریہ ہے اسکے ثبوت
کرنیکے لیئے سمجھیں پانچ بات یہہ ہیں یعنی شروع پد و انجام پد کے سمجھیں ابھیاس یعنی آتم تتّ کا جاننا کہ جسکے
جاننے سے ہی بے فکر ہوتا ہے یہہ بات اپوربتا یعنی انوکھا ہے پہلے یہہ ارتھ کبھی نہیں جانا انوباد اوسی

باتوںکو ایک طرز اور تمہید وںکے ساتھہ اور نئے نئے مہاورے کیسے مکرر اور سکرر بار مبار بیان کرنا اور تہہ
باد یعنی اوس پدارتھہ کی سدہانت کی جو ساد ہن ہین اوسمین مبالغہ کرنا اُوتپتی یعنی پہر یکتیونکے کرکے سدہانت
پکش کو سدہ کرنا پہل یعنی سدہانت کو بیان کرنا اوسکی تعریف کرنی کہ وہ ایسا ہے اوسمین یہہ سب تہہ ہے
اسپر کار گرنتہونکا تاتپریہ معلوم ہوتا ہے گرنتہہ کے ایک ایک ودش مین یعنی گرنتہہ کی ایک ایک ادہیای یا ایک
اشلوکہین نا تاتپریہ گرنتہہ کا نہین معلوم ہوتا ہے ان چہہ باتونکا جب ایک پدارتھہ مین اتفاق ہوگا تب جانتا
کہ اس گرنتہہ کا یہہ تاتپریہ ہے ارتہہ باد کو سدہانت سمجھہ لینا مورکہونکا کام ہے اسوجہہ سے مذہب ہنود کا
سدہانت نشچت نہین ہوتا ہے بہر ینت ساد ہن مین دستور ہے کہ واسطے رچی بڑہانیکے مہاتما اوسکی استتی کرتے
ہین مورکہہ اوسکو سدہانت سمجھہ بیٹھتے ہین سادہنونمین اختلاف کا ہونا ضروری ہے اتفاق سدہانت
مین ہوتا ہے

श्रीभगवानुवाच अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं कर्म +
करोति यः स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः ॥ १ ॥

कर्म फलम् १ अनाश्रितः २ कार्यम् ३ कर्म ४ यः ५ करोति ६ स ७ सन्यासी ८ च ९ योगी १० च ११ न १२ निरग्निः १३ न १४ च १५ अक्रियः १६ ॥ १ ॥

اننتر ارجن شدہ ہونیکے لئے کرم یوگ کی استتی کرتے ہین شری بہگوان کرم کے پہل کا نہین آشرا کیا ہے جسنے ارتہات کرم پہل کی ترشنا اور کامنا نہین ہے جسکو اور کرینکے یوگ جو کرم نت نمت پر اشچت ہین اور بہگوت بہگتی کے متعلق جو کرم ہین اور تیرتہہ سادہو سیوا وغیرہ سادہارن جو یہہ کرم ہین ان سب کرمونکا بہا اوسکا رتہا شکتی جو یعنی بہگتی یوگ اور گیان یوگ کا جگیاسو جو کرتا ہے سو سنیاسی اور یوگی سمجہنا چاہیئے ارتہات کرم پہل کا سنیاس کرنے سے ایک ولشن تو اوسکو سنیاسی سمجہنا چاہیئے اور کرم یوگ کرنے سے ایک ولشن اوسکو یوگی سمجہنا چاہیئے ورنہ کرم سنیاس کا اور کرم یوگ کا ذرات وت بردہ ہے کرم یوگی کو سنیاسی کہنا یہہ لطور اُدیما سمجہنا چاہیئے جیسے سنتریکے مکہہ کو چندرما کہنا اُدیما کا تاتپریہ ایک ولشن ہوتا ہے سو اسکے اگلے پچہلے باکیونمین بردہ آتا ہے پیچہے شتر بہماد لج بہت جگہہ کرم سنیاس

پہل کے سہت نروین کیا اور آگے بہت کرینگے اجکہہ کرم یوگ کاہی پرسنگ ہے اسیواسطے شری
بھگوان کرم یوگی کی استتی کرتے ہین کیسا ہے وہ کرم یوگی کہ نہ نرگنی ہے اور نہ اکریہ ہے
ارتہات جیسے چترتہہ آشرم والے سنیاسی نرگنی ہوتے ہین یعنی اگنی ہوتر وغیرہ وے کرم نہین کرتے
ہین ایسا یہہ نہین مطلب یہہ ہے کہ کرم یوگی اگنی ہوتر وغیرہ کرم کرنیوالا ہے اور چترتہہ آشرم
والے سنیاسی گیانی وت اکریہ ہے کیونکہ گیانی آتما کو اکریہ یعنی کریا رہت مانتے ہین اور کرم یوگی
اپنے کو برن آشرم والا مانتے ہین آتما کا جب دیہہ کا ساتہہ سمبندہ مانا تب آتما اکریہ کہان
رہا حقیقت مین کرم یوگی اکریہ نہین اتہوا صرف اگنی کے نہ چہونے سے اور بہیرنگ کرمونکے نکرنے
سے بنا نشٹہا کے پیمارتہہ مین سنیاسی نہین ہوسکتا بیوہار مین اوسکو نام ماتر سنیاسی کہینگے
اسواسطے جبتک انتہ کرن شدہ نہووے تب تک گیان نشٹہا اور سنیاس کا مہاتم سنکر
کرمونکا تیاگ نہ کرے یہہ مطلب ہے شری بھگوان کا اور جنکا انتہ کرن شدہ ہوجاویگا
اونکے واسطے کرمونکا سنیاس کرنا اور چترتہہ آشرم دہارن کرنا منع نہین بلکہ ضرور کرنا
چاہیئے اوسکے بنا گیان نشٹہا مضبوط نہوگی ۱

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पांडव न ह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन ॥

२ पाडव १ यम् २ सन्यासम ३ इति ४ प्राहु: ५ तम् ६ योगम् ७ विद्धि ८ असंन्यस्तसंकल्प: ९ कश्चन १० भवति १४ योगी ११ न १२ हि १३ ॥२॥

جسے کرم یوگی کا سنیاس مین اوسکا
نہین ہے یہہ کہتے ہین ہے ارجن جسکا سنیاس
کہتے ہین اسیکو یوگ جان توکیونکہ سنیاس
یوگ کاہی پہل ہے نہین سنیاس کیے ہین
سنکلپ جسنے ارتہات شبہ اور اشبہ سنکلپونکو جسنے نہین تیاگا ہے سوکوئی یوگی نہین
ہوتا ہے ارتہات جبتک شبہ اور اشبہ سنکلپ مین پہنسے رہین تب تک اپنے کو سدہ یوگی
سمجہنا نہ چاہیئے ارتہات یہہ نہ سمجہے کہ میرا یہہ کرم یوگ یا بہگتی یوگ سدہ ہوگیا ہے تاتپریہ
یہہ ہے کہ جب انتہ کرن کا نرودہ ہو اور وے ارتہات سنکلپ شانت ہوں اور کرم ہوجاوین

تب سنیاس کا ادہکاری ہوتا ہے ورنہ انتہ کرن کی شدہی کے لئے اور چت کی ایکاگرتا
کے لیے کرم اُپاسنا کیئے جاوے تیاگ نہ کرے ۲ ॥ + आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं क

र्मकारणमुच्यते योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥ ३

योगम् १ आरुरुक्षोः २ मुनेः ३ कर्म ४ ارجن پیچھے جو مین نے کرم یوگی کی
कारणम् ५ उच्यते ६ योगारूढस्य ७ استتی کری ہے اوس کہنے سے یہہ
तस्य ८ एव ९ शमः १० कारणम् ११ نہیں سمجہنا کہ تمام عمر کرم ہی کرتا رہے
उच्यते १२ ॥ ادہکاری ہین نہ وہان کہا ہے مطلب میرا یہہ ہے کہ جواب کہتا ہون

اوپر کے درجے گیان یوگ پر چڑھنے کی اچھا ہے جسکی اور دہیان یوگ مین سمرتہہ نہیں ہے
ارتہات سچدانند برہم کا دہیان نہیں کر سکتا ہے ایسے گیان یوگ کے جگیاسو منی
ستیل کو ارتہات منی نہیں تو یہہ منی کرتا ہے کہ سچدانند برہم کا دہیان کرنا چاہئیے لیکن
بسبب انتہ کرن میلے ہونیکے وہ دہیان نہیں ہو سکتا ہے ایسے جگیاسو منی کو کرم ہی
کارن کہا ہے شاستر مین ارتہات پرتہم برہمانند سروپ پراپتی کی بنیاد جڑ بہیر تک کرم
ہین اور یوگ آروڑہ کو یعنی جو گیان یوگ پر چڑہ گیا ہے ارتہات وہ ہی کرم یوگی سادہن
چتّ سمین ہو کر گیان نشٹھ ہوا ہے اُسکو ہی شم کارن کہا ہے ارتہات لوگک
اور بیدک کرم سے اوپرام ہو کر سچدانند برہم کا دہیان کرنا کہا ہے پہر اوسکو پہیر
کرموں مین پرورت ہونا چاہیے کیونکہ وہ بکشیپ کا ہیتو ہین اور پہر جب تک پیچہے نہیں اوتہا
تسرح اسکو ہی یعنی اوسکو کہ جو پہلے کرم یوگی تہا اور کار ہو رتیوں کا دہیان کرتا تہا
اور بہیر تک کرم مین پرورت تہا اوسی بہیر مکہہ کو انتر مکہہ ہونا کہتے ہین شتری بہگوان
یہہ نہین سمجہنا کہ کرم یوگی کو سدا بہیر مکہہ رہنا شتری بہگوان فرماتے ہین اور گیان اگر
دوسرا ہے اوسکے ادہکاری اور ہین جیسے بعض بے سمجہہ یہہ کہا کرتے ہین کہ مکان ایک ہے
اوسکے انیک ہین یہہ نہین ہو سکتا کہ منزل بمنزل ایک ہی ہے منزل انیک ہین رستہ

ایک نہیں رستہ ایک ہے یعنی موکش کے مارگ ایک نہیں ہیں موکش کا مارگ درجہ بدرجہ ایک

यदाहिनेन्द्रियार्थेषुनकर्मस्वनुषज्जते सर्व + ३ + ہی ہے

संकल्पसन्यासीयोगारूढस्तदोच्यते ॥४॥ اب کیسے معلوم ہو کہ یوگارُوڑہ

यदा १ हि न २ इन्द्रियार्थेषु ३ न ४ कर्मसु ५ کا لکشن کہتے ہیں جسکا لین

अनुषज्जते ६ सर्वसंकल्पसन्यासी ७ तदा جو مہاپُرش نہ اِندریونکے ارتھ

८ योगारूढः ९ उच्यते १० ॥४॥ میں نہ کرموں میں آسکتی کرتا ہے ارتھات

اسلوک میں جو دیکھنے سننے ہیں روپ شبد وغیرہ اور پرلوک کے جو ارتھ یا دیں ہیں اُن میں

ترشنا نہیں کرتا ہے کیونکہ پرمانند آتم سکھ ہے سو تنتر کے سامنے پرچھن سُکھ بھی کچھ تنتر ہیں

جس سُکھ کو بے حقیقت سمجھا ہے اور اُونکے سادھن جو کرم ہیں باوجود تھے ہونیکے نہیں کرم کر سکتا ہے

لیکن اپنا اُونسے کیا مطلب ہے یہہ سمجھکر اُون کرموں میں بھی پریتی نہیں کرتا ہے اور سب سنکلپ تیاگ

کا سو بھاو ہے جسکا ارتھات اِسلوک اور پرلوک کے نمت جو جو سنکلپ اوتپت ہوتے ہیں سبکو تیاگ دیتا ہے

یعنے سوائے سچدانند آتما کے اور کسی پدارتھ کی پراپتی کا سنکلپ ماتر بھی نہیں کرتا ہے جسکا لین تسکا لین

یوگارُوڑہ کہاتے ہے سو مہاپُرش سادھو مہاتما بھگوت بھگت

उद्धरेदात्मना + ४ +

त्मानंनात्मानमवसादयेत् आत्मैवह्यात्मनोवन्धुरात्मैवरिपु

रात्मनः ॥५॥ आत्मना १ आत्मानम् २ یوگارُوڑہ کا لکشن کہکر یہہ کہتے ہیں کہ

उद्धरेत् ३ आत्मानम् ४ न ५ अवसाद اسپر یعنے گیان پر آروڑہ ہونا چاہیئے

येत् ६ हि ७ आत्मा ८ एव ९ आत्मनः یعنے چڑھنا چاہیئے نیچے کرموں میں ہی نہ گرنا

१० वन्धुः ११ आत्मा १२ एव १३ आत्मनः چاہیئے بیباک یکت آتما کرے یعنی

१४ रिपुः १५ ॥५॥ بیبیک یکت من کرکے آتما کو یعنی جیو کو گیان یوگ پر چڑھاوے ارتھات

گیان اِسٹھ ہونا چاہیئے جیو کو نیچے نہ گراوے ارتھات ہمیشہ کرموں ہی میں نہ لگا رہے کیونکہ

من ہی جیو کا سمسار کرنیوالا ہے ارتھات عنقریب مکت کرنیوالا اور من ہی جیو کا بیری ارتھات

فرک وغیرہ کو پراپت کرنیوالا ہے + شرح بیبک کلت راگ دویش آدی رہت منکو شدہ ہین کہتے ہین
اوکار سے یہہ مراد ہے کہ یہہ بات جو ہین کہتا ہون اوسکو دہارن کرنا چاہیئے اخبار کیطرح سننے سے مطلب
حاصل نہوگا بیبک رہت اور راگ دویش آدی سہت منکو ملین ہین کہتے
मन एव मनुष्या
ہین بندہ اور موکش ہین کارن منکہیو لکا من ہی ہے
णां कारणं बन्धमोक्षयोः
بشیونمین جو آسکت ہوگیا سو بندہ کا ہیتو ہے اور گیان کیطرف متوجہ ہوگیا تو وہی موکش کا ہیتو ہے

मुक्तिमिच्छासि चेत्तात विषयान्विषवत् त्यज । क्षमार्जवदयातो
اشٹاوکرجی فرماتے ہین کہ ہے تات جو مکتی کی اچہا کرتا ہے
ष सत्यं पीयूषवद्भज १
تو بشیونکو بش وت تیاگ اور چہما اور آرجو اور دیا اور ست اور سنتوش انکو امرت وت سیون
کر یعنی اشٹہان کر

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मै * * *
वात्मना जितः अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत् ६
جنہنے اپنے آپکو ہین سیشٹ کرتے ہین
तस्य १ आत्मनः २ आत्मा ३ बन्धु ४
اس جیوکا من بندہو ہے کہ جس جیو
येन ५ आत्मना ६ आत्मा ७ एव ८
نے شریر اندریہ پران انتہکرن
जितः ९ अ नात्मनः १० तु ११ आत्मा १२
بس کیا ہے اور جسنے اشریر اندریہ وغیرہ
एव १३ शत्रुवत् १४ शत्रुत्वे १५ वर्तेत १६
نہین بس کیے ہین اسکا من شترو کیطرح بیرہا مین برتتا ہے تاتپریہ یہہ ہے کہ مراد
६॥
موکش مارگ مین ہرج کرنے سے ہے اور بندہو مراد موکش مارگ مین سہائتا کرنے سے ہے
जितात्मनः प्र ५

शान्तस्य परमात्मा समाहितः शीतोष्णसुखदुःखेषु तथा माना
انتہکرن وغیرہ بس کرنیکا پہل کہتے
पमानयोः ॥७॥ जितात्मनः १ प्रशान्तस्य
ہین جیسے ہی انتہکرن وغیرہ جسنے
२ परमात्मा ३ समाहितः ४ शीत उष्ण सु
اپنی بس مین کیا ہے جو اچہیطرح شانت ہے
खदुःखेषु ५ तथा ६ मान अपमानयोः ७
اتہات بکشیپ رہت ہے اور وہ پرماتما شدہ سچدانند پورن برہمہ شاکشات اپروکش ॥७॥

آتم بہاو کرکے برتتا ہے ارتہات آتما کو سچدانند اکہنڈ نت مکت ساکہشات جیتے ہوئی ہے انبہو
کرتا ہے اور کوئی پرتی بندہ بہی اوسکو باد ہا بکشیپ نہیں کر سکتا ہے آدہے اشلوک مین اب یہہ کہتے
ہین سیت اور گرمی اور دکہہ اور سکہہ مین اور تینسے ہی مان اور اپمان مین آتما اکہنڈ ایک رس
رہتا ہے تاتپریہ یہ پانچوین چہٹی بہومکا کی بہومکا ہین اونمین برتتا ہے یعنی سدا جیوت مکتی کا آنند
بہوگتا ہے اور اوس آنند کے سامنے مان اپمان وغیرہ بہی نہیں معلوم ہوتے ہین اور کبہی یہہ بکہہ برتی
ہونے مین رجگن بکہہ آدر بہاو ہونے سے بیر نیت بہی ہو وین تو بہی اونکو گنون کا کاریہ سمجہکر اور اپنے کو
اسنگ سمجہکر اور اپنے کو اسنگ جانکر بکشیپ کو نہیں پراپت ہوتا ہے ۷

ज्ञानविज्ञा
नतृप्तात्माकूटस्थोविजितेन्द्रियः युक्तइत्युच्यतेयोगीसम
लोष्टाश्मकाञ्चनः ॥८॥ योगी१ इत्यु३च्य — اکہنڈ آتما ایک رس ہے جس
ते४ युक्तः२ ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा५ कूट — یوگا روڑہ کو اوس یوگا روڑہ
स्थः६ विजितेन्द्रियः७ समलोष्टाश्मकां — کا لکشن یہہ ہے یعنی یوگا روڑہ
चनः८ ॥८॥ — ایسا کہا ہے ارتہات اوسکا لکشن یہہ ہے کہ گیان بگیان کرکے ترپت

ہے انتہ کرن جسکا اور نربکار اور اچہیطرح جیتی ہین اندریہ جسنے اور سمان ہین لوہا اور پتہر
اور سونا جسکے شرح مہاواکت شرون کرکے یہہ جانتا کہ مین برہمہ ہون کیونکہ بید مین شردہا اور
بشواس کرنا ضرور لوگونکو ہے بید کے کہنے سے یہہ جانتا کہ مین سچدانند پورن برہمہ ہون اوسکو گیان
کہتے ہین یعنی یہہ پروکش گیان ہے اور مکتی اور سمنو وغیرہ کرکے ساکہشات کرا ملک وت انبہو کرنا
اسکو بگیان کہتے ہین یعنی یہہ اپروکش گیان ہے اندو لوکے سنتشٹ ہے انتہ کرن جسکا اور
گیان بگیان نپرپتا تما کہتے ہین راگ دویش وغیرہ بکار دور کرکے رہت دیدہ وابستہ اندریہ کو
شبد روپ وغیرہ بشیون مین ہرگز نہین جانے دیتا اوسکو جتیندریہ کہتے ہین نہ اپنا مطلب کچہہ ہے
اور نہ پتہر سے ہے اور نہ سونے سے ہے ایسے جو سمجہتا ہے اوسکو سم لوشٹاشم کانچن کہتے ہین ۸

सुहृन्मित्रार्युदासीनमध्यस्थद्वेष्यबन्धुषु साधुष्वपिचपापेषुस

म बुद्धि विशिष्यते ॥ ९ ॥ सुहृद् १ मित्र २ — کے نمبر تک ایک پد ہے سُوہرد سادہو

अरि ३ उदासीन ४ मध्यस्थ ५ द्वेष्य ६ — پاپی وغیرہ بین سمان بدہی ہے جسکی

बंधुषु ७ साधुषु २ च ३ पापेषु ४ — سو پُور و وکت سے بہی لشتیش ہے یہہ کہتے ہین

सम बुद्धिः ५ विशिष्यिते ६ ॥ ९ ॥ — یہ مطلب ممتا سنیہ سے رہت جو دوسریکا

بھلا چاہے اور کرے محبت کے بس ہو کر جو بھلا کرے وہ دشمن کسیکا برا نہ چاہنا نہ بھلا چاہنا

مُصنّف آتما کا اپربدار ہتات جو آپسے پیار نکرے اُسمین اور شتروین کچھہ بہید نہین معلوم ہوتا

ہے لیکن بہید ہے ایک شترو تو ایسا ہوتا ہے کہ ظاہر مین ملا رہے اور پیچھے نقصان کرے اور ایک شترو

ایسا ہوتا ہے کہ ظاہر مین بہی نقصان کرتے تین نمبر اور چار نمبر مین بہہ بہید سمجھنا چاہیے سمبندہی اُسٹ مین

اور سادہو جو نمین اور پاپی بیر ستو نہین سمّ بدہی ہووالا لشتیش ہے اربتاً سوہرد وغیرہ مین جو نہ راگ کرتا ہے نہ

बेर करता ہے سو پُور و وکت یوگی سے بہی لشتیش ہے — योगी युंजीत सततमात्मानं ÷ १ ÷

रहसि स्थितः एकाकी यतचित्तात्मा निराशीरपरिग्रहः ॥ १० ॥

योगी १ सततम् २ आत्मानम् ३ युंजी — اِسپرکار یوگا روڑہ کا لکشن کہکر اب یوگ

त ४ रहसि ५ स्थितः ६ एकाकी ७ यत — کو انکو نکے سہت کہتے ہین یوگا روڑہ نرنتر

चित्तात्मा ८ निराशीः ९ अपरिग्रहः १० — انتہ کرن کو سمادہان کرے ایکانت

مین بیٹھکر اکیلا جیتا ہے انتہ کرن اور شریر جسنے آشا رہت پریگرہ رہت شرح یوگ کا

॥ १० ॥ روڑہ یہہ رنگ سادہنو نہین اربتاً بہیر نہہ یاترا وغیرہ مین گمھتا کرکے سپورت نہو نیر نتر جبرات انتہکرن

کا نرودہ کرے چین ہاتر یہہ مکہہ پرتی نہو نے یاوے جسجگہہ سنگہہ سرپ چور وغیرہ کا اتی بھی نہو دے اور استری

بالک اور ہیر اگرت جنکا سمنا ہے نہو دے شدہ چت کے پیرش کرنیوالے استہل مین اربتاً او تر اکہند بہا گنی پر بدا

جیسکے تیرے آدی استہلو نہین چرکال نواس کرے ایکانت مین بہی دو چار اکہٹے ہوکر ایک جگہہ نہ رہین اکیلا

ہی رہے ایکانت جگہہ بہی ہو اور اکیلا ہی ہو تو وہانپر نشیش سیوکونکو اویدیش کرنا وغیرہ کریا اتھو مکانمین

پہلوار وغیرہ لگانا وغیرہ کریا نکرے کہ جس سے برتی باہر نکلے اور ایکانت مین اکیلا جب تو اس کے تب بہی

یہہ امید نہ کرے کہ ہمکو کوئی اِس جگہہ بیٹھے ہوئے بہگت دیکہا کرے یا ہمارا بندہ بان ہو جاوے اور نہ بہکت
مانگ کر بہوجن کرنا چاہیئے ایکانت میں اکیلا اگر من کے سادہن کرنیکو بیٹھے تو بہوجن بستر وغیرہ مکان میں
سوائے شریر پاتر کے جمع نہووے تب ابہیاس ہو سکتا ہے نیم وغیرہ یہہ پانچ انگ ہیں انتہ کرن کے سادہن
کرنیکے بنا گرہست کے چہوڑے اور بنا برکت ہوئے یہہ پانچوں انگ نہیں بن سکتے ہیں جہاں پانچوں
انگ کا انشٹہان اچہیطرح نہو سکے تو جسقدر ہو سکے ضرور ضرور کرنا چاہیئے بنا اِس ابہیاس کے بہیرنگ
سادہنوں کو نشپہل سمجہنا چاہیئے موکش مارگ یہی ہے کہ موکے انشٹہان کرنیکا پہل اور ایشور کی بہکتی
کا پہل یہی ہے کہ انتہ کرن شانت ہووے ورنہ نشپہل ہے ۱۰

शुचौदेशे प्रतिष्ठा-
प्य स्थिरमासन मात्मनः नात्युच्छ्रितं नातिनीचं चैलाजिन कु
शोत्तरम्॥११ शुचौ १ देशे २ आत्मनः ३

اسکی یہہ ہی دو شلوکوں میں کہتے ہیں

आसनम् ४ स्थिरम् ५ प्रतिष्ठाप्य ६ न ७

ارتہات اِسپر کا بیٹہنا چاہیئے آسن یہی

अति ८ उच्छ्रितम् ९ न १० अति ११ नीच

یوگ کا بہیرنگ سادہن ہے انتر نگ

म् १२ चैलाजिन कुशोत्तरम् १३॥११॥

ابہیاس کا سہایک ہے پوتر ہو ستہین
اپنا آسن اچل بچہا کر ابہیاس کرے کیسا ہے وہ آسن کہ نہ بہت اونچا اور نہ بہت نیچا ہو پہر
کیسا ہووے اِس اینکت میں کہتے ہیں کہ کُشا اور مرگ چرم وغیرہ اور بستر یہہ اوپر ہوویں بہومی کے
ارتہات پہلے بہومی کے اوپر پہلے کُشا کا آسن اوسکے اوپر مرگ چرم وغیرہ اوسکے اوپر شوتو بستر بچہانا چاہیئے
شرح بعض بہومی سوبہاؤ سے ہی پوتر ہوتی ہے جیسے شری گنگا جی کی ریتی وغیرہ یا لیپ دیکر پوتر کر لینا
چاہیئے دوسرے کے آسن پر بیٹہنا شاستر میں منع ہے اِسواسطے اپنا آسن کہا اچل سے مراد یہہ ہے
کہ یہہ کام دو چار گہڑی یا دو چار دن کا نہیں ہے برسوں کا یہہ کام ہے ارتہات جبتک یہہ جیوے
یہی ابہیاس کرتا رہے یہہ ابہیاس گیانی کو گیان کا پراپت کرنیوالا ہے اور گیانی کو مکتی دینیوالا ہے
اِسواسطے سوائے اسکے اور کیا کام بہتر ہے کہ اِسکو چہوڑ کر جو کرنا چاہیئے روئی بہری ہوئی بچہونے وغیرہ بچہا کر
نہیں بیٹہنا تخت یا چہت کی منڈیری وغیرہ پر ابہیاس نکرنا خالی زمین پر بیٹہکر یا نیچے اونچے زمین پر بیٹہکر

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचि+ ॥ پاک ہے وغیرہ میں بیٹھکر یہہ ابھیاس نہیں ہوسکتا ہے

त्तेन्द्रियक्रियः उपविश्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥१२॥

यतचित्तेन्द्रियक्रियः १ तत्र २ आसने ३ جسنے ہیں چیت کی اور اندریونکی کریا جسنے

उपविश्य ४ मनः ५ एकाग्रम् ६ कृत्वा ७ आ ستو ہوگی اس آسن پر بیٹھکر

त्मविशुद्धये ८ योगम् ९ युञ्ज्यात् १० ॥१२॥ من کو ایکاگر کرکے انتہ کرن کی

شدہی کیلیئے اس لوگ کا ابھیاس کرے شرح اگلا پچھلا خیال کرنا یہہ چیت کی کریا ہے اور دیکھنا سننا

وغیرہ اندریونکی کریا ہیں یہہ بس مین کر رکھی ہیں جسنے پچھلے اشلوکمیں جو کہا منکو سب بشیوں سے ہٹاکر

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः संप्रे+ ॥ آتما کے سنمکھ کرکے ۱۲

چیت کے ایکاگر کرنے میں دیہہ

क्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥१३॥

کی دہارنا بھی بہت سادہن اپیدکی

कायशिरोग्रीवम् १ समम् २ अचलम्

३ धारयन् ४ स्थिरः ५ स्वम् ६ नासिका ہے یعنی مددگار ہے اوسکو بھی دو

ग्रम् ७ संप्रेक्ष्य ८ दिशः ९ च १० अनव اشلوکوں میں کہتے ہیں یہہ کائدہ ہے

लोकयन् ११ ॥१३॥ اور سر اور گردنکو سرابر اور اچل دہارن کرتا ہوا درڑہ پریتن وان

ہو کر اپنی ناسکا کے اگر کو سرابر دیکھکر کے پورب آدی دشاؤنکو نہیں دیکھتا ہوا آتم پرائن ہو کر

بیٹھے شرح مولادہار سے لیکر موردہا تک سیدہا شریر ہاہوجاوے تو ہوجاو لیکن

بنا من کی شانت ہوئے وہانسے اوٹھنا نہیں ناساگر درشٹی سے مطلب یہہ نہیں ہے کہ

ناسکا کے اگر بہاگ کو ہی دیکھتے رہنا مراد یہہ ہے کہ اسپر کار ہٹنا چاہیے جیسے ناساگر درشٹی

ہوکر بیٹھے ہیں درشٹی اور برتی آتما میں لگانی چاہیے تاتپریہ نیترونکو نہ بہت کہولنا چاہیے اور نہ

بہت مینچنا چاہیے +

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थि+ ॥१३

तः मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥१४॥ اچھی طرح

प्रशान्तात्मा १ विगतभीः २ شانت ہوا ہے انتہ کرن جسکا اور دور ہوگیا ہے

ब्रह्मचारिव्रते स्थितः ३ मनः ४ संयम्य — ہے جسکا برہمچاری برت میں استہت

५ मच्चित्तः ६ युक्तः ७ मत्परः ८ आ — من کو روک کرکے مجھہ پرمیشور میں چت

सीत ९ ॥१४॥ — ہے جسکا سو سماہت ہوا میں پربرمھہ ہے ہوں پرشار ہہ کے ایسا

سمجھکر بیٹھے شرح آسنا نگ منتھن کرکے برجیت اور بہکت کا شتہ اوتم ہو جن کرنیوالا ہمیشہ

اننہ کرنکی پرتو البسہار کرکے سچدانند برمھہ کی پراپتی کو ہی پرم پرشارتھ سمجھکر برمھہ پر ہو کر

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी नियतमानसः — پوروکت آسن پر بیٹھکر ابھیاس

शान्तिं निर्वाणपरमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥१५॥ ۱۴ — کرے

योगी १ एवम् २ सदा ३ आत्मानम् ४ — استہر کا ابھیاس کرنے سے جو ہوتا ہے

युञ्जन् ५ नियतमानसः ६ शान्तिम् ७ — سو سن ارجن یوگی ہر کن سدا

अधिगच्छति ८ निर्वाणपरमाम् ९ म — استہر کار شتر بیانند پیران

त्संस्थाम् १० ॥१५॥ — انتہ کرنکو سمادھان کرتا ہوا نروده ہوا ہے من جسکا سو شانتی

کو پراپت ہوتا ہے کیسی ہے وہ شانتی کہ موکش میں نشٹھ ہے جسکی ارتھات موکش میں تاتپر

नात्यश्नतस्तु योगोऽस्ति न चैकान्तम — ہے جسکا اور سچدانند روپ ہے وہ شانتی

नश्नतः न चातिस्वप्नशीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन ॥१६॥ — اوسکو پراپت

अर्जुन १ अति २ अश्नतः ३ तु ४ योगः ५ — ہوتا ہے تا تپسو پرم گتی موکش کو

न ६ अस्ति ७ एकान्तम् ८ अनश्नतः ९ न १० — پراپت ہوتا ہے ۱۵

च ११ अति १२ स्वप्नशीलस्य १३ न १४ च १५ — دھیان نشٹھ یوگی کو آب

जाग्रतः १६ न १७ एव १८ च १९ ॥१६॥ — آہار وغیرہ کا نیم کہتے ہیں دو شلوکوں

میں ہیرہ بہیرنگ سادھن آپ یوگی ہے ہے ارجن بہت بھوجن کرنیوالیکو بھی یوگ کا پھل

پرمانند نہیں پراپت ہوتا ہے ارتھات یوگ سدھ نہیں ہوتا ہے اور اتینت نہیں کہانیوالیکو بھی نہیں یوگ

युक्ताहार — سدھ ہوتا ہے بہت سونیکا سوبہاؤ جسکا اوسکو بھی نہیں اور جاگنے والیکو سدھ ہوتا ہے

[illegible] ...योगो भवति

दुःखहा १७॥ युक्ताहारविहारस्य १ कर्मसु २ جاگنے والیکو بھی یہین یوگ

युक्तचेष्टस्य ३ युक्तस्वप्नावबोधस्य ४ سدہ ہوتا ہے + ۱۶ + ایسے پرش

दुःखहा ५ योगो ६ भवति ७॥ १७॥ کو یوگ سدہ ہوتا ہے یکت کا کہانا اور چلنا

ہے جسکا اور شوچ اسنان وغیرہ کرموں مین پریرت کرنا ہے جسکی اور یکت کا سونا اور جاگنا

ہے جسکا اوسکو دکہوں کا ناش کرنیوالا یوگ سدہ ہوتا ہے شرح دو بہاگ ان سے اور ایک

द्वौभागौ पूरयेदन्नैस्तोयेनैकं प्रपूरयेत् मारु جل سے پورن کرے اور ایک بہاگ

तस्य प्रचारार्थं चतुर्थमवशेषयेत् ॥१॥ پون آنے جانے کیلئے خالی رکھے مطلب

یہہ ہے کہ ایک دفعہ کچھ بھوک رکھکر بہوجن کرنا چاہئے + ۱۷ + اور سوئے شوچ وغیرہ کرنا کے

برتنا پہر نانچاہے کرنا کی تعداد چاہیے یعنی اتنی دور جنگل جانا چاہیئے اتنی دیر مین اسنان کرنا چاہئے

यदा विनियतं चित्तमात्मन्येवावतिष्ठते निःस्पृहः सर्वकामे

भ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥१८॥ यदा १ یہہ سب بدہی منو آدی دہرم شاستر

विनयतं २ चित्तम् ३ आत्मनि ४ एवम् مین سے سترون کرنے یوگ ہین رات کی

५ अवतिष्ठते ६ सर्वकामेभ्यः ७ निस्पृहः کہ پچہین گہڑی پہر سونا چاہیئے

८ युक्तः ९ इति १० उच्यते ११ तदा باقی ہمیشہ جاگنا چاہیئے کسکا لیہن یوگ

१२॥ १८॥ سدہ ہوتا ہے اس اپیکت مین کہتے ہین جسکا لیہن اچھیطرح نردوہ ہوا

جیسا ہوا چت آتما مین ہی ٹہیرتا ہے سب کاموں سے دور ہوگئی ہے ترشنا جسکی سو سدہ

کہا ہے تسکا لیہن ارتہات جسکا لیہن اس لوک او دیو لوک کے سکہا منا دور ہو جاوین اور چت

यथा दीपो निवातस्थो नेंगते सो اچھیطرح سے ایکاگر ہوکر آتما مین استہت

पमा स्मृता योगिनो यतचित्तस्य युंजतो योगमात्मनः ॥१९॥ ہوجاوے

यथा १ दीपः २ निवातस्थः ३ न ४ इंगते ५ جسکا سو تسکا لیہن سدہ کہا جاتا

सो ६ उपमा ७ स्मृता ८ योगिनः ९ यतचि ہے یعنی جب ایسا ہوجاوے تب سمجہنا

त्तस्य १० आत्मनः ११ योगम् १२ युंजतः १३॥ १९॥ چاہیے کہ مجہکو اب یوگ

بسدہ ہوا ایکاگر چت کی اوپما ہے جیسے دیوا یون رہت جگہ رکھا ہوا استہان چلتا
ہوا نہیں ہلتا ہے ستوا وپما کہی ہے یوگی کی جیتے ہوئے چت کی استہان جس یوگی کا اچھی طرح
انتہ کرن نرودہ ہے اوس انتہ کرن کی یہی اوپما ہے جیسے یون رہت جگہ چلتا ہوا यत्रोप

रमते चित्तम् निरुद्धं योगसेवया यत्रचैवात्मनात्मानं पश्यन्ना

त्मनितुष्यति ॥२०॥ यत्र १ उपरमते ५ دیوا نہیں ہلتا ہے ایسے ہی اوس

योग सेवया २ निरुद्धम् ३ चित्तम् ४ यत्र ६ یوگی کا چت استہر رہتا ہے آتما

च ७ एव ८ आत्मना ९ आत्मानम् १० पश्य کی سیر آپہی کیلئے آتم دہیان

न् ११ आत्मनि १२ तुष्यति १३ ॥२०॥ یوگ کے انشٹہان کرنیوالیکا چت

استہر رہتا ہے جسکا یہیں سمادہی یوگ کا انشٹہان کرکے نرودہ ہوا چت سنت رہے آرام

ہوتا ہے اور جسکا یہیں سمادہی کرکے شدہ کیا ہوا جو انتہ کرن تس सुखमात्यन्तिकं

यत्तद्बुद्धिग्राह्यमतीन्द्रियं वेत्तियत्रनचैवायंस्थितश्चलतितत्त्वतः

२१॥ यत् १ आत्यन्तिकम् २ सुखम् ३ अती انتہ کرن کرکے پرم چیتن

न्द्रियम् ४ बुद्धि ग्राह्यम् ५ यत्र ६ अयम् ७ स्थि جوتی سروپ آتما کو دیکھتا

तः ८ तद् ९ वेत्ति १० तत्त्वतः ११ न १२ च १३ एव ہوا استہان آتما کو پرابت

१४ चलति १५ ॥२१॥ ہوا سچدانند سروپ آتما میں سنتشٹ ہوتا ہے تسکا یہیں

यंलब्ध्वाचापरंलाभं یوگ کی سدہی ہوتی ہے ۞ ۲۰ ۞ جو انت سکہ اندریوں کا

मन्यते नाधिकं ततः यस्मिंस्थितोनदुःखेनगुरुणापिविचा

ल्यते २२ यम् १ लब्ध्वा २ च ३ ततः ४ अपरम् ५ بشے نہیں ایسے انبہو

अधिकम् ६ लाभम् ७ न ८ मन्यते ९ کرکے گرہن ہوتا ہے جسکال میں یہ

यस्मि १० न् ९ स्थितः ११ गुरुणा بدوان آتم سروپ میں استہت ہوا انکو استہان

१२ दुःखेन १३ अपि १४ विचाल्यते १६ न १५ ॥२२॥ نس سکہ کو انبہو کرتا

तमवि ॥ ۲۱ ۞ ہے اور آتم تت سے نہیں لالام چلتا ہے تسکال میں یوگ کی سدہی ہوتی

द्याद्दुःखसंयोगवियोगंयोगसंज्ञितं सनिश्चयेनयोक्तव्यायोगो

निर्विण्णचेतसा ॥ २३ ॥ तम् १ جسکو یعنی آتماکو پراپت ہوکر جس سے ارتہات آتماکے

योग संज्ञितम् २ विद्याद् ३ दुःख لابہہ سے اور ادہک لابہہ نہیں مانتا ہے اور

संयोग वियोगम् ४ स ५ योगः ६ جسمیں ارتہات آتم تتّ میں استہت ہوا ہے دکہہ

ऽनिर्विण्णचेतसा ७ निश्चयेन ८ کرکے بہی نہیں چلتا ہے ۲۲ ÷ پچہلے تین ۳

योक्तव्यः ९ ॥ २३ ॥ اِسکو یعنی جو آتماکی اوستہا استہیش کہی اُسکو یوگ سنگت جانو

ارتہات یوگ سے سنگیا ہے جسکی یعنی جس اوستہا استہیش کا یوگ نام ہے تاتپریہ یہ پچہلے تین ۳ اشلوکونمین

جو آتماکی اوستہا استہیش کہی اوسیکا نام یوگ ہے اوسیکو تو یوگ جانو کیسا ہے وہ یوگ دکہہ کے

سنجوگ کا بیوگ ہے جسمیں ارتہات دکہہ اور لشئے سمبندہ بہی سکہہ جہاں کوئی نہیں کیول نرتی شئے

آنند ہے لشئے سمبندہی سکہہ بہی بدّہوں کے نزدیک دکہہ کی برابر ہے کیونکہ اُتی شئے والا سکہہ دکہہ کا

ہیتو ہوتا ہے اِسجگہہ یوگ شبد کو بپریت لکشن سمجہنا چاہیے کیونکہ اسجگہہ بیوگ کا نام جو یوگ سنگت

ہے یہہ بپریت النکار کہلاتا ہے جیسے خوبصورت کو بدصورت کہنا سو یوگ انروچت پیار کرکے شاستر

آچاریوں سے نشچے کرکے اُشتہان کرنا یوگ ہے ارتہات آتما مین تتپر ہونا یوگ ہے شرح دوکہہ

بدہی کرکے نیز مئیں کی جو شتہلتا ہے اوسکو چہوڑکرکے یعنی چت میں یہہ خیال کرنا چاہیے کہ اسمین

تو دکہہ معلوم ہوتا ہے پیچہے کا آنند پہل سینے دیکہا ہے ایسا سمجہکر چت کو کچا نہ کرے संकल्पप्र

भवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः मनसैवेन्द्रियग्रामंविनिय

म्य समन्ततः ॥ २४ ॥ संकल्पप्रभ ۲۳ بارمبار اُپاسنا اور دہیرج کرے

वान् १ कामान् २ सर्वान् ३ अशेष سنکلپ سے اوتپت ہوتے ہیں یوگ کے

तः ४ त्यक्त्वा ५ मनसा ६ एव ७ सम بیری جو کامنا تن سبکو بالکل تیاگ

न्ततः ८ इन्द्रियग्रामम् ९ विनिय کرکے اور بیبیک یکت من کرکے سب طرف سے

म्य १० ॥ २४ ॥ اندریہ گرام کو روک کرکے پورووکت یوگ کا اُشتہان کرنا یوگ ہے شرح

چت سے ذرا خیال کیا اوسکا مانا اُتپت ہوئی ان دونوں شبدونکے ارتہ مین کچہہ بہید نہیں

معلوم ہوتا ہے دوسرے شبد کہنے سے مطلب یہہ ہے کہ اِسلوک یا پرلوک کی کامنا کی
گندہ ما نتر بہی نہ ہئیے پاوے کامنا سے اُتپنّ سنکلپ کو نرلیپ کردینا یوگ ہے سب اِندریوں

शनैः शनै उपरमे + ۲۴ + کو شبد آدی سب وِشیوں سے نروده کرکے

बुद्ध्याधृतगृहीतयाआत्मसंस्थंमनः कृत्वानकिंचदपिचि
न्तयेत्॥ २५॥ शनैः १ शनैः २ उपरमेद्‌ ३ اِس یوگ میں جلدی اور
धृतगृहीतया ४ बुद्ध्या ५ मनः ६ आ ساہس کرنا نہ چاہیے سہج سہج
त्म संस्थम् ७ कृत्वा ८ किंचिद् ९ अपि اَبہیاس کرم کرکے سنسار سے
१० न ११ चिंतयेत् १२ ॥ २५॥ اُپرام ہونا چاہیے ارتہات دیکہنے سننے بولنے
کہانے سونے وغیرہ سے من کو سہج سہج ہٹا کر آتما میں روز بروز زیادہ لگانا چاہیے اور
دہیرج کرکے ایکٹ بدّہی کرکے ارتہات دہیرج کرکے بس میں کرے ہوئی جو بدّہی تِس کرکے
منکو آتما میں بہلے پرکار استہت کرکے ارتہات یہہ سب آتما ہی ہے اِس سے بہنّ کچہہ بہی

यतोयतो निश्चरतिमनश्चंचलमस्थिरम्ततत نہیں اِسپرکار منکو آتما
स्ततोनियम्यैतदात्मन्येववशंनयेत २६ کار کرکے کچہہ بہی نہ چِتون کرے
अस्थिरम् १ चंचलम् २ मनः ३ यतः ४ یہہ لوک کے پرم اودہی ہے ۲۵
यतः ५ निश्चरति ६ ततः ७ ततः ८ निय جو رجوگن کے بس سے من باوجہ
म्य ९ एतद् १० आत्मनि ११ एव १२ व بنچا کے بہی نہ ٹہیرے آتما میں تو
शम् १३ नयेत १४ ॥ २६॥ پہر پرتیاہار کرکے ٹہیرا یا ہوگیا ہے اِستہر چنچل من
جس جس بشئے میں جاوے تہان تہان سے روک کر اِسکو ارتہات من کو آتما میں ہی بس
کرے ارتہات آتما میں ہی اِستہر کرے شرح منکا سوبہاو ہی یہہ ہے کہ ایک جگہہ میں ٹہیرتا
نہیں سدا کا چنچل ہے اِسپرکار ابہیاس کرنے سے یہہ من اِستہر ہوجاتا ہے آتما میں ہر وقت بہیتہ

प्रशान्तमनसंह्येनंयोगिनंसुखमुत्तमंउपैतिशान्तरजसं من بہی
सुह्यभतम कल्मषं ॥ २७॥ نظر رکہنی چاہیے ۲۶ اِسپرکار ابہیاس کرنے سے

हि १ एनम् २ योगिनम् ३ उत्तमम् ४ सुख — رجوگن کا ناش ہوتا ہے ۲۷

म् ५ उपैति ६ शांतरजसम् ७ प्रशान्तम — رجوگن کے ناش ہونے سے یوگ

नसम् ८ ब्रह्मभूतम् ९ अकल्मषम् १० — پہل اوتم سکھہ پراپت ہوتا ہے

॥२७॥ یہہ کہتے ہیں اِس یوگی کو اوتم سکھہ پراپت ہوتا ہے کیسا ہے یہہ یوگی کہ شانت

ہوگیا ہے رجوگن جسکا اور اچھیطرح شانت ہوا ہے من جسکا اور جیتوں مکت اور نشپاپ

युंजन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः सुखेन — ارتہات دہرم ادہرم

ब्रह्मसंस्पर्शमत्यंतं सुखमश्नुते ॥२८॥ — کرکے برجت ایسے یوگی کو نرنتی

एवम् १ योगी २ सदा ३ आत्मानम् ४ युंज — شے سکھہ پراپت ہوتا ہے ۲۷

न् ५ अत्यंतम् ६ सुखम् ७ अश्नुते ८ वि — اِسپرکار یوگی سدا انتکرن

गतकल्मषः ९ सुखेन १० ब्रह्मसंस्पर्श — کرتا ہوا اتنت سکھہ کو ارتہات

म् ११ ॥२८॥ نرنتی شے سکھہ کو پراپت ہوتا ہے کیسا ہے وہ یوگی کہ دور ہوگئے ہیں پاپ

جسکے سو وہ پہر کیسے سکھہ کو پراپت ہوتا ہے ارتہات کیسا ہے وہ سکھہ کہ انایاس کرکے

بے محنت برہمہ کا اور جیو کا سپرش ہے جسمیں یعنی جیو برہمہ کی ایکتا کو تات پریہ الکہنڈ آنند

सर्वभूतस्थमात्मानं सर्वभूतानि चात्मनि ईक्ष — کو پراپت ہوتا ہے جسکو

ते योगयुक्तात्मा सर्वत्र समदर्शनः ॥२९॥ — ساکشات کار کہتے ہیں ارتہات

योगयुक्तात्मा १ सर्वत्र २ समदर्शनः ३ — جیون مکت ہو جاتا ہے جیوتے ہوتے

आत्मानम् ४ सर्वभूतस्थम् ५ सर्वभूतानि — ہی اوس نت الکہنڈ آنند کو

६ च ७ आत्मनि ८ ईक्षते ९ ॥२९॥ — انبہو کرتا ہے ۲۸ اِس یوگ

پہل جیو برہمہ کی جو ایکتا ہے اوسکو دکہاتے ہیں یوگ کرکے مکت انتہکرن جسکا ارتہات سماہت انتہکرن

ہیں والا اور سرو تر یعنی سب جگہہ سم دیکہنیوالا اپنے آتما کو سب بہوتوں میں ستہت اور سب بہوتوں کو

اپنے آتما میں دیکہتا ہے شرح برہما سے لیکر چیونٹی پرینت نرشیش آتما کی ایکتا دیکہتا ہے سب بہوتوں

بہوتوں میں برہما سے لیکر ستہاور پرینت نرشیش برہمہ اور آتما کی ایکتا کا گیان ہے جسکے سو سرو تر سم دیکہنیوالا ہے ۲۹

योमांपश्यति सर्वत्र सर्वंच मयिपश्यति तस्याऽहंनप्रणश्यामि

सचमेनप्रणश्यति ॥३०॥ यः १ माम् २ جیو پرمیشور کی ایکتا دیکھنے کا پہل کہتے ہیں

सर्वत्र ३ पश्यति ४ सर्वम् ५ च ६ मयि ७ یہہ مکھہ اوپاسنا پرمیشور کی ہے جو مجھہ

पश्यति ८ तस्य ९ अहम् १० न ११ प्रण پرمیشور کو سروتر دیکھتا ہے اور

श्यामि १२ स १३ च १४ मे १५ न १६ प्रण سبکو مجھہ میں دیکھتا ہے ارتہات

श्यति १७ ॥३०॥ مجھہ سبکی آتما کو سب بہوتو نمیں اور سب بہوتونکو مجھہ سب بہوتونکی آتما میں

جو دیکھتا ہے تسکو میں نہیں پروکش ہوں ارتہات جو ایسے سمجھتا ہے اوسیکو میں ساکشات کا ہوں

وہ ہی میرا درشن کرتا ہے آتما سے پرتہک میں نہیں ہوں اور سو بدوان مجھکو نہیں پروکش ہے

ارتہات وہ برجہہ آتما ہی ہے وہ مجھکو ہمیشہ اپروکش ہے اسوجہہ سے برمہہ کا جاننے والا برمہہ کہلاتا

सर्वभूतस्थितंयोमांभज + ۳۰ + ہے مجھہ میں اور گیانی میں ذرا بہید نہیں

त्येकत्वमास्थितः सर्वथा वर्त्तमानोपि सयोगीमयि वर्त्तते ३१

एकत्वम् १ आस्थितः २ यः ३ माम् ४ اسپر کار کا گیانی بد ہی نشید کا واس

सर्वभूतस्थितम् ५ भजति ६ स ७ यो نہیں یہہ کہتے ہیں برمہہ کے ساتھہ ایکتا

गी ८ सर्वथा ९ वर्त्तमानः १० अपि ११ کو پراپت ہوا ارتہات ستچدانند سروپ

मयि १२ वर्त्तते १३ ॥३१॥ اپنے پرتیک آتما کو پورن برمہہ جانتا ہوا جو بدوان سب

بہوتونمیں استہت مجھہ ستچدانند کو بہجتا ہے ارتہات یہہ سب واسدیو ہے ایسے جو سمجھتا ہے سو

یوگی گیانی سروتہا برتتا ہوا ان بہی مجھہ ستچدانند سروپ ہیں برتتا ہے شرح بدہی نشید کو

اولنگھہ کر بہی جو بدوان کا بیوہار اسکو پرتیت ہوتا ہو تو بہی بدوان ویدونکی ساکشی سے برمہہ

میں ہی بہار کرتا ہے بدہی نشید اگیانیوں کیواسطے ہے بدوانونکو پراتیک پراتی

بہاس کے بیوہار سنسار کا موکش کے واسطے ارج نہیں + ۳۱ + بدوانوں کے

आत्मौपम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन सु بیچ میں ایسا بدوان سب

खं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥३२॥ سے سریشٹہ ہے یہہ کہتے

अर्जुन १ यः २ आत्मौ पम्येन ३ सर्वत्र ४ — ہیں ہے ارجن جو بدوان آتما کی

समम् ५ पश्यति ६ सुखम् ७ वा ८ य — اوپما کرکے شرو تر برابر دیکھتا ہے

[illegible]

दि ९ वा १० दुःखम् ११ स १२ योगी १३ — سکھہ اور دوکھہ کو سو بدوان

परमः १४ मतः १५ ॥ ३२ ॥ — سریشٹھہ مانا ہے مہاتما مہاپرشوں نے ارتہات مہاتما

ایسے بدوانکو اوتم مانتے ہیں شرح جیسے اِشٹ انشٹ کی پراپتی میں مجھکو سکھہ دوکھہ ہوتا
ہوتا ہے ایسے ہی سبکو ہوتا ہے اسواسطے جہانتک ہوسکے کسیکو شریر من بانی سے دوکھہ دینا
نہیں چاہیئے اور سکھہ دینا یوگیہ ہے اپنا آرام تو شوکر کوکر بہی چاہتے ہیں اور تدبیر بہی کرتے
ہیں پر شو دوسرے کو آرام دینا پر اوپکار کرنا سجنوں کا کام ہے ورنہ کوکر شوکر میں اور
اپنے میں کچھہ فرق سمجھنا نہیں چاہیئے اتہوا جیسے میں شدہ سچد آنند برہم ہوں ایسے
ہی یہہ سب ہیں اپنی آتما سے اور کی آتما کو نیچ سمجھنا نیچ کمینوں کا کام ہے آتم درشٹی
کرکے اور دیہہ درشٹی کرکے بہی سبکو برابر سمجھنا چاہیئے کیونکہ دیہہ سبکی انت ہیں اور آتما
سبکا نت ہے یہہ بچار پرمارتہہ کا ہے بیوہار میں پرمارتہہ ملانا نچاہیئے ✣ ۳۲ ✣

شری بہگوان کا

अर्जुन उवाच योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन म
धुसूदन एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात् स्थितिं स्थिराम् ३३

मधुसूदन १ अयम् २ यः ३ योगः ४ — یہہ اوپدیش سنکر ارجن نے یہہ بچار کیا کہ

साम्येन ५ त्वया ६ प्रोक्तः ७ एतस्य ८ — شری مہاراج یہہ جو فرماتے ہیں وہ سب

स्थिराम् ९ स्थितिम् १० अहम् ११ न — صحیح ہے لیکن من نے اور سنکلپ

१२ पश्यामि १३ चंचलत्वात् १४ — رہت ہوکر آتما کا رسم دیرگہہ کال استہت

॥ ३३ ॥ — رہے یہہ میری ناقص سمجھہ ہے مجھکو غیر ممکن معلوم ہوتا ہے اسواسطے کہتے ہوئے لکشن

شری مہاراج کے میں اسمبہو تعریف مانتا ہوا ارجن پرشن کرتا ہے چنچل سا کرکے دو شلوکوں میں
ہے مدہوسودن یہہ جو یوگ سمتا کے آپنے کہا اسکی دیرگہہ کال استہتی ہیں نہیں دیکھتا
ہوں اتہات چین دو چین گہڑی دو گہڑی من نے سنکلپ رہت آتما کا رہو کر

سمتا کو پراپت ہو جاوے یہہ تو ممکن ہے لیکن ہر وقت یا رات دِنمین چار پانچ پہر برابر مین
آتما کار رہے یہہ میرے سمجھہ مین غیر ممکن ہے کیونکہ منکو چنچل ہونے سے یعنی من چنچل ہے وہ کیسے ٹہیر سکتا ہے ۳۳

चंचलंहिमनः कृष्णप्रमाथिवलवद्दृढं तस्याहंनिग्रहंमन्ये
वायारिवसुदुष्करं ॥ ३४ ॥ कृष्ण १ मनः २ سواے چنچل ہونیکے جو منمین اور
चंचलम् ३ हि ४ प्रमाथी ५ वलवद् ६ دوش ہین اونکو بہی بیان کرتا ہے ارجن
दृढम् ७ तस्य ८ निग्रहम् ९ वायोः १० ہے کرشن چندر من چنچل ہے یہہ تو پرسیدہ
इव ११ सुदुष्करम् १२ ॥ ३४ ॥ ہی ہے سواے اسکے جو اسمین اور دوش ہین انکو
سُنئیے کہ پہر تہم تو چنچل اسکا سوبہاو ہے دوسرے یہہ کہ پہر متہن سُوبہاو والا ہے ارتہات شریر
اِندریونکو بکشیپ کرنیوالا اور پہر بس کرنیوالا ہے تیسرے یہہ کہ بلگوالا ایسا ہے کہ باوجود بچار اور
سمجہکے بہی قابو مین نہین رہتا یعنی یہہ خوب سمجہتے اور سوچتے بہی ہین کہ اِس کام کرنےمین یہہ یہہ
دوش اور یہہ یہہ دُکہہ ہین تو بہی منکے بس ہو کر اوسیکام مین پرورت ہوتے ہین چوتہے یہہ کہ
انادی کال کا شبد آدی بِشیونکی باسنا مین ایسا مضبوط بندہا ہوا ہے کہ باوجود کرم اور اوپاسنا وغیرہ
صدہا تدبیرونکے وہانسے جُدا ہی نہین ہوتا ہے ہے پہر پرمیشور آپکی کرپا سے جو ہو جاوے وہ تو سب
ست ہے لیکن مین تو پون کا نِرودہ یعنی پون کیطرح اتی کٹہن سمجہتا ہون تِسکا یعنی منکا نِگرہ
بایو کی طرح اَتی کٹہن مین مانتا ہون جیسے پون کا روکنا مشکل ہے ایسے ہی میرے نزدیک منکا
روکنا لِنبیون سے مشکل ہے + ۳۴ + ارجن نے جو منکا حال کہا اوسکو انگی کار کرکے

श्रीभगवानुवाच असंशयंमहावाहो मनोदुर्निग्रहंचलं अ
भ्यासेनतुकौन्तेय वैराग्येणचगृह्यते ॥ ३५ ॥ شری بہگوان منکے نِروہ
महावाहो १ असंशयम् २ मनो ३ کا اوپا بتاتے ہین ہے ارجن بیشک دونو لوگون
दुर्निग्रहम् ४ चलम् ५ कौन्तेय ६ ہین جو تمنے کہا منکا حال سو ست ہے
अभ्यासेन ७ तु ८ वैराग्येण ९ च १० نہین ہے سنشے اوسمین من درنگرہ
गृह्यते ११ ॥ ३५ ॥ کبہی اِستہر نہین ہوتا تو بہی ہے ارجن ابہیاس کرکے اور بیراگ

کرکے بس نہین ہو سکتا ہے شرح من کی دو گتی ہین لے اور بکشیپ ہو لے تو ابھیاس کرکے
دور ہو سکتا ہے اور بکشیپ بیراگ کرکے بجاتیہ کا ترسکار کرکے سجاتیہ پیرواہ کرنا ارتہات
آتما کار برتی کو کرنا اوسکو ابھیاس کہتے ہین اور تشیو یمین دوش درشٹی کرنا اوسکو
بیراگ کہتے ہین اور یہی بیراگ کے جہان تہان لکشن ہو کشٹ شاستروں مین پرسدہ ہین
من بس کرنیکے مکہہ یہہ دو ہی اوپائے ہین انکو چہوڑکر جو اور تدبیر کرتے ہین وے ناحق عمر
خراب کرتے ہین یہہ ابھیاس اور بیراگ تو ہو نہین سکتا بر تہا سادہو مہاتما پرشون
سے لوگ ماتہا مارا کرتے ہین کہ مہاراج منکا نرودہ جیسے ہو وے ایسی کوئی تدبیر کہو ہزارن
بیراگ کو سنتے ہین تو بہی ماتہا مارتے رہتے ہین کبہی چین ماتر استہان کرینگا تو کیا ذکر
ہے اور یہہ جاننا چاہیئے کہ منجملہ ان دو اوپایکے بیراگ پرتہم ہے ابھیاس پیچھے ہے
یا پہلے کرم سے ارتہہ کرم بلوان ہوتا ہے ۳۵

असंयतात्मना योगो दुष्प्राप इ
ति मे मतिः वश्यात्मना तु यतता शक्योऽवाप्तुमुपायतः ३६ نہین
असंयतात्मना १ योगम् २ दुष्प्राप ३ اسیطرح جیتا ہے من جسنے اوسکو
इति ४ मे ५ मतिः ६ वश्यात्मना ७ یوگ پراپت ہونا کٹھن ہے یہہ میری
यतता ८ तु ९ उपायतः १० अवाप्तुम् ११ متی ہے یعنی یہہ میرا نشچے
शक्यः १२ ॥ ३६ ॥ کیا ہوا ہے اور بس برتی ہے من جسکے ارتہات من جسکے
بس مین ہے اوس یتن کرنیوالے کو تو بیراگ اور ابھیاس ان ہی دونو اوپایے
سے یوگ پراپت ہونیکو شکل ہے ارتہات پراپت ہو سکتا ہے شرح جیو برہمہ کی ایکتا
کا نام یوگ ہے تاتپریہ بیراگ اور ابھیاس کرکے جسنے من بس کیا ہے اوسکو نت
اکہنڈ آنند کی پراپتی ہوتی ہے بنا بیراگ اور ابھیاس کے کوئی توقع امید
آنند کی چہا پاکی بہی نہ کہی ۳۶

अर्जुन उवाच अयति ✣ ✣ ३६ ✣

श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः अप्राप्ययोगसंसिद्धिं कां
गतिं कृष्ण गच्छति ॥ ३७ ॥ شستر کی نہ ہیکوں سمجہکہ بہنگ نت آدی کر ہون

अद्धया १ उपेतः २ योगात् ३ चलित
मानसः ४ अयतिः ५ योगसंसिद्धिम्
६ अप्राप्य ७ काम् ८ गतिम् ९ गच्छ
ति १० कृष्ण ११ ॥ ३७ ॥

کو تیاگ کرکے شردّھا پوروک جو کوئی
ممکشو گیان مارگ مین پرورت ہووے
ارتہات بیدانت شاستر کے شرون
آدی مین تتپر ہووے اور پراربدھ بشات یا کسی
پرتی بندھ سے گیان پراپت نہووے اور ویراگ اور ابھیاس مین بہی ستھل ہو جاوے
اور من لِشیونکی طرف پھر متوجہ ہووے تو ارجن کی پرشن کی کیا گتی ہوگی کیونکہ کرمون کے تیاگ
دینے سے تو اوسکو سُرگ وغیرہ لوکون کی پراپتی نہونے سے وہ مُکت نہوگا اور
شردّھا پوروک گیان یوگ مین پرورتی ہونی چاہئے کیونکہ
چہن ماتر شرون آدی مین اوسکو لگے کرونکا انتیت مہاتم کے ارجن پرشن کرتا ہے گیان یوگ مین شردّھا
کرکے یکت ارتہات تہا اور ارتہات گیان یوگ مین شردّھا بندہ کرکے یعنی کسی سبب کرکے گیان یوگ سے
چلت ہوگیون کے ہے من جسکا اور نہین یتن کیا ویراگ اور ابھیاس مین جسنے ارتہات مند ویراگ والا
اور ... گیا نہو ... ابھیاس والا رہا ہے جو سو ممکشو لوگ کی

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्न
मिवनश्यति अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ॥ ३८ ॥
उभयविभ्रष्टः १ छिन्नाभ्रम् २ कच्चिन्
३ नश्यति ४ न ५ महाबाहो ६ ... ७ ८
पथि ९ ॥ ३८ ॥ विमूढः १० ... ११

ارتہات ... ہووے ...
جیسے کہ گیان ... برہم کی ایکتا کی گیان کو نہین
پراپت ہو کر شش گتی کو پراپت ہوتا ہے
بہین ... ہے کرشن چند مہاراج کرم مارگ اور گیان
... یوگ مارگ سے اوسنے بھرشٹ ہوا چہن ابھر کیطرح ت بادل کے ٹکڑے کیطرح کیا ناش ہو جاتا ہے
... کیا نہین ناش ہوتا ہے ہے کرشن چند کیونکہ برہم کے مارگ مین بموڑھ ہوا نرآشریہ ہے ارتہات
اوسکو نہ کرم یوگ کا آشرا رہا نہ گیان کا شرح ... سے بھرشٹ جیسے بادل کا ٹکڑہ ایک بادل سے
جدا ہو کر ... سے دوسرے بادل کیطرف جاتا ہوا بیچ ہی مین ناش ہو جاتا ہے برہم کی پراپتی اور ویراگ
ابھیاس سے ستھل ہوا ارتہات مند ہی

एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः त्वद
न्यः संशयस्यास्य छेत्ता नह्युपपद्यते ॥ ३९ ॥

... ۳۸ ہے کرشن چندر

کرکے بس مین ہوسکتا ہے شرح من کی جو کتی ہین اے اور بکشیپ سو لے تو ابہیاس کرکے
دور ہوسکتا ہے اور بکشیپ بیراگ کرکے سجاتیہ کا ترسکار کرکے سجاتیہ پیرواہ کرنا ارتہات
آتما کار برتی کو کرنا اوسکو ابہیاس کہتے ہین اور تنیو شمین دوش درشٹی کرنا اوسکو
بیراگ کہتے ہین اور یہی بیراگ کے جہان تہان لکشن ہوکشت شاسترون مین پرسدہ ہین
من بس کرنیکے مکہہ یہہ دو ہی اوپاے ہین انکو چہوڑکر جو اور تدبیر کرتے ہین وے ناحق عمر
خراب کرتے ہین یہہ ابہیاس اور بیراگ تو ہو نہین سکتا بر تہا سادہو مہاتما پرشون
سے لوگ ماتا مارا کرتے ہین کہ مہاراج منکا نرودہ جیسے ہووے ایسی کوئی تدبیر کہو ہزار بار
بیراگ کو سنتے ہین تو بہی ماتہا مارتے رہتے ہین کبہی چین ماتر استہان کرنیکا تو لیا ذکر
ہے اور یہہ جاننا چاہیئے کہ منجملہ ان دو اوپایکے بیراگ پرتہم ہے ابہیاس پیچہے ہے

असंयतात्म नायोगा दुष्प्रापइ یا پہلے کرم سے ارتہہ کرم بلوان ہوتا ہے ۳۵
तिमेमतिः वश्यात्म नातुयतता शक्योवाप्तुमुपायतः ३६ ہین

असंयतात्मना १ योगम् २ दुष्प्राप ३ اسیطرح جیتا ہے من جسنے اوسکو
इति ४ मे ५ मतिः ६ वश्यात्मना ७ یوگ پراپت ہونا کٹہن ہے یہہ میری
यतना ८ तु ९ उपायतः १० अवाप्तुम् ११ متی ہے یعنی یہہ میرا نشچے
शक्यः १२ ॥ ३६ ॥ کیا ہوا ہے اور بس برتی ہے من جسکے ارتہات من جسکے
بس مین ہے اوس یتن کرنیوالے کو تو بیراگ اور ابہیاس ان ہی دونو اوپایے سے
یوگ پراپت ہونیکو شکتی ہے ارتہات پراپت ہوسکتا ہے شرح جیو برہمہ کی ایکتا
کا نام یوگ ہے تاتپریہ بیراگ اور ابہیاس کرکے جسنے من بس کیا ہے اوسکو نت
اکہنڈ آنند کی پراپتی ہوتی ہے بنا بیراگ اور ابہیاس کے کوئی توقع امید اوس
آنند کی چاہا کی بہی نہ کہے

अर्जुन उवाच अयतिः ✢ ✢ ۳۶ ✢

श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः अप्राप्ययोगसंसिद्धिंकां
गतिंकृष्णगच्छति ॥ ३७ ॥ شاستر کی بات مین سردہا ہے جسکو پہلی نت آدی کرون

अश्रद्धया१ उपेतः२ योगात्३ चलित
मानसः४ अप्रयतिः५ योगसंसिद्धिम्
६ अप्राप्य७ काम्८ गतिम्९ गच्छ
ति१० कृष्ण११ ॥३७॥

کو تیاگ کرکے شردھا پورو ک جو کوئی
ممکشو گیان مارگ میں پرورت ہووے
ارتھات بیدانت شاستر کے شرون
آدی میں تتپر ہووے اور پراربدھ بشات یا کسی
پرتی بندہ سے گیان پراپت نہووے اور ... ابھیاس میں بھی ستھل ہو جاوے
اور من لتیونکی طرف پھر متوجہ ہووے ... کرشن کی کیا گتی ہوگی کیونکہ کرمونکے تیاگ
دینے سے تو اوسکو سُرگ وغیرہ ... لی پراپت نہونے سے وہ مکت نہوگا اور
ست شردھا پورو ک گیان ... لوگ میں پرورتی ہونی نہ چاہئے کیونکہ یہ جو پرینا کے
چہن ماتر شرون ... کا اتینت مہاتم کے ارجن پرشن کرتا ہے گیان یوگ میں شردھا
کرکے بکت ارتھا تھا اور ... ات گیان یوگ میں شردھا وان بندہ کرکے یعنی کسی سبب کرکے گیان یوگ سے
چلت ہو گیا یوں کہے ... ہے من جسکا اور نہیں ہیں کیا ویراگ اور ابھیاس میں جسنے ارتھات مند ویراگ والا
اور ستھل کیا ہو ... ابھیاس والا رہا ہے جو سو ممکشو لوگ کی

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्न
मिव नश्यति अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ॥३८
उभयविभ्रष्टः१ छिन्नाभ्रम्२ कच्चिन्
धनश्यति५ न६ महाबाहो ... : ८
पथि९ ॥३८॥ विमूढः१० अप्रतिष्ठः११

ارتھ ... ہونا
جیسے کہ گیا ... جو برہم کی ایکتا کی گیا نکو نہیں
پراپت ہو کر کس گتی کو پراپت ہوتا ہے
نہیں ہے ... کرشن چندر مہاراج کرم مارگ اور گیان
کبھی ... لوگ مارگ سے اوسکے بھرشٹ ہوا چہن ابھر کیطرح بادل کے ٹکڑے کیطرح کیا ناش ہو جاتا ہے
کیا نہیں ناش ہوتا ہے کرشن چندر کہتے ہیں برہم کے مارگ میں بمودہ ہوا نرسٹر ہے ارتھا
اوسکو نہ کرم لوگ کا آشرا رہا نہ گیان کا شرح ... سے بھرشٹ جیسے بادل کا ٹکڑہ ایک بادل میں سے
جدا ہو کر پونکے بل سے دوسرے بادل کیطرف جاتا ہوا بیچ ہی ناس ہو جاتا ہے برہم کی پراپتی او ویراگ
ابھیاس میں ستھل ہوا ارتھات مند ہی
کہتا ہے ... ۳۸ ... ہے کرشن چندر

एतन्मे संशयं कृष्णछेत्तुमर्हस्यशेषतः त्वद
न्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते ॥३९॥

कृष्णा १ अशेषत: २ एतद् ३ मे ४ संशयम् ५ سمست اس میری

छेत्तुम् ६ अर्हसि ७ हि ८ त्वदन्य: ९ अस्य १० سنسئے چھیدن کرنیکو آپ

संशयस्य ११ छेत्ता १२ न १३ उपपद्यते १४ ہی لوگ ہو کیونکہ آپسے پرے ایک اس

॥३९॥ श्रीभगवा سنسئے کا دور کرنیوالا یعنی ناش کرنیوالا چھیدن کرنیوالا نہیں معلوم

नुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाश ... विद्यते नहि ہوتا ہے کوئی

कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं ... तात آپ سروگیہ ہیں یہہ سنسئے آپہی کا ... تو ہو سکتا ہے

॥४०॥ पार्थ १ तस्य २ ... विनाश: ३ کر سکتے ہیں ۳۹ + اے ارجن جیسے ہو

इह ६ न ७ अमुत्र ... ८ विद्यते ९ क جو تمنے پوچھا کہ ایسے پرش کی کیا گت

कृत् १० कश्चित् ११ दुर्गतिम् १२ ہوتی ہے اسکا اوتر سنو

न १३ हि ... तात १६ ارتہات پورب جنم سے پیچھے جنم کی ... سے

॥४०॥ मति: ہانی یعنی نقصان اسلوک میں نہ ... ارتہات شبہ کرم

संयतता کرنیوالا کوئی بہی درگتی کو نہیں ... اور یہہ تو بہت اوتم اور شبہ کرم کر

इति ४ کیونکہ شردہا پورو ک گیان یوگ میں ہے ... شردہا پورو ک جو گیان یوگ میں

यतन ہوتا ہے اور کسی بیتی ... سے اگر اوسکا ... نہو وے اسکو وہی ... والا

शक ارتہات آتما کی پراپتی کے لئے اچہی طرح ... اور ... اوسکا دیہہ پات ہو جاوے تو اوسکا

مہاتما بدوان لوگ ... کہتے ہیں ... اوسکو ... کی پراپتی ہوتی ہے اور نہ پورب سے

جنم سے ہیں جنم کی پراپتی ہوتی ہے جو ہوتی ہے سو آگے کہتے ہیں اسواسطے یہان یہہ کہا

کہ اوسکا اسلوک ... ناش نہیں ہے ۴۰

प्राप्य पुण्यकृतां लोकानु

षित्वा शाश्वती: समा: शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोभिजायते

४१॥ पुण्यकृतान् १ लोकान् २ प्रा ३ اگر لوگ بہرشٹ درگتی کو نہیں پراپت

शाश्वती: ४ समा: ५ उषित्वा ६ शुचीना ہوتا ہے تو پہر کس گتی کو پراپت ہوتا ہے

७ श्रीमताम् ८ गेहे ९ योगभ्रष्ट: १० اس اپیکشا میں کہتے ہیں تین کاہی

ऽभिजायते ११॥४१ — پرستوں کے لوگوں کو پراپت ہو کر استہان اشو میدہادی یگونکے کرنیوالے
جن لوگوں میں جاتے ہیں وہاں جا کر لاکہوں برس وہاں بس کر کے استہان والونکے خوب بہوگ بہوگ کر کے
پوتر دہن والونکے گہر میں یوگ بہرشٹ جنم لیتا ہے شرح بید وکت مارگ میں چلنے والے جو شریمان
ہیں اونکے گہر میں یوگ بہرشٹ پیدا ہوتا ہے کہا کیونکہ کیا تر پیدا ہوتے ہیں + ۱۴۱ ÷

ऽथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् एतद्धि दुल्लभतरं लोके
जन्म यदीदृशम् ॥४२॥ ऽथवा १ धीमताम् २ — جسنے تہوڑا ہی کبہی برہم
योगिनाम् ३ एव ४ कुले ५ भवति ६ लोके ७ — بچار کیا تہا برہم کو پروکش
यत् ८ ईदृशम् ९ जन्म १० एतद् ११ हि १२ — سمجہکر اوسکی گتی تو پہلے اشلوک
दुल्लभतरम् १३ ॥४२॥ — میں کہی اب اس اشلوک میں اوسکی گتی کہتے ہیں کہ جسنے بہت
برہم بچار کیا تہا اور اپروکش گیان ہونے میں کچہہ تہوڑا ہی کال باقی رہا تہا سو لوگ بہرشٹ گیا
نوان یوگیوں کے ہی کل میں پیدا ہوتا ہے اس لوک میں جو ایسا جنم ہے یہہ ہی بہت درلبہہ
ہے کیونکہ گیانیونکے کل میں جنم ہوتا موکش کا ہیتو ہے کرم کانڈی دہن والونکے کل میں طرح طرح کے
بکشیپ ہونے سے اوس جنم میں ہی موکش کا ہو جانا کٹہن معلوم ہوتا ہے یہہ شرتی پرمان

नास्यकुलेऽब्रह्मविद्भवति इति श्रुतिः — ہے کہ گیانیکے کل میں ابرہم وت
نہیں پیدا ہوتا ہے ارتہات برہم وت پیدا ہوتا ہے تاتپرج اس اشلوک میں بچار کرنا آتم تت کا
بہی درلبہہ ہے بہوگ تو سب لوگوں میں برابر ہیں بلکہ جانور اور حیوان اور آدمی اور دیوتون
کے بہوگ سکہہ دکہہ دیتے ہیں سب برابر ہیں صرف اکرنے کا بہید ہے جو راجا کو رانی میں
آنند ہے وہ کنگال کو اپنی استری میں اور کوکر کو کوکری میں وہ ہی آنند ہے کہانا
سونا میتہن بہی وغیرہ برابر ہیں سب میں منکہہ دیہہ میں ایک برہم گیان وششٹ ہے اگر یہہ نہوا
تو پشو اور جانوروں سے بہی بدتر ہے کیونکہ جانور ولکا تو اگیان ایک دہرم ہے اونکو قرار
کہنا نہیں بنتا اسکو کمبخت نے منکہہ دیہہ پا کر جو برہم گیان نہ حاصل کیا تو پہر کیا
ऽहारनिद्राभयमैथुनं च सामान्य — النو لک بیدار تہہ حاصل کیا + ۴۲ +

मितत्पशुमानवानां ज्ञानंनराणांमेकोविशेषः ज्ञानेनहीनः पशु
भिसमानः ॥१॥ मू० तत्रतं बुद्धिसंयोगंलभते पौर्वदेहिकम् यत
तेचततोभूयः संसिद्धौकुरुनन्दन ॥४३॥ اس گیان یوگ کو پورب
तम् १ बुद्धिसमयोगम् २ पौर्वदेहिकम् ३ तत्र ४ دیہہ میں جیسکے جاننے کی
लभते ५ कुरुनन्दन ६ ततः ७ भूयः ८ संसिद्धौ اچہا کر کے ابہیاس
९ यतते १० च ११ ॥४३॥ کرتا تہا اوسیکو تب یہاں کے کلمین یا یوگیونکے کلمین پراپت
पूर्वाभ्यासेन + ہوتا ہے اے ارجن پہر اوہ مکت موکش مین ارتہات مکتی کیواسطے یتن
तेनैवह्रियतेह्यवशोपिसः जिज्ञासुरपियोगस्यशब्दब्रह्मा ति-
वर्त्तते ॥४४॥ हि १ सः २ अवशः ३ अपि ४ तेन + ४३ + کرتا ہے
५ एव ६ पूर्वाभ्यासेन ७ ह्रीयते ८ यागस्य اگر اشانت ہونا اور کسی وجہہ سے
९ जिज्ञासु १० अपि ११ शब्दब्रह्म १२ अति سو یوگ بہرشٹ شریر جانیکے
वर्त्तते १३ ॥४४॥ کلمین یا یوگیونکے کلمین جنم لیکر پرنس پہی ہوجاوے ارتہات
ما تا پتا پتر دہن وغیرہ مین آسکت ہوجاوے تو سوئی پورب ابہیاس کہ جو ابہیاس کرتا
کرتا یوگ بہرشٹ ہوا تہا وہ ہی بشیونسے بکہہ کرکے برمہہ بچار کے سنکمہہ کر دیتا ہے اوسکو
اے ارجن برمہہ بچار کا ایسا ہی مہاتم ہے سو شش گیان یوگ کا جگیاسو بہی شبد برمہہ کو
اولنگہہ کر برتتا ہے ارتہات کرم کانڈ کو چہوڑ کر برمہہ نشٹہہ ہوجاتا ہے برمہہ کا بچار کرنیوالا
برمہہ نشٹہہ ہوجاوے تو اسمین کیا کہنا ہے
स्यांब्रह्माहमस्मीतियः कुर्यादात्म
चिन्तम् तन्महा पातकं हान्ततमः सूर्योदयोयथा ॥१॥ جو انجان
اوس سماں مین چہن ماتر یہہ چنتون کرتا ہے کہ مین برمہہ ہوں سو بچا رہا پاتک کو دور کر دیتا
ہے جیسے سورج تم کو اور جو ہر سوں برمہہ کا چنتون کرتے ہیں اونکا کیا کہنا ہے ارتہات اونکی سدگتی موکش
مین کیا شک ہے ۔
प्रयत्नाद्यतमानस्तु योगी संशुद्धकिल्विषः अने یوگ بہرشٹ دوسرے
कजन्मसंसिद्धस्ततोयातिपरांगतिम् ॥४५॥

यतमान: १ योगी २ तु ३ प्रयत्नाद् ४ किल्बि یا تیسرے جنم میں تو ضرور

ष: ५ अनेकजन्मसंसिद्ध: ६ ततो ७ याति १० ہی مکت ہوگا اسمیں سندیہ

पराम् ८ गतिम् ९ ॥ ४५ ॥ نہیں یہہ کہتے ہیں ارتھات پچھلے کہے ہوئے ارتھ کو پہر

سہی کئی مہتک بناے کرکے درڑہ کرتے ہیں موکش ہا گیہن پریتن کرنیوالا یوگی ارتھات وہ

ہی یوگ بہرسٹ پریتن سے نشپاپ ہوکر اور دوسرے اور تیسرے جنم میں اچھیطرح سدہ

ہوکر ارتھات بدوان برمہبت ہوکر پہر پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے اسمیں کیا کہنا ہے

تاتپریہ یہ ہے جگیاسو ہی یوگ بہرشٹ مند بیراگ دوسرے ہی جنم میں مکت گتی موکش کو

پراپت ہوتا ہے اور پریتن کرنیوالا بدوان گیا نوان ہوکر سد گتی موکش کو پراپت ہووے

تو اسمیں کیا کہنا ہے اتھوا وہی یوگ بہرشٹ پہر پریتن کرنے سے نشپاپ ہوکر اور انیک

جیومیں گیان ہوکر مکت ہووے تو اسمیں کیا کہنا ہے اول تو یوگ بہرشٹ دوسرے ہی جنم

میں موکش ہوگا ورنہ تیسرے جنم میں تو بیشک مکت ہوگا انیک شبد یہہ ایک کے زدہے

مرادی معنے اسکے دو باتیں ہی ہوسکتے ہیں ورنہ تین سے آگے پہر ٹہکانا نہیں انیک جنم کا یہہ ہی

तपस्विभ्योऽधि ارتھ ہے کہ بے شمار جنموں سے یتن کرتا چلا آتا ہے اور انہوں کے پہر تاپ سے

को योगी ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिक: कर्मिभ्यश्चाधिको योगी तस्मा

द्योगी भवार्जुन ॥ ४६ ॥ योगी १ तपस्विभ्य: २ نشپاپ اور گیانوان ہوکر

अधिक: ३ ज्ञानीभ्य: ४ अपि ५ अधिक: پچھلے جنم میں سد گتی کو پراپت

६ मत: ७ कर्मिभ्य: ८ च ९ अधिक: १० ہووے تو اسمیں کیا کہنا ہے ۴۵

योगी ११ अर्जुन १२ तस्मात् १३ योगी १४ اشٹانگ یوگ تپ سے اور پنڈتانی

भव १५ ॥ ४६ ॥ سے اور کرم سے سریشٹھ ہے کیونکہ چندراین وغیرہ برتونکا کرنا اور پنچاگنی

تپنا شیت کال میں پراتہ کال اشنان کرنا وغیرہ تپ وغیرہ کہلاتے ہیں یہہ بہرنگ سادہن ہیں

اور دہارنا دہیان وغیرہ انترنگ سادہن ہیں اور پنڈتوں سے بھی یوگی سریشٹھ مانا

اسجگہہ گیانیکا ارتھ جو پنڈت کیا ہے تو مراد یہہ ہے کہ بے عمل جو باعلم ہیں اونہوں سے

یعنی اتشٹ ہے پر بھہ بت گیا نیون سے اتشٹ نہین سمجھنا کیونکہ اشٹانگ یوگ کیا ان
انترنگ سادھن ہے جیسے تپ دیا اور تپ سادھن ہین اور اگنی ہوتر وغیرہ کرم کرنیوالونسے
بھی یوگی اتشٹ ہے کیونکہ یہہ بھی بہرنگ کیا انکا سادھن ہے تیسے ارجن تسکار نسے
یعنی اسواسطے یوگی ہوتو ارتہات دہارنا دہیان وغیرہ مین تتپر ہو کیونکہ یہہ کیا انکا انترنگ
سادھن ہے

योगिनामपिसर्वेषांमद्गतेनांतरात्मना श्रद्धावान्भज
तेयोमांसमे युक्ततमोमतः ॥४७॥ इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिष
त्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे आत्मसंयम
योगोनामषष्ठोऽध्यायः ॥६॥

सर्वेषाम्१ योगिनाम्२ अपि३ मद्ग
तेन४ अन्तरात्मना५ यः६ श्रद्धावान्
७ माम्८ भजते९ स१० मे११ युक्तत
मः१२ मतः१३ ॥४७॥

اور سب کرم یوگیونسے بھی جو بھگوت بھگت شرومنی
انترنگ ابھید اپاسنا کرنیوالا
اتشٹ ہے یہہ کہتے ہین سب
یوگیونکے مدھ مین مدگت انتہکرن
کرکے ارتہات مجھہ باسدیو مین انتہکرن کو سماہت کرکے جو
شردہاوان مجھکو بہجتا ہے سو مجھکو یکت تم سمت ہے ارتہات میری رای مین وہ سب یوگیون
سے اتشٹ ہے تمہید بیچ کے چھہ ادھیایون مین سات سے بارہ تک اپاسنا کرنیکے لوگ
جو بھگونت کا سروپ ہے سو کثرت سے نروپن کیا گیا ہے ارتہات جس پرمیشور کی بھگتی کرنی
چاہیئے اوسکا سروپ بھی تو پہلے سمجھ لینا چاہیئے جو اپنا سروپ سری کرشن چند مہاراج نے
سممت کیا ہین اور خاص بیچ کے چھہ ادھیایون مین نروپن کیا ہے وہ سروپ پرمیشور
سمجھنا چاہیئے مطلب یہہ ہے کہ پہلے اونکا سروپ سمجھکر پہر اونکی بھگتی کرنی چاہیئے بار بار پرمیشور
نے فرمایا ہے کہ مجھہ مین من لگا اور میرا بھجن کر میرا اور مجھہ اور مام اور مم اور اہم وغیرہ یہہ سب
پد لوگ اسمت شبد کے ہین جسجگہہ یہہ پد لوگ ہین وہان مراد اسمت شبد سے ہے اور اسمت
اپنے کو کہتے ہین اور تشمت دوسرے کو کہتے ہین کہ جسکے یہہ پد لوگ ہین تو تیرا تجھکو تم توام تو
وغیرہ غرض اسمت شبد کے پد لوگ بھگوت کیطرف سے جو گیتا شاستر مین ہین اونکا تاتپریہ جگہہ انوبادوبت

چیتن سے ہے اور کسی جگہہ آبدیوپ ہے چیتن سے ہے اور کسی جگہہ شدہ ستچد آنند سے
ہے اور کسی جگہہ لیلا وگرہ مورتی سے بہی ہے سب جگہہ لیلا وگرہ مورتی کا تاتپریہ نہیں سمجہنا
بہت جگہہ تو سوپادہک اور نراوپادہک کا بہید ہمنے دکہا دیا ہے بعض جگہہ بہیدشت سمجہکر
چہوڑ دیا ہے وہان غور کر لینا چاہیئے کہ اسجگہہ مراد نراوپادہک برہمہ سے ہے یا سوپادہک
برہمہ سے مراد ہے اور یہہ بہی خیال کر لینا چاہیئے کہ اسجگہہ جو یہہ سمت بندکا پریوگ ہے
اسکا تاتپریہ تت پدارتہہ مین ہے اتہوا تم پدارتہہ مین ہے اتہوا دونوں کی ایکتا مین ہے
تب بہگوت کا سروپ سمجہہ مین آویگا ورنہ یہہ انرتہہ سمجہہ لینا کہ سری کرشن چند مہاراج شیام
سندر سروپ ہے سواے ستری سداشو آدی دیوتا جیو ہین سری کرشن چند مہاراج نے مورتی
کو ہی پرم برہمہ کہا ہے کنتو یہہ سمجہنا چاہیئے کہ سری کرشن چند مہاراج ستچدآنند نراکار اکہنڈ
پورن برہمہ مین دانشر نہی یا بدیو شیو سوروپ شکتی گنیش آدی کی لیلا وگرہ مورتین ہیں ÷ ساتون ادہیا

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्तमनाः पार्थयोगंयुंजन्मदाश्रयःअ
संशयंसमग्रंमांयथाज्ञास्यसितच्छृणु ॥१॥

पार्थ १ मयि २ आसक्तमनाः ३ मदाश्रयः ४ योगम् ५ युंजन् ६ यथा ७ समग्रम् ८ असंशयम् ९ माम् १० ज्ञास्यसि ११ तत् १२ शृणु १३ ॥१॥

ستے آدہیا مین سری بہگوان نے کہا کہ مجہہ مین من لگا کر مجہکو سمجہتا ہے وہ کرم یوگیون مین سریشٹہ ہے اسواسطے اب وہ سروپ کہتا ہون کہ جسکی بہگتی سیوا و چاکری چاہیئے ہے ارجن مجہہ مین آسکت ہے من جسکا اور میرا ہی آشرا لے رکہا ہے جسنے یوگ کا ابہیاس کرتا ہوا کہ جو لوگ مین نے چہٹے ادہیا مین نروپن کیا ہے اوسپر کار منکو شادہانا کے جیسے مین سوپادہک اور نراوپادہک ہون ویسا ہی سندیہہ رہت مجہہ ستچدانند نراکار کو اور لیلا وگرہ شیام سندر آدی سروپ کو جانیگا سو سنو آگے کہونگا

ज्ञानंतेहसविज्ञानमिदंवक्ष्याम्यशेषतः यज्ज्ञात्वानेहभू
योऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥२॥

سادہان ہو کر سنو ÷ آگے جو گیان کہتا ہے

इदम् १ ज्ञानम् २ ते ३ अहम् ४ वक्ष्यामि ५

پرتہم اوسکی اس اشلوک مین تعریف

सविज्ञान् ६ अशेषतः ७ यत् ८ ज्ञा
کرتے ہیں یہہ جو آگے گیان تیرے اتہہ
ہیں کہونگا ستہ وگیان کے بہت
त्वा ९ इह १० भूयः ११ अन्यत् १२ ज्ञात
اور سمست کہونگا جسکو جانکے ارتہات
व्यम् १३ न १४ अवशिष्यते १५ ॥ २ ॥

جس گیان سے مجھکو جان کر موکش مارگ میں پیر اور یک انتہ پدارتہہ جاننے کے لوگ نہیں باقی رہیگا
تاتپریہ اوسی سے کرتا رتہہ ہو جائیگا شرح پر وس شاستر دوادا جو پرمیشور کا سندیہہ ہے گیان
ہے اوسکو گیان کہتے ہیں ۲

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये य
اتہہ سمجھ لوگ یہہ کہا کرتے
ततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्वतः ॥ ३ ॥
ہیں کہ ایشور کا گیان سب کو ہے کہ جو اس
मनुष्याणाम् १ सहस्रेषु २ कश्चिद् ३
دنیا کا مالک ہے وہ ہی پرمیشور ہے
सिद्धये ४ यतति ५ यतताम् ६ अपि ७
اور اوسکو یہہ صفات موصوف سمجھنا چاہئے
सिद्धानाम् ८ माम् ९ तत्वतः १० क
روپ رنگ اوسکے نہیں اسواسطے کوئی اوسکو دیکھ نہیں سکتا
श्चित ११ वेत्ति १२ ॥ ३ ॥

اور حقیقت میں کثرت سے لوگ پرمیشور کو ایسا ہی سمجھتے ہیں لیکن باوجود اس گفتگو اور اس سمجھ
اور اس سمجھ کے ایسے ایسے نتیجہ پیدا ہوتے ہیں محبت کرتے ہیں کہ جنکی بیان کرنے سے اگر کوئی سمجھدار
آدمی ہو تو اوسکو گلانی آجاوے جیسے عورت اور چھوکری وغیرہ میں من لگانا اور دہن کے
واسطے نیچونکی خوشامد تابعداری کرنی وغیرہ یہہ بڑا نتیجہ یہ کی بات ہے کہ یہہ صفات موصوف کو
چہوڑکر نتیجہ پیدا ہوتے ہیں جل لگجاوے غرض یہہ ہے کہ یہہ گفتگو مند متی الپ شتی بہر مکہوں کی ہے
پرمیشور کے گیان کی گندہ بہی اونکے پاس ہوکر نہیں نکلی یہہ سب اونکا زبانی جمع خرچ ہے کیونکہ
اونکے مکہہ پر شری مہاراج خاک ڈالکر پرمیشور کے سروپکا گیان اتی درلبھہ نروپن کرتے ہیں پرمیشور
کا گیان کسی انتر مکہہ بڑے مہاتما کو ہی ہے بہرمکہہ شتی پرمیشور کو کبہی نہیں جانسکتے ہیں سو یہی
اس اشلوک میں کہتے ہیں ہزار ہا منکہوں میں تو کوئی شدہ ہونیکے لیئے ارتہات سچدانند کی پراپتی کیلیئے یتن
کرتا ہے منجملہ اونہیں یتن کرنیوالونکی بہی کوئی کوئی دیہہ سے جدا اسوستہم روپ سچدانند کو جان جاتا ہے
اور منجملہ ایسے شدہ ہونیکے کہ جنہونے سچدانند کو دیہہ سے بلکل ایک پدارتہہ جانا ہے مجھکو تتہارتہہ

جیونکا تیون کونی جانتا ہے شرح اب غور کرنا چاہیئے کہ منکہو سے بہتر گت جیونکی تو موکش مارگ
مین پرورتی بالکل ہی نہین اور منکہو نہین بہی جو غیر ولایت کے رہنیوالے ہین یا مخالفین مذہب ہنود
کے ہین اونکی بالکل آتم ودیا کا ذکر نہین اور کثرت سے مذہب ہنود مین بہت قلت سے ہین ورنہ
سب کثرت سے ناواقف ہین مطلق پرلوک کا اونکو خیال نہین اور اگر کوئی شاذونادر پرلوک
کیطرف متوجہ بہی ہوتا ہے تو نئے نئے پنتھہ اور سمپردائے اور مذہبون نے اپنا اونکو برباد کیا ہے
کہ اوسکے لکہنے کیواسطے ایک جدا دفتر چاہیئے غرض ان سب آفتون سے بچکر کوئی مہاتما آتما کی
پراپتی کیلیئے پریتن کرتا ہے اور منجملہ اونکے کوئی ایشور سے اہین یتہارتہہ ودیا پراپت ہوئی
اور بوجہہ بہت پرشش جب سے ملے اوسکے بہاگ کی جسقدر تعریف کری جاوے وہ کم از کم
ہے اور جنہون نے آتم تتّ کو جانا وے تو من اور بانی سے پرے پہنچے اونکا کیا
بیان کیا جاوے ÷ ۳ ÷ جسپر کا ریتھارتھہ پرمیشور کا

भूमिरापोनलो
वायुः खमनोवुद्धिरेवच अहंकारइतायंमेभिन्नाप्रकृतिरष्टधा
॥४॥ भूमिः १ आपः २ अनल ३ वायुः ४ سروپ جانا جاتا ہے سوئی کہتے ہین
खम ५ मनः ६ वुद्धिः ७ एव ८ च ९ अहं پرتہم اس شلوکمین اپرا پرکرتی
कार १० इति ११ इयम् १२ मे १३ प्रकृतिः کا سروپ نروپن کرتے ہین کیونکہ
१४ अष्टधा १५ भिन्ना १६ ॥४॥ پرکرتی دوارا سہکو لکا گیان ہوتا ہے پرنتہی

جل تیج بایو آکاش انکا ارتہہ گندہ وغیرہ پنچ تن ماترا سمجہنا اسجگہہ پنچی کرت پنچ استول
بہوت نہین سمجہنا اور اہنکار مہت تتّ اَبدیا اسپر کارن اور بدہی اور اہنکار کا ارتہ
کرم سے اہنکار اور مہت تتّ اور اَبدیا سمجہنا یہہ میرے پرکرتی اٹہہ پرکار کی بہید کو پراپت
ہوئی ہے ارتہات ایک پرکرتی اپرا ہی آٹہہ پرکار کی ہے اور آگے تیرہوین ادہیایمین اوسکی
چوبیس بہید مین نروپن کرونگا شرح گندہ رس روپ سپرش شبد اہنکار
مہت تتّ اَبدیا سبکا کارن اَبدیا ہے اَبدیا سے مہت تتّ مہت تتّ سے اہنکار اہنکار
سے شبد وغیرہ اوپت ہوئے ہین جیسے زہر ملے ہوئے آن کو زہر کہتے ہین اسپر کا اَبدیا اوپت

چیتن کو اَبِدّیا کہا گیا تاتپریہ یہہ جگت کا کارن مایو بیت اِشٹھکت ہے بنا چیتن برفاو غیرہ

अपरेयमितस्त्वान्यांप्रकृतिंविद्धिमेपरां जीवभूतांमहावाहोययेदं

धार्य्यतेजगत्॥५॥ इयम् १ अपरा २ इतः ३ کریا غیر ممکن ہے اَبِدّیا کا ارتھ

तु ३ अन्याम् ४ जीवभताम् ५ मे ६ पराम् ७ + ۴ + اِسجگہہ اگیان سمجھنا

प्रकृतिम् ८ विद्धि ९ महावाहो १० यया ११ اِس اِشٹ کو مین پرا پرکرتی

इदम् १२ जगत् १३ धारयते १४ ॥५॥ نروپن کرتے ہیں جیسے آٹھہ بہید

کہے ہے اشرقی اپرا ہے ارتھات نکرشٹ اَنشدہ جڑ اِنہہ کرنوالی ہے اِس سے جدا ہے جیو روپ

کو میری پرا پرکرتی جان تو ہے ارجن جسنے یہہ جگت دھارن کر رکھا ہے شدہ پر

اِشٹ ہے آتم روپ جان اِس جگت کو رچکر

तत्सृष्ट्वातदेवानु प्राविशत्

इति श्रुतिः॥ मू॰ एतद्योनीनिभूतानि सर्वाणीत्युपधारय अहं कृ

त्स्नस्यजगतःप्रभवःप्रलयस्तथा॥६॥ اِسکے بیہتر جیو روپ ہوکر ہین ہی

सर्वाणि १ भूतानि २ एतद्योनानि ३ + ۵ + پیدا لیس ہوا ہون

इति ४ उपधारय ५ अहम् ६ कृत्स्नस्य ७ سب بہو تو نکی یہہ یونی ہیں ایسا جانکر

ہوا رنہات اپرا پرکرتی اور پرا پر

जगतः ८ प्रभवः ९ प्रलयः १० तथा ११ ॥६॥

کرتی یہہ دونون سب جگت کا کارن ہین اور میں سمست جگت کا پیدا کرنوالا اور

ناش کرنیوالا ہون تاتپریہ اوپادان کارن پرکرتی ہے اور نمت کارن چیتن الیشور ہے

اہین نمت او پادان کارن الیشور ہے جگت کا یہہ ارتھ آنند امرت برشنی کے دوسرا ادھیا میں شرح

मत्तःपरतरंनान्यत्किंचिदस्तिधनंजय। मयिसर्वमिदंप्रोतंसू

त्रेमणिगणाइव॥७॥ धनंजय १ मत्तः २ पर کہا ہے + ۷ + جیسے سوت مین

तरम् ३ अन्यत् ४ किंचित् ५ न ६ अस्ति ७ इदम् کیا اسو جہہ سے مجہہ سے جدا کوئی

८ सर्वम् ९ मयि १० प्रोतम् ११ सूत्रे १२ मणिगणा १३ इव १४ ॥७॥ پیدا نہیں

نہیں ہیں یہہ کہتے ہیں ہے ارجن مجہہ سے سریشٹہ جدا اِستہتی سمہار کا سو تنتر کارن کچھہ نہیں ہے یہہ

रसोऽहमप्सु कौन्तेय प्रभास्मि शशिसूर्ययोः प्रणवः सर्ववेदेषु शब्दः

खे पौरुषं नृषु ॥ ८ ॥ कौन्तेय १ سنی جگت مجھ میں اربھات سچدانند پرمیشور میں

अप्सु २ रसः ३ अहम् ४ शशि सूर्ययोः ५ گندا ہوا ہے سوتم میں منی کے دانہ

प्रभा ६ अस्मि ७ सर्ववेदेषु ८ प्रणवः ९ جیسے ۶ + ۷ + شری بھگوان اپنی پورنتا

खे १० शब्दः ११ नृषु १२ पौरुषम् १३ ॥ ८ ॥ کو شرح بیان کرتے ہیں پانچ اشلوکوں

میں ہے ارجن جلمیں رس میں ہوں چندرا ور سورج میں پربھا میں ہوں سب بیدوں میں پرنو

पुण्यो गन्धः पृथ्व्यां میں ہوں آکاش میں شبد میں ہوں پرشوں میں اودیم میں ہوں تاتپر

च तेजश्चास्मि विभावसौ जीवनं सर्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ॥

९ ॥ पृथ्व्याम् १ च २ पुण्यः ३ गन्धः ४ یہ ہے کہ رس وغیرہ کے بنا جل وغیرہ پدارتھ

विभावसौ ५ तेजः ६ च ७ अस्मि ८ بے حقیقت ہیں + ۸ + پرتھوی میں پوتر

सर्वभूतेषु ९ जीवनम् १० तपस्विषु ११ گندھ میں ہوں ارتھات سوگندھ اگنی

तपः १२ च १३ अस्मि १४ ॥ ९ ॥ میں تیج میں ہوں سب بھوتوں میں جیون میں ہوں

वीजं मां सर्वभू تپسوی پرشوں میں تپ میں ہوں شرح تپ دو پرکار کا ہے بچارکو بھی تپ

तानां विद्धि पार्थ सनातनं बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विना

महम् ॥ १० ॥ पार्थ १ सर्वभूतानाम् २ सनातनम् ३ वीजम् ४ माम्

५ विद्धि ६ बुद्धिमताम् ७ बुद्धिः ८ अस्मि ९ तेजस्विनाम् १० तेजः

११ अहम् १२ ॥ १० ॥ کہتے ہیں + ۹ + ہے ارجن سب بھوتوں کا سناتن بیج مجھ کو جان تو

वलं वलवतां चाहं काम ۱۰ بدھیمانوں میں بدھی میں ہوں تیجسوی پرشوں میں تیج میں ہوں

रागविवर्जितम् धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोऽस्मि भरतर्षभ ॥ ११ ॥

कामराग विवर्जितम् १ वलवताम् २ کام اور راگ کرکے برجت بلوانوں میں

च ३ वलम् ४ अहम् भरतर्षभ ५ بل میں ہوں ہے ارجن دھرم سے ابرودھ

धर्माविरुद्धः ६ جو ستوگنی بہاد شم دم وغیرہ + ۱۱ + بھوتوں میں کام میں ہوں +

भूतेषु ७ कामः ८ १ स्मि ९ ॥ ११ ॥

اور رجوگنی بہاو ہرکہہ درپ وغیرہ اور تموگنی بہاو شوک موہ وغیرہ ہیں تنکو مجہہ سے ہی اوتپت ہوا جان تو کیونکہ میری پرکرتی کے گنوں کا کاریہ ہیں

येचैवसात्विकाभावाराजसास्तामसाश्चये मत्तएवेतिता
न्विद्धिनत्वहंतेषुतेमयि ॥ १२ ॥ ये १ च २ एव ३
सात्विका ४ भावाः ५ राजसाः ६ ये ७ च ८ तामसाः ९
तान् १० मत्त ११ एव १२ इति १३ विद्धि १४ तेषु १५
अहम् १६ न १७ तु १८ ते १९ मयि २० ॥ १२ ॥

شم وغیرہ تن میں میں نہیں برتتا ہوں ارتہات جیوت تنکے آدہین میں نہیں لیکن وے مجہہ میں میرے آدہین ہوئے برتتے ہیں + ۱۲ + ان تینوں گنوں سے پیدا ہوئے بہاوں کرکے یہہ جگت موہت ہو رہا ہے انسے پرے مجہہ ابنیہ کو نہیں جانتا ہے تاتپریہ کوئی ستوگن میں موہت ہیں کوئی رجوگن تموگن میں موہت ہیں انسے پرے بلکشن نرگن شدہ سچدانند نرلکار نراکار پرمیشور کو نہیں جانتے ہیں

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्वमिदंजगत् मोहि
तंनाभिजानातिमामेभ्यः परमव्ययम् ॥ १३ ॥
एभिः १ त्रिभिः २ गुणमयैः ३ भावैः ४ इदम् ५
सर्वम् ६ जगत् ७ मोहितम् ८ एभ्यः ९ परम्
१० माम् ११ अव्ययम् १२ न १३ अभिजानाति १४ ॥ १३ ॥

پرمیشور کو بہی سگن ہی سمجہتے ہیں + ۱۳ + اناوی ایدیا بنات بدہ ستدانند بہگوت بکہن سے دور نہوگی یہہ کہتے ہیں یہہ میری مایا ترگن والی الوکک اوہنت ہے اس شبد

दैवीह्येषागुणमयीममभायादुरत्यया मामेवयेप्रपद्यन्तेमायामेतान्त
रन्तिते ॥ १४ ॥ एषा १ मम २ माया ३ गुण
मयी ४ दैवी ५ हि ६ दुरत्यया ७ ये ८ माम् ९
एव १० प्रपद्यन्ते ११ एताम् १२ मायाम् १३
ते १४ तरन्ति १५ ॥ १४ ॥

کا تاتپریہ یہہ ہے کہ یہہ مایا ایسی کہ جو بات قیاس میں آوے اوسکو بہی دکہا سکتی ہے اور جو بات قریں قیاس نہو اوسکو بہی دکہا سکتی ہے یہہ بات دنیا میں پرسدہ ہے اسیوجہہ سے جگت بہرانت ہو رہا ہے بنا پرمیشور کی کرپا وستر سے

ارتھات بنا پرمیشور کی کرپا اوسکا دور ہونا غیر ممکن ہے البتہ جو پرمیشور کے جگیاسو مجھکو
ہی بھجتے ہین اِس مایا کو وے ترین گے ارتھات مایا کو مایا سمجھکر مجھہ نرگن رہت شدھ
سروپ کو پراپت ہونگے شرح دو سمبند ہے یعنی پرماتما آدی اور ہنسکے آدی جسکا
پرے نام ہے اوسکو دیوے مایا کہتے ہین یہہ بنا گیان نشٹھا دور نہین ہوتی ہے مجھہ نرگن
شدھ سچدانند کو ہی جو چیتون کرینگے سگن پدارتھہ مین پریتی نہین کرینگے وے ہی نرگن
کو پراپت ہونگے اور جو سگن پدارتھہ مین پریتی کرینگے اونکی نرگن والی مایا ابدا دور
نہوگی کیونکہ جس پدارتھہ کو تیاگنا چاہیئے تہا اوسمین اونہون نے محبت کری پہر کیسی
یہہ تین گن دور ہوسکتے ہین ایو شبد سے صاف ظاہر ہے کہ نام شبد کا ارتھہ اِسجگہہ
شدھ برہمہ ہے مایوپہت نہین مایوپہت ایشور کا سروپ یعنی سگن برہمہ کا
جو آرادہن کرتے ہین تو ضرور ہی مایا کا آرادہن اوسکے ساتھہ ہوتا ہے جسکا ہر وقت
خیال رہیگا وہ پدارتھہ کیسے دور ہوگا اگر سگن برہمہ کا ہی آرادہن جنکو کرنا منظور ہو تو
وہ نشکام ہوکر شدھ برہمہ کی جگیاسا کرکے آرادہن کرے تب ہی وہ رستہ کرم مکتی
کا ہے اور جنکو شدھ برہمہ کی جگیاسا تک نہین اونکی ابدا دور ہونی بہت مشکل ہے
+ ۱۴ + بعض کم بخت جو نہ نرگن برہمہ کا آرادہن کرتے ہین نہ سگن برہمہ کا

न मांदुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः मायया पहृतज्ञाना ऽऽसुरं भावमाश्रिताः॥१५॥ नराधमाः ; اوسمین یہہ کارن ہے نرو نہین ادہم یعنی

१ माम् २ न ३ प्रपद्यन्ते ४ मूढाः ५ दुः ष्कृ نیچ پرش مجھکو نہین بھجتے ہین

तिनो ६ मायया ७ ऽपहृतज्ञानाः ८ وجہ اِسمین یہہ ہے کہ بیبک رہت ہین

ऽऽसुरम् ९ भावम् १० ऽऽश्रिताः ११ ॥ १५॥ اِسمین کیا ہیتو ہے سو سن کہ

دشٹ کرم کرنے والے ہین ارتھات شاستروکت مارگ مین نہین چلتے ہین شرتی
سمرتی یہہ جو دو پرمیشور کی آگیا ہین اونکو چہوڑکر طرح طرح کے کلپت پنتھون مین
سر مارتے ہین اسمین کیا کارن ہے سو سن مایا کرکے دور ہوگیا ہے گیان جنکا ارتھات تموگن ستوگن

اونکا نربہاد رہتا ہے انہین یہہ وجہہ ہے کہ اگر شربہاؤ کو آشتر نے کو رکہا ہے اونہون
نے ارتہات سولہوین ادہیا مین کام کرودہ دمبہہ درپ ابیر کہا مان ترائی وغیرہ آسیرو
سوبہاو کہین گہیت بہگوت نے سمجہہ لوگ کامنا وغیرہ مین پہنسے ہوئے ہین اگر پورب سنسکار سے سبوقت
اونکے ستوگن کا ادربہاو بہی ہوتا ہے تو پہر بہی کوسنگ کے دوش سے بہگوت کے سنمکہہ نہین ہوتے
ہین اور نہ نیک کام کرتے ہین اسواسطے اونکو بہیک نہین

चुतर्विधाभजन्तेमां जनाःसुकृतिनोर्ज्जुन आर्त्तोजिज्ञासुरर्थार्थीज्ञानीचभरतर्षभ १६

ہوتا ہے اسوجہہ سے وے لوگ سب سے ادہم ہین [illegible]

अर्जुन १ चतुर्विधा २ सुकृतिनः ३ जनाः ४ माम् ५ भजन्ते ६ भरतर्षभ ७ आर्त्त ८ अर्थार्थी ९ जिज्ञासुः १० ज्ञानी ११ च १२ ॥१६॥

اگر نشکام سنگن پرمیشر کا بہی آرادہن نہوسکے تو سکام ہی پرمیشور کا آرادہن کرنا چاہیے جو نشکام بہجن کرین اور نہ سکام
اونہون سے سکام پرش بہگوت کا آرادہن کرنیوالے بہتر ہین اسواسطے چارون پرکار
کی میری سوکرتی کہی جاتی ہے وے چار پرکار کی بہکت تارتمتا کے ساتہہ درجہ بدرجہ یہہ ہین
ہے ارجن چار پرکار کی سوکرتی جن مجہکو بہجتے ہین ہے ارجن وے یہہ ہین آرت ارتہارتہی
جگیاسو گیانی سنکٹ کشتی آفت مین پہنسکر اوسوقت پرمیشور کو سمرن کرنا اوسکو آرت بہگت کہتے
ہین جیسے گجیندر دروپدی آدی استری دہن پترراج وغیرہ کی کامنا کرکے جو پرمیشور کا آرادہن کرتا اوسکو
ارتہارتہی بہگت کہتے ہین جیسے دہرو آدی پرمیہہ تت کی جگیاسا کرکے نشکام جو نارایں کا پوجن کرتے
ہین وے جگیاسو بہگت ہین جیسے اودہو سودامان آدی شدہ ہیدانتہ کرکار نت مکت
پرماتما کو آتما سے ابہن اپروکش جو جانتے ہین وے گیانی بہگت ہین جیسے سکہدیو بامدیو رشب دیو

तेषांज्ञानीनित्ययुक्तएकभक्तिर्विशिष्यते प्रियोहिज्ञानिनोत्यर्थमहंसच मम प्रियः॥१७॥ तेषाम् १ ज्ञानी २ विषिष्यते ३ नित्ययुक्तः ४ एकभक्तिः ५ अहम् ६॥

راجہ جنک یاگ ولک وسشٹ سنکادی کبرادر
انکو اوتر وت شیہہ سمجہو چارون بہگتونکو ۱۶
منجملہ اون چارونکے برمہ گیانی چار وجہہ سے سریشٹہہ ہے یہہ کہتے ہین

ज्ञानिनः ७ अत्यर्थम् ८ प्रियः ९ अहं انکے نذدیک میں گیانی کو ستیش ہے اول اسوجہ

१० स ११ च १२ मम १३ प्रियः १४ ॥१७॥ سے کہ تینوں اوستہا میں سچدانند سروپ

سے چیت نہیں ہوتا ہے اسواسطے گیانیکو نت یکت کہتے ہیں ارتہات ہمیشہ آنند سروپکا یعنی

برھمہ کا سمرن رہتا ہے دوسرے یہہ کہ ایک ادویت میں ہی ہے بھگتی جسکی ارتہات سواے

سچدانند پدارتہہ کے اور کوئی پدارتہہ درشٹ جب اوسکی درشٹی میں ہی نہیں اور حقیقت

میں جسکی درشٹی میں دوسرا پدارتہہ ہے برا یا بہلا بیشک اوسمیں کبہی نہ کبہی من جاویگا

اسیواسطے گیانیکو ایک بھگتی کہتے ہیں ارتہات گیانی پرمانند کا ہی اوپاسک ہے پرمانند سروپ

بہگوت ہی اوسکی سادہن ہے اور یہہ ہی پہل ہے اور دونکے پہل اور سادہنو میں بہید ہے

تیسرے یہہ کہ میں گیانیکو اتینت بہت پیارا ہوں کیونکہ پرمانند سروپ بہت پیارا ہوتا ہے

یہہ لوکمیں بہی پرسدھ ہے گیانی مجھکو شدھ پرمانندروپ جانتا ہے آنند جنک جڑ درشٹ روپ والا

مجھکو نہیں جانتا ہے چوتہے یہہ کہ سو گیانی نے مجھکو بہی اتینت پیارا ہے کیونکہ پرات پر پورن

برھما کہنڈ ادویت مجھکو سمجہتا ہے بجز سچدانند کے اور پدارتہہ کا اتینت ابہاو جانتا ہے اسوجہ

سے وہ مجھکو پریہ ہے ایک پدارتہہ تو آنند جنک ہے اور ایک پدارتہہ خاص آنند روپ ہے غور کرنا چاہئے

उदाराः सर्व एवैते ज्ञानी ÷ ١٨ ÷ کہ سریشٹہہ منجملہ ان دونوکے کونسا پدارتہہ ہے

त्वात्मैव मे मतं आस्थितः स हि युक्तात्मा मामेवानुत्तमां गतिम् ॥१८

एते १ सर्व २ एव ३ उदाराः ४ ज्ञानी ५ तु ६ मे ७ بنسبت بہگوت بکہو کے

आत्मा ८ एव ९ मतम् १० हि ११ स १२ युक्तात्मा سنگیت سکام اور

१३ माम् १४ एव १५ आस्थितः १६ अनुत्तमम् نشکام سریشٹہ ہیں اور

१७ गतिम् १८ ॥१८॥ گیانی تو ساکشات نارائن سروپ ہے یہہ کہتے ہیں اور آگے

بارہویں ادہیاے میں بہی شری مہاراج کہینگے کہ نرگن برھمہ کے اوپاسک تو مجھکو پراپت ہی

ہیں جو میری طرف ہے سو تو اونکی ہے وے ارت اور ارتہارتہی و جگیاسو سہاگت تینوں

شبہہ ہی نسبت سبہہ ہیں لیکن گیانی تو میرا آتما ہی ہے ارتہات گیانی مجہہ سے جدا اوس وقت

نہیں یعنی سواۓ سبگوت مجھہ سے پرتہک نہیں وہ بن کرشن وت میرا ہی سروپ ہے
میرا آتما ہے کیونکہ وہ یہہ سمجھتا ہے کہ میں پورن پرمہ سچدانند مکت ہوں اسواسطے سو گیانی
یکتاتما سماہت ہے اور مجھکو ہی اتم گتی سے آشرے کر رکہا ہے کیا ہو نہیں کہ نہیں ہے مجھہ سے سواۓ ادم گتی
کوئی اور سا دیو

बहूनांजन्मनामन्तेज्ञानवान्मांप्रपद्यतेवासुदेवःसर्वे
मितिसमहात्मासुदुर्लभः॥१९॥ बहूनाम् १जन्मनाम् २अन्ते ३ इ
ति४सर्वम् ५ वासुदेवः ६ ज्ञानवान् ७ माम् ८ प्रपद्यते ९ स१० महा
त्मा ११ सुदुर्लभः १२ ॥ १९ ॥ گو بیاد رہے سو میں ہی اتم گتی ہوں یہہ سمجھکر مجھہ اتم گتی کو

آشرے کر رکہا ہے ارتہات مجھہ سے پرتہک کچھہ اور نہیں مانتا ہے پرات پر مجھکو ہی سمجھہ رکہا ہے ۱۸
پہر بہی گیانیکی استتی کرتے ہوئے سری بہگوان یہہ فرماتے ہیں کہ ایسا گیانی بہگت درلبہہ ہے بہت
جنمونکے انت میں ارتہات سکام نشکام اوپاسنا کرتے کرتے پچہلے جنم میں کہ جس شریر میں موکش
ہوتا ہے اوس جنم میں مجھکو جو میرا بہگت ایسا سمجھتا ہے کہ یہہ سب جگت چراچر استہی بہاتی پرپرو
باسدیو ہے اسپرکار گیان ہوا مجھکو بہجتا ہے جو بہگت سو مہاتما درلبہہ ہے ارتہات بیسمار
منکہوں میں کوئی مہاتما ایسی چین درستی ہے ورنہ سب آتماکو اور پرماتماکو سب بہنہہ اور مذہب والے
پرچین سمجھتے ہیں بلکہ بعض کمبخت گیانیونکی صرحتا وحیلتا ہجو کرتے ہیں اگر نادان کریں تو اسچرج
نہیں پر میتوونکا داس جو اپنے کو مانتے ہیں وے اس شری مہاراج کے باکیہ کا آدر نہیں کرتے ہیں اپنے آپ
زبان سے بار بار یہہ کہیں کہ ہم پاپی اور پاپاتما اور پاپ کرتا ہیں اگر دوسرا کہے تو اوس وقت لڑنیکو
موجود ہو جاویں ایسے آدمیونکی جو گتی ہوگی سو درشٹانت میں کہتے ہیں اتہہاس ایک راجا
بہید بادی بہگتوںکا اوپاسک ستسے یہہ سوال کیا کرتا تہا کہ مہاراج پاپی بمکہہ لوگ ہیں اونکا تو ادہار
شری نارائن اپنے آپ کرینگے کیونکہ اونکا نام ادہم اودہارن اور پتت پاون اور کرونا کر ہے
اور جو بہگوت بہگت شرناگت پرپن وغیرہ ہیں اتہوا کرم کانڈی گیانی وغیرہ ہیں وے بہگتی اور کرم
اور گیان وغیرہ کی بدولت کرتارتہہ ہونگے نہ کہ ہمیں کو بچائینگے اور جو آپسی لا کہہ پونیوں میں کون پہرینگے
اسکا جواب بہت پنڈتونکو نہ آیا اور حقیقت میں جواب مشکل ہے اگر پرتش خوب سمجھا جاوے ایک

گیانی مہاتما اوس راجا کے پاس پہونچے راجا نے اونکا بہت سنمان کرکے یہی پرشن اونسے بہی کیا
اول مہاتما نے یہہ کہا کہ ہے راجن تم تو شریشٹ سکرتی دہرماتما سمجہہ والے بہگوت بہگت ہو راجا نے کہا
کہ مہاراج ایسے تو آپ ہی ہین مین تو ادہم پاپاتما ہون مہاتما اوسیوقت وہانسے کہڑے ہو گئے
اور راجا کیطرف سے منہہ پہیر کر کہنے لگے کہ آج کیسے ادہم اور پاپاتما سے سنبہاشن ہوا راجا کو سنتے
ہی ان لفظونکے کرودہ آگیا اور کہنے لگا کہ تو کیسا گیانی ہے جو لوگونکو گالیان دیتا ہے مہاتما نے کہا کہ
مینے گالیان نہین دیتا ہون تیرے سوال کا جواب دیتا ہون مطلب میری گفتگو کا یہہ ہے کہ
تجہہ سے لوگ نرک مین جاوینگے

पापोहं पापकर्माहं पापात्मापापसंभवा:

آپتو اپنے منہہ سے ہزار بار آپکو پاپاتما کہتا ہے اور جو ہمنے ایکدفعہ کہا اوسکا اسقدر برا مانتا ہے
کہ ابہی تو ہمکو سکرتی دہرماتما بہگوت بہگت کہتا تہا اور ابہی تو تکرار کرنے لگا اب تو غور کر
کہ مین پنڈت ہون یا دہرماتما ہون اگر تو پنڈت ہے تو اورونکے کہنے کا کیون برا مانتا ہے اور
اگر تو دہرماتما ہے تو شدہ آتما کو پاپاتما کیون کہتا ہے اور کیون سمجہتا ہے اپنے کو شدہ آتما سمجہہ
راجا کا اس مختصر گفتگو سے اگیان جاتا رہا اور جانا کہ اپنے کو پرمیشور کا داس سمجہنا یہہ اکثر لوگونکی
صرف اوپری گفتگو ہے ورنہ حقیقت مین پرمیشور کا داس بننا بہت مشکل ہے زبان سے
تو یہہ کہنا کہ ÷ سیارام مے سب جگ جانی ÷ کرون پرنام سپریم سو بانی ÷ اور کیا نیونکی
سمجہ کرین وہ پرنام اور نمسکار کا خوب اربہہ سمجہا یہہ پرشن بہت

कामैस्तैस्तैहृतज्ञाना: प्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः तंतंनियममास्थाय प्रकृत्यानियताः स्वया ॥ २०॥

ऽन्यदेवताः १ प्रपद्यन्ते २ तैः ३ तैः ४ कामैः ५ हृतज्ञानाः ६ स्वया ७
प्रकृत्या ८ नियता ९ तम् ११ नियमम् १२ आस्थाय १३ ॥ २०॥

غور طلب ہے سب بہگت نرگن برجہہ کی نشکام اوپاسنا کیون نہین کرتے ہین اپنے سے انیہ دیوتا کا کیون آرادہن
کرتے ہین اس ایکت مین شری بہگوان یہہ کہتے ہین چار شلوکونمین پرمیشور کا بہجن کرکے بیکنٹہہ وغیرہ
مین جاوینگے وہان خوب عیش اور آرام کرینگے نندن بن وغیرہ کا سیر کرینگے خوبصورت پداردہونکو دیکہینگے
انہو اپر میشور کے بہجن سے اپنے لوکمین جو استری دہن وغیرہ کی پراپتی ہوگی خوب آنند کرینگے ان دن کا منا

کر کے جو آتما سے انیہ دیوتا کا بھجن کرتے ہیں اسمین منتویہ ہے کہ تن تن کی کامنا کر کے بہر گیا ہے
آتم گیان جنکا وے اپنی پرکرتی کر کے پریرے ہوئے تِس تِس نیم کو آسرے کر کے انیہ دیوتا
کا بھجن کرتے ہیں ارتھات اپنے رجوگن اور تموگن کے بش ہو کر جو جو نیم بھید او پاسنا میں ہیں اُسکو
اختیار کر کے انیہ دیوتا کو ہی پوجتے ہیں اِس قتل ہیرشا یدا ولکا عمل ہے کہ گہر کا جوگنتی جوگیا اُن
گانو کا سِدّھ رشی شاستر کا بھی پرمان سنو

वासुदेवं परित्यज्ययोन्यदेवमुपासते
तृषितोजान्हवीतीरेकूपंखनतिदुर्मतिः

جو دیو سب میں بس رہا ہے اُسکو
چھوڑ کر انیہ دیو کی اوپاسنا جو کرتے ہیں وے ایسے ہیں کہ جیسے پیاسا آدمی درمتی شری گنگا
جی کا جل چھوڑ کر کوپ کھودتا ہے تاتپریہ ایسے ہی پرمانند سروپ آتما کو چھوڑ کر تچھ پدارتھ
کیلیے پریتن کرتے ہیں ۲۰

योयोयांयांतनुंभक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छतितस्यत
स्याचलांश्रद्धांतामेवविदधाम्यहं २१॥

य: १ य: २ भक्त: ३ श्रद्धया ४ याम् ५
याम् ६ तनुम् ७ अर्चितुम् ८ इच्छ
ति ९ तस्य १० तस्य ११ अचलाम् १२
श्रद्धाम् १३ ताम् १४ एव १५ विदधा
मि १६ अहम् १६॥ २१॥

سکام انیہ مورتیمان دیوتون کے
بھگتون کو پچھلے اشلوکمین پرکرتی کے
بش کہا اور کامنا کے بس کہا اور اپنے
آدھین کہتے ہیں اگر کوئی یہ شنکا کرے
کہ جس حالتمین پرمیشور انترجامی
سب کے پریرک ہیں تو پہر انیہ دیوتونکے بھگتونکو بھی
واسدیو بھگوان پورن برہم سچدانند آتما کے سنمکھ کیون نہیں کر دیتے ہیں اِس
اپیکشا میں شری بھگوان ارشاد فرماوینگے کہ جیسے جسکی اچھا ہوتی ہے اُسکے انوسار اُسکی
شردھا مضبوط کر دیتا ہوں لیکن نشکام جو میرا آرادھن کرتے ہیں اُنکو راہ راست
پر لگا دیتا ہوں مجھکو چنتامنی وت سمجھنا چاہیئے جیسے کو ہر شئے ہیں جو جو شبد
نام کرشن اِیندر آدی کا بھگت شردھا کر کے جس جس مورتیونکو پوجا کرنیکی اچھا کرتا ہے
اِس اِسکے دِرڑھ شردھا جو ہے تِسکو میں ہی استہر کرتا ہوں انترجامی روپ ہوکر اور بید
شاستر آچاریہ دُوارا تاتپریہ جو جس مورتیمان دیوتا میں پریتی کرتا ہے پرمیشور ہی آچاریہ روپ

ہوکر اوسکو مضبوط کردیتے ہین نشکام بھگتونکا شُدھ کرنا پرمیشور کے ذمہ ہے انتر سکہہ کی اچھا
والی نشکام کہلاتے ہین روپ رس وغیرہ کے سمبندہ مین جو سکہہ مانکر بہرمکہہ ہوکے بہر سکہہ کی جو اچھا کرتے ہین
وے کامی یا لوبہی کہے جاتے ہین ✱ ۲۱ ✤

सतया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमी
हतेलभते चततः कामान्मयैवविहितान्हितान् ॥२२॥

پوربیش کی ॥ جو شردھا سمپرتی آدمی ہین اونکو ہی
سدھانت سمجھکر اونہین شردھا کرکے سکام
پرمیشور کا جو آرادھن کرتے ہین اور اوس
آرادھن کرنے سے جو کبھی کسی کسیکو پہل

स १ तया २ श्रद्धया ३ युक्तः ४ तस्य ५
आराधनम् ६ ईहते ७ ततः ८ का
मान् ९ लभते १० च ११ तान् १२ मया
१३ एव १४ विहितान् १५ हि १६ ॥२२॥

بھی پرتیکش ہوجاتا ہے ارتہات مورتی مان پرمیشور کا درشن ہوجانا اتہوا استری راج
سُرگ بیکنٹھہ وغیرہ کی پراپتی ہوجانی یہ سبب اونکی کامنا کے موافق مین ہی دیدیتا ہون کیونکہ
کامیونکو روپ رس وغیرہ بشئے ہی پریہ ہوتے ہین اگر یہہ پہل پرتیکش کسیکو بھی نہ ہووے تو پھر بید
شاستر آدی مین اونکا بشواس نہ رہے جو اونکا بشواس بید شاستر آدمین بنا رہیگا تو کبھی
نہ کبھی سدھانت کی شردھا سمپرتی تو نمین بھی اونکا بشواس آجاویگا پھر پھر نشکام آرادھن کرکے
کرتارتھہ ہوجاوینگے اونکو پرتیکش پہل دکھانیمین یہہ میرا تاتپریہ ہے اسواسطے اوسکی وہ
ہی شردھا استہر کرتا ہون سو وہ پرش شردھا کرکے یکت تسکا آرادھن کرتا ہے اور تس
سے ہی کامنا کو پراپت ہوتا ہے کیسے ہین وے کامنا کہ تنکو مین نے ہی رچے ہین لیکے شرح
سکام بھگت پورب پرتیکش کی شردھا سمپرتی آدمی مین شردھا کرکے لگا ہوا جس بھگت کی جس
دیوتا مین پریتی ہے اوسکا ہی آرادھن کرتا ہے اور اوسی سے من باچھت پہل کو پراپت ہوتا ہے
حقیقت مین وے کامنا رچے ہوے پرمیشور کی ہین اور پرمیشور نے وہ پہل اونکو دیا ہے
لیکن وے اوس مورتی کا دیا ہوا ہے سمجھتے ہین اور اوسکو سرات پر سمجھہ لیتے ہین
اسواسطے وے جنم مرن سے نہین چھوٹتے ہین ایسا تنکو اگلے اشلوکمین خود شری کرشن
کہین گے ✤ ۲۲ ✤

अन्तवत्तु फलं तेषां तद्भवत्यल्पमेधसां देवान्देवय

जायान्तिमद्भक्तायांतिमामपि ॥ २३॥ अल्पमेधसाम् १ तेषाम
२ तद् ३ फलम् ४ अन्तवत् ५ तु ६ भवति ७ देवयजः ८ देवान् ९
यान्ति १० मद्भक्ताः ११ माम् १२ अपि १३ यांति १४ ॥ २३॥

ستچدانند آتما سے انیہ مورتیمان پرمیشور کو پرمیشور مانکر جو آرادہن اونکا کرتا ہے کیا اوس سے نرگن
نراکار سچدانند کی اوپاسنا کرنیوالے کیطرح اوتنے پھلکو پراپت ہوتے ہین اِس اپیکشا مین شری مہاراج
فرماتے ہین کہ ہان بیشک پھل مین بڑا انتر ہے اور وہ انتر یہہ ہے پرنتو درسٹی ہے جنکی ارتہات
کم سمجہہ والے جو پرمیشور کو جو ایکدیشی مورتیمان محدود سمجہتے ہین تنکو جو پہل ہوتا ہے مورتیمان پرمیشور
کا درشن وغیرہ بیکنٹھ وغیرہ کی پراپتی اِستری پُتر راج وغیرہ کی پراپتی سو یہہ سب پہل انت
والا ہے ارتہات انت ہے کیونکہ دیوتونکے پوجنے والے دیوتونکو ہی پراپت ہوتے ہین اور میرے بھگت
ارتہات پورن برہم سچدانند نراکار آتما کے بھگت مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین ارتہات پورن برہم
سچدانند نراکار نِت آتما کو ہی پراپت ہوتے ہین سے ارجن غور کر کتنا بڑا پہل مین انتر ہے اگر
یہہ اعتراض کرے کہ شری کرشن مہاراج نت ہین اور دیوتا انت ہین تو بھی اوسکو اسقدر اور
غور کرنا چاہیے کہ دیوتونکی مورتی انت ہین یا سچدانند نراکار سروپ اونکا انت ہے اور
سری کرشن مہاراجکی مورتی یا نام سُندر سروپ نت ہے یا اونکا سروپ سچدانند نت
ہے دونونکی مورتیونکو جو نت کہے سو بہی نہین ہو سکتا اور نام شبد کیونکہ شبد سے بلکشنتا
ہے غرض یہہ بات صاف صاف ہے کہ شری کرشن چندر مہاراج پورن برہم سچدانند نراکار ہی ہین
سو نت ہین مورتی پرمیشور کی ایک ہستی ہے دیو شبد سے مراد مورتیون سے ہے نام شبد سے مراد سچدانند
نراکار سے ہے ویدشاستر ونکا یہہ سدہانت ہے جو درشن ہے جو
سو سب انت ہے ۲۳ +

अव्यक्तंव्यक्तिमापन्नंमन्यन्तेमामबुद्धयः
परंभावमजानंतोममाव्ययमनुत्तमं ॥ २४॥ अबुद्धय १ माम् २ अ
व्यक्तम् ३ व्यक्तम् ४ आपन्नम् ५ मन्यंते ६ मम ७ परम ८
भावम् ९ अजानन्त १० अव्ययम् ११ अनुत्तमम् १२

نرگن برمہہ کی اوپاسنا مین اور سگن برمہہ کی لیلا بگرہ موتیون وغیرہ کی اوپاسنا ॥२४॥
مین محنت برابر معلوم ہوتی ہے اور پہل نرگن اوپاسنا کا آپکا یشیش اور بہت کہتے ہین پہر لیلا
بگرہ موتیونکے اوپاسک ہی آپکے نراوپادہک شدہ سروپ سچدانند نرا کار برمہہ کی کیون نہین
اوپاسنا کرتے ہین یہہ شنکا کرکے شری مہاراج فرماتے ہین کہ ہم سمجہہ ہینے سے مجہہ نرات پہر نرلکار شدہ
سچدانند کو نہین جانتے ہین موڑہیان ہی مجہکو سمجہتے ہین ہے ارجن ایسا انکا مجہکو بہی رنج معلوم
ہوتا ہے اسپر کار افسوس کرتے ہوئے شری بہگوان یہہ فرماتے ہین ابہی کی بچار رہت مجہہ امورت کو
مورتی کو پراپت ہوا یعنی موڑہیان مانتے ہین میرے پرم بہاو کو نہین جانتے ہین کیا ہے
میرا پرم بہاو کہ اول تو نرلکار اور دوسرے اوتم ارتہات اوس سے سوا اور کوئی بڑا نہ اوتم

नाहंप्रकाशः सर्वस्य योगमायासमावृतः मूढोयं ✢ ۲۴ ✢ نہین

नाभिजानाति लोकोमामजमव्ययं ॥२५॥ सर्वस्य १ अहम २

प्रकाशः ३ न ४ योगमायासमावृतः ५ अयम ६ मूढः ७ लोकः ८

माम् ९ अजम् १० अव्ययम ११ न १२ आभजानाति १३ ॥२५॥

سبکو مین پرکٹ نہین ارتہات سب مجہکو نہین جان سکتے ہین میرے بہگت ہی مجہکو جان
سکتے ہین اپنے بہگتون ہیکو مین شدہ اپروکش ہون کیونکہ یوگمایا کرکے ڈہکا ہوا ہون ارتہات
میری یوگمایا اچنت ہے اوس مایا کے سمبندہ سے ابہگت اشردہاوان مجہکو نہین پہچان سکتے ہین ایسا

وेदाहंसमतीतानिवर्तमानानिचार्जुन भवि یہہ ہو وے جب مجہہ آج اپنے کو

ष्याणिचभूतानिमांतुवेदनकश्चन ॥२६॥ अर्जुन १ समती ता

नि २ वर्तमानानि ३ च ४ भविष्याणि ५ च ६ भूतानि ७ अहम ८

वेद ९ माम १० तु ११ कश्चन १२ न १३ वेद १४ ॥२६॥ نہین جانتا

✢ ۲۵ ✢ پیچہے یہہ کہا کہ یوگمایا کرکے مین ڈہکا ہوا ہون سو وہ یوگمایا مجہے کیا نہین ✢
پرتی بندہ نہین ہے جو کوہی ہونے والی ہے جیسے بازیگر کی مایا بازیگر کو نہین موہتی ہے
اورونکو ہی موہتی ہے یہہ کہتے ہین ہے ارجن پیچہلے اور برتمان اور اگلے ہوتونکو مین جانتا

ہوں اور مجھکو کوئی نہیں جانتا ہے ارتہات ستچدانند سے پرتہک پرتہم تو کوئی پیدا رہتا ہے نہیں اور
جو بہرانتی جن میں ہیں بہی تو جڑ ہیں وے کیسے چیتن کو جان سکتے ہیں تاتپرج آتما سے پرتہک اگر ایشور کو
کوئی جانا چاہے تو وہ محض بے وقوف ہے کیونکہ پرمیشور خود فرماتے ہیں کہ مجھکو کوئی جانتا نہیں ہے ۲۶

इच्छाद्वेषसमुत्थेनद्वन्द्वमोहेनभारत सर्वभूतानिसंमोहंसर्गेयान्ति
परंतप॥२७॥ परंतप १ सर्गे २ इच्छाद्वेषसमुत्थेन ३ لوگوں کا گیان
द्वन्द्वमोहेन ४ भारत ५ सर्वभूतानि ६ درڑہ ہو رہا ہے اور بیبیک نہیں ہوتا ہے
संमोहम् ७ यान्ति ८॥२७॥ اوسمیں کارن یہہ ہے کہ استہول شریر کے پیدا ہوئی ہے

انکول پدارتہوں میں تو اچھا اور پرتکول پدارتہوں میں دویش پیدا ہوتا ہے وہ اچھا اور دویش
کیوں پیدا ہوتا ہے اوسمیں یہہ وجہہ ہے کہ دوندوں کے نمت یعنی سیت اور گرمی وغیرہ کیواسطے جو
بہرانتی ہے یعنی بیبیک نہیں ہے اسواسطے اچھا اور دویش پیدا ہوتے ہیں مطلب یہہ ہے کہ
گرمی وغیرہ کے دور کرنیکی تدبیر کرنی یہہ بہرانتی ہے کیونکہ شیت وغیرہ کی پراپتی اور اونکا دور
ہونا پراربدھ بشات ضرور ہوگا اونکے ملنے میں اور دور کرنے میں جو یتن ہے اوسیکو موہ
ابیبیک کہتے ہیں اس ابیبیک کے سبب انگیانی لوگ پراپت ہو رہے ہیں یہہ تاتپرج کہتے ہیں اس اشلوکمیں
ہے ارجن استہول شریر کی اوتپتی ہونے میں اچھا اور دویش کرکے اوتپت ہوا دوندوں کے نمت
جو موہ یعنی ابیبیک کا پرپشٹ ہو جانا اس کرکے ہے ارجن سب پرانی اگیانتا کو پراپت ہیں تاتپرج
دوندوں کے نمت جو یتن کرنا ہے ابیبیک ہے بنا اسکے ناش کئے ہوئے پرمیشور کا گیان اور اپنا گیان کبہی ہوگا اچھا
اور دویش یہی دونوں سنسار بنانے ہیں اونکا تیاگ ضرور چاہئے ۲۷

एषांत्वन्तगतंपापंजना
नांपुण्यकर्मणांतेद्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताभजन्तेमांदृढव्रताः॥२८॥
एषाम् १ तु २ पुण्यकर्मणाम् ३ जनानाम् ४ شبھ کرم کرنے سے تموگن اور
पापम् ५ अन्तगतम् ६ इति ७ رجوگن کم ہوگیا ہے جنکا اونکو دوندوں کے نمت
द्वन्द्वमोहनिर्मुक्ताः ८ भजन्ते ११ بہی موہ کم ہوتا ہے وے میرا بھجن
दृढव्रताः ९ माम् १० ॥२८॥ کرسکتے ہیں اور اونکو پرمیشور کا بیتہار رہتا ہے

گیان ہوتا ہے یہہ کہتے ہیں جن پرش کارتّی جنونکا پاپ نشٹ ہوگیا ہے وے دوندونسے مکت ہوہ
اوس کرکے چہوٹے ہوئے اور درڑہ ہیں برت نیم جنکے وے مجہکو بہجتے ہیں شرح سکام وکت جو
کرم کرتے ہیں نشکام اونکو پُن کاری کہتے ہیں جیسا شاستر نے کہا اور سد گرو نے اوپدیش کیا ہے
اوسمیں یقین مضبوط رکہنا کہ ایسے ہی ہے اور اوسکے موافق عمل ضرور کرنا چاہیئے یہہ درڑہ برت
ہیں جنکے + ۲۸ +

जरामरणमोक्षाय मामाश्रित्ययतन्तियेतेब्रह्मतद्विदु
कृत्स्नमध्यात्मंकर्मचाखिलं ॥२९

جسواسطے یہجن کرتے ہیں سو کہتے ہیں او بہگوت کا بہجن کرنیوالے جاننے کے لوگ جو پیدا رہنے سکے جانکر کرنا رہتہ ہوجاتے ہیں دو شلوکو نہیں جو پیرہانن کے جگیا سو مجہہ پرمیشور کو آشرے کرکے جرا اور مرن کے چہوٹنے کیواسطے ارتہات جنم مرتیو جرا بیادہی

यतन्तिये १माम २आश्रित्य ३जराम
रणमोक्षाय ४ते ६तद् ७ ब्रह्म ८विदुः
९ कृत्स्नम् १० अध्यात्म ११ अखिलम्
१२ कर्म १३ च १४ ॥ २९॥

کے ناش ہونیکے لئے پریتن کرتے ہیں وے تس برہم کو جانتے ہیں اتہوا جان جاوینگے کہ جس برہم کے
جاننے سے مکتی ہوتی ہے اور سمست ادہیاتم کو جانتے ہیں اور سمست کرم کو جانتے ہیں ارتہات اچہیقر
کرم اور ادہیاتم اور برہم کو جانتے ہیں برہم اور ادہیاتم اور کرم ان تینوں کا ارتہہ تہ بہاد آٹہویں
ادہیاے میں کرینگے + ۲۹ + بہگوت بہگت انت کال میں بہی بیشک بہگوت کا چنتون کرکے
پرمیشور کو پراپت ہونگے بہگوت بہگتونکی

साधिभूताधिदैवंमांसाधि यज्ञंचयेवि
दुः प्रयाणकालेपिच मांतेविदुर्युक्तचेतसः ॥३०॥ इतिश्रीभग-
वद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्म विद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वा
देज्ञानयोगोनामसप्तमोऽध्यायः ॥७॥

نسبت ہرگز لوگ بہرشٹ کی بہی شنکا نکرنی چاہیئے کیونکہ اونکے انت کرن کا پریرک انترجامی اونکا مالک اپنے ہی ہیں آپ اونکا لیگا سواسے اسکے وسے خود پرمیشور کی کرپا سے سماہت چت ہوجاتے ہیں سو کہتے ہیں +

युक्तचेतसः १ये २माम् ३साधिभूताधि
दैवम् ४ च ५ विदुः ६ ते ७ प्रयाणकाले ८
अपि ९ च १० माम् ११ विदुः १२ साधियज्ञ
म् १५ ॥३०॥ +

سماہت ہے چت جنکا ایسے جو بہلوت بہلت کہ جو مجھکو سہت آدہی بہوت اور آدہی دیو کے اور
سہت آدہی یگ کے جانتے ہین وے انت کال مین بہی مجھکو جانینگے ارتہات تیرے سمرن کا گیان
انت کال مین اونکو بنا رہیگا کیونکہ اونکا چت ساودہان ہے آدہی بہوت اور آدہی دیو اور آدہی یگ
ان شبدونکا ارتہ شری مہاراج آپ ہی آٹہوین ادہیائے مین نروپن کرینگے ✢ ۳۰ ✢

✢ یہان سے آٹہوان ادہیائے شروع ہوا ✢

अर्जुनउवाच किंतद्ब्रह्म किमध्यात्मंकिंकर्मपुरुषोत्तम अधिभूतंचकिंप्रोक्तमधिदैवंकिमुच्यते ॥१॥

پہلے ادہیائے مین شری بہگوان نے فرمایا کہ جو مجھہ پرمیشور کا آشرا لیکر مکتی کے واسطے یتن کرتے ہین وے برہم آدہی سات پدارتہونکو مجھہ سمیت انت کال مین بہی جانینگے کیونکہ مکتی بنا برہم گیان کے

पुरुषोत्तम १ तद्ब्रह्म २।३ किम ४ अध्यात्मम ५ किम ६ कर्म ७ किम ८ अधिभूतम ९ च १० किम ११ प्रोक्तम १२ अधिदैवम १३ किम १४ उच्यते १५ ॥१॥

نہین ہوتی ہے یہہ وید کہتے ہین اسواسطے ارجن برہم آدہی سات پدارتہونکے جاننے کی اچہا
کرکے پرشن کرتا ہے ہے پرشوتم سو برہم کیا ہے ارتہات جسکے جاننے سے مکتی ہوتی ہے وہ
سوپادہک شدہ سچدانند نراکار ہے اگر شدہ سچدانند کے جاننے سے مکتی ہوتی ہے تو اوسکا
ارتہہ مجہکو کرپا کرکے سمجہانا چاہیئے مین تو ابتک اسی شیام سندر مورتی کو پرات پر برہم
سمجہاتا تہا اور حقیقت مین آپ ہی پورن برہم ہین لیکن سوپادہک اور نراوپادہک کا بہید
مین جاننا چاہتا ہون کہ کس پرکار نراوپادہک ہین اور آپ کس پرکار سوپادہک ہین یہہ میرا مطلب
ہے ارتہات شدہ سروپ آپکا کیا ہے اور کس پرکار ادہیاتم کیا ہے اور کرم کیا ہے اور آدہی
بہوت کسکو کہتے ہین اور آدہی دیو کسکو کہتے ہین تاتپریہ یہہ ہے ارجن کا کہ ان شبدونکا ارتہ
شاستروں مین کئی پرکار کے بہت ہین جیسے برہم شدہ کو بہی کہتے ہین اور مایا بیت کو بہی
اور سگن کو بہی اور نرگن کو بہی اور لیلا وگرہ مورتیونکو بہی اور بہت جگہہ ان وغیرہ کو بہی برہم
لیتے ہین وید وغیرہ مین اب یہہ غور کرنا چاہیئے کہ وہ برہم پدارتہ کیا ہے کہ جسکے جاننے سے مکت

ہوتا ہے اسپر کار جیو اور کرم وغیرہ پیدا ہونے کا حال ہے ارجن کا تاتپریہ یہہ ہے کہ گیتی مین
برہمہ آدکا گیان جو ہوتا ہے اوس ارتھ کو مین جاننا چاہتا ہون + ۱ + ہے مدسودن
اِس دیہہ مین آدہی یگت کون ہے ارتھات جو کرم شریر مین بانی سے ہوتا ہے اوسکا
پہل داتا اِس شریر مین کون ہے अधियज्ञः कथं कोत्र देहेस्मिन्मधु
सूदन प्रयाणकाले च कथं ज्ञेयोसि नियतात्मभिः ॥२॥ شروپ پوچھکر
मधुसूदन १ अत्र २ देहे ३ अधियज्ञः ४ اوسکے رہنے کا پرکار پوچھتا ہے کہ اسپر کار
कः ५ कथम् ६ अस्मिन् ७ नियतात्मभिः ८ استمبن یعنی اِس دیہہ مین وہ
८ प्रयाणकाले ९ च १० कथम् ११ ज्ञेयः استہت ہے اور سما دہان ہے
१२ असि १३ ॥२॥ انتہ کرن جنکا ایسے پرشون کرکے انت کالین اسپر کار جانے
کے یوگ ہو آپ ارتہات سا وہان انتہ کرن والے انت کالین آپکو کس پرکار جانتے ہین
ارتہات اوسوقت کیا اوپائے ارہمہ بہتر کرنا چاہیئے کہ جس اوپائے کرنے سے مکت ہوجاوے
تاتپریہ یہ جنکا چت سا وہان ہے اونکی اوپاسنا مین تو شک ہی نہین کیونکہ چت
کا نرودہ ہوتا ہے اوپاسنا کا پہل ہے ارجن دریافت کرتا ہے کہ اوسکو انت مین کیا کرنا
چاہیئے اِس سے معلوم ہوتا ہے صاف کہ اوپاسنا سے بڑہ کا اوپائے دریافت کرتا ہے ان
پرشنون کے اوتر مین ان پرشنون کا ارتہہ سب سپشٹ ہوجائیگا + ۲ +

श्रीभगवानुवाच अक्षरं ब्रह्म परमं स्वभावोऽध्यात्ममुच्यते भूतभा
वोद्भवकरो विसर्गः कर्मसंज्ञितः ॥३॥ تین پرشن کا اوتر اس شلوک مین ہے
परमम् १ ब्रह्म २ अक्षरम् ३ उच्यते ४ स्व برہمہ آدھیاتم کرم شدہ سچدانند یہ
भावः ५ अध्यात्मम् ६ भूतभावोद्भवक پرم برہمہ اکشر کہتے ہین اور جیو کو ادھیاتم
रः ७ विसर्गः ८ कर्मसंज्ञितः ९ ॥३॥ کہتے ہین اور جیونکی اوتپتی اور اودبھوکا
کرنیوالا جو دیوتونکا ادہیش کرکے درب کا تیاگ سو کرم سنگیت ہے شرح پرشن اوتر
برہمہ کیا ہے + شدہ سچدانند نراکار نت مکت اکہنڈ اکشر ارتھات پرکو برہمہ کہتے ہین

ادھیاتم کہا ہے + وہ ہی سچدانند نراکار آپ ہی اید بویت ہوا ادھیاتم کہا جاتا ہے جیو ادھیاتم

چैतन्यं यदाधिष्ठानं लिंगदेहश्चयः पुनः نام ہے کرم کیا ہے + یگ کو کرم کہتے ہیں

चिच्छाया लिंगदेहस्था तत्संघो जीव उच्यते ॥१॥ ادستھان چیتن

اور سوکشم شریر اور سوکشم شریر میں ادسی چیتن کا جو پرتی بمب ان سب کے سنگھات کو جیو

मू: अधिभूतं क्षरोभाः کہتے ہیں کرم ہے سنکلپا جکی اوسکو کرم سنگت کہتے ہیں

वः पुरुषश्चाधिदैवतम् अधियज्ञोऽहमेवात्र देहे देहभृतां वर ४ अ

क्षर:१ भाव:२ अधिभूतम् ३ पुरुष:४ نیں پرشن کا اوتر اس شلوک میں ہے

च ५ अधिदैवतम् ६ भृतां वर ७ अत्र ८ ادہی بہوت ادہی دیو ادہی یگ

देहे ९ अधियज्ञ: १० अहम् ११ एव १२ ॥४॥ ناشن وان پدارتھ کو ادہی

بہوت کہتے ہیں پرش کو ادہی دیو کہتے ہیں مجھے دیہہ دہاریوں میں سریشٹھ ارجن اس دیہہ

میں ادہی یگ میں انترجامی ہوں شرح دیہہ وغیرہ پدارتھ ناشن وان ہیں جس کے

سبب جگت پورن ہو رہا ہے اتھوا سب سریروں میں جو براجمان ہے اوسکو ویراج اور

پرش اور ہرن گربھ بھی کہتے ہیں سو یہ منڈل کے مدہ رہتی ہے اور شٹی سب دیوتوں کا ادہی

پتی سمشٹی دیوتا ہے پیچھے ارجن نے یہہ بھی پرشن کیا تھا کہ پھر وہ ادہی یگ کس دیہہ

میں استہت ہے اور ادہی یگ کس کو کہتے ہیں شری بھگوان نے فرمایا کہ ادہی یگ انترجامی

ہوں اسی کہنے سے یہہ جان لینا چاہیے کہ ایشور انترجامی دیہہ میں آکاش وت استہت

ہے جو سبکا ساکشی اور سب شبہ ہے بھلے کرموں کے پہل کا دینے والا ہے وہ اسکے

یہہ سمجھنا چاہیے مطلب یہہ ہے کہ الپ ایشور کو سمجھنے سے مکتی کی پراپتی ہوتی ہے

ساتوین پرشن کا اوتر اس شلوک میں ہے ارتہات مکتی

अन्तकाले च मामेव

स्मरन्मुक्त्वा कलेवरं यः प्रयाति स मद्भावं याति नास्त्यत्र संशयः ॥५॥

अन्तकाले १ च २ माम् ३ एव ४ स्मरन् ५ کا ہکت اوپا ہے یہہ ہے انت

यः ६ कलेवरम् ७ मुक्त्वा ८ प्रयाति ९ स १० کال میں مجھہ انترجامی کو ہی

मद्भावम् ११ याति १२ अत्र १३ संशयः १४ سمرن کرتا ہے جو برہم کا جگیاسو
न १५ अस्ति १६ ॥ ५ ॥ شریر کو چھوڑ کر آرچی آدی مارگ کرکے جاتا ہے سو کارن
यंयं वापिस्मरन्भा + ५ + برہم کو پراپت ہوتا ہے اسمین سنشے نہین ہے

वंत्यजत्यन्ते कलेवरं तंतमेवैति कान्तेय सदा तद्भावभावितः ६ +
यम् १ यम् २ भावम् ३ स्मरन् ४ वा ५ अपि ६ अ انت کال میں جس پدارتھ
न्ते ७ कलेवरम् ८ त्यजति ९ कौन्तेय १० तम् کا چنتون کریگا اوسیکو پراپت
११ तम् १२ एव १३ याति १४ सदा १५ तद्भावभा ہوگا یہہ کہتے ہیں جس جس
वितः १६ ॥ ६ ॥ پدارتھ کا سمرن کرتا ہوا انت میں شریر کو تیاگ دیتا ہے ارجن اوس اوس
کو ہی پراپت ہوتا ہے کیونکہ ہمیشہ اوسیکا خیال کرکے لبس گیا ہے چت جسکا ارتہات ہمیشہ جسکا
خیال رہیگا وہی پدارتھ اوسکے من میں لبس جائیگا اسوجہہ سے انت کال بہی اوس کو
वद्दोव وہی سمرن ہوگا یہہ کہانی سچی ہے کہ جسکو یہہ بہان ہے یعنی یہہ مانتا ہے کہ میں

दासोस्मीत्यात्ममुक्ताभिमानिनः किम्वदन्तीहसत्येयं यामतिःसा
गतिर्भवेत बندہ ہون پرمیشور کا داس ہون وہ ایسا ہی ہوگا اور جو آتما کو سوتنتر
اسنگ مکت مانتا ہے وہ سوتنتر مکت ہوگا جیسے جسکی سمجہہ ہے اوسکی وہ ہی گتی ہوگی
اسوجہہ سے پرمانند سروپ کے اوپاسک پرمانند کو ہی پراپت ہونگے ہو تیونکا اوپاسک
ہو تیونکو پراپت ہونگے استری چھوکرونکے اوپاسک استری چھوکرون کو پراپت ہونگے
جسکا یہہ نیم ہے کہ ہمیشہ جس چیز کا خیال رہیگا انت
तस्मात्सर्वेषु कालेषु माम

नुस्मर युद्ध्यच मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयः ७ ॥ کال میں
तस्मात् १ सर्वेषु २ कालेषु ३ माम् ४ وہ ضرور یاد آویگی اسواسطے ہمیشہ
अनुस्मर ५ युद्ध्य ६ च ७ मयि ८ अर्पित پرمیشور کا سمرن کرنا چاہئے اور
मनोबुद्धिः ९ माम् १० एव ११ एष्यसि بنا انتہکرن کے شدہ ہوئے
१२ असंशयः १३ ॥ ७ ॥ پرمیشور کا سمرن نہیں ہو سکتا ہے اسواسطے انتہکرن

کی ست ہونیکے لئے جبتک سو دہرم کا انشٹہان کرنا چاہیئے یہہ کہتے ہین تسکار اسیے مت کا کہن
مجہکو سمرن کر اگر یہہ نہو سکے تو یدّہ کر کیونکہ چہتریونکا دہرم ہے یدّہ کرنا یدّہ کرنیسے انتہ کرن شدّہ
ہوتا ہے چہتریونکا مجہہ مین ارپت کری ہین اور بدّہی جسنے ایسا ہو کر تو مجہہ ہی پراپت ہوگا نہین
ہے سنشے اسمین تاتپریہ یہہ ہے پہلے انتہ کرن شدّہ کرکے اور مجہہ مین من لگا کر تو مجہکو ہی پراپت ہوگا
اسمین سنشے مت کر کہ یدّہ کرنیسے انتہ کرن شدّہ ہوگا یا نہین بیشک انتہ کرن شدّہ ہوگا
اور پہر میرا ہروقت سمرن کرکے مجہکو ہی پراپت ہوگا پرمیشور مین جو من نہین لگتا ہے اسمین یہی
وجہہ ہے کہ انتہ کرن شدّہ نہین اوّل اوپائے مکتی کا یہہ ہی ہے کہ نشکام ہو کر خوب کرمونکا انشٹہان

अभ्यासयोगयुक्तेनचेतसानन्यगामिना परमंपुरुषंदिव्यं या
तियाथानु चिन्तयन्॥८॥ पार्थ १
अनुचिन्तयन् २ परमम् ३ पुरुषम्
४ दिव्यम् ५ याति ६ अभ्यासयोग
युक्तेन ७ चेतसा ८ न ९ अन्ययामिना
१०॥८॥

کرنا چاہیئے ۷ ۸ پرمیشور کے سمرن کرنے
مین دو پرکار کے سادہن ہین بہیرنگ
اور انترنگ یگت وغیرہ نشکام کرمونکا
انشٹہان کرنا بہیرنگ سادہن ہے
اور شم وغیرہ انترنگ سادہن ہین درجہ بدرجہ دونونکا انشٹہان ضروری ہے
اسواسطے پہلے شلوکمین بہیرنگ سادہن کہا اس شلوکمین انترنگ سادہن کہتے ہین ہے
ارجن مت بختر اور گرو سے جیسا سروپ پرمیشور کا نشچے کیا ہے اوسی پرکار پرمیشور کو چنتون
کرتا ہوا پرم پرش دِب کو پراپت ہوتا ہے اوسکا انترنگ سادہن یہہ ہے کہ دہن استری وغیرہ
پدارتہون سے من ہٹا کر پرمیشور مین لگانا چاہیئے جب جب کسی پدارتہہ مین من جاوے
اوس وقت وہانسے ہٹا کر پرمیشور مین لگانا اسکو ابہیاس یوگ کہتے ہین اس ابہیاس
یوگ کرکے یکت جو چت ایسے چت کرکے پرمیشور کا چنتون ہوسکتا ہے اور دوسرا لچھن
اوس چت کا یہہ ہے کہ بعد اس ابہیاس یوگ کے نہین رہتا ہے انیہ پدارتہہ مین جانیکا
سوبہاو جسکا ارتہات سوبہاو کسی پدارتہہ مین سوائے پرمیشور کے من نہین جاتا ہے ایسے
چت کرکے جسکے یہہ دو وشیشن کہے ہے ارجن پرمیشور کو چنتون کرتا ہوا پرمیشور کو ہی پراپت

कविंयराएा मनुशासिता ہوتا ہے ÷ ۸ ÷ اوس پرم پرش کے یہہ لچھن ہیں

रमएो रणीयांसमनुस्मरेद्यः सर्वस्य धातारम चिंत रूपमादित्य

वर्णंतमसः परस्तात्॥९ कविम १ اور اس اشلوک کا پچھلے اشلوک کے ساتھ سمبندھ

पुराएाम २ अनुशासितारम् ३ अणो: ہے کیونکہ وہ پرش پرم سروگیہ انادی

४ अणीयांसम् ५ सर्वस्य ६ धातारम् ७ سدہ نینتا پریرک سوکشم سے اتی سوکشم

अचिन्त्त रूपम् ८ आदित्य वर्णम् ९ तम سبکا پالنے والا اچنت سکتمان

सः १० परस्तात् ११ यः १२ अनुस्मरेद् १३॥९॥ ہونے سے اور اپرماہما اور گن

اور پرماد ہونے سے اچنت روپ آدت وت سوپرکاش سروپ ارتہات گیان سروپ اگنی سوریہ وت

اوسکا پرکاش نہیں سمجھا عین علم دانائی جسکو کہتے ہیں ایسے سمجھنا چاہیے پھر اسکو تنزیک تکہہ

کرکے کہتے ہیں اگیان سے پرے ایسے پرش کو یعنی باین صفات موصوف کو جو شدہ برہم کا جگیاسو

سمرن کرتا ہے سو اسی پرم پرش دت کو پراپت ہوتا ہے پچھلے اشلوک کے ساتھ اسکا انوے ہے

پھر شدہ سچدانند سروپ آتما کو گیان دوارا پراپت ہوتا ہے ÷ ۹ ÷ اسپر کا سچدانند

प्रयाणकालेमनसाचलेन भक्त्या युक्तो योगबलेन चैव भ्रुवोर्मध्येप्रा

णमावेश्य सम्यक स तं परं पुरुषमुपैति दिव्यम॥१०॥ پرش کو جو سمرن

प्रयाणकाले १ अचलेन २ ममसा ३ योगबले کرتا ہے سو اس ہی سچدانند پرش

न ४ च ५ एव ६ प्राणम् ७ भ्रुवोः ८ मध्ये ९ सम्यक کو پراپت ہوتا ہے پھر کہتے ہیں

१० आवेश्य ११ भक्त्या १२ युक्तः १३ स १४ तम् १५ انت کال میں اچل من کرکے

परम् १६ पुरुषम् १७ दिव्यम् १८ उपैति १९॥१०॥ یوگ کا بل کرکے پرانکو دونوں

بھروں کے بیچمیں اچھیطرح ٹھہرا کر بھگتی کرکے بلکت جو پرش کیسے سچے کہا ہے اوسپرکار کا سچی

پرش کو سمرن کرتا ہے سو اس پرم پرش دت کو پراپت ہوتا ہے شرح سوا ای سچدانند پرکا

کے اور کسی پدارتھ کا رکا اور استری پتر دھن وغیرہ میں اور مان بڑائی سننے وغیرہ میں من کا

اس سے پران ادم وغیرہ کے بل سے سکھنا مارگ کرکے پرانکو ٹھہرا کر اوس وقت سچدانند کا دھیان

यदक्षरंवेद विदोवदन्ति विशन्ति यद्यतयो — کرتا ہی ہلتی ہے ایسے ہلتی کرتا ہوا
वीतरागाः यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यम्चरन्ति तत्ते पदंसंग्रहेणप्रवक्ष्ये
११ वेद विदः १ यद् २ अक्षरम् ३ वदन्ति ४ वीत — پرم پرش سچدانند کو ہی پراپت
रागाः ५ यतयः ६ यद् ७ विशन्ति ८ यद् ९ इ — ہوگا ارتہات سچدانند سروپ
च्छन्तः १० ब्रह्मचर्यम् ११ चरन्ति १२ तत १३ + — ہوجاویگا ۰۰ ۱۰
पदम् १४ ते १५ संग्रहेण १६ प्रवक्ष्ये १७ ॥११॥ — مہاتماؤں کا اور تیرہ بچار نہین

جو سرشٹہ مین ارتہات نرمل اور تیبر بدہی والے جو انتر مکہہ مین وے اوتم ادہکاری ہین اونکو برہم
بدیا کا شروَن کرنا ہی اوپاے مکتی کا مکہہ اونکے واسطے ہے اور جو مند بدہی ہین اونکو برا
ہین اگر بسنہہ چہوڑکر برہم ہیت جنو لکا جنسے سیوں نہیں ہو سکتا برہم بدیا کے شرنا ہوا
کسو جہہ سے اونکو میسر نہیں آتے یا برہم بدیا کے گرنتہ نہیں ملتے ہین تو ایسے پرش مند اور
مدہم ادہکاری ہین موکش مارگ مین اونکے لیئے پرم کرونا کر شری بہگوان ایسا عمدہ اوپاے بتلاتے
ہین کہ اوسکا انشٹہان کرنے سے فوراً اور جلد بیشک و بلاشبہ گیان دوارا مکت کو پراپت
ہوینگے پرنتہ اوس مکت بدکی تعریف کرتے ہین اور پہر آگے وہ دو اشلوکو مین اوسکی پراپتی کا اوپا کہینگے
بید کے جاننے جسکو اکشر کہتے ہین اور دور ہوگئے ہین راگ جنکے ایسے سنیاسی گیان نشٹہ مہاتما جان
پرویش ہوتے ہین اور جسکی اچہا کرتے ہوئے برہمچاری گرو چیلے گہر رہکر برہمچریہ برت کرتے ہین سو بید
نبچے ارتہ سنکشیپ کرکے کہونگا ارتہات اوس پد کی پراپتی کا اوپا کہونگا کہ جس پد کو بید و نکا تپریہ اور
سدہانت جاننے والے اکشر برہم کہتے ہین اور سب پدارتہو نہیں دور ہوگیا ہے راگ جنکا یعنی اسلوک کسی
پدارتہ مین راگ یعنی جنکا نہ پرلوک کسی پدارتہ مین ایسے پرکت سادہو مہاتما بگیانی مہاپرش جس پرم پد
مین پرویش ہوتے ہین اور جسکی اچہا کرتے ہوئے یعنی جس پد کی اچہا کرکے برہمچاری لڑکا شادی چہوڑ
جاکر اور وہان گرو کی ٹہل کرکے سانگ اور سوپانگ بید و نکا ادہین کرتے ہین یعنی بید شاستر خوب پڑہتے
ہین اور برہمچریہ برتمین استہت رہتے ہین ایسے پد کی پراپتی کا اوپا تجہسے کہونگا سو شیاد ہو کر چت
چت کو سمادہان کرلے یہی ارجن شرح راگ کا ہوچین اسواسطے لکہا ہے کہ پدارتہ بہت سے لوگ ایسے ہین کہ دنکا راگ

सर्वद्वाराणिसयम्यमनोहृदिनिरुध्यच मूर्द्धा
धायात्मनःप्राणमास्थितोयोगधारणाम्॥१२॥
सर्वद्वाराणि १ संयम्य २ मनः ३ हृदि ४
निरुध्य ५ च ६ आत्मनः ७ प्राणम् ८ मू
र्द्धि ९ आधाय १० योगधारणाम् ११ आ
स्थितः १२ ॥ १२ ॥

ہے آتما ہی میں یہ رہے
اوتم اپاسنا قدیمی
یہہ ہے دو شلوکوں میں کہتے ہیں
سب اندریہ دواروںکو روک
کر اور منکو ہردے میں روک کر
اور اپنے پرانکو مورد ہا میں ٹہراکر یوگ دہارنا کو آشرے کیا ہوا
پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے اگلے اشلوک کے ساتھہ اسکا انوے ہے ستر چکشو وغیرہ
اندریوں کا روپ وغیرہ کے ساتھہ سمبندہ نہیں ہونے دینا اسیکو اندریوں کا روکنا
کہتے ہیں ارتہات دیہہ یا تر اسے زیادہ دیکھنا بولنا سننا وغیرہ نہیں انتہ کرن کو
باہیر مکہہ نہیں کرنا ارتہات باہر کے شبد آدی پدارتہوں کا سنکلپ وکلپ نہیں کرنا
چتوں نہیں کرنا بہوت بہوشیت کا سوائے آتما کے اور کسی پدارتہہ میں نشچے نہیں کرنا
دیہہ وغیرہ کے ساتہہ تادآتمنا سمبندہ کرکے اہنکار نہیں کرنا اسکو انتہ کرن کا
نرودہ کہتے ہیں پرانا یام کا ابہیاس کرکے پران کی گتی کو مستک میں لیجانا اس کا مطلب
یہہ ہے کہ پران کا نرودہ کرنا چاہیئے پرانکے نرودہ کرنے سے ہی انتہ کرن کا نرودہ ہوتا
ہے منکی اور پرانکی ایکگتی ہے یم نیم آسن پرانا یام پرتیاہار دہارنا دہیان سمادہی
یہہ آٹھہ انگ یوگ کے ہیں اس یوگ کا ضرور آشرا رکہنا چاہیئے اسکا ضرور انشٹھان
کرنا چاہیئے جسقدر اپنی سمرتھہ ہو یعنی اسکے انشٹھان کئے ہوئے من اور پران کا نرودہ بہت
مشکل ہے اور جب من اور پرانکا نرودہ نہوا تو آتمانند کا ساکشات ہونا بہت کٹھن ہے
اور جیون مکتی کا ہونا تو بہت ہی مشکل ہے یو دب سنسکار واسنوں کا انکرہ دوسری بات
ہے ستہ اپروش

ओमित्येकाक्षरंब्रह्मव्याहरन्मामनुस्मरन् यःप्रयाति
त्यजन्देहं सयाति परमांगतिम् ॥१३॥
ओम् १ इति २ एक अक्षरम् ३ ब्रह्म ४

گیان کا اصل یہہ ہی ہے اسکے پیچھے بچار
ہے اور اسکا پرتیاکش سہل ہے جب تو یہہ

व्याहरन् ५ माम् ६ अनुस्मरन् ७ यः ८ یوگ تھوڑا سا ہی حاصل ہے اوسکو
देहम् ९ त्यजन् १० प्रयाति ११ स १२ بہت بدّیا کی حاجت نہیں غرض
परमाम् १३ गतिम् १४ याति १५ ॥ १३ ॥ یوگ کی دہارنا اور یوگ کا آشرا
ضرور چاہیئے ۰۱۲۰۰ اوم اِس شبد کا اُوچارن کرنا بیدون مین بہت جگہہ لکھا ہے اور
اسکا بڑا پرتیکس پرچار ہے اوم یہہ ایک اکشر برہمہ کا باچک ہونے سے برہمہ سروپ ہے
اسکو دیرگھہ سُر سے اُچارن کرتا ہوا اور اسکا باچیہ جو ایشور ہین ہون مجھہ ستچد انند ایشور
کو سمرن کرتا ہوا جو برہمہ کا جگیاسو شریر کو چھوڑ کر ارچی آدی مارگ کرکے جاتا ہے سو پرم گتی کو
پراپت ہوتا ہے ارتہات ایسے اوپاسک کا پہر جنم نہیں ہوتا ہے برہمہ لوک مین جاکر گیان دوارا پرمانند سروپ
आंकारः सर्ववेदानां सारस्तत्त्व آتما کو پراپت ہوتا ہے شرح جیسے گھنٹے کی آواز ایکدفعہ
प्रकाशकः तेन चित्त समाधानं मुमुक्षूणां विधीयते ॥ १ ॥ ہو کر تھمتی چلی
جاتی ہے پہر سہج سہج کم ہو کر جہانسے اوٹھی تہی وہین سما جاتی ہے اسیطرح اوم کا دیرگھہ سُر سے اوچارن
کرنا چاہیئے تھوڑی دیر آہستہ ہو کر سہج سہج مکار مین تھم جانا چاہیئے اوم کے آخر مین ساکن میم
ہے گاف نہیں سمجہنا یہہ اوپاسنا بہت بڑہکی ہے لاکھون بیشمار اشلوکون مین اوم کا ارتہہ
بہت جگہہ نام اوچارن کا جو حکم ہے وہان مراد اسی نام کے اوچارن کرنے سے ہے اور تارک منتر یہی
چارون بید اسکی شرح ہین اور شاستر پران اتہاس وغیرہ بیدونکے شرح ہین اسکے جپ کرنیکی بڑی
مہاتماؤن سے شروع کرکے ضرور ہی انشٹہان کرنا چاہیئے انت کال مین ایکدفعہ اوچارن کرنے سے
अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः तस्याहं جب پرم گتی کو پراپت
सुलभः पार्थ नित्य युक्तस्य योगिनः १४ ہوتا ہے تو پہر کیا کہنا ہے کہ جو پہلے سے
अनन्यचेताः १ यः २ माम् ३ सततम् ४ ابھیاس کرنیوالے پرم گتی کو پراپت ہون
नित्यशः ५ स्मरति ६ पार्थ ७ तस्य ८ یہہ سب بیدونکا سار برہمہ تت کا پرکاش
नित्ययुक्त ९ योगिनः १० अहम् ११ کرنیوالا اور چیت کا سماہان کرنیوالا ہے ۱۳
सुलभः १२ ॥ १४ ॥ اسپر کار انت کال مین دہارنا کرکے میرا سمرن نت پرتی ابھیاس

کرنیوالا ہے کر سکتا ہے بنا ابھیاس کے انت کال میں میرا سمرن مشکل ہے یہہ بات پہلے ہی کہہ چکے ہیں
شری بھگوان پھر بھی اونکو سمرن کرتے ہیں نہیں ہے اننیہ چیتا رہتا ہیں چت جنکا ارتہات سوا میرے
کے اور کسی پدارتہہ پتر متر استری دہن وغیرہ میں نہیں ہے چت جنکا ایسا یہہ جو کا جگیاسو جو مجھکو
نتیہ نرنتر ہی روز سمرن کرتا ہے ہے ارجن اس نتیہ یکت یوگی کو میں سلبھ ہوں اور کو نہیں سمرن
صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک انتر نہ پڑے ارتہات آٹھ پہر کے بیچ میں سوا میرے نارائن کے اور کسی پدارتہ
کا چنتون نہ ہوے جبتک کوئی ایک دن یا مہینا یا برس یا سو برس تب تک

मामु पेत्य पुनर्जन्म दु:
खालयम शाश्वतं नाप्नुवन्तिम हात्मान: संसिद्धिं परमांगता:।।१५।।

महात्मान: १ माम् २ उपेत्य ३ पुन: ४ ज
न्म ५ न ६ आप्नुवन्ति ७ परमाम् ८ संसि
द्धिम ९ गता: १० दु:खालयम ११ अशा
श्वतम् १२ ।।१५।।

اوسکے پیچھے سوا سچدانند کے اور کہیں نہیں منکہہ ہو کر بچا وے ایسے سمابت چت کو میں سلبھ ہوں ارتہات انت کال میں میری پراپتی اوسکو ہے تب سکھ پورک ہوگی + ١٤ + آپکی پراپتی میں
کیا فائدہ ہے اس پرشن کے جواب میں سمجھتے ہیں مہاتما برکت بھگوان مجھکو پراپت ہو کر ارتہات
سچدانند روپ ہو کر پہر جنم کو نہیں پراپت ہوتے ہیں کیونکہ وے جو تے ہی پرم سدہی کو یعنی جیون مکتی
کو پراپت ہو گئے ہیں کیسا ہے وہ جنم کہ دکھوں کا استہان یعنی دکھوں کی کہان اور دنیا دے پہر بھی
یہہ نہیں کہ ایسا ہی بنا رہے کیونکہ دوسرا پرشن اوسکا یہہ ہے کہ انت

आब्रह्मभुवनाल्लो
का: पुनरावर्त्तिनोऽर्जुन मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ।।१६।।

अर्जुन १ आब्रह्मभुवनात् २ लोका: ३
पुनरावर्त्तिन: ४ कौन्तेय ५ माम ६ उ
पेत्य ७ तु ८ पुन ९ जन्म १० न ११
विद्यते १२ ।।१६।।

ہے ارتہات جہاں پہنچا ہے دوسرا جنم ہوتا نہیں دوسرا جنم ہوتے دیر نہیں لگتی + ١٥ + برہمہ لوک وغیرہ کی پراپتی ہیں کیا آپکی پراپتی ہے اس پرشن کے اوتر میں شری مہاراج کہتے ہیں کہ بیشک نہیں ہے
کیونکہ ہے ارجن برہمہ لوک سے لیکر جتنے سادہو لوک ہیں سب پہر اورتی والے ہیں یعنی سب لوکوں میں جا
پہر لوٹ آتے ہیں منکہہ لوکیں اور جو برہما جیکے ساتھ سچدانند روپ کو پراپت ہو لیتے ہو

شدّہ سچدانند براکار کا اوپاسک ہے پراپت ہوتا ہے اوس سے سوا کسب لوٹ آتے ہیں لیکن
وے مجھہ سچدانند کے اوپاسک نہیں ہیں یعنی گیان نشٹہہ نہیں ہیں بھید بادی ہیں اور بے ارتھ
مجھہ شدّہ سچدانند کے اوپاسک تو مجھہ سچدانند روپ کو پراپت ہوکر دوسرے جنم کو نہیں پراپت
ہوتے ہیں تاتپریہ یہہ کہ برہمہ لوک کو سمجھنا کہ وہ لوک برہما جیکا ہے اوسمین ہر فرد برہما جیکے اوپاسک
جاتے ہیں اور رام کرشن نت شیو آدی کے اوپاسک گولوک بیکنٹھہ وغیرہ مین جاتے ہیں وے
نِت ہیں یہہ سب ارتھہ باد ہے کیونکہ سب لوگونکے اوپاسک اپنے اپنے سوامی کی لوک کو سب سے
برا اور نِت کہتے ہیں بلکہ یہہ کہتے ہیں کہ اس سے سوا کوئی دوسرا لوک ہی نہیں ایسے سوا
گولوک وغیرہ لوکونکا ذکر کہیں ویدونمین تو ہے نہیں پرانونمین لوگ بتاتے ہیں یا خود اونکے
تصنیف کیئے ہوئے جو گرنتھہ ہیں اونمین لکہے ہیں بلکہ سُرگ کا ذکر ویدونمین بہت جگہہ ہے
پورب میمانسا والے اوسکو نِت اَنادی کہتے ہیں اور ویدکی شرتی پرمان دیتے ہیں اب غور
کرنا چاہیئے کہ سُرگ کو نِت نو وے ادہیای مین شری بھگوان نے کیون کہا اگر یہہ کہو کہ سُرگ کے
نِت پرتی پادن کرنیمین جو شرتی ہین وے روچک باکیہ ہیں اونکو ارتھہ باد سمجھنا چاہیئے
اب ذرا سوچنا چاہیئے کہ ویدکی شرتی کو تو ارتھہ باد اور روچک مانا پہر پرانونکے باکیونکو ود
اور ارتھہ باد ماننے میں کیا درد ہوتا ہے بلکہ پرانکا باکیہ لائق اعتبار کے نہیں کہ جبتک اوس
ارتھہ کے موافق شرتی نیاوے سواے اسکے کتنے پران مشتبہ ہیں صاف ظاہر ہے کہ بہاگوت دو ہیں منجملہ
اونکے ایک ضرور کرترم ہے جبکہ ایک شخص نے ایک پران بنا کر اٹہارہ ہزار شلوکونکا رواج دیدیا تو کیون
نشبہہ پڑیگا اون پرانونمین کہ جسکے مطابق شرتی نہو غرض برہمہ لوک پورن برہمہ نارائن کا
لوک ہے پورن برہمہ سچدانند کے اوپاسک اوس لوکمین جاتے ہیں جب وہی انت ہے تو

सहस्रयु
गपर्यन्त मह्र्यद्ब्रह्मणोविदुः रात्रियुगसहस्रांतांतेहोरात्रविदो
जनाः॥१७॥अहोरात्रविदः१जनाः२ ÷ ۱۴ ÷ اور ونکی کیا حقیقت ہے
ते३ ब्रह्मणः४ यद५ अहर६ सहस्रयुग برہمہ لوک وغیرہ اسوجہہ سے اَنِت ہیں
पर्यंतम७ विदुः८ रात्रिम९ युगसहस्रांताम१०॥१७॥ دن رات کے جاننے والے

ارتہات کال کی سنکھیا کرنیوالے جو پرش وے برہماجیکا جو دن ہے اوسکو سہسر یگ پرینت
۴۳۲۰۰....... کہتے ہیں یعنی ست یگ + ترتیا ۱۲۹۶۰۰۰ + دواپر + ۸۶۴۰۰۰ +
کلی یگ ۴۳۲۰۰۰ + اِن چاروں جگوں کے کل ۴۳ لاکھ ۲۰ ہزار ۴۳۲۰۰۰۰
برس ہوتے ہیں ۴۳ لاکھ ۲۰ ہزار کو ہزار سے ضرب دیجاوے تو اتنی ۴۳۲۰۰۰۰......
برس ہوتی ہیں اِتنے برس کا برہماجیکا ایکدن ہوتا ہے اور راتری بہی اِتنے ہی برسونکی ہوتی ہے
راتر کو بہی یگ سہسر انتام کہتے ہیں ۴۳۲۰۰۰۰...... اِسی پرکار مہینے اور برسونکی گلپنا کرکے
سو برس کی عمر برہماجیکی ہے جب برہماجی مرتے ہیں اوسرو زسب لوک سادہو ناش ہوجاتے
ہیں غرض برہماجیکا اِتنے ۸۶۴۰۰۰...... برسونکا ہوتا ہے بیان کرنا اِس سنکھیا کا مراد ہیراگ
سے ہے شرح سہسر یگ پرانت ہے جسکا اوسکو سہسر یگ پرینت کہتے ہیں اور سہسر یگ انت ہے
جسکا اوسکو یگ سہسر انتام کہتے ہیں معنی دونو شبد وکے یہہ ہیں سہسر یگ مراد سہسر چوکڑی سے ہے

अव्यक्ता

द्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवा-
व्यक्तसंज्ञके ॥१८॥ अहरागमे १ सर्वाः २ بہہ منکہیہ لوک اور کئی لوک اِسّے اوتپن
व्यक्तयः ३ अव्यक्ताद् ४ प्रभवन्ति ५ रा ہوتے اور پیچہے کے برہماجیکے راتہیں ہی ناش
त्र्यागमे ६ अव्यक्तसंज्ञके ७ तत्र ८ एव ہوجاتے ہیں اور رات بہرکارن روپ بریہم
९ प्रलीयन्ते १० ॥१८॥ سب اَبدیا میں رہتے ہیں پہر دن کے آگم میں ارتہات برہماجیکا
دن اودے ہوتی ہی سب بیکتی یعنی سب بھوت استہول سوکشم سروپ ابکت سے یعنی کارن روپ
برکت ہوجاتے ہیں راتریکی آگم میں ابکت سنگیا ہے جسکی سُشپن ہی لی ہوجاتے ہیں شرح استہاور جنگم
سب چراچر برہماجیکی سُشپن اوستہا میں لی ہوجاتے ہیں اور جاگرت اوستہا میں اوسی سُشپن میں سے
سب پرگٹ ہوجاتے ہیں تاتپریہ اِس اشلوک کا یہہ ہے کہ یہہ سنسار معہ برہماجی آدو برمہہ لوک آدی کے سب
سُشپن ہے یہہ سمجھکر سوائے ستچدانند آتما کے کسی پدارتہہ میں پریتی نکرنی چاہیے کیونکہ سب اَنت ہیں
انت پدارتہہ برتمان کالمیں بہی دُوکہہ کا ہیتو ہے + ۱۸ +
भूतग्रामः स एवायं
भूत्वा भूत्वा प्रलीयते रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥१९॥

अयम् १ भूतग्रामः २ स ३ एव ४ अवशः یہہ نہیں سمجھنا کہ نئی سرشٹی ہوتی ہے
५ अहरागमे ६ भूत्वा ७ पार्थ ८ रात्र्यागमे جو پیدا ہوتے ہیں کیونکہ جیونت اور
९ प्रलीयते १० भूत्वा ११ प्रभवति १२ انادی ہے اور سنسار انادی شانت ہے
॥१९॥ اسواسطے بیراگ کیلیئے اشلوک کہتے ہیں یہہ بہوتونکا سموہ جو پورب کلپ میں لی ہوگیا تہا
سوئی پرتنتر ہوا ارتہات ابدیا کے بس ہوا دنکے آگم میں پرگٹ ہوکر ہے ارجن راتریکے آگم میں لی
ہوجاتا ہے اور پہر دنکے آگم میں استہول سوکشم ہوکر پرگٹ ہوتا ہے اسطرح ہوکر یہہ دو دفعہ کہنے سے یہہ مراد
ہے کہ جبتک گیان نہیں ہوتا ہے تبتک یہہ چکر چلاہی جاتا ہے اسواسطے ضرور گیان میں ہی پریتن
کرنا چاہیئے یا اسطرح اس اشلوک کا انوے کرنا کہ ہے ارجن یہہ بہوتونکا جو سمدای پہلے کلپ میں تہا سوئی ابس ہوا
راتریکے آگم میں ہوکر پہر ہوکر لی ہوجاتا ہے اور دنکے آگم میں پرگٹ ہوجاتا ہے مطلب وہی ہے لیکن اکشروں کا
جوڑ اور طرح پر ہے

परस्तस्मात्तु भावोन्यो व्यक्तात्सनातनः यः + 19 +
ससर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति ॥२०॥ اب دو لوکونکو انت بیان کرکے

तस्मात् १ अव्यक्तात् २ तु ३ यः ४ सनातनः ५ شدہ سچدانند سروپ کو پراپت
भावः ६ अव्यक्तः ७ स ८ परः ९ अन्यः १० सर्व پراپت ہونیکی بڑائی کرتے ہیں
वेषु ११ भूतेषु १२ नश्यत्सु १३ न १४ विनश्यति اور اسکو پرم گتی اور اپنا
१५ ॥२०॥ دہام اپنے سے ابہن کہتے ہیں ارتہات سچدانند پرمیشور سے جدا کوئی دہام نہیں اور نہ مکتی
مکتی پیدا نہیں ہے بعدن برہم سچدانند نت مکت آتما کو جاننا ہی مکتی ہے اور یہی پرم دہام ہے اور یہی
پرمیشور کی پراپتی ہے اسمیں بہیں سب پرانتی ہے یہہ کہتے ہیں دو اشلوکونمیں اور تیسرے اسلوکمیں پرم
یہہ بید ہے کہ سو پرمیشر یہی ہے وہانتک انوے ہے چراچر کا کارن جو ابیکت تس سے یعنی
پر دو وکتا ابیکت سے بہی جو سناتن نت اکریس پدارتہ ابیکت ہے سو شترلیتہہ اور بلکشن ہے
کیسا ہے وہ کہ سب بہوتونکے ناش ہوئے بہی نہیں ناش ہوتا ہے تشریح سو یادیک برجہہ کو یعنی نابوت
برجہہ کو کارن ابیکت کہتے ہیں اور شدہ سچدانند اکہنڈ نت مکت اکریس نرلیکا رکو شدہ ابیکت
کہتے ہیں گیان کا ہین اوپادہی کا ناش ہوجاتا ہے پہر کیول ادویت اکہنڈ سچدانند رہجاتا ہے

اِسکو اَبیکت نراکار کہتے ہین ÷ ٢٠ ÷ تسچّدہ اَبیکت ستچد انندکو اَدویت سِدّہ کرتے ہین سچدانند

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमांगतिं यम्प्राप्य ननिवर्तन्ते तद्धाम परमम्मम ॥२१॥ अव्यक्तः १ अक्षरः २ इति ३ उक्तः ४ तम् ५ परमाम् ७ आहुः ८ तद् ९ मम १० परमम् ११ धाम १२ यम् १३ प्राप्य १४ न १५ निवर्तन्ते १६ ॥२१॥

سے جُدا کوئی اور دیارتہ نہین اَبیکت اوسی کو اکشر کہتے ہین اور تسکو ہی پرم گتی موکش مکتی کہتے ہین اور سوئی میرا پرم دہام ہے کیا ہے وہ دہام کہ جسکو پراپت ہوکر نہین لوٹ کراتے ہین ارتہات پہر سچدانند جیو کو اوپادیکا سمبندہ نہین ہوتا ہے کیونکہ گیان سے اودیہکا اتینت ابہاو ہوجاتا ہے تا تپریہ سب اَنر تہونکی ودہونکی نورتی اور پرمانند اکہند نت نراتی ستی آنند کی پراپتی کوہی پرم گتی اور مکتی و پرم دہام کہتے ہین کو لوک ست لوک بیکنٹہ اجودہیا برندابن کیلاش آدی اسی اَبیکت پرم دہام کے نام ہین اِسپرکار سمجہکر اگر بیکنٹہہ وغیرہ کو نت بیات پر بیان کرے تو اوسکا کہنا صحیح ہے اور اگر اَوتکو سادیو اور سچدانند برہم سے جُدا بیان کرے یعنی بیکنٹہہ وغیرہ کو تو عمدہ مکان بیان کرے اور بشنو آدی بہگوان کو مالک مکان اوس مکان سے جُدا بیان کرے جہ ارتہ بادہے اوسکا پرتی رُوچک بالکیہ ہین اِس شلوکمین یہہ ارتہ صاف ہے کہ پرماتما سے پرماتماکا جُدا دہام نہین کیونکہ پرماتما نراکار ہین آنسراکار وںکو چاہتا ہے یعنی مکان کی حاجت مورتی والونکو ہوتی ہے پر بشنو اپنے کو اَبیکت یعنی اَمورت اور اکشر یعنی ابناشی کہتے ہین باوجود ایسا ظاہر بیان کرنیکے بہی جو پربشنو کو اور اونکے دہام کو سادیو بہدّہانت اور پرمارتہ ہین بتاوے وہ شخص موکہ ہینا تو کچہہ کالپنِک ہے جسکا بہگونت بالکیہ مین یقین نہین ÷ ٢١ ÷ پرم گتی کی پراپتی کا سبب شرشٹہہ مکہیہ اوپائے گیان لکشنا اننّ پرابہگتی ہے اسکو

पुरुषः सपरः पार्थ भक्त्यालभ्यस्त्वनन्यया यस्यान्तःस्थानिभूतानियेनसर्वमिदंततं ॥२२॥ पार्थ १ स २ परः ३ पुरुषः ४ भक्त्या ५ लभ्यः ६ तु ७ अनन्यया ८ यस्य ९ भूतानि १० अंतःस्थानि ११

اَوتم پرش اور پرم پرش اور پرماتما کہتے ہین

ویدنے یہہ کہا کہ پرش سے پرے — येन १२ इदम् १३ सर्वम् १४ ततम् १५ ॥ २२ ॥

کچھہ نہیں یہہ پُرش ہیرات پرا دوہی ہے اور یہی پرم گتی ہے جسے ارجن سو پرم پرش ارتہات
پرم برھمہ پورن نارائن سچدانند بھگتی کرکے پراپت ہوتا ہے یہہ تو شبد بلکش ارتھہ میں آتا ہے
اسجگہہ بلکشنا یہہ ہے کہ بھجن کیرتن سیوا پردکشنا وغیرہ یہان بھگتی کا ارتہہ نہیں کیونکہ آگے
اوسکا انندیشیش ہے شری بھگوان فرماتے ہیں کہ پرماتما بھگتی کرکے پراپت تو ہوتا ہے لیکن کیسی
بھگتی کرکے کہ اننیہ کرکے ارتہات سواسچدانند کے کہ اننیہ یعنی دوسرا سچدانند یا کوئی اور پدارتھ
جسکی پرتی مین نہین رہا ایسی بھگتی کرکے پرماتما پراپت ہوتا ہے ورنہ گہنٹا بجانا پرکرما
کرنی یہہ تو بالک اور مورکہہ بہی کر سکتے ہیں اور خوبصورت پدارتھہ مین سب
کاہی چِت لگ جاتا ہے سو آماسکے یہہ صاف بات ہے کہ شری بھگوان ارجن کو اوپدیش
کرتے ہیں شیام سندر سروپ تو ارجن کو پراپت ہے سچدانند سروپ کا نرلکا آتما کا ہے اوسکو
گیان نہین ہے اوسیکو پرم پرش شری بھگوان بتاتے ہیں جسکے بہوت آکاشادی بہیتر
استہت ہین ارتہات سب جگت سو پادیک سچدانندکارن اپنی سروپ مین استہت ہے اور جس
کرکے یہہ سب جگت بیاپت ہے پورن ہے ارتہات سب جگت مین سچدانند استی بہاتی پریہ
ہوکر پورن ہو رہا ہے ٢٢ ✣

यत्रकालेत्वनावृत्तिमावृत्तिंचैवयोगिनः प्रया
ता यान्तितं कालं वक्ष्यामिभरतर्षभ ॥ २३ ॥

گیان نِشٹہا والے جیسے ہی برہما

यत्र १ काले २ तु ३ प्रयाताः ४ योगिनः ५ अना
वृत्तिम् ६ आवृत्तिम् ७ च ८ एव ९ यान्ति १०
भरतर्षभ ११ तम् १२ कालम् १३ वक्ष्यामि १४
॥ २३ ॥

جیسے پہلے ہی سوتنتر ہوکر مکت ہوتا ہے اور برھمہ کا اوپاسک برہما جی کے ساتہہ پرتنتر ہوکر مکت ہوتا ہے اور کرم نِشٹہا والے اور یہہ اوپاسنا والے ہمیشہ
پرتنتر رہتے ہین اور سُرگ لوک وغیرہ گتی کو پراپت ہوکر پہر جنم مرن میں گہومتے ہین
سو ان دونون پرتنتر گتی والونکا مارگ مجھہ سے سُن آگے دو اشلوکون میں کہونگا
بنا برھمہ گیان جو انکا حال ہوتا ہے پہر مکہہ سُنی یا مرونکا کچہہ پرسنگ نہین وے تو سدا

سنسار سمندر میں غرق رہتے ہیں جس مارگ میں جاتے ہوئے یوگی آناورتی اور آورتی کو پراپت
ہوتے ہیں ہے ارجن تس مارگ کو کہونگا تجہہ سے آگے دو شلوکوں میں مطلب پیہہ ہے ان مارگو
کہنے سے کہ جبتک ممکن ہو تنتر ہو جانا چاہیئے + پیر آدمین جیسے سکہہ ہیں + سوچ بچار دیکہہ
منا ہیں + شرح پیر تنتر پیر آدمیں ہوئے جاتے ہیں کرم نشٹ ہا والے اور بہید اوپاسنا والے آورتی
مارگ ہو کر جاتے ہیں سورگ وغیرہ میں اور برہمہ کے اوپاسک آناورتی مارگ ہو کر جاتے ہیں برہمہ لوک میں
اور گیانی مہاتما سو تنتر ہو کر سب سے پہلے مکت ہوتے ہیں وے کسیکے گہر نہیں جاتے اپنے خاص گہر میں

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणं तत्र चां — پہونچتے ہیں + ۲۳ +
द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते ॥ २४ — ستچدانند برہمہ پرا کا رکے اپاسکوں کا
अग्निः १ ज्योतिः २ अहः ३ शुक्लः ४ षण्मा — آناورتی مارگ کہتے ہیں ارتہات
सा उत्तरायणम् ५ तत्र ६ प्रयाता ७ गच्छ — برہمہ پد کی یہہ منزل ہیں اگنی جوتی
न्ति ११ ब्रह्मविदः ८ जनाः ९ ब्रह्म १० ॥ २४ ॥ — دن شکل پکش چہہ مہینے

اوتر این اس میں وے مارگ میں جاتے ہوئے برہمہ کے جاننے والے ارتہات برہمہ اوپاسک جن کرم سے
یعنی منزل بمنزل درجہ بدرجہ برہمہ کو پراپت ہونگے ارتہات پہر اونکا جنم نہوگا گیان دوارا پرماتما
سروپ آتما کو پراپت ہونگے شرح پہلے اگنی کے دیوتا کو پہر جوتی کے پہر دن کے پہر شکل پکش کے پہر اوتراین
کے دیوتا کو پراپت ہونگے مطلب یہہ ہے کہ پہلے اگنی کے دیوتا کے پاس پہونچا اونکا اسیطرح آگے بہی
کلپنا کرلینی اسپرکار برہمہ لوک میں پہونچینگے پہر برہما جی کے ساتہہ مکت ہو جاوینگے اگنی وغیرہ شبد
دیوتا وغیرہ ... ملکش میں مراد دیوتوں سے ہے یہہ مارگ قدیمی شرتیوں اوپاسنا کا ہے
اسپرکار کی اوپاسنا اندنوں ... یکرکے ... زنا درکدی کرتا ہے اس اوپاسنا
کا کیا تو علحدہ رہا طریقہ تک نہیں جانتے ہیں بلکہ شرتیوں یہہ لفظ نہیں سنتا ہے بہت ما خفیو
وحیفوی والوں نے وجہ اسمیں یہہ ہے کہ روپ رنگ والے اوپاسنا میں آسکت ہو رہا
ہیں اصل اوپاسنا اور بہگتی یہہ ہے کہ جس بہگتی کی اور اوپاسنا کی بید شاستروں میں برائی نہ ہو

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनं तत्र चान्द्रमसं ज्यो

तिर्योगी प्राप्य निवर्त्तते ॥ २५ ॥ तथा १
धूमः २ रात्रिः ३ कृष्णः ४ षण्मासाद
क्षिणायनम् ५ तत्र ६ योगी ७ चान्द्रमसं
८ ज्योतिः ९ प्राप्य १० निवर्त्तते ॥ २५ ॥

کرم نِشٹہا والونکا اورتی مارگ کہتے
ہین یعنی وہ رستا کہ جس رستہ جاکر
لوٹ آتے ہین جیسے انا ورتی
مارگوالے برمہہ بت اگنی وغیرہ کے
دیوتا اونکو پہلے پراپت ہوکر برمہہ کو پراپت ہوتے ہین پہر اونکا جنم نہین ہوتا ہے ایسے کرم نِشٹہ اورتی
مارگوالے دہوم وغیرہ کے دیوتا اونکو پہلے پراپت ہوکر پہر سُرگ لوک کو پراپت ہوکر لوٹ آتے ہین
اونکی منزل یہہ ہین دہوم راتری کرشن پکش چہہ مہینے دکشنائن ان رستونمین جاتا ہوا کرم یوگی
چاندرشٹی جوتی کو ارتہات سُرگ کو پراپت ہوکر لوٹ آتا ہے منکہ لوگ ہین سطرح پہلے دہوم کے
دیوتا کے پاس جاتا ہے پہر راتری کے پہر کرشن پکش کے پہر دکشنائن اسطرح منزل بمنزل سُرگ
مین پہونچتا ہے تاثیر یہہ جو نورتی اگنی استہت ہوکر انتر تک اوپا کرتے ہین ارتہات سُتوید انند
نراکار الیشور کا جو آرادہن کرتے ہین وسے درجہ بدرجہ برمہہ لوک مین پہونچکر موکش ہونگے کرم نِشٹہا والے
وہان اونکا بہوگ کر لوٹ آوینگے نِشِدہ کرم کرنیوالے نرک مین جاکر پہر منکہیو نمین جنم لیوینگے اور
اتی نِشِدہ کرم کرنیوالے چوراسی لاکہہ یونیو نمین پہرینگے ✤ ۲۵ ✤ جگت کی یہہ شکل

शुक्ल कृष्णो गती ह्येते जगतः शाश्वते मते एकया यात्यनावृत्तिमन्ययावर्त्तते पुनः ॥ २६ ॥
जगतः १ एते २ हि ३ शुक्ल कृष्णो गती ४
शाश्वते ५ मते ५ एकया ६ । ७ अनावृ
त्तिम् ८ याति ९ अन्यया १० पुनः ११ आ
वर्त्तते १२ ॥ २६ ॥

اور کرشن دو گتی
قدیمی انادی مانتے ہین کیونکہ سنسار انادی
ہے اسواسطے ان دونون مارگونکو بہی
انادی مانتے ہین مہاتما ہی یہہ شبد ظاہر
کرتا ہے کہ یہہ بید شاسترونمین پرسدّہ
ہے ایک کرکے یعنی سکل مارگ کرکے انا ورتی کو پراپت ہوتا ہے ارتہات پہر
اوسکا جنم نہین ہوتا برمہا جیکے ساتہہ مکت ہوجاتا ہے جبتک برمہا جی جیتے ہین تب تک
برمہہ لوک مین دِوّیہ بہوگ بہوگتا ہے اور برمہہ گیان شروَن کرتا ہے اور آتمگیہ کرکے ارتہات
دوسرے مارگ کرکے یعنی کرشن مارگ کرکے پہر جنم مرن کو پراپت ہوتا ہے ارتہات کرشن مارگ

کو گئے جو سُرگ وغیرہ مین جاتا ہے وہ لوٹ آتا ہے اور جو شکل مارگ کر کے جاتا ہے وہ مُکت ہوتا ہے
شسترح جگت کہنے سے سب جگت نہین سمجھنا اِس جگت مین گیان نِشٹھہ اور کرم نِشٹھہ جو پرش
ہین اونکی یہہ دو گتی ہین سب جگت کی نہین ہیسا اوپاسک وغیرہ کا کرم نِشٹھہ پرشون مین انتربھاؤ
ہے گیان پرکاش سُروپ ہے اسواسطے اوسکو شُکل کہا اور کرم اگیان تم جڑ روپ ہین اسواسطے
اونکا مارگ کرشن کہا صاف بات ہے کہ گیان مارگ اگیان کو دور کرسکتا ہے مطلب یہہ ہے
کہ گیان پرکاش والے رستہ جاتے ہین اور اگیانی کرمی اندھکار کے رستہ جاتے ہین اب غور کرنا
چاہیئے کہ منجملہ اِن دو مارگ کے بہتر گیان مارگ ہے یا کرم مارگ ہے + ۲۶ + +

नैते सृती पार्थ जानन् योगी मुह्यति कश्चन तस्मात्सर्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्जुन ॥२७॥ पार्थ १ कश्चन २ योगी ३ एते ४ सृती ५ जानन् ६ न ७ मुह्यति ८ अर्जुन ९ तस्मात् १० सर्वेषु ११ कालेषु १२ योगयुक्तः १३ भवः १४ ॥२७॥

دہیان نِشٹھہ پرش ارتہات پورن برہم سچدانند
نِراکار کا دہیان کرنیوالا یوگی اِن دونون
مارگون پر کبھی نہین گِرتا ہے مطلب یہہ ہے
کہ برہملوک وغیرہ مین جانیکی اِچھا نہین کرتا ہے
برہما جیسے بھلی ہی مُکت ہوا جاتا ہے اے ارجن تو بھی یوگی اِن دو
مارگونکو جانتا ہوا نہین موہ کو پراپت ہوتا ہے ورنہ سب یہہ مکتیہ شیونکے ہوگنے کی اچھا کرتے
ہین جیسے دنیا کے بھوگ ویسے پرلوک کے کیونکہ دونون انت اور دکھدائی ہین اگر کوئی یہہ شنکا
کرے کہ جو برہملوک مین جاکر مُکت ہونگے اونکو کیا دکھ ہے جواب اِسکا یہہ ہے جیسے ہمار
مین راج کرتے ہین اور دولت اور حکومت کی پراپتی ہین بلکہ اونکے سادھنون مین سُکھ
مانتے ہین اور کہتے ہین کہ صاحب راج کرنے مین کیا دکھ ہے ایسا ہی یہہ سوال ہے غور کرنا
چاہیئے کہ ایک شخص کے ملک نہین اوسکے زیر حکومت رہنا دکھ ہے یا سکھ ہے جو شخص بہت
اِستری پتر راج اور دولت کی غلام گیری کرتے رہتے ہین اونکو غلام گیری ہی مین
آنند معلوم ہوتا ہے اسواسطے پرشون کے بھی غلام بنا چاہتے ہین اے ارجن اِس کارن سے
سب کالمین یوگ یکت ہو تو شسترح سچّا یوگی کوئی بھی برہملوک وغیرہ کی اِچھا نہین

کرتا ہے کیونکر ان ناڑیوں کو جانتا ہے کہ جا بجا دیکھے کہا کر برہمہ لوک مین پہونچتا ہے پہر وہان برہما
جی پوچھتے ہین کہ تو کون ہے ایسے تو تر اک نیچ آدمی سمجھتے ہین مہاتما ایسی جگہہ نہین جاتے جہان
کوئی تو تر اک ہووے تیسکار ان سے ای ارجن ہمت کرکے دہیرج کی کمر باندہ کر شب و روز
گنگا پرواہ وت شدہ سچدانند برہما کا برہمہ کا دہیان کر تو میرا بھگت ہے ایسا ہو کہ
میرا بھگت بنکر جیتے جی مکت ہووے اور پہر اور ونکا غلام ہوتا پہر اسواسطے مین کہتا ہون کہ ہر وقت برہمہ
سچدانند کا دہیان کر پورن سچدانند کو ہی پراپت ہوگا ۔ ۲۷

वेदेषु यज्ञेषु तपस्सु चैव दानेषु यत्पुण्य फलं प्रदिष्टं अत्येति तत्सर्वमिदं विदित्वा योगी परं स्थानमुपैति चाद्यम् ॥२८॥ इति श्रीभगवद्गीतासु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे महापुरुषयोगोनामाष्टमोऽध्यायः ८

यत् १ पुण्य फलम् २ वेदेषु ३ यज्ञेषु ४ तपस्सु ५ च ६ एव ७ दानेषु ८ प्रदिष्टम् ९ योगी १० इदम् ११ विदित्वा १२ तत् १३ सर्व १४ अत्येति १५ च १६ आद्यम् १७ परम् १८ स्थानम् १९ उपैति २० ॥२८॥

شری کرشن جی مہاراج نے یوگ کی ستتی کرتے ہین شری بھگوان کہتے ہین کہ ہے ارجن جس دہیان نشٹہ یوگی کا مہاتم جو پہل بید ونمین اور یگونمین اور تپ مین اور دان مین وید شاستر اور مہاتما اون نے کہا ہے ارتہات سانگ اور سوپانگ بید ہی ودت بید ونکی آدین کرنے مین یعنی کرنے سے جو پن کا پہل ہوتا ہے کہ جیسا شاستر نے کہا ہے دہیان نشٹہ یوگی ارتہات پورن برہمہ سچدانند برہما کا روپ کا دہیان کرنیوالا یہہ جانکر یعنی جو پیچہے بیان کیا وہ سب پہل مجہکو ہوا یہہ سمجہکر انہو اسات پرشنونکا ارتہہ پہلے پرکار جانکر اور اونکا پہلے پرکار انشٹہان کرکے تس ست کو اولنگہہ جاتا ہے ارتہات یہہ پہل آدانتر یعنی بیچ کا پہل کہ جسکو گیون پہل کہتے ہین اوسکو اولنگہہ کرکے اوس سے ریشٹہ پہل کو پراپت ہوتا ہے ارتہات پہر آدی پرم استہان کو پراپت ہوتا ہے ارتہات کارن برہمہ کو پراپت ہوتا ہے ۔ ۲۸ ۔

یہان سے نوان ادہیاے شروع ہوا

श्री भगवानुवाच इदंतुतेगुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे ज्ञानंवि

ज्ञानसहितंयज्ज्ञात्वामोक्ष्यसे ऽशुभात्॥१॥ اِس اَدھیایہ میں اَچنت پربھاؤ

इदम् १ तु २ ज्ञानम् ३ विज्ञान सहितम् ४ اور اپنی اَچنت شکتی نِروپن کرکے

गुह्यतमम् ५ ते ६ प्रवक्ष्यामि ७ अनुसूय اور تَت پدکی تم پدکے ساتھہ

वे ८ यद् ९ ज्ञात्वा १० अशुभात् ११ मोक्ष्य ایکتا الکشیارتھہ میں دکہاکر

से १२॥१॥ اپنا اوسکی پراپتی کا شُلبھہ اوپاے نِروپن کرینگے اور وہ اوپاے ست کے

واسطے اَسادہارن ہے یہہ اگیان انہوکے اَستھت گپت تم تیری ارتھہ کہونگا کیا ہے

نو کہ اَسُویا رہت ہے ارتھات گنونمیں اوگن نہیں آروپن کرتا ہے تو دوسرے گنون

میں اوگن آروپن کرنا تو اَنرتھہ ہے وہ برہمہ ودیا کا ادہکاری نہیں ہے اِس ہیتُ سے

ارجن کو برہمہ ودیا کا ادہکاری دکہایا گیا ہے وہ گیان کہ جسکو جانکرکے یعنی جس گیان

کرکے آتما کو یتہارتھہ جانکر اشبھہ سنسار سے چھوٹ جاویگا تو شرح جو گیان اِس ادہیاے

میں کہینگے یہہ سب ایسے مہاورہ میں آتا ہے کہ پہلے سے بلکش ترشن جہاں کہنا ہوتا ہے

مطلب یہہ ہے کہ اِس ادہیایہ میں برہمہ گیان لکشن نِروپن ہوگا دہرم تت گپت ہے اور

اوپاسنا کا تت گپت تر ہے اور گیان کا تت گپت تم ہے صرف تیرے ارتھہ تیرے کلیان

کے ارتھہ کہونگا میرا کچھہ مطلب نہیں ہے ایسے کون شخص ہیں کہ جو گُن میں اوگن نکالیں سُنو جو

گیان نشٹہا میں ترک کرتے ہیں اور شردھا نہیں کرتے ہیں اور ودیا ستہ اور غیر ودیا ستہ برہمہ ودیا

کا اُلٹا ارتھہ کرتے ہیں برہمہ ودیا کا ادہکاری جانکر تجھہ سے کہونگا تو میرا مہنت ہے اِس گیان

کی بدولت تو مکت ہوگا بعض جو یہہ کہتے ہیں کہ بنا اُپاسنا ادویت برہمہ گیان کے سے ہی موکش ہو جاوے

سو نہیں ایسی گیان کہ جو بگیان کے استہت میں کہونگا کہ جس سے آتما ادویت جانا جاوے

اسکی بدولت تو موکش ہوگا دویت گیان میں تیرے کیا شک ہے ساکش تم ادویت

اوپاسنا کا پہل میں موجود ہو اتما کا یتہارتھہ گیان تجھکو نہیں ہے وہ میں بلکش کہونگا اِسواسطے تو

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमं॥२॥ یہہ سبب اِس شلوک میں ہے॥

प्रत्यक्षावगमम् धर्म्यं सुसुखं कर्त्तुमव्ययं ॥ २ ॥ اس شلوک میں سب سے
इदम् १ राजविद्या २ राजगुह्यम् ३ पवि گیان کے بششیش ہیں یہہ برہم گیان
त्रम् ४ उत्तमम् ५ प्रत्यक्षावगमम् ६ سب ودیا کا راجا ہے ارتہات جو وہ ودیا
धर्म्यम् ७ कर्त्तुम् ८ सुसुखम् ९ अव्य ہیں پرسدھ ہیں سب کا راجا ہے اور گپت
यम् ॥ २ ॥ پدارتہوں کا بہی راجا ہے کیونکہ کوئی بڑے مہاتما جانتے ہیں اور یہہ پوتر ہے کیونکہ دوار

پدارتہہ ہے جیتنے اودیا ہیں شری بھگوان نے کہا ہے کہ گیان کی برابر اور کوئی پدارتہہ پوتر نہیں ہیں
اور سب سے شریشٹہ ہے کیونکہ انیک جنموں کے پاپونکو اور انادی کال کی اودیا کو ایک چھن میں ناش
کر دیتا ہے اور درخت پہل والا ہے کیسے کہ آتما کو جیتے ہوئے ہی انہوں کر دیتا ہے ارتہات گیانکو
پیرات پریہ پرانند نیت مکت کی پراپتی جیتے جی ہوتی ہے کیونکہ گیانیونکو جیون مکت کہتے ہیں اور
سب دہرموں کا پہل یہہ ہی ہے سب دہرم کرم اوپاسنا اسیکے واسطے ہیں اور کرنیکو ارتہات
انشٹہان کرنیکے لیئے سُکہا لا ہے ارتہات سکہہ پورو ک اسکا انشٹہان ہوسکتا ہے کیونکہ اپنا
آتما سکہہ روپ ہے سکہہ کو سب جانتے ہیں سکہہ پدارتہہ کے جاننے میں کچہہ پریتن کرنا نہیں پڑتا
صرف اسقدر او سمجہنا چاہیئے کہ میرے ہردے میں جو یہہ سکہہ معلوم ہوتا ہے اسکا اکہنڈ ادویت
پنج ہوں میں بششٹ جی شری رام چندر جی سے فرماتے ہیں کہ ہے رام پہول کے ملنے میں تو دیر اور
محنت ہے گیان کی پراپتی میں نہ دیر لگتی ہے نہ محنت ہے کیونکہ سُو یم سِدہ آتما سدا پراپت ہے
صرف اگیان دور ہونا چاہیئے اگیان کے دور ہونے میں لحظہ نہیں لگتا ہے مُورکہہ لوگ کہتے ہیں کہ
اجی گیان بڑا مشکل ہے دیکہو شری بھگوان اُنکے مُکہہ میں کیا خاک ڈالتے ہیں یعنی کیا فرماتے ہیں
جو پدارتہوں کی جاننے میں گیان کی اچہا ہوتی ہے جو گیان سروپ کے جاننے میں کیا پریتن چاہیئے
جیسے کوئی کہے کہ میں اپنی آنکہہ نہیں دیکہتا ہوں تو اوس مُورکہہ سے کہنا چاہیئے کہ جس سے تو سبکو دیکہتا ہے
وہ تیری آنکہہ ہے اور جیسے کوئی بولے اور کہے کہ میرے مُکہہ میں جیب ہے یا نہیں ایسے ہی اگیانی کہتے
ہیں کہ برہم کا گیان ہمکو نہیں سو حقیقت میں اُنکو گیان نہیں گیان سروپ آتما سے
پرتہک پدارتہہ کو برہم جانا چاہتے ہیں وہ کہاں پراپت ہوگا اور اسکا پہل اوناشی ہے کیونکہ آتما نت ہے

آتما سے پرتہک سب پدارتہہ انت ہین بلکہ پرمارتہہ درشٹی مین نیست و نابود ہین ۲

अश्रद्दधानाः पुरुषाः धर्मस्यास्य परंतप अप्राप्य मां निवर्तन्ते मृत्यु संसार वर्त्मनि ॥३॥ परंतप १ अस्य २ धर्मस्य ३ अश्रद्दधानाः ४ पुरुषाः ५ माम् ६ अप्राप्य ७ निवर्तन्ते ८ मृत्यु संसार वर्त्मनि ॥३॥

جبکہ برہمہ گیان اس پرکار بہمہ صفات موصوف آپ کہتے ہین تو بہت لوگ کرم کانڈی اور دویت بادی اپاسک وغیرہ اسکا کیون نہین آدر کرتے ہین یہہ شنکا کرکے کہتے ہین ہے ارجن اس دہرم کے اشردہا والے پرش ارتہات جو برہمہ گیان مین شردہا نہین کرتے ہین وے مجہکو نہین پراپت ہوکر جنم مرن روپ سنسار مارگ مین پہرا کرتے ہین تاتپریہ انتہ کرن میلا ہونے سے اور کم سمجہہ سے برہمہ ودیا کا کرم کانڈی اور دویت بادی اوپاسک وغیرہ شردہا نہین کرتے ہین اسوجہہ سے وے اس پرم دہرم کا استہان نہین کرتے اور جو شرون بہی کرتے ہین اور پڑہتے بہی ہین تو اوسکا ارتہہ اولٹا سمجہتے ہین تاتپریہ شاستر کا نہین سمجہتے ہین روچک ارتہہ باد یا کیونہین بشواس کرتے ہین سدہانت مین شردہا نہین کرتے اسوجہہ سے اولٹا ہی پہل اونکو ہوتا ہے ارتہات بہہ وقت انشٹہان کرنیسے پرم پہل مکت ہونا چاہیئے وے خود کہتے ہین کہ ہم سب نلاہن کے کیدرسے ہو جاوین لیکن مکتی ہم نہین جانتے اس باکیہ پر غور کرنا چاہیئے جب پہل مین اونکی شردہا ہے تو گیان نشٹہا تو مکتی کا سادہن ہے اوسمین اونکی شردہا کب ہو سکتی ہے چہتر شنہادہیا مین کہہ چکے ہین کہ گیان کو شردہاوان پراپت ہوتا ہے ارتہات شردہاوان کو گیان پراپت ہوتا ہے بہہ جو لوگ بہہ کہتے ہین اور روپ رس وغیرہ بہی سکہہ سمجہتے ہین انتر کیہ نہین جانتے بہہ مکہہ ہوتا ہے گیان نشٹہا مین اشردہا کا کارن ہے بہہ سمجہنا چاہیئے کہ مکتی کے متعلق جو روپ کا دیکہنا اور شبد وغیرہ کا سننا ہے بہہ لشتے نہین ہین اور اونسے کچہہ نقصان نہین ہوتا ہے بہہ کبہی نہین سمجہنا لشتے سب برابر ہین صرف اسقدر بہید ہے کہ جیسے لوہیکی بیڑی اور سونیکی بیڑی یعنی نسبت دنیا کے لشتونکے وے اچہے ہین اور ایسا تمین غور بہی کر لینا چاہیئے کہ رس وغیرہ کے دیکہنے والے کثرت سے لشتی بہہ مکہہ پاتے ہین یا نہین اور سوچ سی لوگ اگرچہ اوسطرف متوجہ ہونگے شردہا پورو

اور اوسکو بین جنک سمجھکر بلکہ پرت ایر سدہانت سمجھکر تو وے لوگ کترت سے بہر مکہہ ہونگے یا انتر مکہہ ہونگے
مطلب یہہ ہے کہ جو ایسے ایسے غیر میں نعیش کرتے ہیں اونکو گیان نشٹہا آپہی لگیگی یہہ حال سنا ہوا اور اونکا ہان

मयाततमिदं सर्वं जगदव्यक्तमूर्तिना । मत्स्थानि सर्वभूतानि न
दوار انہیں

चाहं तेष्ववस्थितः ॥४॥ मया १ अव्यक्तमूर्त्ति
لکہا گیا بلکہ چشم خود دیکہا

ना २ इदम् ३ सर्वम् ४ जगत् ५ ततम् ६ सर्व
ہوا اور برتا ہوا لکہا گیا ہے

भूतानि ७ मत्स्थानि ८ अहम् ९ तेषु १० न ११
ایسے آدمیونکو سمجہانے کیا انکا

च १२ अवस्थितः १३ ॥४॥
نام ہی لینا دوکہہ کا ہیتو ہے گیان نشٹہا کے اندہکاری کو

بہل کے سمت کہکر اور ارجن کو گیان نشٹہا میں شردہا ان سمجہکر اور اسو یار بہت سمجہکر ارجن کو سنکہیپ
کرکے بر ہمہ گیان کہتے ہین شری بہگوان مجہہ ابیکت مورتی کرکے ارتہات سو یا دہک سچدانند نرا کار روپ
کرکے یہہ سب جگت بیاپت ہے ارتہات اندر یہ اور من کا بشی جو جو پدار تہہ ہے سبمین نرا کار ست
چت آنند بیاپ رہا ہے ایسا کوئی پدار تہہ نہین کہ جسمین ستا اور چیتنا اور آنند نا ہو سب بہوت سوکشم
اور استہول مجہہ سو یا ہک سچدانند مین استہت ہین ارتہات مین جیسے آکاش مین بادل استہت ہین
شکتی مین رجت اور رسی مین سرپ نہین استہت ہون ارتہات مین اسنک ہون کیونکہ سمبندہ

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् । भूत
نہین جیسے یہہ کہتے ہین کہ گہٹ

भृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥५॥
مین آکاش ہے حقیقت مین گہٹ

भूतानि १ न २ च ३ मत्स्थानि ४ न ५ च ६ भूत
ہے آکاش مین ہے اور جو

स्थः ७ मे ८ योगम् ९ ऐश्वरम् १० पश्य ११
اندر بہی پرتیت ہوتا ہے تو

ममात्मा १२ भूतभृत् १३ भूतभावनः १४
تو بہی نرلیپ اسنگ ہے

॥५॥
پرمانند سروپ مین نرا کار پرماتما مین یہہ سرگنا تمک جگت استہول اور سوکشم اور اندو نونکا کارن
اگیان کلپت ہے یہہ جگت اونکو سمجہانے کیلئے ادہیا روپ مین کہا جاتا ہے وستو مین کالہین یہ جگت نہین پرماتما
الکند ادویت نرگن مکت ہے کلپت نسندیہی کلپت ہے جو یہہ کہو کہ کلپیا روپ کریا کا کرنا اور کرم اور دیکہنا
صرف کو لنہی سنو یہہ سب ابدیا ہے ارتہات کرنا اور کرم اور کریا اور ادہیکرن سب ابدیا یعنی کلپنا کرنیو

ہی اَبِدیا ہے اور کلپنا اور جو پدارتھہ کلپنا کیا جاتا ہے سو ہی اَبِدیا اور جسمین کلپنا ہوتی ہے سو ہی
اَبِدیا اور جسکو کے ہوتی ہے اور جسکے لئے ہوتی ہے اور جسسے ہوتی ہے کلپنا وہ سب اَبِدیا ہے اَبِدیا کا لکشن
ہے اَبِدیا کا رُوپ اَبِدیا ہی ہے جو अविद्यायामविद्यात्वमिदमेव हि लक्षणम्
کوئی یہہ سوال کرے کہ چیتن رُوپ آتما مین اگیان ہونا غیر ممکن ہے اوسی سے یہہ سوال کرنا چاہیئے کہ
جب تم خود کہتے ہو کہ غیر ممکن ہے پھر اب ہم سے کیا پوچھتے ہو ہم تو یہہ پیشتر ہی کہہ چکے ہین کہ نہین کا لیین
اگیان ہیگی نہین اور جو یہہ کہو کہ اگیان ہمکو اور تمام جگت کو معلوم ہوتا ہے تو غور کرنا چاہیئے کہ آتما
چیتن ہے یا جڑ ہے پرتیکش مین پرماتما اور پکتیو کی کیا حاجت ہے اور پھر تم کیسے کہتے ہو کہ گیان روپ مین
اگیان نہین بن سکتا ہے یہہ الوکک باتین ہین سو ئی پرمیشور اِس اشلوک مین کہتے ہین کہ وستو بہوت
نہ مجہہ مین استہت ہین اور نہ مین بہوتون مین استہت ہون ہے ارجن میرے اِس یوگ اور ایشورتا
دیکھہ یعنی خیال کر کہ میرا آتما یعنی مین ہی باوجود اسنگ ہونیکے اور نت مکت نراکار ہونیکے بہوتونکو
دہارن کرتا ہون اور بہوتونکو پالن کرتا ہون لفظی معنی یہہ ہین کہ بہوتونکو دہارن کرے اوسکو بہوت
بہرت کہتے ہین اور جو بہوتونکو پالن کرے اوسکو بہوت بہاون کہتے ہین اور لوگ شبد جو اِس اشلوک مین
ہے اوسکا ارتھہ اچنت شکتی ہے جگت کی سرشٹی استہتی لیکے معاملہ مین عقل کو بہت دخل دینا
نہ چاہیئے صرف اپنے کلیان پر نظر رکھنی چاہیئے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مین اگیان کرکے جگت مین
پہنس رہا ہون اپنا حال اور اپنے گھر کا حال مجھکو معلوم نہین تو پرمیشور کا اور اوسکی لیلا کا حال مین کیسے
جان سکونگا غرض اگیان کی نورتی کا اوپائے کرنا چاہیئے جو کہو کہ کیا اوپائے ہے صاف بات ہے کہ اگیان
گیان سے دُور ہوتا ہے جو کہو گیان کسکو کہتے ہین اگرچہ جواب دینا اِسکا یعنی گیان کا لکشن بتادینا
بہت سہج ہے لیکن اَدہکاری کی سمجھہ مین آتا ہے لہذا پہلے گیان نشٹھا مین شردہا ہونی چاہیئے
اور جتیندریہ اور تتپر ہونا چاہیئے تب گرو کی کرپا سے گیان حاصل ہو جائیگا ارتھات
جو شری بھگوان نے اوپر نروپن کیا سب سمجھہ مین آجائیگا صرف اِس معاملہ مین علم کا زور
اور تقریر کا کام نہین تینون سادہن جو پیچھے کہے وے اول ہین بعد بیشک علم اور
تقریر کی حاجت ہے ۵ यथाकाशस्थितो नित्यं

वायुःसर्वत्रगोमहान् तथासर्वाणिभूतानिमत्स्थानीत्युपधार
य ॥६॥ यथा १ महान २ सर्वत्रगः ३ वायुः ४ دو اشلوکو مین جو ارتہہ ہے
नित्यम् ५ आकाशस्थितः ६ तथा ७ स بیروین کیا اوسکو درشٹانت دیکر سمجہتے
र्वाणि ८ भूतानि ९ मत्स्थानि १० इति ११ کرتے ہین جیسے ایر ان سب جگت
उपधारय १२ ॥६॥ مین بایو سدا آکاش مین استہت ہے تیسے ہی سب بہوت مجہہ مین

सर्वभूतानिकौन्तेयप्रकृतिंयान्तिमामिकांकल्पक्षयेपुनस्ता
निकल्पादौविसृजाम्यहम् ॥७॥ ✣ ५ ✣ استہت ہین یہہ جان تو
कौन्तेय १ कल्पक्षये २ सर्वभूतानि ३ मामिकां ४ جگت کی استہتی
प्रकृतिम् ५ यान्ति ६ कल्पादौ ७ पुनः ८ तानि کا حال بیان کرکے
९ अहम् १० विसृजामि ११ ॥७॥ سرشٹی اور لی کا بہی حال کہتے ہین ارتہات
اب شری بہگوان یہہ فرماتے ہین کہ جیسے جگت کی استہتی کال مین سنگ ہون ہے ارجن کلپ کے
چہے مین یعنی پرلی کال مین سب بہوت سوا برجہہ بت کے میری پرکرتی کو ارتہات اپرا ترگناتما
مایا کو پراپت ہوتے ہین ارتہات مایا مین لی ہو جاتے ہین سوکشم کارن روپ ہوکر اور کلپ کے آدی مین
ارتہات پرگٹ کر دیتا ہون تاتپرج مایا اور اوسکا کاریہ اور پہر اپرکرتی جیو روپ سب پرتنتر
ہین سوتنتر کوئی نہین سب ایشور آدہین ہین

प्रकृतिंस्वामवष्टभ्यविसृजामिपु
नःपुनःभूतग्राममिमंकृत्स्नमवशंप्रकृतेर्वशात् ॥८॥ اس
स्वाम् १ प्रकृतिम् २ अवष्टभ्य ३ इदम् ४ واسطے ہمیشہ ایشور کا آرادہن کرنا
कृत्स्नम् ५ भूतग्रामम् ६ पुनः ७ पुनः ८ چاہیے جو سوتنتر اور مکت ہونا چاہے
विसृजामि ९ प्रकृतेः १० वशात् ११ ॥८॥ نراکار نردل آپ جگت کو
अवशम् १२ ॥ کیسے رچتے ہو یہہ سنکا کرکے کہتے ہین اپنی پرکرتی بس کرکے ارتہات مایا
کے ساتہہ سمبندہ کرکے اس سمست ہونے سموہ کو پیر پیر یعنی بار بار مین رچتا ہون کیا ہے
یہہ بہوت گرام یعنے جگت کہ پرکرتی بس سے پرتنتر ہے ارتہات یہہ جگت اپنے کرمونکے

✣

بشمیں ہے سو منتر نہیں تس طرح ترگن تمک جو اگیان ہے وہ شدھ ست پردہان ہوا مایا
کہا جاتا ہے اوس مایا کے سمبندھ کرکے جگت رچتا ہوں اور اوسکے بس نہیں ہوں وہ میرے
آدھین ہے اور وہی اگیان ملن ست پردہان ہوا اودیا کہا جاتا ہے تسمیں ست جگت اودیا کے
آدھین ہورہا ہے یعنی البس پرتنتر ہورہا ہے اونکے سنسکاروں کے انوسار یعنی اونکی کرمونکے موافق
بارمبار اونکو رچتا ہوں بارمبار کہنے سے یہہ مراد ہے کہ یہہ جگت انادی ہے بیشمار دفعہ پیدا ہوا اور
ناش ہوا یہہ سب جگت اودیا کے بس میں ہے اور اودیا ایشور کے بسمیں ہے ۸

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु ॥९॥ धनंजय १ तानि २ कर्माणि ३ माम् ४ न ५ च ६ उदासीन वत् ७ आसीनम् ८ तेषु ९ कर्मसु १० असक्तम् ११॥९॥

جگت رچنا اور پالنا اور سمہار کرنا ان کرمونکے آپ کرتا ہو تو جیو وت وے بندھن کیسے نہیں کرتے ہیں یہہ شنکا کرکے کہتے ہیں ہے ارجن جگت کی رچنا وغیرہ وے کرم مجھکو نہیں بندھن کرتے ہیں کیونکہ
میں اوداسین وت استہت ہوں اور تن کرمونمیں آسکت ہوں آسکت وا سین یہہ دونو
گتی نام شبد کے بششن ہیں تس طرح اوداسین بہی ہونا اور کرم بہی کرنا انکا استہتی وت برودہ ہے
اسواسطے اوداسین وت کہا آسکت میں انکار نفی کا ہے یعنی تن کرمونمیں آسکت نہیں ہوں
مطلب شری مہاراج کا یہہ ہے کہ کرم کرنے سے جیو بہی بندھ کو نہیں پراپت ہوتا ہے کرمونمیں آسکت ہو جاتا
یہہ بندھ ہو جاتا ہے اگر جیو کرمونمیں آسکت نہووے تو اوسکو بہی کرم بندھن نہیں کرسکتے ہیں
پہر میں کیسے بندھ سکتا ہوں کیونکہ تن کرمونمیں میں آسکت نہیں ہوں ۹ + جگت کی رچنا
وغیرہ میں بشم وشم پرتیت ہوتا ہے یہہ شنکا کرکے

मयाध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरं हेतुनानेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥१०॥

شری بھگوان کہتے ہیں پرکرتی مایا مجھہ ادہشٹا کرکے

प्रकृतिः १ मया २ अध्यक्षेण ३ सचराचरम् ४ सूयते ५ कौन्तेय ६ अनेन ७ हेतुना ८ जगत् ९ विपरिवर्तते १०॥१०॥

روپ کرکے یعنی مجھہ ستہ ماترا کارن روپ کرکے سچراچر جگت کو یعنی استہاور

اور جنم بھو تو نکو اوتپت کرتی ہے ہے ارجن اِس نمِتّو کر کے جگت بارمبار پیدا ہوتا ہے اور
ناش ہوتا ہے شرح جگت کی رچنا وغیرہ مین پرکرتی اوپادان کارن ہے اور مین نمِت
کارن ہون وہ پرکرتی میری اُچنت سکتی ہے مجھ سے بھن نہین اسواسطے مین ابھن نمِتو
پادان کارن ہون یہہ بات درشٹانت کے ساتھ شرح آنند امرت برشنی کے دوسر
ادھیاے مین لکھی ہے نمِت کارن کرم کرتا ہونا اور اُوداسین رہنا یہہ دونون بن سکتے ہین
ایسے جیسے پرکاش ہوتا ہے مین نمت کارن ہے اور کریا کرنیوالے اوپادان کارن مین بنا پرکاش
کچھ ہیوہار ہو بھی نہین سکتا اور پرکاش مین جو برا بھلا کرم کرے وہ پرکاش کو نہین لگے گا
یہہ لکشن دوش مایا مین ہے ایشور مین نہین یہہ بات بہت غور طلب ہے جو ایشور کو جگت کا کرتا
کہا جاوے تو ایشور مین لکشن دوش آتا ہے اور اگر کرتا نہ کہا جاوے تو معلوم ہوتا ہے
کہ جگت انیشور ہے اور اگر مایا کو جگت کا کرتا کہا جاوے تو وہ جڑ ہے غرض ایشور جگت کے
ابھن نمتو پادان کارن ہین اِسمین کوئی دوش نہین بنا چیتن روپ شری بھگوان کے
سوتنتر مایا نہین رچ سکتی ہے اور پرکاش وت ایشور کو نمت ماتر ہونے مین کچھ دوش نہین

۱۰ * بہت جو مجھکو ایسا نہین جانتے ہین منکھیونکی || अवजानन्ति मां ||

मूढा:मानुषीं तनु माश्रितं परं भावमजानन्तोमम भूतमहेश्वरं

११ मूढा: १ मानुषीम् २ तनुम् ३ आश्रितम् ४ माम् ५ अवजानन्ति ६ सम भूतमहेश्वरम् ७।८ परम् ९ भावम् १० अजानन्त: ११।११।

برابر مجھکو سمجھکر میرا نرادر کرتے ہین جیسا مین نے اپنا سروپ پیچھے کہا اِس میرے بالکے ہین
جو سرودہ نہین کرتے ہین یہی بیری اوگیا ہے مجھ پرکا روپ کر کے اگیان
سے موہ کے بس ہو کرشا کار کہتے ہین بیبیک رہت اُنہات نیت کیا ہے اور انت کیا ہے اِس
پرکار آتما انہا کا جنکو بچار نہین ہے ایسے موڑھ مجھکو اناد کرتے ہین یعنی میری اوگیا کرتے ہین میرا
ترسکار کرتے ہین کونسے میرے سروپکا اناد کرتے ہین کہ جو منکھہ سمبندی شریر مین آشرے کیا ہے
اربھاد شنونکے ناش کرنیکو اور سادہو جن اپنے بھکتونکی رکشا کرنیکو منکھیہ کے سا آکار والا جو مین

پرتیت ہوتا ہوں اوس سروپکو مورکھہ منلہہ راج پتر وغیرہ ہی سمجھتے ہیں یہی میری اوگیا ہے
میرا یہہ پرم پربہاو نہیں جانتے ہیں کہ یہہ سب ہو لوگ ہیتو ہیں یعنی مجھکو ہمیشہ ہی سمجھتے
ہیں مجہہ منکھیاکار کو منکھیہ ہی سمجھتے ہیں یہی میری اوگیا فی وتا تپیہ ادھیاروپ اپنا دوبیا ای
کرکے تس پیچ لبہتو سچدانند میں ترگناتمک جگت پرپنچ نروپن کیا ہے مہاتماؤں نے اور
بیدوں نے واسطے سمجہانے جگیاسو کے جیسے تت پد کا واچیارتھہ اور لکشیارتھہ اور تم پد کا
واچیارتھہ اور لکشیارتھہ ادھیاروپ نہیں نروپن کیا ہے اور ایشور کو جگت کا ابہن نمتو پادان
کارن نروپن کیا ہے اور پہر لکشیارتھہ میں دونوں پدونکی ایکتا جیسے کہی ہے میں سمبندہ و
لکشنا وغیرہ کرکے سپرکار جیو اور ایشور کو نہیں جانتے ہیں اتھوا جان بوجھکر نرادر کرتے
ہیں یعنی شاستر یہ گیان ہو ہی جاتا ہے شاستر کے پڑہنے سننے سے تو بہی اوسمیں شردھا نہیں
کرتے ہیں بلکہ اوگیا کرتے ہیں ایشور کو بارمبار ساکار ہی پرتی پادن کرتے ہیں ادھیاروپ اور
پورنکش کی شرتی سمرتیونکا پرمان دیدیکر پرتپادکرتے ہیں یہی ایشورکی اوگیا اور نرادر
ہے اور اپنے منکھہ شریر میں جو سچدانند آتما ہے اوسکے پرم پربہاو کو نہیں جانتے ہیں برن آشرم
والا اور اوسکا سدانت ہیں یہی ہے کہ اوس سمجہتے ہیں یہ سچدانندکی اوگیا ہے اور
نرسکار ہے اتیہاس سے اسبات کو سپشٹ کرتے ہیں اتیہاس ایک ساہوکار پرس
کا لڑکا گہر میں چہوڑ کر پردیس میں چلا گیا بارہ برس تک گہر نہ آیا اور نہ کچہہ اوسکا پتا لگا
لڑکا واسطے تلاش اپنے پتا کے نکلا اور تلاش کرتے کرتے اوسکے پاس پہونچ گیا نہ اوسنے
پہچانا نہ اوسنے اور اوس لڑکے کو چوکا برتن کیواسطے نوکر رکہہ لیا لڑکے نے یہہ کہا ہی
گرد لوحت ساہوکار کا لڑکا ہوں اپنے پتا کی تلاش میں آیا ہوں اوسکا پتا نہیں لگتا
کوئی کہیں بتاتا ہے اور کوئی کہیں اور اب میں مفلس ہوگیا روٹی اور کپڑہ سے بہی محتاج
ہوں یہہ ساہوکار نے سنا بہی اور کچہہ شبہہ ہوا بہی لیکن مورکھہ مصاحبونکی مصلحت اور
اوپدیش سے اوسمیں یقین نہ کیا کہ یہی میرا لڑکا ہے اور ہمیشہ سے کم بخت منتیں کرتا رہتا تہا کہ
کسیطرح میرا لڑکا مجہکو ملجاوے دیہو لوگ سے پیچہے لڑکے کی ماتا مرگئی تہی اور لڑکا اور جلدیہ چلا گیا

تھا ایک شخص معتبر دیانت دار ہمہ صفات موصوف با علم و باعمل اوسکے لڑکے کو پہچانتا تھا
اور وہ شخص اوسجگہہ کا رہنے والا تھا کہ جہان ساہوکار کا قدیمی گہر تھا دیو لوگ وہ شخص
ساہوکار کے پاس جا پہونچا لڑکے کو دیکھا اور پہچانا لیکن اوسکے باپ کی برابر اوسکا مرتبہ
نہ دیکھا بسبب چند وجوہات کے کچھہ اِس امر کا استفسار بھی نہ کیا اوسنے بغیر سوال یہہ
کہا کہ یہہ لڑکا تیرا ہے ایکروز ساہوکار نے ایکانت مین اوس شخص سے اپنے لڑکے کی
چاہ کا حال بیان کرکے لڑکے کا پتا پوچھا اور لڑکے کے کہنے کے مطابق جو اوسکو کچھہ
شبہہ ہوا تھا اور حرامخور مورکہہ مصاحبونکی مصلحت سے اوسمین یقین نہین کیا تھا
ہمیشہ اوس لڑکے کا ترسکار کرتا رہا تھا غلامونکی طرح یہہ بھی سب حال ظاہر کیا شخص مذکور
نے بیان کیا کہ لڑکا تیرا حقیقت مین بیشک وے شبہہ بھی ہے یہہ سنکر اوس لڑکے کو
چھاتی سے لگا لیا اور بہت سنمان کیا پتر آنند مین مگن ہوگیا مورکہہ مصاحبونکو سمجھا کہ
یہہ حقیقت مین مورکہہ ہین اور شخص مذکور کے ساتھہ بہت سلوک کیا اپنا مربی اوسکو جانا
اِس درشٹانت کے ایک ایک لفظ مین درشٹانت ہے بہت غور کرکے سوچنا چاہیئے جیسے
ساہوکار نے لڑکے کا ترسکار کیا مورکہہ مصاحبونکی صلاح سے اسپر کار اگیانیون نے
سچدانند کا ترسکار کر رکہا ہے اگر کوئی کہے کہ وے مصاحب انجان تھے اونکا کیا قصور
ہے جواب اسکا یہہ ہے کہ مورکہونکو مصاحب کرنا نہ چاہیئے درشٹانت مین مصاحبونکی جگہہ
کم سمجھہ لوبھی لالچی الشئی بہیرکہہ پرورتی مارگمین اوپدیش کرنیوالونکو سمجھنا چاہیئے جیسے اُن مصاحبون
حرامخوروں نے باوجود کچھہ علم کے اپنے کہانے پینے کا ہرج سمجھکر لڑکے مین یقین نہونے دیا ایسے ہی
اونکو سمجھا کہ جو لوبھی وغیرہ بیان کئے لڑکے کی جگہہ اپنے آتما سچدانند کو پورن برہمہ پرات پر سمجھنا اور
یہی درشٹانت کے لفظ لفظ مین اشارہ ہین ایک ایک لفظ درشٹانت کا درشٹانت سے ملتا ہے
چند وجوہات اور وہ شخص اوسی دیش کا تھا الغرضکہ ہین بہت گنجایش ہے ॥ मोघाशामोघकर्मा

णोमोघज्ञाना विचेतसः राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिंमोहिनीं
श्रिताः॥१२॥ मोघाशा१मोघकर्माणः२मोघज्ञानाः३विचेतसः४रा

क्षसीम् ५ आसुरीम् ६ च ७ एव ८ प्रकृ
तिम् ९ मोहिनीम् १० श्रिता: ॥१२॥

جبتک شدھ ستچدانند سروپ پورن
برمہہ آتما کو نہین جانا ہے تب تک اونکا
جو جو تھا گیان اور جھوٹھے کرم اور جھوٹی آشا یہہ سب نشپہل ہین کیونکہ جو پدارتھہ انت ہے
یا دلوادین ہوت کیطرح پرتیت ہوتا ہے جیسے پدارتھونکی آشا رکھنی اور اونکے واسطے تدبیر کرنی
اور اونکو اچھا سمجھکر اونمین محبت کرنی اور اونکی پراپتی اور لاکھون برس اونکے ساتھہ سنجوگ رہنا
یہہ سب نشپہل ہین بلکہ نسبت پہلے کے زیادہ تر دوکھہ دینے والے ہین وجہہ یہہ ہے کہ اونپر گرنے سے
بہت چوٹ لگتی ہے موہ مئی مایا کے گنونکو آشرے کرکے کام کرودہ لوبھہ مین پھنسے رہتے ہین
تاتپریہ اس اشلوک کا لکھا گیا اب اکشرارتھہ لکھتے ہین پچھلے اشلوکمین جو موڈھہ شبد ہے اوسیکے
اس اشلوکمین وشیشن ہین کیسے ہین وے اگیانی کہ نشپہل ہین آشا جنکی ارتہات ستچدانند روپ
آتما سے انیہ ایشور کے ملنے کی جو آشا رکھتے ہین یہہ اونکی آشا نشپہل ہے کیونکہ پرتھک وستو پرمارتھہ
سے ہانت مین کوئی ایشور ستچدانند آتما سے بھن نہین ہے اور نشپہل ہین کرم جنکے ارتہات آتما سے
پرتھک ایشور کی پراپتی کے لئے جو تدبیر کرتے ہین وہ بھی نشپہل ہے اسمین بھی وہی پہلا ہیتو ہے
اور نشپہل ہین گیان جنکے ارتہات آتما سے بھن جو اونہون نے پدارتھہ سمجھہ رکھا ہے نشپہل
ہین کیونکہ آتما ادویت ایک ہے اس وشیشن سے یہہ بھی سمجھنا چاہیئے کہ وے بالک وت موڈھہ
اگیانی ہین یا ناتم شاستر کا اونکو بہت گیان ہے ارتہات آتما کو یتھارتھہ نہین جانتے ہین
اناتم پدارتھہ بہت جانتے ہین آتما کے یتھارتھہ نہ جاننے مین اور موگھاشا وغیرہ ہونے مین یہہ دو
ہیتو ہین اول یہہ کہ وے وکشیپ چت ہین یعنی یہہ کہ نشپہل مرگھونکی طرح روپ رس شبد
وشیونکی چاہ والے ہین انترمکھہ کیطرف متوجہ نہین ہین یہہ ہیتو گر بہت وشیشن ہے یعنی اس
ہیتو مین دوسرا یہہ ہیتو ہے کہ راکشسی آسری مایا موہ مئی کو آشرے لئے کر رکھا ہے ارتہات
جیسے اسر اور راکشس دیہہ ابھمانی اور دمبھہ دریہ مان کام کرودہ والے ہوتے ہین یہی سوبھاو
اگیانی اناتم درشیونکا ہوتا ہے کیونکہ جسکو انتر آتما نند پراپت نہوگا وہ مہت تک تنہا نند
کی کامنا رکھیگا کامنا سے کرودہ وغیرہ ضرور ہونگے تاتپریہ ان دو اشلوکونکا گیان یتھا

لئے پرتیتن کرتے ہیں ہے اناتم درشٹیوں کی انشٹہا ہمشا نے ہیں اور اونکی نندا کرتے ہیں تاتپریہ یہ نہیں

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः भजंत्य
नन्यमनसोज्ञात्वा भूतादिमव्ययम् ॥२३॥
पार्थ १ महात्मानः २ तु ३ अनन्य मनसः ३ दैवी
म् ४ प्रकृतिम् ५ आश्रिताः ६ भूतादिम् ७
अव्ययम् ८ ज्ञात्वा ९ माम् १० भजन्ति ११ ॥२३॥

لیکن وہ جو دیوی پرکرتی کا آسرے پرشس پرمیشور کا آرادھن کرتے ہیں ہے ارجن مہاتما پرش اننیہ من ہوئے اور دیوی پرکرتی کا آسرا لئے ہوئے اور مجھکو آکاشادی بھوتوں کا کارن اور اناشی جانکر کے مجھکو سیوتے ہیں تسرح سنسار کو دوکھ روپ سمجھا کے اور مکتی کو پرم پرشارتھ سمجھکر سنسار کے لشیوں سے اوپرام ہوئے ہوئے جو پرتیتن کرتے ہیں وے مہاتما ہیں سوا استری نارائن کے اوکسی جگہ پہ منتر استتی پان وغیرہ میں نہیں ہے من جنکا سو لوگ اودھیائے میں جہبیس ٢٦ لکشن دیوی سمپت کے کہیں گے اون سادھنوں کر کے سمپن اور جہان تہ سیرح والے اندریوں کو لشیوں سے ہٹا کر سوائے ایسے لکشن جنہیں ویدنشٹ پرمیشور کو ہی سیوتے ہیں استری جہوکروں کو اور دھن کی پراپتی کیلئے پہیر لگہہ کا جنہوں کو نہیں سیوتے

सततं कीर्त्तयन्तोमां यतन्तश्च दृढव्रताः नमस्य
न्तश्च मां भक्त्या नित्ययुक्ता उपासते ॥२४॥
सततम् १ कीर्त्तयन्तः २ माम् ३ उपासते
४ नित्य युक्ताः ५ भक्त्या ६ माम् ७ च ८ नम
स्यन्तः ९ यतन्तः १० च ११ दृढ व्रताः १२ ॥१३ ॥२४॥

ہیں انہوں نے بات یہی نہیں کرتے ہیں ہمہاتما اون کا لکشن ہے ایسے پرش بھگوت بھگت ہوتے ہیں مہاتما اسیر کا بھجن کرتے ہیں جیسا ان دو اشلوکوں میں برنن کرتے ہیں مہاتما برنتر کیرتن کرتے ہوئے مجھکو سیتے ہیں ارتھ پرکش شاستر کا پڑھنا پڑھانا جگیاسوں کو سنانا اور سبھی نام اور گیتا دی کا پاٹھ کرنا نام اوچارن کرنا گرو منتر جپنا اور سب سے سریشٹہ ہے کہ پرنو کا جپ کرنا یہی میری اوپاسنا ہے اسیر کا مہاتما میری اوپاسنا کرتے ہیں کیسے ہیں وے کہ سدا یکیت ہو پریم لکشنا بھگتی سے مجھکو نمسکار کرتے ہر وقت یہ خیال رکھتے ہیں کہ نارائن ہمارے سوا میں محبت سے ادم نمو نارائن

اِتیادی منتر پڑھہ کر بار مبار نمسکار کرتے ہین کہ موکش مارگ مین ہمہ تن دسبر دچیتم شُب دورِتین کرتے ہین جیسے وِدوان (امہ) دِھن کی چاہ والے ہمہ تن نرنتر روپیہ کی تدبیر براپتی کی کرتے رہتے ہین اور بہر کیسے ہین کہ درڑہ مضبوط ہین برت جنکے ارتہات برمہچریہ برت مین ایسے مضبوط ہین کہ جہانتک ہو سکتا ہے سپن مین بہی بیرج کو سکہلت نہین ہونے دیتے ہین اور یدہی یُوروک بیرج کا تیاگ کرنا تو مہاپا مرونکا کام ہے اگرچہ گرہستہونکے واسطے اپنی استری کا سنگ کرنا شاستر مین کہین کہین لکہا ہے لیکن وہان ہی ناتپریہ اونکا بیریہ کے نروده مین ہی ہے جو پُرش بیریہ کا نرودہ نہین کر سکتا ہے اُوسّے موکش مارگ مین پرویش ہونا بہت مشکل ہے کیونکہ گہر کی جمع رتن کو تو خراب کرتا ہے پہہ کیسی یقین ہووے کہ یہہ کچہہ باہر سے کماکر جمع کریگا یہہ بیریہ ایک امول پرکاشمان رتن ہے جسکے اندر یہہ بنا رہیگا وہ تو بہگوت شروپ کو دیکہہ سکیگا اور اگر یہہ رتن کہو دیا تو پرمیشور کے درشن سے نراس ہووے اِسپرکار کہو رہا دِھن اپنے خرچمین نہین لاتا کسیکو کسیطرح تکلیف نہین دینا بیرار بدہ پر سنتوش پر قایم رہنا اور بہی بہت ایسے ایسے انیک دِرڑہ برت نیم مین جنکے یہہ سب پرمیشور کی بہگتی ہے ١٤ + کوئی مہاتما تو گیان یگ کرکے مجہکو پوجتے ہوئے اوپاسنا کرتے ہین ارتہات مجہہ سچدانند کو سب

ज्ञानयज्ञेनचाप्यन्येयजन्तोमामुपासतेएकत्वेनपृथक्त्वेनवहुधाविश्वतोमुखम्॥१५॥ ज्ञानयज्ञेन १ माम् २ यजन्त ३ उपासते ४ अन्ये ५ च ६ ७अपि एकत्वेन ८ पृथक्त्वेन ९ वहुधा १० विश्वतोमुखम् ११ ॥ १५ ॥

بہو تو نہین جانتے ہین اور خاص سادہو مہاتما بہگوت بہگتونکو سچدانند روپ سمجہین تو اپنی سیوا کیا کہنا ہے سادہو مہاتما بہگوت بہگتونکا جو پوجن کرنا ہے اور اونکی سیوا اوپاسنا کرنی اونکو بہگوت روپ سمجہنا یہہ میری اوتم اوپاسنا ہے کیونکہ جیسے میرے رام کرشنادِ نِمت اوتار ہین ایسے ہی سادہو مہاتما میرے بہگت میرے نِت اوتار ہین اور اور بہی کوئی تو لکشیا رہتے ہین جیو ایشور کو ایک سمجہکر ابہید ادویت بہاونا کرکے ارتہات سوہم برہما اسمی بہی نرنتر ندہی دہیابیاس کرتے رہتے ہین اور کوئی پرتہک بہاونا کرکے ارتہات پرمیشور ستی انند ہین ہم سیوک ہین اور بہگت بتسلتا وغیرہ انیک گُن اور شکتی کرکے بیکت نِت مکت پرتیہ

سگن برہمہ ہین اور اگرچہ مین ہی سچدانند ہون لیکن انادی ترگن سے مایا مین پہنس رہا ہون اوس
پورن برہمہ کی کرپا سے چھوٹونگا اور اپنے پرمانند سروپ کو پراپت ہونگا یہہ دونون بات بناجلو
بھگتی نہین حاصل ہونگی یہہ سمجھکر پورن برہمہ سچدانندگہن کی اوپاسنا کرتے ہین اور کوئی ہیت پرکار
کا مجھکو سمجھکر میری اوپاسنا کرتے ہین یعنی برہما وشنو مہیش سوریہ شکتی گنیش اگنی چندرمان
اور رام کرشنادی کو میرا ہی روپ اکت سچدانند کو مجسم سمجھکر میری اوپاسنا کرتے ہین
اور کوئی براٹ روپ بشو روپ مجھکو سمجھکر میری اوپاسنا کرتے ہین اپنے اپنے ادہکار اور اپنے
اپنے درجہ مین یہہ سب مہاتما ہین سب پورن برہمہ شدہ سچدانند نرلکار نرلکار نت مکت
میرے سروپکو پراپت ہونگے ۱۵

अहंक्रतुरहं यज्ञः स्वधाहमहमौषधं मंत्रो
हमहमेवाज्यमहमग्निरहं हुतं ॥१६॥

क्रतुः १ अहम् २ यज्ञः ३ अहम् ४ स्वधा ५
अहम् ६ औषधम् ७ अहम् ८ मन्त्रः ९
अहम् १० एव ११ आज्यम् १२ अहम् १३
अग्निः १४ अहम् १५ हुतम् १६ ॥१६॥

پچھلے اشلوک مین بہودہا وشوتو مکہم جو کہا ہے اوسکی شرح چار اشلوکون مین کہتے ہین شروت یگ اگنشٹوما دی اہم یعنی مین ہون سمارت یگ انتہی اہم ابہیاگت کا پوجن وغیرہ پنچ یگ
اہم سودہا پترون کے ارتہہ جو انن دیا جاتا ہے سو اہم منتہہ جو کہاتے ہین جو چاول وغیرہ سو اہم
منتر یگ مین جو پڑہے جاتے ہین اور اوم نمہ سواہ اتیادی سو اہم گھیو ہوم وغیرہ کا سادہن اہم
اگنی اہم ہوم اہم تاتپریہ یہہ سب انتہکرن کی شدہی کے کارن ہین اور موکش کے سادہن
ہین ۱۶ اس جگت کا مین پتا ماتا دہاتا پتامہہ ہون جاننے کے

पिताहमस्यजगतोमाताधातापितामहः वेद्यंपवित्रमोंकारऋक्सामयजुरेवच ॥१७॥

अस्य १ जगतः २ अहम् ३
पिता ४ माता ५ धाता ६ पितामहः ७
वेद्यम् ८ पवित्रम् ९ ओंकारम् १० ऋ
कसामयजुः ११ एव १२ च १३ ॥१७॥

لوگ اور پوتر اوم شبد اور رگ سام یجر اتہرون چارون بید مین ہون شرح اوتپن کرنیوالا پالن کرنیوالا کرمون کے پہل کا

دینے والا جید آدمی پرانونکا لیتے ہے یہ چیتن میں ہی ہوں سب بید مجھکو ہی پرتی پادن کرتے
ہیں جیکار سے اتھربن بید بھی جانا چاہیے رگ آدی وید اور اوم بیان بھی میں ہی ہوں اور
ارتھات پرنا ہی میں ہی ہوں تاتپریہ پرتا پرمان یہ تینوں میں ہی ہوں + ۱۷ +

गतिर्भर्त्ता प्रभुः साक्षी निवासः शरणंसुहृत् प्रभवः प्रलयस्थानंनि
धानं बीजमव्ययम् ॥१८॥ गतिः १ भर्त्ता २ کرمونکا پھل پوشن کرنیوالا اسم تھہ سوامی
प्रभुः ३ साक्षी ४ निवासः ५ शरणम् ६ सु شبھہ اشبھہ کا دیکھنے والا سوک استھان
हृत् ७ प्रभवः ८ प्रलयः ९ स्थानम् १० नि رکشا کرنیوالا بے چاہ ہت کرنیوالا
धानम् ११ अव्ययम् १२ बीजम् १३ ॥१८॥ جگت کا آدہار وہ جس سے سمبھا
तपाम्यहमहं वर्षंनि نشٹ ہوت استھت سمین لے کا استھان ابناشی بیج
गृह्णाम्युत्सृजामि च अमृतंचैवमृत्युश्च सदसच्चाहमर्जुन ॥१९॥
अहम् १ तपामि २ वर्षम् ३ उत्सृजामि ४ च ५ + ۱۸ + میں ہوں
अमृतम् ७ च ८ निगृह्णामि ९ एव ९ मृत्युः گرمی رتوں میں سوریہ میں استھت
१० च ११ सत् १२ असत् १३ च १४ अहम् १५ ہو کر میں جگت کو تپاتا ہوں
अर्जुन १६ ॥ १९ ॥ اور برکھا کال میں برکھا کو چھوڑتا ہوں یعنی برکھا میں ہی کرتا ہوں اور
کبھی جب پرجا پیچ کرنا چھوڑ دیتی ہے تب برکھا کو پکڑ لیتا ہوں یعنی برکھا بند کر دیتا ہوں اور
امرت یعنی جیونا اور مرتیو یعنی بھوتونکا ادرشن استھول پرپنچ اور سوکشم پرپنچ میں ہی ہوں ہے
ارجن بہت کہا تمام اسپر کا رمجھکو جانکر پرپاتما درشتی کرکے میری اوپاسنا کرتے ہیں یہہ
تاتپریہ ہے اسجگہہ بہو تی بیان کرنیکا + ۱۹ + جو کامنا کرکے بید و کت ہی کرم کرتے ہیں

त्रैविद्यानां सामपाः पूत पापायज्ञैरिष्ट्वा सुरगतिंप्रार्थयन्तेते पु
एयमासाद्य सुरेन्द्रलोकमश्नन्ति दिव्यान दिविदेवभोगान् ॥२०॥
त्रैविद्याः १ सोमपाः २ पूतपापाः ३ यज्ञैः ४ اونکا جنم مرن بناہہ بھگتی بھگوت
माम् ५ इष्ट्वा ६ सुरगातम् ७ प्रार्थयन्ते ८ اور گیان نشٹ ہا کے

ते ९ पुण्यम् १० सुरेन्द्र लोकम् ११ आसाद्य
دور نہیں ہوگا دنیا کے لوگوں کا

१२ दिवि देव १३ दिव्यान् १४ अश्नन्ति
تو کیا ذکر ہے یہہ کہتے ہیں دو اشلوکوں میں جو

नि १६ ॥२०॥
تین بید کے جاننے والے امرت کے پان کرنیوالے پوتر جن شر سوت سمارت

یگیوں کرکے مجھکو پوجن کرکے سُرگ کی پراپتی چاہتے ہیں وے پن کا پہل سُرگ لوک کو پراپت

ہوکر ارتہات پہنچ کمال جو سُرگ لوک سے اوسمیں بس بہشت میں دت یعنی اِندر لوک جو اُس

لوکمیں نہیں ہیں سُرگمیں ہی ہیں اون دیوبہوگونکو بہوگتے ہیں شرح رگ یجر سام ان

تین بید کے جاننے والے ارتہات اتہربن بید میں برہمہ بدیا شیش ہے اوسکو نہیں جانتے

ہیں یگ کے شیش بہاگ کو یعنی یگ میں سے بچا ہوا جو ان اوسکو امرت کہتے ہیں وہ ان بہوجن

کرنیوالے بیج نوکری وغیرہ لَوکک کرم کرنیوالے بیدک کرم کرنیوالے بہتر ہیں اسوجہہ سے نسبت

لَوکک کرم کرنیوالونکے بیدک کرم کرنیوالے پوتر جن کہے جاتے ہیں بیدولت کرموں کا جو کرنا ہے

کرم کاندہی اسکو ایشور مانتے ہیں یعنی کرم ہیکو سُرگ داتا سمجھتے ہیں کرمونکی بدولت سُرگ

چاہتے ہیں باقی سپشٹ ہے تاتپریہ بیدوکت کرمونکا انشکام جو انشٹہان کرتا ہے بہگوت

بہگتی اور گیان نشٹہا کے متعلق جو کرم ہیں اونکا کرنا بندہ کا ہیتو نہیں بلکہ انتہ کرن کی شدہی

کا ہیتو ہے اور مکتی کیواسطے بہگوت کے بہید اوپاسنا بہی اچہی ہے کیلاش ست لوک وغیرہ

کی پراپتی کیلیئے یعنی بہگوتکی ساد یو مورتی اور سب دیو لوک کی پراپتی کیلیئے جو مورتیاں بہگوت

کی اوپاسنا کرتے ہیں سکام اونکا بہی ان ہی لوکو نمیں انتر بہاو ہے کہ جنکا ان دو اشلوکوں

میں ذکر ہے جو پہل انت انکو ہوگا وہ ہی پہل انت اونکو ہوگا مورتیاں پرمیشور کی اوپاسنا

بہی انشکام کرنی چاہیئے خوبصورتی دیکہنے کیواسطے نہ کرے اوسکا پہل انت اور دوکہہ کا

ہیتو ہوگا جیسے پہلے وشسٹہہ وکتو شلیا اور لیشو دہ اور نند اور گوپی وغیرہ کو ہوا ہے اور

جو اوسکو دوکہہ نہ سمجہے وہ بیشک کرے ٭ ٢٠ ٭

ते तं भुक्त्वा स्वर्ग लोकं विशा

लं क्षीणे पुण्ये मर्त्य लोकं विशन्ति एवं त्रयी धर्ममनुप्रपन्ना गता ग

वے یعنی ستندر وغیرہ لیشور کی کامنا کرکے بیدوکت

त कामकामा लभन्ते ॥२१॥

ते १ तम् २ विशालम् ३ स्वर्गलोकम् ४ کرم کرنیوالے لوگ بیان مین سُرگ لوک کو بہوگ
मुक्त्वा ५ पुण्ये ६ क्षीणे ७ मर्त्यलोकम् ८ کرکے یعنی کرموں کے پہل کو اپنے بہوگ کرکے ارتہات
विशन्ति ९ एवम् १० त्रयीधर्मम् ११ خوبصورت ہمہ صفات موصوف عورتونکے
अनुप्रपन्ना १२ कामकामा १३ गता ساتہہ بہار کرکے اور ناچ تماشہ دیکہکر اور
गतम् १४ लभन्ते १५ ॥ २१ ॥ طرح طرح کے راگ سُنکر نندن بن وغیرہ کا خوب سیر
کرکے پُن ناش ہوتے ہی منکہہ لوک مین پراپت ہونگے یا ہوتے ہین اسپرکار بید وکت دہرم کرنے
والے بہوگونکی کامنا والے گتاگت کو پراپت ہوتے ہین یعنی سُرگ وغیرہ مین گئے پہر وہان سے ویسے
کہا کر منکہہ لوک مین آئے پہر بہی ویسی کرم کئے اور جب کہوٹے کرم بن گئے تب نرک مین گئے ہمیشہ
وے لوگ کبہی نرک مین اور کبہی سُرگ مین اور کبہی منکہہ یونی مین خراب ہوتے پہرا کرتے ہین ہمیشہ
بہگوت سے بمکہہ ہوکر بہوگونکے لشمین پہنسے رہتے ہین جبکہ ایسے لوگونکا یہہ حال ہے تو جو نیت دنیا
کے بہی بکہیڑون مین لگا رہتا ہے اوسکا کیا حال لکہنا چاہیئے اور یہہ ایک باریک بات غور طلب ہے
کہ سکام بیدک کرم کرنیوالونکا تو یہہ حال ہے پُرانوکت سکام کرم اور سکام اوپاسنا جو کرتے ہین
اونکو کیا پہل ہوگا اپنے اپنے حوصلہ کے مطابق غور کرنا چاہیئے ظاہر مین یہہ مطلب لکہہ دینا اسمین
چند لوگون کا ہرج ہے ہوشیار دلمین سمجہہ لیتے ہین ہر ایک کے سامنے لکہنا اچہا نہین تشریح
پُرانوکت سکام کرم کرنیوالے اور سکام اوپاسنا کرنیوالے اتنا اور زیادہ اونسہ کرنا چاہیئے
سادیو بیکنٹہہ وکیلاش وست لوک وغیرہ یہہ بہی اور زیادہ ارتہہ سمجہنا چاہیئے سُرگ بیکنٹہہ
وغیرہ سا دیو لوک پُن کا پہل ہین جب وہ پُن اپنا ناش ہوجاتا ہے اوسیوقت وے ہی
استری ٹانگ پکڑکر اولٹا کرکے نیچے کو پہینک دیتے ہین یہہ آنند ملتا ہے خوبصورتی
अनन्याश्चिन्त کی چاہ والون کو ✤ ۲۱ ✤ جوگیان لِشتہہ پُرش ایسے ہاونا
यन्तो मां ये जनाः पर्युपासते तेषां नित्याभियुक्तानां योगक्षेमं वहा
म्यहम् ॥ २२ ॥ ये १ जनाः २ अनन्याः ३ माम् ४ کرکے میری اوپاسنا کرتے
चिन्तयन्तः ५ पर्युपासते ६ तेषाम् ७ ہین اونکا لوگ ہمیشہ مجہہ ایشورکے دہیان

नित्याभियुक्तानाम् ८ योगक्षेमम् ९ سے یہہ کہتے ہین اب ارتہات وے
انشکام اوپاسنا کرتے ہین اونکو پدارتہونکی چاہ نہین ہے
हम् १० वहामि ११॥२२॥
خود مین دیتا ہون اور پہر مین ہی رکشا کرتا ہون جو جن یعنی کرم پہل کے سنیاسی ابہید اپاسک
انن مجہکو چنتون کرتے ہوئے اوپاسنا کرتے ہین ارتہات ہمیشہ وے یہہ چنتون کرتے رہتے ہین کہ شریر
اندر بہیر ان انتہکرن سے پر سچدانند سروپ تینون اوستہا کا ساکشی جو یہہ ہمارا آتما ہے یہی
ایشور ن پر مہ ہے کہ جسکو مہاتما لوگ پرتی یادن کرتے ہین اس سے انیہ یعنی جدا اور کوئی سچدانند
پرمیشور نہین اسپرکار انیہ ہوئے ندی دہیاسن کرتے ہین شریرادی بجاتیہ پدارتہونکا ترسکار
کرکے سجاتیہ پدارتہہ سچدانند آتما مین نرمل انتہکرن کی برتی کا لگاوت پرواہ کیا ہے جنہون نے
ان نت انتم نشٹہونکو لوگ جہیم مین سویا دیک سچدانند بالوپ ہت الشور پراپت کرتا ہون شرح
اپراپت پدارتہہ کو پراپت کرنا اوسکو لوگ کہتے ہین اور پراپت پدارتہہ کی رکشا کرنی اوسکو جہیم
کہتے ہین آتم نشٹہہ پرشونکو آتم تت کی پراپتی میری کرپا سے ہوئی ہے اور مین ہی اوسکی رکشا
کرونگا اور کرتا ہون کب تک کہ جبتک گیان نشٹہہ کا اچہیطرح پرپاک نہوگا جو کوئی یہہ شنکا کرے
کہ جو بہگوت بہگت نہین ہین اونکو کیا پدارتہہ روپیہ وغیرہ نہین ملتے ہین اور اون پدارتہونکی کیا
رکشا نہین ہوتی ہے جواب اسکا یہہ ہے کہ یہہ بات صحیح ہے لیکن فرق بہی بڑا ہے یہہ سمجہو کہ
جو بہگوت بہگت نہین وے شب و روز خود پدارتہونکے لوگ جہیم مین پرتن کرتے ہین پہر بہی سندیہہ
رہتا ہے اور پرمانند روپ مکتی سے تو وے بالکل بمکہہ ہین اور جو بہگوت بہگت ہین اونکو مکہہ پہل
پہل پدارتہہ پرمانند سروپ مکتی تو ضرور ہی ملیگی لیکن کیون پہل سر پاتر کے لئے ان بسترادکی
اونکو بے یتن پراپت ہوتے ہین اور اونکی ضرور انتر یامی رکشا کرتا ہے وہ سدا بے سندیہہ رہتے
ہین جیسے کوئی باغمین گیا پہل کی اچہا کرکے وہ تو پہل اوسکو ضرور ہی ملیگا اور رستہ مین پہلوار
کا دیکہنا سونگہنا وغیرہ کیون پہل اوسکو اپنے آپ ہو جاتے ہین اور مکہہ پہل بہی
येप्य پراپت ہوتا ہے + ۲۳ + جو بہگت آتما سے جدا ایشور ہیں کرشنادی دیوتا
न्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताःतेपिमामेवकौन्तेययजन्त्या

विधिपूर्वकं ॥२३॥ कौन्तेय १ ये २ अपि ३ تو بھی بھید بھاونا کرکے بیاسادی
भक्ता ४ श्रद्धया ५ अन्विताः ६ अन्यदेव منیون کے باکیون مین بشواس کرکے اندر یام
ता ७ यजन्ते ८ ते ९ अपि १० माम् ११ ए کرشنادی کی اوپاسنا کرتے ہین وے بھی
व १२ यजन्ति १३ अविधि पूर्वकम् १४ ॥२३॥ پرمیشور کا ہی بجن کرتے ہین لیکن
وہ لیشٹہا اونکی اگیان پوروک ہے اوسکو سچا کام نہین ہے یہہ بات اس اشلوک مین شری بھگوان
سپشٹ بیان کرتے ہین ہے ارجن جو بھگت شردھا کرکے یکت انیہ دیوتا کا ارتھات سچدانند
سروپ آتما سے انیہ یعنی بیرتھک ساد یا نروکو دیوتا کا یجن کرتے ہین پوجا کرتے ہین سیوا
کرتے ہین دھیان کرتے ہین وے بھی میرا ہی یجن کرتے ہین اگیان پوروک تاتپریہ اونکے یجن
مین توشک نہین لیکن اگیان پوروک یجن کرتے ہین حقیقت مین نہ میرا سروپ اونہون نے
واستو جانا ہے نہ اپنا لیکن بشرط نشکام کے وے بھی گیان دوارا ضرور مکت ہونگے اور لوگ
چہیم اونکا بھی میرے ہی ذمہ ہے کیونکہ جو نشکام میرا بجن کرتا ہے اوسکا سب طرح فکر مجھکو رہتا ہے
مکتی پرینت پدارتھ اوسکو مین دیتا ہون اور رکشا کرتا ہون تو بھی پشو برتی کا تیاگ کرنا
ضرور چاہیئے جیسے پشو آدمیونکا تابع دار ہوتا ہے ایسے ہی انیہ دیوتا کا اوپاسک دیوتا کا پشو
تابع دار ہوتا ہے کیونکہ آپکو برہم نہین جانتا ہے نرا کار ہو کر ساکار روپکا داس بنتا ہے اور
آپ بھی ساکار بنتا ہے اس سے پرے اور کیا اگیان ہوگا پورن اننت کو پرچھن تچھ
ایک دیشی مانتا جڑ اور چیتن کو درشٹا اور درشیہ ایک سمجھنا اس سے پرے اور کیا اگیان
अन्योसावहमन्यो ॥ ہوگا + ۲۳ + پچھلے اشلوک مین کہا کہ بھید بادی اگیان
स्मीत्युपासते योन्यदेवतां नसवेदनरोब्रह्म सदेवानां यथापशुः॥१
॥मू० अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच नतुमामभिजानन्तित
त्वेनातश्च्यवन्तिते॥२४॥ सर्वयज्ञानाम् १ پوروک میرا بجن کرتے ہین اس
भोक्ता २ च ३ प्रभुः ४ एव ५ च ६ अहम् ७ हि اشلوک مین اوسی بات کو سپشٹ
८ माम् ९ तत्वेन १० न ११ तु १२ अभिजानन्ति १३ کرتے ہین سب یگون کا

بھوگتا اور سوامی بھی میں ہی ہوں مجھکو تت سے نہیں جانتے ہیں اسواسطے وے گر پڑتے
ہیں شرح شری ہوت سمارت سب یگّونکا بھوگنیوالا اور مالک میں سچدانند ہوں مجھکو یتھارتھ
نہیں جانتے ہیں ارتھات یہہ نہیں سمجھتے ہیں کہ پھل داتا انتریامی سچدانند یعنی مایوپ رہت ہوا
وہ ہی ایک شدھ سچدانند روپ یگّونکا سوامی اور پھلداتا ہے اور اپدیوپ رہت ہوا وہ ہی
اوس پھل کا بھوگتا ہے اور وہ مجھہ سچدانند روپ آتما سے وستو کوئی اور جدا سچدانند نہیں
اسیر کار جو ایشور کا سروپ نہیں جانتے ہیں وے اسواسطے جنم مرن کے چکر میں گھومتے ہیں
اس شلوک میں پربھو شبد تت پد کا باچیارتھ ہے اور بھوگتا شبد تم پد کا باچیارتھ ہے اور
لکشیارتھ میں دونوں کی ایکتا صاف شری بھگوان فرماتے ہیں کہ پربھو بھی اور بھوگتا بھی دونوں
میں ہی ہوں اہم شبد کا لکشیارتھ میں تاتپریہ یہہ ہے یعنی شری بھگوان فرماتے ہیں کہ میں
شدھ سچدانند سروپ مایوپ رہت ہوا تو سب یگّونکا سوامی ہوں اور پھلداتا ہوں اور
اپدیہت ہوا اوسی پھل کا میں ہی بھوگتا ہوں اب غور کرنا چاہیئے کہ جب سوادھیائی اندر یہ
پیران وغیرہ کا نرودھ وغیرہ جو یگّ ہیں جو چہتر تہہ ادھیا میں شری بھگوان نے نروپن کرے
ہیں اونکا بھوگتا ایشور ہے یا جیو ہے اور یگّ شبد کا ارتھ صرف یہہ ہی نہیں ہے اسجگہہ
کہ جسمیں اگنی میں پتر اور دیوتونکو ارپن کیا جاتا ہے کیونکہ شری بھگوان فرماتے ہیں کہ سب یگّونکا
میں بھوگتا ہوں جس یگّ میں ان دیوتونکو ارپن کیا جاتا ہے اوس جگہہ یہہ ارتھ بیشک
بیٹھہ جاتا ہے کہ یگّ کا بھوگتا دیوتا ہے ٭ ۲۴ ٭ بھید بھاونا کرکے جو پرمیشور کی اوپاسنا

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितॄन्यान्तिपितृव्रताः भूतानि यान्तिभूते
ज्यायान्तिमद्याजिनोपिमाम् ॥ २५ देवव्रताः — کرتے ہیں اور ابھید بھاونا
१ देवान् २ यान्ति ३ पितृव्रताः ४ पितॄन् ५ यांति — کرکے جو ناوپن کا دھیان
६ भूतेज्या ७ भूतानि ८ यान्ति ९ मद्याजिनः — کرتے ہیں اون دونوں کا
१० माम् ११ अपि १२ यान्ति १३ ॥ २५ ॥ — پھل کہتے ہیں اس شلوک میں دیوتونکے
اوپاسک دیوتونکو پراپت ہوتے ہیں پترونکے اوپاسک پترونکو پراپت ہوتے ہیں بھوتوں

اوپاسک بہوتونکو پراپت ہوتے ہین میرے اوپاسک مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین جس طرح برہما
وشنو مہیش رام کرشنادی اور اندر آدی مورتیمان دیوتونکے پریت نیم پورک آرادھن کرنے
والے سالوک ست روپ سامیپ سایُجیہ مکتی کو پراپت ہوتے ہین اور دینایک ماتری گن بہوتونکے
پوجنے والے ماتری گن وغیرہ بہوتونمین جاملین گے اور اِس کلیُگ مین جو پیران اور گوگا وغیرہ
پیرونکا اور بہوت پریتونکا جو پوجن کرتے ہین وے بہوت اور پیرونکو ہی پراپت ہونگے ارتہات
مرکے سب بہوت پریت بنین گے اور مجھہ ستچدانند سروپ آتما کے پوجن کرنیوالے ارتہات گیان
نِشٹھا والے مجھہ نِت مکت پرمانند سروپکو یعنی نراکار نِرلیکار کو ضرور اُسکے پراپت ہونگے نام شبد کا
ارتہہ اگر ساوید بو مورتیمان باسدیو کیا جاوے نراکار نرلیکار ستچدانند کیا جاوے تو اُس گیتا شاستر کو
بولک شتا ستر اور یہہ جہہ بدیا کہنا نہین بنتا ہے کیونکہ اوس ارتہہ مین یہہ گرنتہہ صاف اکید سی معلوم
ہوتا ہے مگر سری کرشن چند مہاراج کے اوپاسکونکا یہہ گرنتہہ ہوا اور دوسرا اِس سے کیا فایدہ نکلا تاتپریہ
نام شبدکا ارتہہ ستچدانند نراکار ہے سو وہ نِت ہے اوس سے پرتہک سب انِت ہین
ایسے ہی مین تاتپریہ سمجھنا چاہیے شری بھگوان مہاراج نے آٹھوین ادھیائے مین صاف بتدیا ہے
کہ برہمہ لوک سے بڑا اور لوک نہین کیونکہ اوسکا نروپن بیدونمین ہے جب اوسکو انِت کہا تو
اور ونکو کوئی منک منا لیسے ارتہات انِت سمجھہ لینا چاہیے اور برہمہ شبدکا ارتہہ پرابرہمہ
ہے اِسپرکار نہین سمجھنا کہ برہما لوک کیول برہما جیکے لوک کو کہتے ہین برہما جیسے وشنو مہیش ہین
ہین ویسے لوک بیدمین ہین اور اِس سے پرے ہین پورن برہمہ پرمیشور کے ساوید لوک کا
نام برہمہ لوک ہے اور وہ ایک ہی ہے ست لوک بیکنٹہہ کیلاش وغیرہ بہیر انونکی پرکریا ہے

+ ۲۵ + پرمیشور کا داس ہوتے ہین اسپرکار بہید بہاونا کر کے पत्रं पुष्पं फलंतोयं

योमेभक्त्याप्रयच्छति तदहंभक्त्युपहृतमश्नामि प्रयतात्मनः २६

यः १ पत्रम २ पुष्पम् ३ फलम् ४ तोयम् ५ شرتہا پوروک پرمیشور کی

मे ६ भक्तया ७ प्रयच्छति ८ तद् ९ भक्त्या १० بھگتی کرتے ہین اوس گیان

उपहृतम् ११ प्रयतात्मनः १२ अहम् १३ نشٹھا کی پراپتی کا سبہا او

श्नामि २४ ॥ २६ ॥ سری بھگوان بتاتے ہیں جو بھگت پتر پھل پتر وغیرہ اور

پھول اور پھل اور جل میرے ارتھ بھگتی کرکے پریتی کرکے ارپن کرتا ہے سو بھگتی کرکے ارپن

کیا ہوا پدارتھ تھوڑا بھی ہو تو کہا سو کہا شدھ انتہ کرن والے اپنے بھگت کا میں اور پور

محبت کے ساتھ کہاتا ہوں ارتھات گرہن کرتا ہوں شرح جیسے سداشیوجی پر جل

چڑھاتے ہیں اوس سے پرمیشور پرسن ہوتے ہیں پھل بھوجن کرتا ہوں پھول سونگھتا ہوں پتر

گرہن کرتا ہوں جیسے گلدستہ میں پھول بھی ہوتے ہیں اور پتر بھی ہوتے ہیں اوسکو ہاتھ میں

گرہن کرکے پھولونکو سونگھتے ہیں اور پتروں کو دیکھتے ہیں + دریودھن کی میوا تیاگی ساگ بدر گھر پایو +

यत्करोषीयदश्नासियज्जुहो ٢٥ اسپر کار سبجگہہ پتر کا بھوجن بھی ہوتا ہے

षिद्ददासियत् यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणं २७ پہم

कौन्तेय १ यत् २ करोषि ३ यद् ४ अश्नासि کرو نا کر سری بھگوان اوسکے

५ यत् ६ जुहोषि ७ यत् ८ ददासि ९ यत् १० بھی اور سلبہ اوپائے بتاتے ہیں

तपस्यसि ११ तत् १२ मदर्पणम् १३ कुरु کیونکہ شاید کبھی کوئی روز میرے

ष्व १४ ॥ २७ ॥ بھگت کو جل پھل پھول پتر بھی نہ ملیں تو وہ دکھ پاویگا پر بھگت

میری بنا پوجا کرے کچھ نہیں کہاتے پیتے ہیں جل وغیرہ پر تنتر اوپائے ہے سو تنتر اوپائے اچھا

ہوتا ہے ہے ارجن کیا ان نشٹھا کی پراپتی کا کچھ سوتنتر اوپائے ہے بھی اور سلبہ سو تنتر

اوپائے یہ ہے جو کرتا ہے تو جو کہاتا ہے تو جو ہوم کرتا ہے تو جو دیتا ہے تو جو تپ کرتا ہے تو

سو سب میرے ارپن کر تو شرح لوکک اور ویدک شبھ اشبھ جو تو کرم کرتا ہے اسکو

پر بھی واسطے سیٹ ہونیکے اسطرح مکر کہتے ہیں کہ جو تو کہاتا ہے ہوم کرتا ہے دیتا ہے تپ

کرتا ہے اسے ارجن سبکو میرے ارپن کرتا پر یہ نشکام ہو پھل کی اچھا مت کر + بہت پر

آत्मा त्वं गिरिजा मतिः सहचराः प्राणाः शरीरं गृहम् ایکاگہہ یعنی شیوالہ

जाते विषयोपभोगरचना निद्रा समाधिस्थितिः संचारः पदयोः प्र

दक्षिणविधिः स्तोत्राणि सर्वा गिरो यद्यत्कर्म करोमि तत्तदखिलं शं

ہے اور اوسمین سدا شیو روپ سچدانند آتما آپ ہو اور भोतवाराधनम् ॥ २ ॥
بدّھی شری پاربتی جی ہین اور پران آپکے ساتھ چلنے والے نوکر ہین یہہ جو مین اپنے آنند
کیواسطے انشی بھوگتا ہون یعنی کہاتا پیتا دیکھتا سنتا بولتا سپرش کرتا ہون یہی مین آپکی
پوجا کرتا ہون اور نندرا سمادھی ہے اور پہرنا مہرا آپکی پردکشنا ہے جو کچھ مین بولتا ہون یہہ
سب آپکی استتی کرتا ہون جو جو اور بہی مین کرم کرتا ہون ہے چندر شیکھر سب پرکار آپکا
ہیمین آرادہن کرتا ہون آپ سو توش ہو جلد مجھپر کرپا کرو یہہ ملتی کو مین پراپت ہو یہہ نوین شلوک کا

शुभाशुभफलैरेवंमोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः संन्यास تاتپریہ لکھا ہے + ۲۷ +
योगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि ॥ २८ ॥ نشکام کرم کرنیوالے پہل سے خالی
एवम् १ शुभाशुभफलैः २ कर्मबन्धनैः ३ نہین رہتے ہین بلکہ اونکو اننت
मोक्ष्यसे ४ संन्यासयोगयुक्तात्मा ५ विमुक्तः ابناشی پرمانند پہل پراپت
६ माम् ७ उपैष्यसि ८ ॥ २८ ॥ ہوتا ہے اس ہیتو سے ہے ارجن اس پرکار تو میری

بھگتی کرتا ہوا بیشک مجھہ ابناشی پرمانند کو پراپت ہوگا یہہ کہتے ہین اس شلوکمین جیسے دو
استوکومین پیچھے نیرون کیا اسپرکار میری بھگتی کرتا ہوا شبہہ اور اشبہہ پہل ہین جنکے تن
کرم بندہنون سے چھوٹ جائیگا تو پھر پیچھے سنیاس یوگ کرکے یکت ہے آتما انتہکرن جسکا
ایسا تو ہوکر جیون مکت ہوا سنترپرارب کے پیچھے مجھہ پرمانند سروپ نت مکت پورن برہمہ
شدہ اننت آتما کو پراپت ہوگا تو تاتپریہ نشکام اوپاسنا کرنے سے چت شدہ ہوکر اُسکا گیو جاتا
ہے پہر کرم اوسکا خود بخود بندہن بکشیپ روپ معلوم ہونے لگتے ہین اون سب کرمونکا تیاگ
کرکے برکت سنیاسی ہوجاتا ہے تب برکت اوستہا مین گیان نشٹہا پراپت ہوتی ہے پہر جیونے
ہی ہوئے اوس پراپت پرمانند کو انبہو کرتا ہے اور جیون مکت ہوا پچرتا ہے پراربدہ کرم
ناش ہونیکے پیچھے دیہہ پات ہوجاتا ہے مول اگیان کاریہ کے سمیت ناش ہوجاتا ہے یہی
سب انرتہونکی نورتی اور پرمانند کی پراپتی ہے اسیکا نام کیولی ہی ہے + ۲۸ +

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रि بعض آدمی آپکو علم والا دانشمند سمجھکر

यये भजन्ति तुमा भक्त्या मयितेतेषुचाप्यहम् ॥ २८ ॥
सर्वभूतेषु १ अहम २ समः ३ न ४ मे ५
द्वेष्यः ६ अस्ति ७ न ८ प्रियः ९ तुम् १०
ये ११ माम् १२ भक्त्या १३ भजन्ति १४ ते १५
मयि १६ तेषु १७ च १८ अपि १९ अहम् २० २९ ॥

بھگتوں میں برتتی
رہت یہہ کہا کرتا ہے کہ بنا بھگتی تارو تو
تار دو تمہارو ہے ÷ یہہ الٹی اور بتی
اور یہہ کہہ اور بھگتی ہمکو نکلی بات
ہے اِس باکیہ سے اگرچہ مہا
شری مہاراج کی ظاہر ہوتی ہے لیکن بھگتی کا مہاتم جاتا ہے خیر یہہ بھی باک بھگوت ॥
کے مہاتم میں سمجھنا چاہیئے تاتپریہ اسکا شری مہاراج کے مہاتم میں ہیں اسجگہہ بھگتی کے
مہاتم کا پرسنگ ہے شری مہاراج اس اشلوکمیں بھگتی ہی کا مہاتم کہتے ہیں کیونکہ اپنے آپکو سم
راگ دویش رہت کہتے ہیں دوسرے کا بھلا بنا محبت اور دیا کے کب ہو سکتا ہے سوائے اسکے
اگر بنا بھگتی کسیکا بھلا کریں تو بشمتا آتی ہے اور اوروں نے پھر کیا قصور کیا ہے جو وے
بندہ میں رہیں اور بھگتی کریں سب سے ہو تو نہیں ارتہات گت ॥ بھگتو تمہیں میں برابر ہوں
نہ کوئی میرا بیری ہے اور نہ کوئی میرا پیارا ہے لیکن جو مجھکو بھگتی کرکے بھجتے ہیں ارتہات
جو میری بھگتی سیوا کرتے ہیں وے مجھہ میں ہیں اور ان میں میں ہوں ارتہات وے جب
ہردے میں ہیں مجھکو اونکے اودہار کرنیکا خیال ہے اور تنکے ہردے میں ہمیشہ براجمان رہتا ہوں یہہ
میری بھگتی کا پرتاپ ہے جیسے اگنی سم ہے اوسکا کسی سے بیر پریت نہیں ہے لیکن جو اُسکے پاس
جاتا ہے اگنی کا سیون کرتا ہے اوسکا شیت دور ہوتا ہے اور جو اگنی کا سیون نہیں
کرتا ہے اوسکا شیت دور نہیں ہوتا اسیپرکار جو بھگتی کی بھگتی کرتے ہیں وے ہی اودہار
ہونگے تاتپریہ یہہ نکلا کہ جنہوں میں بشمتا دوش ہے یعنی کوئی بھگتی کرتا ہے اور کوئی نہیں
ایشور میں یہہ دوش نہیں اگر دو آدمی بھگتی کریں ایک کا بھلا ہو اور ایک کا نہو تو ایشور میں
بشمتا آوے اگر کوئی یہہ اعتراض کرے کہ بہت بھگت بنا بھگتی اودہار ہوئے یہ غلط ہے
پہلے جنہوں کا حال اور انکا شروَن کرنا چاہیئے وے لوگ بھرشٹ تھے ÷ ٢٩ ÷ بھگوت

अपिचेत्सुदुराचारोभजतेमामनन्यभाक् साधुरेवस — بھگتی کا مہاتم اور

मंतव्यः सम्यग्व्यसिता हि सः ॥३०॥ اُترک یہاں کہتے ہیں جو شٹا زونادر

चेत् १ अनन्यभाक् २ सुदुराचारः ३ ان کا بھجن کرنیوالا ارتہات سب طرف سے

अपि ४ माम् ५ भजते ६ सम्यक् ७ साधुः من کو روک کر کیول شری نارائن جی

८ एव ९ मंतव्यः १० हि ११ सः १२ ॥३०॥ کا جو آرادہن کرتا ہے وہ ظاہر میں اگر

انیت دُر آچار ہی ہے ارتہات ظاہر میں وہ اسنان وغیرہ اور پوجا سیوا وغیرہ آچار
بھی ہی نہیں کرتا ہے ایسا بھگت جو مجھکو سمجھتا ہے ارتہات ہر وقت نارائن کا دھیان کرتا
رہتا ہے اور شری پرش چیندر آدی مہاراجوں کے چرتروں کا سمرن کرتا رہتا ہے یا گیان نشٹھہ
پُرش آتمانند میں مگن رہتا ہے سو سادھو ہی ماننا یوگ ہے ارتہات ہرگز اوسکو بُرا نہیں سمجھنا
اور زبان کہنا تو مہا انرتھ ہے کیونکہ سو بھلے پرکار بہت اچھے نشچے والا ہے ارتہات اندر کا نشچے
اوسکا اچھا ہے حقیقت میں یہہ بات ہے کہ بعد پار ہونیکے ناؤ کا کیا کام ہے آچار پوجا تبہی جبتک

ज्ञाननिष्ठोवि کہ جبتک شری مہاراج کے چرن کملوں میں یا آتم سُروپ میں من آنند ہوکر نہیں لگا ہے ۳۰

रक्तोवाम द्वन्द्वोवान पेक्षकः सल्लिंगानाश्रमांस्त्यक्त्वाचरेदविधि

गोचरः १ اس شلوک کا تاتپریہ یہہ ہے کہ گیان نشٹھہ برکت یا امیر ابھگت بے پرواہ جو ہے سب
ظاہری چنّھہ اور آشرموں کو تیاگ کرکے بجز بھگوت بھجن یا آتم نشٹھا کے سب بید شاستر کی ہدایتوں کو
کرکے بیچم آشرم پرم ہنس اوستہا میں بچرے وید میں بھی یہہ لکھا ہے کہ جسکو برن آشرم کا ابھمان ہے

वर्णाश्रमाभिमानेन श्रुतिदासो भवेन्नरः वर्णाश्रमवि وہ بیشک شرتی

हीनश्च वर्तते श्रुतिमूर्द्धि سمرتی کا داس ہے اور جو برن آشرم رہت اپنے کو سروپ تہا

شری نارائن کا داس یا سچدانند روپ آتما جانتا ہے وہ شرتی کے سر پر ہوکر برتتا ہے ارتہات
یہہ سمجھتا ہے کہ وید کی ہدایت جبتک ہے کہ جبتک شری پُتر دھن راج وغیرہ کا داس ہے اور نارائن
کا داس نہیں اور آتم نشٹھہ نہیں لیکن بعد بیٹھ بھر جانیکے پھر بھوجن کرنے سے روگ ہوتا ہے اسقدر اور
بھی سوچنا چاہئیے کہ یہہ ذکر سچوں کا ہے زبانی جمع خرچ والے بھرشٹ ہوتے ہیں + ارجن

मू० क्षिप्रंभवतिधर्मात्माशश्वच्छांतिंनि نے بھگتی کا مہاتم یہہ ہے

गच्छति कौन्तेय प्रति जानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१ ارجن بھگت
धर्मात्मा १ भवति २ क्षिप्रम् ३ शश्वत् ४ शान्ति دراچاری بھی ویدا نتا ہے
म् ५ निगच्छति ६ कौन्तेय ७ प्रतिजानीहि ८ मे اور وہ جلد ہے نت
९ भक्तः १० न ११ प्रणश्यति १२ ॥ ३१ ॥ شانتی کو یعنی اوپرام اُپشم کو پراپت

ہوگا ہے ارجن ایسا تُمنے تو پرتگیا کرو کہ میرا بھگت ارتھات پرمیشور کا دُراچاری بھگت نہیں بھرشٹ
ہوتا ہے ارتھات ادہوگتی کو نہیں پراپت ہوتا ہے اتیرہ اوپاسنا کانڈ کا یہہ سوتر ہے کہ دہرم کے پیچھے
بھگتی کے جگیاسا ہوتی ہے ارتھات بعد دہرم کرم کے بھگتی کی

अथातो भक्ति जिज्ञासा

جگیاسا کرنی جوگ ہے اس سوتر سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے جنم میں وہ دہرم کر چکا اسی واسطے شری مہاراج
نے بھی اوسکو دہرماتما کہا اور اپنے بھگت سے کہتے ہیں کہ تو جا اوٹھا کر کیونکی سبھا میں یہہ
پرتگیا کرکہ بھگوت کا بھگت دُراچاری بھی نہیں دُرگتی کو پراپت ہوگا بھگتی مارگ والونکا یہہ نوبت خانہ
بجتا ہے ارتھات یہہ مہاتم بھگتی کا چھپا نہیں ہے آفتاب کیطرح جگت میں روشن ہے + ۳۱

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः स्त्रियो वैश्यास्तथा آچار بھرشٹ کو اگر میری بھگتی
शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिम् ॥ ३२ ॥ पार्थ १ ये २ پوتر کردے تو اسمیں
अपि ३ पापयोनयः ४ स्युः ५ ते ६ अपि ७ माम् ८ کیا اَشچریہ جانا ہے تو ہے
हि ९ व्यपाश्रित्य १० तथा ११ शूद्राः १२ स्त्रि
यः १३ वैश्याः १४ पराम् १५ गतिम् १६ यान्ति ارجن میری بھگتی رجوگنی
१७ ॥ ३२ ॥ اور تموگنی جنم کے پاپیونکو کرتارتھ کر دیتی ہے ہے ارجن جو کہ پاپ یونی بھی

ہوں یعنی پاپیونکے گھر میں انتج ملیچھ بیرن سنکر وغیرہ میں پیدا ہوئے ہوں وے بھی مجھکو ہی آشری
کر کے پرم گتی کو ارتھات مکتی کو پراپت ہونگے ارتھات پہلے بہت ہو گئے اور اب ہونگے اور جیسے
یہہ میرا آشرا لیکر مجھکو پراپت ہوتے ہیں تیسے ہی استری اور ویش اور شودر ارتھات
رجوگنی تموگنی مورکھ پنڈت سب لوگ لگا کی میرا آشرا لیکر مجھکو پراپت ہوتے ہیں ارتھات
میری کرپا سے اور بھگتی کے پرتاپ سے گیانوان ہو کر سب پرانند سروپ آتما کو پراپت ہوتے

ہوتے ہیں میری بھگتی میں سبکا ادہیکار ہے اور بھگت جن ہی مجھکو پیارا ہے میرا بھگت
بیوہار میں کوئی جاتی کہلاتا ہو شودر یا ملیچھ یا تریں سنکر اگر وہ میرا بھگت ہے تو پرمارتھ
میں اوسکو سادھو سنیاسی سمجھنا چاہیئے کیونکہ اوتم پد کا بھاگی وہ ہی ہے اور گیتا پرشن
بیوہار میں بہی اوسکو اوتم یعنی ازہمہ بہتر سمجھتے ہیں وہ بیشک و بے شبہہ ازہمہ بہتر ہے + ۳۲ +

किं पुनर्ब्राह्मणा पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा अनित्यमसुखं
लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम ॥ ३३ ॥ بیوہار میں جو براہمن اور چھتری کہلاتے

तथा १ ब्राह्मणाः २ राजर्षय ३ पुण्याः ४ ہیں یہہ میری بھگتی کرکے پرم گتی کو
भक्ता ५ पुनः ६ किम् ७ अनित्यम् ८ अ پراپت ہوں تو اسمیں کیا کہنا ہے ارتھات
सुखम् ९ इमम् १० लोकम् ११ प्राप्य १२ یہہ بات بے سند یہہ ہے اسمیں بیوہار
माम् १३ भजस्व १४ ॥ ३३ ॥ اور پرمارتھ دونوںکا اتفاق ہے لیکن بنا میری بھگتی

اے ارجن جو تو چاہے کہ میں بیوہار میں چھتری کہلاتا ہوں اسوجہہ سے یعنی بیوہارک جاتی کے
ذریعہ سے پرم گتی کو پراپت ہو جاؤنگا اسکا لیس ماتر بہی بہروسا نہیں رکہنا اب بہی میں
تجھکو سمجھاتا ہوں کہ یہہ بیوہارک جاتی کا ابھمان چھوڑکر جلد میرا بھجن کر شریر کا بہروسا
نہیں اور اس شریر کا نام دو کہا ہے یعنی یہہ شریر دوکھوں کا گہر ہے اسمیں سکھہ کی آشا
چھوڑکر پرتمان میں جیسا ہے تو ویسا ہی بھجن کر تاتپریہ اس شلوک کا لکہا گیا اب
الٹ ارتھہ لکہتے ہیں شری بھگوان فرماتے ہیں کہ جیسے بیوہار میں جو شودر تریں سنکر وغیرہ کہلاتے
ہیں وے میرا آشر الیکر مجھکو پراپت ہونگے یعنی پرم گتی کو پراپت ہوتے ہیں تیسے ہی بیوہار میں جو
براہمن اور راجرشی یعنی چھتری کہلاتے ہیں کیسے ہیں یہہ کہ بیوہار میں پنیوں یعنی سوکرتی
پونتر کہے جاتے ہیں ارتھات بیوہار میں بہی انکو جنم سے ہی پوتر کہتے ہیں یہہ میرے بھگت ہوکر
یعنی میرے بھگتی کرکے پرم گتی کو پراپت ہوں تو پھر کیا کہنا ہے اسکا یہہ ارجن تجھے رکھنا
بہت کہ تو بھگتی کرکے پرم گتی کو پراپت ہوگا اسواسطے انت اور سکھہ یعنی نہیں ہے کسیکا یعنی
جسمیں ایسے اس شریر کو پراپت ہوکر میرا بھجن کر یا مجھکو ہی تاتپریہ انت ہونے سے تو دیر

مت کر اور شُکھہ ہونے سے یہہ مت سمجھہ کہ جسکال مین شُکھہ ہوگا تب بھجن کرونگا اِسمین کبھی شُکھہ
ہوتا ہی نہیں ہے شُکھہ بھجن مین ہی ہے اور بیوہار کی جاتی کا آشرا چھوڑ بھگتی کا آشرا نے جیسے
پرتاب سے بیوہار مین جو شُودر ترن سنکر کہے جاتے ہین وے بھی پرم گتی کو پراپت ہوتے ہین
اور تو تو بیوہار مین بھی اُتم کہلاتا ہے تو کیون دیر کرتا ہے بھجن کرنے مین

मन्मनाभवसद्भक्तो
मद्याजी मांन मस्कुरु मामेवैष्यसि युक्त्वैव मात्मानं मत्परायणः ३४

॥ मन्मता १ भव २ मद्भक्तः ३ मद्याजी ४ — جلد بھجن کر یہہ مطلب ہے شری مہاراج کا ۳۳
माम् ५ नमः ६ कुरु ७ एवम् ८ आत्मानम् — بھجن کا پرکار دکہاتے ہوئے سمپورن
९ युक्ता १० मत्परायणः ११ माम् १२ एव १३ — اِس پرسنگ کو سماپت کرتے ہین مجھہ
एष्यसि १४ ॥ ३४ ॥ इति श्रीभगवद्गीतासूप — مین ہے من جسکا ایسا ہو ارتہات
निषत्सुब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णा — مجھہ مین ہی من لگا اور میرا بھگت
र्जुन सम्वादे राज विद्या राज गुह्य योगो नाम न — اور میرا بھجن کرنیوالا ہو تو بھی میری
वमोऽध्यायः ॥ ९ ॥ — پوجا کر اور مجھکو نمسکار کر اسپرکار من کو مجھہ مین لگا کر کے مجھہ پراین ہوا
مجھکو ہی پراپت ہوگا ارتہات مجھہ پرمانند سروپ کو پراپت ہوگا ❖

یہان سے دسوان ادھیاے شروع ہوا

श्रीभगवानुवाच भूयएव महाबाहो शृणु मे परमं वचः यत्तेहं प्रीय
माणाय वक्ष्यामि हित काम्यया ॥ १ ॥ — ساتوین نوین ادھیا مین سنکشیپ کرکے

महाबाहो १ भूय २ एव ३ मे ४ वचः ५ — تو مین اپنی بھوتیکا برنن کیا ہے اب بستار
शृणु ६ यत् ७ परमम् ८ ते ९ प्रियमाणा — پوروک کہتا ہون کہ ارجن پھر بھی میرا بچن
य १० हित काम्यया ११ अहम् १२ वक्ष्या — لیسا ہے وہ بچن کہ جو پرم رہسیہ والا
मि १३ ॥ १ ॥ — ارتہات اُس میرے بچن کا انوشتھان کرنے سے پرم رہسیہ ہو جاتی ہے بار بار
تجھہ سے اسواسطے کہتا ہون کہ میرے بچن سُننے مین تیری پریتی ہے اسواسطے تجھہ پر سنتی مان کے انتہ
ارتہات تو میرے بچن مین شردہا کرتا ہے اسواسطے تیرے ارتہہ یعنی تجھہ سے ہت کی کامنا کرکے ارتہات

مین یہہ جانتا ہون کہ تو میرا عزیز ہے تیرا ایری نام ہین یعنی پچہلے درجہ مین بہلا ہووے اِسواسطے

नमे विदुः सुरगणाः प्रभवंनमहर्षयः अहमादिर्हिदेवा+ پہر مین کہونگا ।

नामहर्षीणांच सर्वशः ॥२॥ मे १ प्रभवम् ३ سب کا میرے جنم کو اور

सुरगणाः ४ विदुः ५ न ६ महर्षयः ७ हि ८ کوئی نہین جانتا ہے اسواسطے بہی

सर्वशः ९ देवानाम् १० महर्षीणाम् ११ च کہونگا میرے پیدا ہونیکو نہ دیوتونکے

१२ अहम् १३ आदिः १४ ॥२॥ گن سمجہہ جانتے ہین نہ مہارشی جانتے ہین کیونکہ سب

ہر کار دیوتونکا اور مہارشیونکا بہی مین آدی ہون شرح سرشٹی کی اُتپت شکتی اور سمرتہہ کو

جب دیوتا وغیرہ نہین جانتے ہین تو پہر منش کب جان سکتے ہین کیونکہ کارن کارن آدی ہوتا ہے

کاریہ کارن کو نہین جان سکتا ہے پرنتو کاریہ سے کارن کا انومان ہو سکتا ہے تاتپریہ ستچدانند سروپ آتما سے

योमामजमनादिं च वेत्ति लोकमहे+ پہر تہک کوئی پرمیشور کو نہین جان سکتا ہے ॥۲॥

श्वरं असंमूढः स मर्त्येषु सर्व पापैः प्रमुच्यते ॥३॥ مجہکو جو اِسپرکار جان سکتا ہے

यः १ माम् २ अजम् ३ अनादिम् ४ च ५ سو تو جانتا ہے اور وہ گیانی ہے بیشک

लोक महेश्वरम् ६ वेत्ति ७ सः ८ मर्त्येषु ९ مکت ہوگا جو مجہکو اجنما ستچدانند

असंमूढः १० सर्व पापैः ११ प्रमुच्यते १२ سروپ آتما کو جیسے اُنہین جنم رہت

॥३॥ اور انادی اور وہ ہی ستچدانند سو یا دیکہا ہو بہت ہوا لوگونکا مہیشور ہے اِسپرکار

مجہکو جو جانتا ہے سو منشیون مین اگیان رہت ہے اجنما ات اوسکا اگیان دور ہوا ہے وہی

سب پاپون کرکے اجنہات سمست کرمونکے پہل اگلے پچہلون سے بیشک مکت ہوگا اگر اِس شلوک کا

ارتہہ ایسے کیا جاوے کہ مجہہ باسدیو کو اج اور انادی اور لوگونکا مہیشور جانتا ہے سو منشیون مین

گیانی ہے سب پاپون کرکے مکت ہوگا اِس ارتہہ مین یہہ شنکا ہے کہ سری کرشن چند مہاراج ہو دیتہا

کو اُپاسک جن بہی اج اور انادی اور مہیشور کہتے ہین اور گیان نشٹہا والے بہی ایسا ہی کہتے

ہین وے کون ہین کہ جو شری مہاراج کو جنم والا اور آدی والا اور جو کہتا ہے پیدا کرتونکا یعنی

بہی بولونکا اِستری مورکہہ بالک وغیرہ کا اور غیرمذہب والونکا اسجگہہ کچہہ پرسنگ نہین ہے

کرم کانڈ والے کرم ہی کو پھل کا داتا مانتے ہیں کرم سے جدا کوئی ایشور نہیں مانتے ہیں غور کرنا چاہیئے کہ
برہما اوپدیش شری بھگوان کا کسکو ہے تاتپریہ مایوپ ہت ستچدانند کو ابدیوپ ہت ستچدانند
سے ارتہات ایشور کو جیو سے جو جدا سمجھتے ہیں کہ مایوپ ہت ہوا ہی ابدیوپ ہت جیو ستچدانند
مہیشور ہے اور اسی ہیتو سے اج اور انادی ہے جب ایسا ستچدانند آتما کو جانیں گے تب مکت ہونگے
جوگیان اِس اشلوک میں کہا ہے وہ کچھ سہج نہیں سمجھنا چاہیے اشلوک میں شری بھگوان کہہ چکے ہیں
کہ میرے پربھاؤ کو رشی اور دیوتا بھی نہیں جانتے ہیں منکہہ تو کیا جانیں گے بیشک جو ایشور سے
ابہین نرلیکار آتما کو ستچدانند جانیگا وہی بھگوت کے پربھاؤ کو جانیگا اور جو آپکو بھگت اور
رشی اور دیوتا اور منکہہ جانیں گے وے نہیں جانیں گے اسپرکار سمجھنا چاہیئے ✣ ٣ ✣

اب تین اشلوکوں

वुद्धिर्ज्ञानम संमोहः क्षमा सत्यंदम : शम : सुखंदु : खंभ
वोभावो भयंचाभयमेवच ॥४॥ वुद्धिः १
ज्ञानम् २ असंमोहः ३ क्षमा ४ सत्यम् ५
दमः ६ शमः ७ सुखम् ८ दुःखम ९ भवः १०
भावः ११ भयम १२ च १३ अभयम १४ एव
१५ च १६ ॥४॥

میں سوپادہک اپنے سے ہوئی ایشورتا
پرکٹ کرتے ہیں شلوک اور اسار کو اچھیطرح
جاننے والے انتہکرن کی برتی آتما
کی نشچے کرنیوالی ارتہات آتما کا انتہکرن
کی برتی جسکام میں پرورت ہونا ہے یک یوروک پرورت ہونا اوسکی جیت بیاکل
نہوگا یعنی ہر وقت ہوشیار رہنا برتی کی وت سمہن شیل ہونا جیسے پرتہی کا چہا کرنیکا سوبھاؤ ہے ایسا
ہونا یتہارتہہ بولنا ایسا شبد بھی نہیں بولنا جسمیں ست اور اسست دونوں کا ارتہہ ہو جاویں باہر کرن
اندریونکا نروہ انتہکرنکا نروہ انکول پدارتہہ میں جو انتہکرنکی برتی پریتی کول پدارتہہ میں جو
انتہ انتہکرنکی برتی اودبہو ہونا اودہو نہونا نراس ہونا نراس نہونا اگلے شلوک کے ساتھ اسکا
سمبندہ ہے اگلے اشلوک میں شری بھگوان کہیں گے یہہ پرتہک پرتہک بھاؤ مجھہ سوپادہک ایشور
سے ہی ہوتے ہیں ارتہات شدہ ستچدانند آتما نرلیکار ہے اسپرکار نرپادہک اور
سوپادہک ستچدانند کو جاننا بھگوت کا جاننا ہے ✣ ٤ ✣

अहिंसास
मतातुष्टिस्तपोदानं यशोयशः भवन्तिभावाभूतानांमत्तएवपृथ

✣

ग्विधाः॥५॥ अहिंसा १ समता २ तुष्टिः ३ ہے یا رہت راگ دویش وغیرہ سے رہت

तपः ४ दानम् ५ यशः ६ अयशः ७ पृथ دیہو یوگ سے اپنے آپ جو پدارتہ ہیں پراپت

ग्विधाः ८ भावा ९ भतानाम् १० मत्त ११ ہو جاوے اوسمین سنتوش اندریونکا

एव १२ भवन्ति १३ ॥५॥ نگرہ نیاے سے کمایا ہوا دہن سو پاترونکو دینا جس اور اجس یہہ

نانا پرکار کے بہاؤ بہی وغیرہ پرانیونکے مجہہ سے ہی ہوتے ہین تاتپریہ سو یاوہک چیتن سے ہے

महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा मद्भावामान ✢ ५ ✢ ہوتے ہین

साजातायेषांलोकइमाः प्रजाः॥६॥ جنھنی سرشٹی سے پہلے جو ہوئی ارتہات

पूर्वे १ चत्वारः २ सप्त ३ महर्षयः ४ سرشٹی کے آدمین جو ہوئے وے چار سنکادی

तथा ५ मनवः ६ मद्भावाः ७ मानसा ८ اور ست سات بہرگو آدی مہرشی کہلاتے ہین

जाता ९ येषाम् १० लोके ११ इमाः १२ اور چودہ منو سوایمبہو آدی پیراہی ہے

प्रजाः १३ ॥६॥ پربہاو جنہین میرے ہی ارتہات مجہہ ہی سے برہما کے سنکلپ ماتر سے

پیدا ہوئے ہین ارتہات اونکے شریر ونکو مایا سے سمجہنا چاہیئے اونکا پربہاو یہہ ہے کہ جنکے لوکین یہہ پرجا ہے تاتپریہ دو پرکار کی پرجا ہے نورتی مارگوالے اور پرورتی مارگوالے نورتی مارگ کے آچاریہ سنک سنندن سناتن سنت کمار مہاراج ہین اور پرورتی مارگ کے آچاریہ بہرگو آدی ہین یہہ دونون مارگ قدیمی ہین سنکادی مہاراج نے پرورتی مارگ کیطرف کبہی کسی کاایین نظر بہی نہین کری جیسے اونکا آدر بہاؤ ہوا تب سے ہی بال جتیندر برہمچریہ برت مین استہت پرم ہنس ہوئے سمجہتے ہین جسکے جانے ہین سب برہما لشنو مہیش شونرینشکی گنیا دی دیوتا اونکی تعظیم کرتے ہین اور یہہ سمرتہہ کہتے ہین کہ جس دیوتا کو چاہین شاپ دیوین اور جسے چاہین انوگرہ کر دیوین بارہا ایسا ہوا ہے پرانونمین وے اتہاس پرسدہ ہین پترونکی پیتا تعظیم کرین یہہ گیان نشٹہا اور نورتی کا پرتاپ سمجہنا چاہیئے موکش مارگ مین نورتی مارگ والونسے ارتہات پرم ہنس سنیاسیونسے ہی پراپت ہوتا ہے جو آپ پرورت ہین اور بندہ ہین دوسریکو کیسے مکت کرینگے ✢ ٦ ✢ یہہ اپنا تہہ گیا انکا مکتی پہل ہے سو ای دکہلاتے ہین

एतांविभूतिंयोगं ‏اِس میری بِبھوتی کو اور یوگ کو جو یتہارتہہ جانتا ہے سو نشچل

चममयोवेत्तितत्वतः सोविकम्पेनयोगेनयुज्यतेनात्रसंशयः ७ ‏یوگ کے ساتہہ یکت ہوجاتا ہے ارتہات

एताम् १ मम २ विभूतम् ३ यागम् ४ च ५ ‏سنشے سے پرے رہت ہوجاتا ہے اِسمین

यः ६ तत्वतः ७ वेत्ति ८ सः ९ अविकम्पे ‏نہین ہے سنشے شرح بہگوان دیکو

न १० योगेन ११ युज्यते १२ अत्र १३ न १४ ‏الستر یکشن کو + ٧ + سنشے سے پرے رہت بہگت ایسا بہگوت

संशयः १५ ॥ ७ ॥ ‏کو مانکر بہجن کرتے ہین پہر بہگوت کی کرپا سے اونکو آتم گیان ہوجاتا ہے

अहंसर्वस्यप्रभवोम

त्तःसर्वप्रवर्त्तते इतिमत्वाभजन्तेमांवुधाभावसमन्विताः ८ ॥ ‏یہہ

‏بات کہتے ہین چار شلوکو مین سنو آدی سبکی

सर्वस्य १ प्रभवः २ अहम् ३ मत्तः ४

‏اوتپتی ہے جس سے سو آتم یعنی مین ہون اور

सर्वम् ५ प्रवर्त्तते ६ इति ७ मत्वा ८

‏مجہہ سے ہے بدہی وغیرہ پیدا ہہ سب

भावसमन्विताः ९ वुधाः १० माम ११

‏چیشٹا کرتے ہین ارتہات سبکا پہر ک انتریامی ہے یہہ سمجہ

भजन्ते १२ ॥ ८ ॥

‏کر شردہا پریتی کرکے یکت بدیاوان بہگوت بہگت مجہکو بہجتے ہین + ٨ + پریتی پوروک

‏بہجن کرنیوالون کا لکشن یہہ ہے اوتر ونتر اونکی پرتی اِسپر کا بہگوت شرد مین بڑہتی ہے ایک

‏نمبر اول درجہ کا ہے گیارہوان

मच्चित्तामद्गतप्राणावोधयन्तःपरस्परंकथय

‏نمبر پہلے درجہ کا ہے مجہہ ستچدانند مین

न्तश्चमांनित्यंतुष्यन्तिचरमन्तिच ॥ ९

‏ہے چیت جنکا اور مجہہ مین لگا دیئے ہین

मच्चित्ताः १ मद्गतप्राणाः २ वोधयन्तः ४

‏پران جنہون نے ارتہات اپنا جینا

परस्परम् ३ नित्यम् ५ माम् ६ कथयन्तः

‏میرے آدہین سمجہتے ہین اور

७ च ८ तुष्यंति ९ च १० रमन्ति ११ च १२ ॥ ९ ॥

‏پرسپر یعنی آپسمین جانتے ہین ارتہات دو چار بہگوت نت کے اکٹہا ہو ملکر بچار کرتے ہین

‏شرتی سمرتی منتی پرانون کرکے پرسپر بودہن کرتے ہین منجملہ اونکے کوئی شرتی پرمان دیتا

‏ہے اور کوئی سمرتی اور کوئی یکتیون کرکے جانتے ہین جب سب بہگتون کا اور شرتی سمرتی

بلکتیونکا شنکا سمادہان یوروگ ایک پدارتہہ بھگوت تتّ مین اتفاق ہوجاتا ہے اوسکو
جانکر کے اور جگیاسو نسے نت یعنی شب وروز مجھکو کہتے ہین ارتہات ہمیشہ بھگوت بھگتونکو
بھگوت تتّ کا اوپدیش کرتے رہتے ہین اور اوسی بھگوت سروپ کے آنند مین سنتوش
کرتے ہین ارتہات وہ نرتی شی آنند ہے اوس آنند سے بھرے اور لشیا نند سمجھہ سمجھہ
ہین ہمیشہ اوسمین رمتے ہین ارتہات اوسمین پریتی رکھتے ہین ہمیشہ سچدانند سروپ
مین مگن رہتے ہین + ۹ + نرنتر مکت ہوئے پریتی پوروک جو میرا بھجن کرتے ہین انکو
سو گیان یوگ دونگا مین کہ جس کرکے مجھکو وے پراپت ہونگے یا سو گیان یوگ دیتا

तेषासतत यक्तानांभजताप्रीति ہون کہ جس کرکے مجھکو پراپت ہوتے ہین

पूर्वकंददामि बुद्धियोगंतयेनमामुपयान्तिते १०॥ सतत يا انس

युक्तानाम १ प्रीति पूर्वकम् २ भजताम् ३ तेषाम ४ तम् ५ گیان

बुद्धि योगम् ६ ददामि ७ येन ८ माम ९ ते १० یوگ کو دیتا ہون اسطرح

उपयान्ति ११॥ १०॥ ارتہہ کہنا بات ایک ہی ہے + ۱۰ + تنکے بہلے کے

ارتہہ تنکی اگیان سے اوتپتی ہے جسکے ایسا جو تم ارتہات سنسار اسکو ناس کرتا ہون
مین جو تم میکی برتی مین استہت ہوکر پرکاس روپ گیان دیپ کرکے تا تپریہ جو نرنتر لو بر

तेषामेवानुकपार्थ महमज्ञा ریتی کرکے میرا بھجن کرتے ہین اونکو نرتی شی

नजन्तमः नाशयाम्यात्मभावस्थोज्ञानदीपेनभास्वता॥११

तेषाम १ एव अनुकंपार्थम २ अहम् ३ پرانند کی پراپتی کے لیئے سول

अज्ञानजम् ४ तमः ५ नाशयामि ६ आत्म اگیان اور طرق اگیان کو

भावस्थ ७ भास्वता ८ ज्ञानदीयेन ९ مین ناس کر دیتا ہون نرمل

॥११॥ بدہی کے پریتی مین استہت ہوکر ایسا پرکاش کرتا ہون کہ سنسار اوسکو
متہیا ہونے لگتا ہے اور آتما شدہ سچدانند نرا کار نرلکار اپروکش ہوجاتا ہے
ایسا گیان روپ دیپ اوسکے ہردے مین روشن کرتا ہون کہ اپنے آپ

سب پدارتھ نت اور انت لبھرن ہونے لگتے ہیں یعنی اچھی طرح بہنے لگتے ہیں
پھر بیبیک بیراگ وغیرہ سادھن جتنے سمپن ہو کر آتم گیان دوارا پرمانند کو پراپت
ہو جاتا ہے ⁂ ॥ + آپ پرم برہم اور پرم دھام اور پرم پوتر ہو بیا سادی آپکو
پرش اور نت اور دب اور آدی دیو اور اج اور ببھو بیاپک

अर्जुनउवाच

परंब्रह्म परंधाम पवित्रं परमंभवान् पुरुषशाश्वतंदिव्यमादिदे
वमजंविभुम् ॥१२॥ भवान्१ परम्२ ब्रह्म३ کہتے ہیں اس اشلوک کا
परम्४ धाम५ पवित्रम्६ परमम्७ पुरुषम् اگلے اشلوک کے ساتھ سمبندھ
८शाश्वतम्९ दिव्यम१० आदि देवम् ہے + ١٢ + اس اشلوک کا
११ अजम्१२ विभुम्१३ ॥१२॥ پچھلے اشلوک کے ساتھ سمبندھ ہے سب

आहुस्त्वामृषयः सर्वेदेवर्षिनारदस्तथा। अ رشی اور دیو رشی
सितः देवलोव्यासः स्वयंचैवब्रवीषिमे ॥१३॥ ناردجی اور استنا
सर्वे१ ऋषयः२ देवर्षिनारदः३ तथा४ رشی اور دیول جی اور بیاس
असितः५ देवलः६ व्यासः७ त्वाम्८ جی آپکو پرم برہم انادی سے ایک ہو
आहुः९ च१० स्वयम११ एव१२ मे१३ تک پچھلے اشلوک میں جیسا برنن
ब्रवीषि१४ ॥१३॥ کیا ہے ویسا کہتے ہیں اور آپ بھی مجھسے اپنے آپکو ویسا ہی
कहते हो + ١٣ +

सर्वमेतदृतंमन्ये यन्मां وصف ہے کیشو جو مجھسے کہتے ہو آپ سب
वदसिकेशव नहितेभगवन्व्यक्तिंविदुर्देवानदानवाः ॥१४॥
केशव१ यत२ माम३ वदसि४ एतद्५ ست مانتا ہوں میں ہے سگون
सर्वम्६ ऋतम्७ मन्ये८ भगवन्९ हि१० بیشک آپکی سروپ کو یا پیدائش
ते११ व्यक्तिम१२ न१३ देवाः१४ विदुः१५ न१६ کو نہ دیوتا جانتے ہیں
दानवाः१७ ॥१४॥ نہ دانو تاتپریہ شدہ سروپ پرماتما کا بیشک کوئی بھی
نہیں جان سکتا ہے اور یا دہی سبھت سروپ لبشوت جانا جاتا ہے آتما سو پرکاش

ہے + ١۴ + رہے پرشوتم ہے بھوت بہاون رہے بھوتیش رہے دیو دیو رہے جگت

स्वयमेवात्मनात्मानं वेत्थत्वं पुरुषोत्तमभूतभावनभूतेश پتے آپ

देवदेवजगत्पते ॥१५॥ पुरुषोत्तम १ ہی آتما کرکے آتما کو تم جانتے ہو تا تپرج

भूतभावन २ भूतेश ३ देवदेव ४ ज جیسے سوریہ شویم پرکاش ہے سورج کے

गत्पते ५ स्वयम् ६ एव ७ आत्मना ८ دیکھنے میں کسی پدارتھ کی اچھا نہیں

आत्मानम् ९ त्वम् १० वेत्थ ११ ॥१५॥ ہے اور جیسے دیپک کو اور دیپک کی

اچھا نہیں ایسے ہی شدھ سروپ سچدانند بھگوت کا آتما کرکے ہی جانا جاتا ہے من

بانی کا اور اونکے دیوتونکا بشئی نہیں ہے پہر منکہیونکا بشئی تو کیسے ہو سکتا ہے شرح ہوتونکے

اوتپتی کرنیوالے اور بھوتونکے ایشور دیوتونکے بہی دیوتا جگت کے سوامی یہہ سب ہینو کر بہت

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या بشیشن ہیں + ١٥ + جبکہ اپنے شرو پکو اور اپنے

ह्यात्मविभूतयः याभिर्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वंव्याप्यतिष्ठ

सि१६॥ आत्मविभूतयः १ दिव्या २ अशेषेण ३ हि ایشوریہ کو آپ ہی

वक्तुम् ४ अर्हसि ५ याभिः ६ विभूतिभिः ७ جانتے ہو اسواسطے آپ سے

इमान् ८ लोकान् ९ व्याप्य १० त्वम् ११ ہی آپکی دبت بہوتی جو ہیں یعنی

तिष्ठसि १२ ॥१६॥ ایشوریہ آپکا سنا چاہتا ہوں آپ کہنے کے یوگ ہو اپنی بہوتی

دبت سمست کہنے کو یوگ ہو ارتہات جو جو آپکی دبت بہوتی ہیں وے سمست مجہسے کہنے

جن بہوتی کرکے اس لوک کو بیاپت کرکے آپ استہت ہو ارتہات جن جن بہوتی کرکے

اسلوکمین آپ بیاپت ہو رہے ہو تاتپرج اسلوکمین آپکا سروپ کون کون سا

ہے وے سروپ آپکے کون کونسے ہیں کہ جو اس جگت مین پورن ہو رہے ہیں اونکو

कथंवि مین جانا چاہتا ہوں واسطے چیتون کرکے یہہ مطلب ہے ارجن کا + ١٦ +

द्यामहंयोगिंस्त्वांसदा परिचिन्तयन् केषुकेषुचभावेषुचिन्त

योसि भगवन्मया ॥१७॥ योगिन् १ कथम् २ त्वाम् ३ सदा ४ परिचिन्तयन् ५

अहम् ६ विद्याम् ७ भगवन् ८ मया ९ سو واسطے بہوتی سُنا چاہتا ہے

कषु १० केषु ११ च भावेषु १२ चिन्त्यः १३ بہت سنکا کر کے کہتا ہے کہ ہے

असि १४ ॥ १७ ॥ پرمیشور سرکار آپکو یعنی شدھ ستچدانند کو ہمیشہ چنتون کرتا ہوا

میں جانوں اُتہات وہ سرکار مجھ سے کہیئے کہ جب سرکار آپکا شدھ سروپ جانا جاوے

ہے پرمیشور مجھکو کن کن پدارتھوں میں چنتون کریئے جو کہ ہو آپ ارتھات کس کس پدارتھ کا چنتون

کرنے سے آنند کرن شدھ ہو کہ آپکا نہایت شدھ سروپ جانا جاتا ہے ان پدارتھوں میں جانا چاہتا ہوں

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिंच जनार्द्दन भूयः कथयतृप्तिर्हि ॥

श्रृणवतो नास्तिमेमृतम् ॥ १८ ॥ जनार्द्दन १ تا تیرپہ آنند کرن شدھی کا اوپا

विस्तरेण २ आत्मनः ३ योगम् ४ च ५ ارجن پوچھتا ہے ✢ ۱۸ ✢ جب میرا

विभूतिम् ६ भयः ७ कथय ८ हि ९ अमृत بھیر مکھ چیت ہووے تب ہی اُونکا

म् १० श्रृणवतः ११ मे १२ तृप्तिः १३ न १४ अ چنتون کرتا رہوں اسواسطے

स्ति १५ ॥ १८ ॥ ہے جناردن بستار کر کے اپنا یوگ اور بہوتی پھر کہو کیونکہ امرت

روپ آپکا بچن سُننے سے میری ترپتی نہیں ہے شرح دُشٹ جنونکو جو دکھ دیوے بھگت

جنونکو آنند دیوے ارتھات بھگت جن جن سے کلیان کی یاچنا کریں اُوسکو جناردن کہتے ہیں

یہہ نام سری کرشن چند مہاراج کا ہے سُرشٹی وغیرہ اچنت شکتی کو لوگ یوگ کہتے ہیں ایشور کو

بہوتی کہتے ہیں جیسے راجا ہاتھی گھوڑے فوج وغیرہ ایشوریہ سے پہچانا جاتا ہے ایسے ہی

ایشوریہ بہوتوں کر کے پہچانا جاتا ہے اور جیسے وزیر مصاحب وغیرہ کی محبت سے راجا

سے بھی محبت ہو جاتی ہے اسیطرح جو یہہ آگے بہوتی پرمیشور برنن کرینگے اُنمیں محبت کرنے سے

شدھ پرمیشور میں محبت ہو جاتی ہے شدھ ستچدانند لوڈن برہمہ کی پراپتی کا وسیلہ کامل ہے

ساتوین نوین اُدھیایوں میں پرنتو پرمیشور نے برنن کری بھی ہیں پھر بھی اور کہا جاتا ہے

ارجن اِس بار کی گفتگو پر خیال کرنا چاہیئے کہ پرمیشور باسدیو اور واسچند آدمی کو اپنی بہوتی

میں کہیں گے اِس بات کا تاتپریہ سمجھنا چاہیئے اپنے حوصلہ کے مطابق ✢ ۱۸ ✢

श्रीभगवानुवाच हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥१९॥ جگیاسو جب پرشن
हन्त १ प्राधान्यतः २ दिव्या ३ हि आत्मवि کرتا ہے پیچھے اوسکے گرو جب کرپا کر کے
भूतयः ४ ते ५ कथयिष्यामि ६ कुरुश्रेष्ठ اوتر دیا چاہتے ہیں اوس پرشن کے
७ मे ८ विस्तरस्य ९ अन्तः १० न ११ अस्ति १२ آدر کیلئے اور جگیاسو کی پرسنتا
॥१९॥ کیلئے آپ بولتے ہیں کہ ہنت یعنی ہاں جو تجھنے پوچھا ہے یہہ ہمنے انگی کار کیا اچھا
پوچھا ہے آپ اوسکا اوتر سنو پردہان جو جو دوت میری بہبوتی ہیں تنکو تجھہ سے کہونگا
अहमात्मा गुडा- ۱۹ ہے ارجن میرے بستار کا ارتھات میری بہبوتیونکے بستار کا انت نہیں ہے

केशसर्वभूताशयस्थितः अहमादिश्च मध्यं च भूतानामन्त एव
च ॥२०॥ गुडाकेश १ सर्वभूताशयस्थि اِس شبد کا ارتھہ گہن کیش ہی یعنی
तः २ आत्मा ३ अहम् ४ भतानाम् ५ आ گنجان بال ہوں جسکے اوسکو گہن
दिः ६ च ७ मध्यम ८ च ९ अन्त १० अहम् کیش کہتے ہیں یہہ نام ارجن کا ہے
११ एव १२ च ॥२०॥ شری بھگوان فرماتے ہیں کہ اے ارجن ہوشیار ہو اپنی بہبوتی
سُناتا ہوں سب سے پہلے سب سے شریشٹھہ ہے بہبوتی کو سن سب بھوتونکے ہردے میں براجمان
آتما پرتیک آتمات شدھہ ستچدانند نرلکار نرلکار روپ میں ہوں سو ہمیشہ اسکا چنتون کرنا چاہیے
اور جو ہمیشہ اسمیں دل نہ لگے یا یہہ سوکشم پدارتھہ ہے سمجھہ میں نہ آوے تو ادر استھولی بہبوتی
میری سن بھوتونکا آد اور مدہ اور انت میں ہی ہوں ارتھات یہہ سمجھکر یہہ سب بھوت
مجھہ سے ہوئے ہیں مجھہ میں ہی استھت ہیں مجھہ میں ہی لی ہونگے تا تیرے الپ چنتون
کرنا یہہ پرمیشور کی اوپاسنا ہے ۔ ۲۰ ۔ آدتیوں میں بشنو نام والا آدت میں ہوں

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् म جوتیوں میں کرنوالے
रीचिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥२१॥ شری سوریہ نارائن
आदित्यानाम् १ विष्णुः २ अहम् ३ پورن پرمہ شدھہ ستچدانند میں ہوں

\+ + + مروت گنو میں مریچی میں ہوں نکشترون میں چندرماں میں ہوں

ज्योतिषाम् ४ अंशुमान् ५ रविः ६ मरुताम् ७ मरीचिः ८ अस्मि ॥
९ नक्षत्राणाम् १० शशी ११ अहम् १२ ॥ २१ मू० + २१ +

वेदानांसामवेदोस्मि देवानामस्मिवासवः इन्द्रियाणांमनश्चास्मि
भूतानामस्मिचेतना ॥ २२ ॥ वेदानाम् १ सामवेदः २ अस्मि ३ देवानाम्
४ वासवः ५ अस्मि ६ इन्द्रियाणाम् ७ मनः ८ च بیدوں میں شام وید میں
अस्मि ९ भूतानाम् १० चेतना ११ अस्मि १२ ॥ २२ ॥ ہوں دیوتوں میں اندر

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वि میں ہوں اندریوں میں من میں ہوں پرانیوں میں گیان
त्तेशोयक्षरक्षसां वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥ २३ ॥
रुद्राणाम् १ शंकरः २ च अस्मि ३ यक्षरक्षसाम् ४ + ۲۲ شکتی میں ہوں
वित्तेशः ५ वसूनाम् ६ पावकः ७ च अस्मि ८ शिख رودروں میں شری
रिणाम् ९ मेरुः १० अहम् ११ ॥ २३ ॥ سدا شیو جی مہاراج شنکر بھگوان
पुरोधसांच ست چت آنند پورن برہمہ میں ہوں یکش اور راکشسوں میں کوویر

मुख्यंमांविद्धि पार्थ बृहस्पतिम् सेनानीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि
सागरः ॥ २४ ॥ पार्थ १ पुरोधसाम् २ च माम् ३ बृहस्पतिम् ४ मुख्यम् ५
विद्धि ६ सेनानीनाम् ७ स्कन्दः ७ अहम् ८ میں ہوں بسوؤں میں اگنی میں ہوں
सरसाम् ९ सागरः १० अस्मि ११ ॥ २४ ॥ ۲۳ شکھروں میں سمیرو میں ہوں
اے ارجن پروہتوں میں برہسپتی مجھکو مکھیہ جان تو سیناپتی یعنی سینا کے سرداروں میں
महर्षी ۲۴ دیو سیناپتی سوامی کارتک میں ہوں بستھر چکوں میں سمندر میں ہوں

णांभृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरं यज्ञानांजपयज्ञोस्मि स्थावराणां
हिमालयः ॥ २५ ॥ महर्षीणाम् १ भृगुः २ अहम् ३ गिराम् ४ एकम् ५ अक्ष
रम् ६ अस्मि ७ यज्ञानाम् ८ जपयज्ञः ९ अस्मि १० स्थावराणाम् ११

\+

हिमालयः १२ ॥ २५ ॥ مہرشیونمین بھرگو مین ہون بانیمین اکشر ارتہات جو لونمین ہین
آوسیکا اوسمین ایک اکشر ارتہات ہیر تو اوم کار مین ہون یگیونمین جپ یگ مین ہون استہاور
مین ہمالی پربت مین ہون ۲۵

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणांदेवर्षीणांचनारदः ।
गन्धर्वाणांचित्ररथः सिद्धानांकपिलोमुनिः ॥ २६ ॥ सर्ववृक्षाणा
म् १ अश्वत्थः २ देवर्षीणाम् ३ च नारदः ४ गन्धर्वाणाम् ५ चित्ररथः
६ सिद्धानाम् ७ कपिलो ८ मुनिः ९ ॥ २६ ॥ سب برکشونمین پیپل مین ہون
دیورشیونمین نارد جی گندہرونمین چترتہ مین ہون سدہونمین کپل دیو منیشر مین ہون ۲۶

उच्चैःश्रवसमश्वानांविद्धिमाममृतोद्भवम् । ऐरावतंगजेन्द्राणांनरा
णांचनराधिपम् ॥ २७ ॥ अश्वानाम् १ گہوڑونمین اوچی شروا نام گہوڑا مجکو
उच्चैःश्रवसम् २ माम् ३ विद्धि ४ अमृतो جان کیسا ہے وہ کہ جو امرت کے
द्भवम् ५ गजेन्द्राणाम् ६ ऐरावतम् ७ न ارتہہ سمدر جب متہا گیا تہا اوس کے
राणाम् ८ च नराधिपम् ९ ॥ २७ سمدر مین سے نکلا ہے یہہ تشبیہ اوچی
شروا کا ہی ہے اور ایراوت کا بہی ہے ہاتہیونمین ایراوت کو میری بہبوتی جان
اور منکہیونمین راجا کو میری بہبوتی جان شرح جو وقت کا راجا ہے وہ ہی پرمیشور
کی بہبوتی ہے سمجہے جو اوسکی برائی کرتے ہین وے نرک گامی ہونگے پرکشن مین جو
کسیکے دوش کہے اگر وہ دوش صحیح ہے تو برابر کا پاپی ہوتا ہے کہنے والا اور اگر وہ
غلط ہے یا پیر کا لگوا ہے تو دونا پاپی ہوتا ہے کہنے والا اور سننے والا اور خاص پرمیشور
کی جو بہبوتی ہے اوسکے دوشونکو تو کہنا بڑا ہی انرتہہ ہے دل لگا کر سننے مین اوس
سے زیادہ پاپ ہوتا ہے اسمین ایک اتیہاس بہی کہتے ہین اتیہاس ایک راجا نے ایکروز بہت
براہمنونکو جمایا بعد بہوجن کے وے سب براہمن مرگئے سب اونکے مرجانیکا یہہ ہوا کہ
میدان مین کہیر ہو رہی تہی اور آکاش مین ایک چیل سرپ کو پنجون مین لیے جاتی
تہی دیو یوگ سے اوس سرپ کے مکہہ مین سے زہر ٹپک کر کہیر مین جا پڑا سو یا کو نہ معلوم

ہوا اوسکے کہانے سے مر گئے ۔ شہر مین یہہ شعبدہ برپا ہوا کہ راجانے براہمنونکو زہر دیا
بہت لوگونکا اِسمین اتفاق ہوا ایک شخص نے یہہ بات نکالی کہ راجا فلان براہمن کی
عورت پر عاشق ہے اکیلا اوسکو مروا ڈالنا راجانے مصلحت نہ سمجہا اسواسطے بہت براہمنون
کے ساتہہ اوسکو بہی نوت کر سبکو زہر دیا اِس بات مین بہت لوگونکا اتفاق ہوگیا اور جا بجا
یہی چرچا ہونے لگا راجا بچارا ناکردہ گناہ اِس ہتیا کا مارا شہر چہوڑ کر بن مین چلا گیا
وہان آکاش بانی ہوئی کہ اے راجن تیرا کچہہ قصور نہین ہے تو بدستور اپنا راج کر یہہ معاملہ
اِسطرح ہوا ہے وہ ہتیا راجا کو چہوڑ کر پرمیشور کے پاس پہونچی کہ مجہکو جگہہ بتلانی چاہیئے پرمیشور
نے فرمایا کہ جنہون نے راجا کی نسبت زہر دینے کی تہمت لگائی ہے اور جنہون نے اوس چرچا
کو کہا ہے سنا ہے تجہکو وہان رہنا چاہیئے اِسمین نہ راجا کا قصور ہے نہ رسوئیا کا نہ چیل
کا نہ سرپ کا صرف اِسقدر راجا سے قصور ہوا تہا کہ اوسنے کہیر میدان مین بنوائی
اور احتیاط نہ رکہی سو اوسکا نتیجہ راجا کو مل گیا وہ راجا بدستور اپنے راج پر قائم ہوا
اور وے نندک اور شروتا سب اوس ہتیا مین گرفتار ہوئے اوس روز سے
ہتیا نندکون کے مکہہ پر اور جو کسیکی برائی کو دل لگا کر سنتے ہین اونکے مکہہ پر باس
کرتی ہے پریکش دیکہو کہ جسوقت کسیکی کوئی نندا کرتا ہو یا سنتا ہو دونونکی صورت
ہتیارون کیسی ہوگی یہہ ایسی بہاری عیب سے کسیکا پیچہے دوش کہنا اور دل لگاکر
سننا اور خاص سادہو بہگوت بہگتونکی جو نندا کرتے ہین اور جو دل لگاکر سنتے ہین
وے بیشک وبے شبہہ دونون جیتے جی ہی نرک بہن ہین ۔ ۲۷ ۔

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधु — ہتیار شسترونمین مین بجر ہون اور
क् प्रजनश्चास्मि कन्दर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥ — گؤونمین
आयुधानाम् १ अहम् २ वज्रम् ३ धेनू — کام دہینو مین ہون پرجا کی اوتپتی کا
नाम् ४ कामधुक् ५ अस्मि ६ प्रजनः ६ — جو ہیتو کام دیو سو مین ہون سرپونمین
च कन्दर्पः ७ सर्पाणाम् ८ वासुकिः ९ — ہین ارتہات زہروالے سرپونمین

अस्मि ८ ।। २८ ।। واسوکی ہین ہون شرح یہہ ہے کہ جو اندر کے پاس ہے
دو بیچی مہاتما کے استہونکا بنا ہوا ہے غور کرنا چاہیئے کہ سادہو مہاتما گرہستونکے ساتہہ
کتنا اوپکار کرتے ہین اور اب اِس زمانہ کے گرہستہونکا کثرت سے یہہ حال ہے کہ سادہو کو ایک
روٹی دینی یا ایک مٹھی آٹا دینا تو علحدہ رہا اگر سادہو کے ذمہ کوئی تہمت لگا کر اوسکو بدنام
نکرین اور اپنے محلہ اور بستی مین رہنے دیوین یہہ بہی نہین ہوسکتا ایسے نربہاگونکے واسطے
کہو اب سادہو کیا اونکا اوپکار کرین یہہ کوئی اعتراض نکرے کہ اس زمانہ مین سادہو ہونیوالے
نہین ہین بیشک بہت ہین لیکن اونکا تو کیہہ نربہاگون سے کون کام اٹک رہا ہے کہ جسکے
واسطے اپنے گن ظاہر کرین بلکہ دیدہ و دانستہ اپنے کو پوشیدہ رکہتے ہین ✤ ۲۸ ✤ अनंत श्चा।

स्मि नागानां वरुणो यादसामहं पितॄणामर्यमाचास्मि यमः सयमत
महं ।। २९ ।। नागानाम् १ अनन्तः २ च ३ अस्मि ४ ناگونمین اننت نیرسش ناگونمین
यादसाम् ५ वरुणः ५ अहम् ६ पितॄणाम् ७ अ شیش ناگ جلچوان مین ہون
र्यमा ८ च ९ अस्मि ९ सयमताम् १० यमः ११ अहम् جلچرون مین برن
१२ ।। २९ ।। ہین ہون پترون مین اریما نام پتر ہون دنڈ دینے والونمین یمراج ہین
प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयता جو پوشیدہ کرتے ہین یمراج بیشک
महं मृगाणां च मृगेन्द्रोहं वैनतेयश्च पक्षिणां ।। ३० ।। दैत्यानाम् १
प्रह्लादः २ च ३ अस्मि ३ कलयताम् ४ कालः ५ अहम् ६ मृगाणाम् ७
च मृगेन्द्रः ८ अहम् ९ पक्षिणाम् १० वनतेय ११ च ।। ३० ।। ۲۹ دیتونمین
دیتونمین پرہلاد مین ہون گنتی یعنی شمار کرنے والون مین کال ہین ہون مرگون مین شیر
مین ہون پکہیون مین گرڑ جی مین ہون ✤ ✤ ✤ ३० ✤ ✤ ✤ ✤

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहं ऊषाणां मकरश्चास्मि स्त्रो
तसामस्मि जान्हवी ।। ३१ ।। पवताम् १ पवनः २ अस्मि ३ शस्त्रभृताम्
४ रामः ५ अहम् ६ ऊषाणाम् ७ मकरः ८ च ९ अस्मि ९ स्रोतसाम् १० जान्हवी ११

ऽस्मि १२॥३१॥ بیگ والوں مین بالو مین ہون شستر دہاریوں مین سری رام چندر جی
مہاراج راجہ وشرتہہ کے پتر میرا ہی سُروپ ہین ارتہات ساکشات شدہ سچدانند پورن
برمہہ ہین مچھلیون مین مگر نام والی مچھی مین ہون بہنے والی جلاؤن مین سری گنگا بہاگیرتی مین ہون ॥۳۱॥ सर्गा

णामादिरंतश्च मध्यं चैवाहमर्जुन अध्यात्म विद्या विद्यानां वादः

प्रवदतामहम् ॥३२॥ अर्जुन १ सर्गाणाम् २ — ہے ارجن سرشٹی کا یعنی جگت کا

आदिः ३ च ४ मध्यम् ५ अन्तः ६ अहम् ७ वि — آد اور مدہ اور انت مین ہون

द्यानाम् ८ अध्यात्म विद्या ९ प्रवदताम् १० — بدیا اون مین برمہہ بدیا بیدانت

वादः ११ अहम् १२ ॥३२॥ — شاستر ارتہات بیدانت شاستر مین کیول آتما کے بندہ اور
موکش کا بچار ہے اسیواسیطے اسکو آتم بدیا اور ادہیاتم بدیا کہتے ہین موکش شاستر یہی ہے
بنا اس شاستر کے پڑہے سُنے آتما کا اور اناتما کا گیان کبہی نہین ہوتا ہے اگیان اور سنشے
اور بپریہ اسی شاستر کے پڑہنے سُننے سے دور ہوتے ہین اسی شاستر کا سیون کرنا اگت
بہگونت کا پرنیکش سیون کرنا ہے چرچا کرنیوالون مین باد مین ہون شرح چرچا تین طرحکی ہوتی
ہے جلپ بتنڈا باد جو کیول اپنے ہی پکش مین پرمان دیئے جاوے سُرتی سمرتی آد کا اور
کمتیون کرکے اپنے ہی پکش کو استہہ کرے دوسرے پکش کیطرف خیال نکرے ارتہات طرف
ثانی کے پکش مین جو پرمان ہین سُرتی سمرتی آد اونکا وہ خیال نکرے اوسکو جلپ کہتے ہین
جو پرائے مت مین برابر دوشن ہے کہتا چلا جاوے اپنے پکش مین جو جو دوشن ہین
اونکا خیال نکرے اور دوسرے پکش کے گنون پر خیال نکرے اوسکو بتنڈا کہتے ہین اور جو اپنے
پکش کو سہہ پرمان واعتراضون کے اور دوسرے پکش کو بہی سہہ پرمان واعتراضون
کے جو بیان کرتا ہے ارتہات دونو پکش کے گن اوگنون پر جو خیال کرکے گر و شش کو بودہ کے
لئے جیسے سدہانت پدارتہہ کا اوپدیش کرتے ہین اوسکو باد کہتے ہین گرو شش کا باد پرمارتہہ
کے نرنے کے لئے ہوتا ہے اوسکا پرہ انند پہل ہے اور جلپ بتنڈا کا پہل دوکہہ ہے جس کا
پکش چرچا مین دب گیا یعنی دب جاویگا بیشک وہ دوکہہ پاویگا اور جسنے علم کے زور سے

سِدّہ کیا ہے وہ پکش دبا دیا ہے یعنی جھوٹی بات کو علم اور تقریر کے زور سے سدّہ کیا ہے
وہ بیشک پاپ کا بھاگی ہوگا انصاف اور چیز ہے اور علم اور چیز ہے کیا ہوا اگر کسی نے
انجان کے سامنے اپنا پکش سِدّہ کر دیا کسی روز بدّوانوں کے سامنے وہ بھی دب جائیگا
چرچا کا سارا انصاف ہے ۞ ۳۲ ۞ اکشروں میں اکار میں ہوں سماسوں میں دوندسماس

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च अहमेवाक्षयः का
लो धाताहं विश्वतोमुखः ॥ ३३ अक्षराणा ہیں ہوں اکار اور دوندسماس سے
म् १ अकारः २ अस्मि ३ समासिकस्य ४ च کیفیت بیاکرن کے پڑھنے سے معلوم
द्वन्द्वः ५ अहम् ६ एव अक्षयः ७ कालः ८ ہوتی ہے کئی قسم کا سماس ہوتا ہے
धाता ९ विश्वतोमुखः १० अहम् ११ ॥ ३३ ॥ یعنی بستار اور تِسکو اکشروں میں

سنکشیپ کرتے ہیں مثلاً اونکے ایک سماس کا نام دوندسماس ہے اکشے کال میں ہوں یعنی جو
کال کہا تھا وہ شمار میں جو آوے سو کہا تھا یعنی آج اتنے برس دن مہینہ تاریخ سنہ سمبت
ہے میں اِتنی اوستھا کا ہوں اور اسجگہہ اکشے کال کو اپنی ہستی کہتے ہیں سرسہار اج کرم مل
بدھاتا بِشنو تو مکھہ میں ہوں شرح پل گھڑی پہر دن رات پکش مہینا برس یگ اسکو نہ
جیسے کال کہتے ہیں اِسجگہہ مراد اکشے کال سے ہے یا پرمیشور کا نام کال ہے کال کا بھی کال پرمیشور ہے ۞

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यतां कीर्तिः श्रीर्वाक्च ۳۳ ۞
नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥ پرمیشور سب کا ہرنیوالا میں ہوں ہونیوالی
मृत्युः १ सर्व हरः २ च अहम् ३ भविष्य پیدا ہونیوں میں اوتپات شرائی پراپت
ताम् ४ उद्भवः ५ च नारीणाम ६ कीर्तिः ہونیکے لوگ جو ہیں اونمیں میں کرکش
७ श्रीः ८ वाक् ९ च स्मृतिः १० मेधा ११ کی پراپتی کا ہیتو اور ہونوالا اوتپات
धृतिः १२ क्षमा १३ ॥ ३४ اوتکرش کا ہیتو دیہ میں ہوں استریوں میں کیرتی سکوت
کی ارتبات تھا تاجنوں میں شم دم اور دان وغیرہ کی ہیاتی ہیں وہ کیرتی بھکتوں کی ہوتی
ہے لکشمی یا کانتی یا شوبھا بانی یعنی خوش گفتگو بہت دنوں کی بات یاد رہنی ہر وقت

اوسکا سمرن ہونا اوسکو سمرتی کہتے ہین گرنتہونکے دہارن کرنیکی شکتی کو میدہا کہتے ہین دہرتی
ستوگنی دہیرج اہماں وغیرہ کیوقت چت مین جو یہہ ہونا یہہ پرمیشور کی بہوتی ہین کہ جنکے
آبہاس ماتر سمبندہ سے پرش استری پرسدّہ کہلاتے مین چہما وان وغیرہ یہی پرمیشر کی
بین دہمتی ہین ✣ ۳۴ ✣ بیدونمین سام بید مین ہون یہہ شری بہگوان نے پہلے کہا

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहं मासानां मार्गशीर्षोहमृ
तूनां कुसुमाकरः ॥३५॥ साम्नाम् १ तथा २
बृहत्साम ३ छन्दसाम ४ गायत्री ५ अहम् ६
मासानाम् ७ मार्गशीर्षः ८ अहम् ९ ऋतू
नाम् १० कुसुमाकरः ११ ॥३५॥

اب کہتے ہین کہ سام بیدمین
بہی برہت سام رچا مین ہون
چہندونمین گایتری مین ہون
مہینونمین منگسر اوراگہن بہی کہتے ہین سو مین
ہون رتونمین بسنت رت مین ہون مین اور بیکہہ کا سورج جب تک برتتا ہے اون دونون
مہینونکو بسنت رتو کہتے ہین اکثر چیت اور بیساکہہ مین وہ رتو رہتی ہے اِسی رتو مین بہت
گرنتہہ لکہا گیا ہے ✣ ✣ ۳۵ ✣ ✣

द्यूतंछलयतामस्मितेजस्तेज
स्विनामहं जयोस्मिव्यवसायोस्मि सत्वं सत्ववतामहं॥
छलयताम् १ द्यूतम् २ अस्मि ३ तेजस्वि
नाम् ४ तेजः ५ अहम् ६ जयः ७ अस्मि ८
व्यवसायः ९ अस्मि १० सत्ववताम् ११
सत्वम् १२ अहम् १३ ॥३६॥

چہل کرنیوالونمین
جوا مین ہون ارتہات جوا کہیلنے والے
دونو طرف کے چہلیا ہوتے ہین وہ
اوسکو چہلکر جیتا چاہتا ہے اور
دوسرا اوسکو یہہ دونو بہت اسی برانتی ہین
بڑے رہتے ہین کبہی کوئی نہین جیتا سنا ہوگا اور جو چہوٹے ہین جیتا جب وہ ہارا اب
ہارنیوالا نہین ہارا اسمین بڑے بڑے راجا نل یودہشٹہر آدی برباد ہوگئے اور اونکا تو
کیا کہنا ہے ایک پل مین یہہ راجا کردے اور ایک پل مین اوسکو ہی پہر فقیر
کردے اِسوجہہ سے یہہ پرمیشور کی بہوتی ہے تیجسوی پرشون مین تیج مین ہون
جیتنے والون مین جیت مین ہون نشچے کرنے والونمین اتم نشچے مین ہون ستوگنی

वृष्णीनां वासुदेवोस्मि पांडवानांध + ۳۶ + پرشنوں میں ستوگن میں ہوں

नंजयः मुनीनामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः ॥३७॥ برشنیوں میں

वृष्णीनाम् १ वासुदेवः २ अस्मि ३ पांडवानाम् ४ باسدیو میں ہوں ارتھات

धनंजयः ५ मुनीनाम् ६ अपि व्यासः ७ अहम् ८ سری کرشن چند مہاراج

कवीनाम् ९ उशनाः १० कविः ११ ॥३७॥ شدھ سچدانند پورن برہم کو جو

سورتیاں ہو کر لبد یوجیکے پہتر کہا کہ ارجن کو اویدیش کرتے ہیں یہی باسدیو میں پانڈوؤں میں ارجن تو میرا

ہی روپ ہے تو بھی میری ہی بھوتی ہے منیوں میں سری بید بیاس دیوجی مہاراج منیشوروں میں ہوں

کوی پرشوں میں شکراچاریہ کوی میں ہوں ۳۷ दंडो दमयतामस्मि नीतिरस्मि

जिगीषितां मौनं चैवास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहं ॥३८॥ زور دہ

दमयताम् १ दंडः २ अस्मि ३ जिगीषिता کرنے والوں میں ڈنڈ میں ہوں جیتنے کی

म् ४ नीतिः ५ अस्मि ६ गुह्यानाम् ७ मौन اچھا والوں میں نیتی انصاف میں ہوں

म् ८ च ९ एव अस्मि ९ ज्ञानवताम् १० ज्ञान گپت رکھنے والوں میں مون چپ رہنا

म् ११ अहम् १२ ॥३८॥ میں ہوں گیان والوں میں آتم گیان میں ہوں کوئی کہتا تھا

کہ میں یہہ جانتا ہوں وہ بھی جانتا ہوں کہاں تک کہوں سب کو جانتا ہوں دوسرے نے

پوچھا کہ آتما کو بھی جانتے ہو وہ شخص جواب نہ دے سکا کہا کہ آتم بدیا میرے گرو نے مجھکو نہیں پڑھائی

تاتپریہ یہہ ہے کہ آتما کا جاننا ہی سار ہے اور دنکو جاننا کہ فلاں فلاں باتیں صفا موصوف

ہیں تو آپکو کیا ملا آتما کو جاننا چاہیے کہ آتما کا کیا لکشن ہے بکار وان ہے یا بکار رہت ہے

کرتا ہے یا اکرتا ہے چیتن ہے یا جڑ ہے گیان سروپ ہے یا نہیں اگر گیان سروپ اور آنند

سروپ آتما ہے تو پھر لیا اور کون سا پدارتھ رہا کہ جسکو جانتا ہے آنند کے واسطے ہے سب

اسلوک اور پرلوک کے جھگڑے ہیں جب آنند سروپ آتما کو جانا سب جھگڑے دور ہوئے

यच्चा + ۳۸ + خلاصہ یہہ ہے کہ سب بھوتوں کا بیج سوئی میں ہوں اور ہے ارجن

पि सर्वभूतानां बीजं तदहमर्जुन न तदस्ति विना यत्स्यान्मया भूतं चरा

राचरं ॥ ३८ सर्वभूतानाम १ यत् २ च ३ अपि — چرا چر ستا ہاتو جو بیدارتہ ہے
वीजम ३ तद् ४ अहम् ५ अहम् ५ अर्जुन ६ चराचर — وہ میرے بنا ہو
म ७ भूतम ८ यत् ९ मया १० विना ११ स्यात् — سو نہیں ہے تاتپریہ
१२ तद् १३ न १४ अस्ति १५ ॥ ३९ ॥ — ایسا کوئی بیدارتہ نام روپ والا نہیں ہے

کہ جسمین ست اور چت اور آنند یہہ تین انش بھگوان کے نہ ہوں بلکہ نام اور روپ یہہ
ستچدانند مین کلپت ہیں واستو نہیں ہیں اسواسطے سب ہوتوں کا بیج کارن بھگوت
کو ہی سمجھنا چاہیئے ۳۹

नांतोस्तम मदिव्यानां विभूतीनां परंतप एष
तूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया ॥ ४० ॥ परंतप १ मम २ दि-
व्यानाम् ३ विभूतीनाम् ४ अन्तः ५ न ६ अस्ति ७ एष ८ तु ९ विभूतेः
१० विस्तरः ११ उद्देशतः १२ मया १३ प्रोक्तः १४ ॥ ४० ॥ — ہے ارجن میری

यद्यद्विभूतिमत्सत्वं श्रीमदूर्जितमेव वा तत्तदेवावगच्छत्वं ममते
जोंशसंभवं ॥ ४१ ॥ यद् १ यद् २ सत्वम् ३ विभूतिम् ४ श्रीमद् ५ वा
دبیہ بھوتی کا انت نہیں ہے اور
६ ऊर्जितम् ७ एव ८ तत् ९ तत् १० एव
یہہ تو بھوتی کا بستار
११ मम १२ तेजोंश संभवम् १३ त्वम् १४ अवगच्छ
१५ ॥ ४१ ॥

سنکشیپ سے مین نے کہا ہے ۴۰ * جو تو میرے ایشوریہ کا بستار جاننا
چاہتا ہے تو اسطرح جان جو جو بیدارتہ ایشوریہ مان اور شریمان یعنی اور گن کرکے
سریشٹھ ہی کہلاتا ہے تس تس کو ہی میرے تیج کے انش سے پیدا ہوا تو جان تاتپریہ
جو جو دنیا مین ایشوریہ والے اور شریمان یا کسی اور ہنر مین کامل اور خوبصورت لوگ وغیرہ
ہین یہہ سب بھگوت کی بھوتی ہین جو جس گن سے سریشٹھ کہلاتا ہے انیک آدمی جس
گن کے لئے اوسکے سامنے جھکتے ہین اور اوس سے کسیطرح کی خواہش رکھتے ہین وہ گن
بھگوت کا انش ہے صاف بات ہے کہ کوئی بیدارتہ ایسا نہیں ہے جسمین کچھہ آنند نہو اور
آنند کی سب کو اچھا ہے بیدارتھوں مین جو آنند ہے یہہ اوسی پرمانند پور برہمہ کا انش ہے کیونکہ آنند

پدارتھ کا بھید یعنی تکرار نہیں ہوسکتا ہے اِس ہیتو سے سب پدارتھوں کو جو آپکو پیارا معلوم ہوتا ہو سبکو

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञानेन तवार्जुन بھگوت کی بیبھوتی متصور کرنی چاہیئے ۴۱

विष्टभ्याहमिदं कृत्स्नमेकांशेन स्थितो जगत् ॥ ४२ ॥ इति श्री

भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा,

र्जुनसम्वादे विभूतियोगो नाम दशमोऽध्यायः ॥ १० ॥ ہے ارجن یا اِس

अर्जुन १ अथवा २ एतेन ३ बहुना ४ ज्ञानेन ५ بہت بِرتھک گیان

तव ६ किम ७ अहम् ८ इदम् ९ कृत्स्नम् کرنے تجھکو کیا کام ہے ایسے سمجھ کہ مین اِس

१० जगत् ११ एकांशेन १२ विष्टभ्य १३ स्थित: سمست جگت کو ایک انش سے

१४ ॥ ४२ ॥ دھارن کرکے اِستھت ہوں تاتپرج یہ ہے ارجن یہ سب جگت ہی میرے ایک

انش مین کلپت ہے مجھ سے جُدا اوسکو مت سمجھ شُدھ سچدانند انش تو میرا ہی ہے جو جگت مین

ست اور چت اور آنند سپھرت ہوتا ہے اُوسکو میرا ہی انش جان انش کے گیان سے انشی کا ہی گیان

جلد ہوجاتا ہے اور نام اور رُوپ جگت مین مایا کا کاریہ جان مایا کو متھیا ہونے سے وے دونون

متھیا ہین مایا میری ایک انش مین کلپت ہے ۴۲ ** یہانسے گیارہوان ادھیا شروع ہوا

अर्जुन उवाच मदनुग्रहाय परमं गुह्यमध्यात्मसंज्ञितं यत्त्वयोक्तं व

चस्तेन मोहोऽयं विगतो मम ॥ १ ॥ پچھلے ادھیا مین شری بھگوان نے فرمایا ہے کہ سمست

मदनुग्रहाय १ परमम् २ गुह्यम् ३ अ جگت میرے ایک انش مین کلپت ہے ارتھات

ध्यात्मसंज्ञितम् ४ यत् ५ वच: ६ त्वया میرا کوئی انش اِس سے جُدا مت سمجھ یہ سُنکر

उक्तम् ८ तेन ९ अयम् १० मम ११ मो ارجن کو اچھا ہوئی کہ وِشوروپ

ह: १२ विगत १३ ॥ १ ॥ شری بھگوان کا دیکھنا چاہیئے کہ جسمین سب براہمانڈ

مین کلپت ہے اِسواسطے ارجن شری بھگوان کی استتی کرتا ہوا بولتا ہے کہ ہے بھگون

میرے انگرہ کیواسطے ارتھات میرے شوک دور کرنیکے واسطے پرم رہسیہ شدھا والا کیتے اتما

اور اناتما کا گیان ہووے جس سے ایسا جو بچن آپ نے کہا اُس کر کے ارتھات اُس بچن کر کے یہ

میرا موہ گیا ارتہات اِنکو مین مارتا ہون یہہ مارجاتے ہین اِس پرکار جو شدّہ نرلکار آتما کو
کرتا اور کرم سمجہتا تہا یہہ بہرانتی میری آپکی کرپا سے دور ہوئی مین نے جانا کہ آتما شدّہ سچدانند
نرلکار ہی کرتا اور کرم بہرانتی سے پرتیت ہوتا ہے جیسے سکپی مین رجت رجّو مین سرپ آکاش مین
نیلتا اور جیسے ناؤ مین بیٹہے ہوئے مکان درختونکا چلنا اِس پرکار آتما ہنکار وان پرتیت
ہوتا ہے وستو آتما نرلکار ہے یہہ مین سمجہا ❊ ۱ ❊ کنول کے پتر وت بڑے بڑے نیتر ہون

भवाप्ययौहिभतानांश्रतौविस्तरशामया त्वत्तः
कमल पत्राक्षमाहात्म्यमपिचाव्ययं॥२॥
कमल पत्राक्ष १ त्वत्तः २ मया ३ विस्तर
शः ४ भतानाम् ५ भवाप्ययौ ६ हि ७ श्रुतौ ८ च ९ अव्ययम् १० माहात्म्यम् ११
अपि १२॥२॥

جنکے اوسکو کنول
پتراکش کہتے ہین یہہ نام
شری کرشن چندر مہاراج کا ہے
ہے شری کرشن چندر مہاراج آپسے
مین نے بستار پوروک بہوتونکی اُتپتی
اور پرلے بہی ان دونونکو سُنا ارتہات سب بہوتونکی آپسے اُتپتی ہے اور
آپمین ہی لے ہوجاتے ہین یہہ بہی مین نے سُنا اور سمجہا اور آپکا اکہنڈ مہاتم بہی سُنا تاپرتا آپ
جگت کو رچتے بہی ہو پالن بہی کرتے ہو پرلے بہی کرتے ہو شُبہ اور اشُبہ کرمونکا پہل بہی دیتے ہو
بندہ اور موکش سب آپکے آدہین ہے اور بہگتونکے واسطے نانا روپ جیسے اونکی اِچہا ہوتی ہے ویسے
ہی دہارن کرتے ہو اور ویسے ہی چرتر کرتے ہو باوجود اِس لیلا کے آپ ہمیشہ اکرتا
نرلکار نرلیپ اُداسین رہتے ہو یہی آپکا مہاتم ہے کرنیکو اور نہ کرنیکو اور کا اور کر دینیکو
جو سمرتہہ ہو اوسیکو ایشور کہتے ہین ایسے آپ ہین آپکی کرپا سے مین نے آپکا مہاتم سُنکر
آپکو جانا ❊ ۲ ❊ ہے پرمیشور جیسا آتما کو یعنی اپنے آپکو کہتے ہو آپ یہہ اسی پرکار ہے
ارتہات مجہکو آپکے واکیہ مین ذرا شک نہین

एवमेतद्यथात्यत्वमात्मानं परमेश्व
रद्रष्टमिच्छामिते रूपमैश्वरं पुरुषात्तम॥३॥
परमेश्वर १ यथा २ आत्मानम् ३ आत्थ ४
त्वम् ५ एतत् ६ एवम् ७ पुरुषोत्तम ८ ते ९

ہے آپ اچنت
شکتی مان ہین ہے پرشوتم
آپ مین آپکے ایشور روپ

ऐश्वरम् १० रूपम् ११ द्रष्टुम् १२ इच्छा کی دیکھنے کی اچھا کرتا ہوں ارتھات
मि १३॥३॥ آپکی ایشورتا دیکھا چاہتا ہوں گیان اور ایشوریہ اور بل اور بیریہ اور شکتی
اور تیج ان کرکے جگت آپکا روپ دیکھا چاہتا ہوں یعنی پرماتمہ ورتی میں آپ نراکار
پورن ہیں اوس نراکار پورن سروپ کو میں بھی دیکھا چاہتا ہوں اگرچہ نراکار نراکار
سروپ کا ایکار کے سہت ساکار ہونا غیر ممکن معلوم ہوتا ہے لیکن آپ ہیں اچینت شکتی
انیک ہیں آپ وہ پدارتھہ دکھا سکتے ہو کہ جو من اور بانی کا بشئی نہیں ہے آپ سب
मन्यसे यदि तच्छक्यं मया سمرتھہ ہو ۞ ۳ ۞ اگر آپ کے نزدیک میں اوس
द्रष्टुमिति प्रभो योगेश्वर ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम्॥४॥ رکی
इति प्रभो १ योगेश्वर २ यदि ३ मया ४ دیکھنے کے لایق ہوں تو دکھائے آپ
तत ५ द्रष्टुम् ६ शक्यम् ७ मन्यसे ८ یہہ کہتے ہیں ارجن کہ ہے پربہو ہے سمرتھہ
ततः ९ मे १० त्वम् ११ दर्शय १२ अ ہے یوگیشور جو مجھہ کرکے سوروپ دیکھنے
व्ययम् १३ आत्मानम् १४॥४॥ سمرتھہ سمجھو آپ ارتھات اوس ہیں دیکھہ
سکتا ہوں یہہ آپکے اگر قرین قیاس ہو تو مجھہ سے آپ دکھائیے نراکار آتما ارتھات حقیقت
میں یہہ قرین قیاس نہیں کہ نراکار پدارتھہ آتما شدہ ستچدانند پورن برہمہ اندریوں سے دیکھا
جاوے لیکن بھگتی اپ ایدارتھہ ہے کہ پرمیشور نے اپنے بھگتوں کو وہ ہی پدارتھہ درپ جگتو
دیکر دکھا دیا اپنی اچینت شکتی کرکے جو قرین قیاس چیز ہے اگر وہ بھگتوں کو نہ دکھاوے تو ایسی
کیا کہا ہے ایسے پرمیشور کی بھگتی کو چھوڑ کر جو انت جھوٹی دکھائی دینے کے پدارتھہ استری
پتر متر وغیرہ ہیں پیار کرتے ہیں اونسے زیادہ اور کون بدبھاگ ہوگا ۞ ۴ ۞ سے
श्रीभगवा ارجن ہوشیار ہو دکھاتا ہوں میں اپنا ایشور روپ چار شلوکوں میں اوس
नुवाच पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः नानाविधा
नि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च॥५॥ पार्थ १ روپ کی تعریف کرکے اور
शतशः २ अथ ३ सहस्रशः ४ दिव्यानि ५ ارجن کو جگتشور دیکھ ایشور روپ

मे ६ रूपाणि ७ पश्य ८ नाना ९ विधानि دکہاوتگے ہے ارجن سینکروں
१० च ११ नाना १२ वर्णाकृतानि १३ ॥५॥ اور ہزاروں ارتہات بیشمار بہت
میرے روپونکو دیکہہ طرح طرح کے بہید ہین جنہیں اور طرح طرح کے برن نیل شیام رکت وغیرہ
اور آکرتی استہول آدی وغیرہ ہین جنہین ایسے روپ دیکہہ وہ بسوروپ ایکہی تہا پرنتو
طرح طرح کے جو اوسمین بہید تہے اسواسطے اشلوک مین روپکا بہوکپن ہے ÷ ۵ ÷ ہے ارجن

पश्यादित्यान्वसून्रुद्रानश्विनौमरुतस्तथा बहून्यदृ بارہ سورجونکو
ष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥ भारत اور آٹہہ بسونکو اور گیارہ
१ आदित्यान् २ वसून् ३ रुद्रान् ४ अश्विनौ ५ رودر رونکو اور دونون
मरुतः ६ पश्य ७ तथा ८ बहूनि ९ अदृष्टपूर्वा اشونی کمارونکو اور ۴۹ مرت
णि १० आश्चर्याणि ११ पश्य १२ ॥६॥ گنونکو دیکہہ اور تیسے ہی اور بہی بہت
سے جو اونے نہیں دیکہے ہین پہلے کبہو کسی ایسے آشچریہ روپونکو دیکہہ آپ مین دکہاتا
इहैक ہون شرح بہرت بنش مین ارجن کا جنم ہے اسواسطے بہارت نام ہے ارجنکا ÷

स्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरं ममदेहे गुडाकेश यच्चान्यद्दृष्ट
मिच्छसि ॥७॥ गुडाकेश १ इह २ एकस्थं ३ تمام بہوت بہوشت بر تمان
अद्य ४ मम ५ देहे ६ सचराचरम् ७ कृ کال کا فال تجکو دکہاتا ہون میرا بہگت
त्स्नम् ८ जगत् ९ पश्य १० च ११ यत् १२ ہوکراب اور سبکی چکبہا سا کرنی
अन्यत् १३ दृष्टम् १४ इच्छसि १५ ॥७॥ اچہی نہین جو بیشمار جسمون مین بہی
ہو اور کوئی نہیں دیکہہ سکتا ہے وہ سب اب ذراسی دیہہ مین دکہاتا ہون ہے گڑاکیش ارتہات
گرہ اکا ندرا اوسکا تو سوامی ہے یعنی ندرا تیرے قابو مین ہے مین جانتا ہون کہ تو کہتا سکتا
ہوا ستوتا نہین اسواسطے مین بارمبار تجہکو سنتا ہون ہے ارجن اسی جگہہ مجہہ ایکہی مین
ابہی میری دیہہ مین چر اور اچر کے سمیت یعنی استہاور اور جنگم سمیتوں جگت کو ارتہات
معہ کاریہ و کارن کے تمام جگت کو دیکہہ اور جو اور کچہہ بہی دیکہنے کی اچہیا کرتا ہے تو ارتہات

اِس حکمت کا آشرا کیا ہے یہہ حکمت کیسے اُتپت ہوتا ہے کیسی اِسکی اَستھتی ہے کسطرح سہلے ہوتا
ہے اِسکا اُوپادان کیا ہے کیسے کیسے یہہ رُوپ بدلتا ہے اور اِس کرڈائی مین مین جیتونگا یا نہین
ہے اَرجن جو تیرے اچھا ہو تو سب دیکھہ جو مین اپنی اچھا سے دکہاتا ہون وہ دیکھہ اور جو تیری
اچھا ہو وہ بہی دیکھہ یہہ وقت ملنا کٹھن ہے ۷ ارجن نے کہا تہا کہ وہ روپ مین دیکھہ سکتا
ہون یا نہین سری بھگوان فرماتے ہین کہ اِن نیترون کرکے تو نہین دیکھہ سکتا ہے دِوّیہ چکشو مین دیتا ہون اون کرکے دیکھہ اِن اپنے نیتر کرکے مجھکو بیشک

नतुमांशक्यसे द्दष्टमनेनैवस्वचक्षुषादिव्यंद
दामितेचक्षुः पश्यमेयोगमैश्वरम्॥८॥
अनेन १ स्वचक्षुषा २ मां ३ एव ४ द्रष्टुम ५
न ६ शक्यसे ७ ते ८ तु ९ दिव्यम १० चक्षुः
११ ददामि १२ मे १३ योगम १४ ऐश्वरम् १५
पश्य १६॥८॥

دیکھنے کو نہین سمرتھہ ہے تو لیکن تجھکو دِوّیہ چکشو دیتا ہون جن اوسنے میری
جوگ اور ایشریہ کو دیکھہ شرح الوکک دنیا مین دیکھنے سننے مین جو پدارتھہ نہ آوے ارتھات
نہ دیکھتے سنتے او یاد ہی رہت کو الوکک کہتے ہین جو بات قرین قیاس نہو وہ بات بہی قیاس
مین آجاوے جس کرکے اوسکو لوگ کہتے ہین ایشرتا جو سے جو بات نہو سکے ایشور ہی مین
وہ بات پاوے جس کرکے جیو سے جدا ایشور سمجھا جاوے اوسکو ایسورتا کہتے ہین جسکو
اسادہارن بہی لکشن کہتے ہین کہ وہ ایشور ہی مین پاوے اور مین نہین پاوے اور ایک
سادہارن لکشن ہے ایشور کا وہ ایشور مین بہی پایا جاوے اور جیو مین بن سکتا ہے جیسے
کنس وغیرہ کا مارنا گوبردہن کا اوٹھا لینا وغیرہ ایسے کام تو منکہہ بہی کر سکتا ہے لیکن ایشور
روپ منکہہ نہین بن سکتا یہہ اسادہارن لکشن ایشور کا ہے اور آپسمین وِرودہ ہے جن پدارتھون
کی دنیا ت ذات اونکا ایک جگہہ دیکھنا ایکوقت یہہ قرین قیاس نہین جیسے پورن بیراگ کی کیا
وجوگ وغیرہ اور پورن ایشوریہ لکشمی بہوگ وغیرہ اندر لوگون کے دنیا انکی طرح وِرودہ ہے سری کرشن چند
مہاراج مین یہہ سب پدارتھہ پورن ہین اور جسمین انیک انیک گن غائت درجہ پاوین اوسمین
اوگن معلوم ہونا بہت مشکل ہے نہ کہ اوگن بہی غائیب درجہ کے پاوین اور جسمین بہت اوگن

غائب درجہ کے پاتے ہیں اونہیں نیک کرم کا ہونا مشکل ہے نہ کہ نیک کرم بھی غائب درجہ
کے پاویں یہہ بات پرمیشور میں ہی بن سکتی ہے منکھہ میں یہہ بات نہیں بن سکتی حقیقت میں
وہ نیک اور بد کرموں سے پرتھک ہے اپنی اچنت سکتی سے وہ دونوں غائب درجہ کے ایک
پدارتھ میں اسوقت دکھا دیتا ہے ایسی بہت پرمان ہیں شری مہاراج پورن برہم ہیں ۸
سنجے دہرت راشٹر سے کہتا ہے کہ ہے راجن مہا یوگیشور شری

संजय उवाच एवमु
क्त्वा ततो राजन् महा योगेश्वरो हरिः दर्शयामास पार्थाय परमं रूप
मैश्वरम् ॥९॥ राजन् १ महायोगेश्वरः २
हरिः एवम् ४ उक्त्वा ५ ततः ६ پार्थाय ७ प
रमम् ८ ऐश्वरम् ९ रूपम् १० दर्शयामास
११ ॥९॥

پربرہم نے اپنا روپ کہکر کے پہر
ارجن کے ارتہہ پرم ایشوریہ روپکو
دکہلاتے ہوئے ارتہات سری کرشن چندر
مہاراج پرم ایشور نے ارجن کو دکھایا شرح چار شلوکوں میں سری بہگوان ॥
نے جو کہا اسیر کا رکہہ کر کے بڑے بڑے دیوتوں کو بھی الیشور میں سری کرشن چندر مہاراج ارجن
پرمتہا کا پیتر ہے اسیواسطے اوسکو یاد رہتہ کہتے ہیں گیا ان پر سیر یہ شکتی وغیرہ کر کے حلت
اونہیں روپ دکہایا + ۹ + اوس روپ کے بہہ تشبیت ہیں ایک مکہہ اور نیترہیں

अनेक वक्त्रनयनमनेकाद्भुतदर्शनं अनेकदिव्याभरणं दिव्याने
कोद्युतायुधम् ॥१०॥ अनेकवक्त्रनयनम् १ अनेकाद्भुतदर्शनम् २
अनेकदिव्याभरणम् ३ दिव्यानेकोद्युतायुधम् ४ ॥१०॥

جسمیں اور
انیک اوبہت آشچریہ کرنیوالے درشن ہیں جسمیں اور انیک دبّ گہنے ہیں
جسمیں اور انیک دبّ شستر اوٹھائے ہوئے ہیں
جسمیں ایسا روپ ارجن نے دیکھا + ۱۰ + + + +

दिव्यमाल्यांवरधरं दिव्यगंधानुलेपनं सर्वाश्चर्यमयंदेवमनंतंविश्व
तोमुखम् ॥११॥ दिव्यमाल्यांवरधरम् १ दिव्यगन्धानुलेपनम् २ सर्वाश्च
र्यमयम् ३ देवम् ४ अनन्तम् ५ विश्वतोमुखम् ६ ॥११॥ بہہ دبّ سے تشبیہ

ہین دبّ مالا اور بستر دہارن کر رکہے ہین جسنے دبّ گندہ کا لیپن ہے جسکے سب آشچریہ روپ ہے
وہ دیو پرکاش روپ نہین ہے اننت جسکا سب طرف مین مکہہ جسمین ایسا روپ سری مہاراج کا تہا
دिविसूर्यसहस्रस्यभवेद्युगपदुत्थिता यदिभाः ॥ کہ جو ارجن نے دیکہا
सदृशीसास्याद्भासस्तस्य महात्मनः ॥१२॥ اوس بشوروپ کا ایسا پرکاش
यदि१ दिवि२ सूर्य सहस्रस्य३ युगपद्४ تہا جیسا کہ آسمین ہزار سوریہ کی ایک
उत्थिता५ भवेद्६ तस्य७ महात्मनः८ دفعہ ہی پربہا اودے ہو تو اس مہاتما
भासः८ महात्मनः९ सा१० भाः११ सदृ کی پربہا کی سوریہ بہا ارتہات ہزار سوریہ
शी१२ स्याद्१३ ॥१२॥ کے پربہا برابر ہو شاید تاتپریہ اوس مہاتما بشوروپ کا ایسا
پرکاش تہا کہ اگر کبہی سیکاپین ہزار سوریہ ایکدفعہ آکاس مین اودے ہوں تو بہی ہزار سوریہ کا پرکاش
اوس مہاتما کے پرکاش کے برابر شاید ہووے نہی ہو کیونکہ یہہ انوپم روپ ہے اسکی کوئی اوپما نہین
رکہتا اگر کوئی یہہ شنکا کرے کہ ایک سوریہ کا پرکاش نیتر سے نہین دیکہا جاتا ہے اننت سوریہ
کا پرکاش ارجن نے کیسے دیکہا ہوگا جواب اسکا یہہ ہے کہ ارجن کو اس روپ دیکہنے کیلیے اور دبّ
چکشو دیئے تہے سری بہگوان نے بیشک بہگوت کا روپ چرم چکشو سے نہین دیکہتا ہے ✤ ۱۲ ✤

तत्रैकस्थंजगत्कृत्स्नंप्रविभक्तमनेकधा अपश्यद्देवदेवस्यशरीरे
पांडवस्तदा ॥१३॥ तत्र१ एकस्थम्२ अनेकधा३ تب بشوروپ مین ایک
प्रविभक्तम्४ कृत्स्नम्५ जगत्६ तदा७ ہی بشوروپ کے بیچ تہت انیک پرکار کا
पांडवः८ देवदेवस्य९ शरीरे१० अपप جدا جدا سمست جگت کو دیکہا پانڈو ارجن نے
श्यद्११ ॥१३॥ دیوتونکے بہی جو دیوتا اون دیوتونکے شریر مین دیکہا تہا شرح
ستر منکہہ گندہرو وغیرہ کو پوران برہم سچدانند سری کرشن چند مہاراج بشوروپ کے شریر مین ایک
جگہہ استہت سبکو دیکہا ارجن نے ارتہات جگت مین جتنے پدارتہہ ہین ارجن کو سب سری مہاراج
کے شریر مین دیکہتے تہے ✤ ۱۳ ✤ جب ارجن نے ایسا سروپ دیکہا تب اوسکا سوار بن
ततः सविस्मयाविष्टोहृष्टरोमाधनंजयः آشچریہ کرکے جکت ہوا ارتہات

प्रणम्य शिरसा देवं कृताञ्जलिरभाषत ॥ १४ آشچریہ ما تا ہوا رُوما وَلی

ततः १ सः २ विस्मयाविष्टः ४ हृष्टरोमा ५ پر پُہلت ہو گئے ہیں جسکے اور

धनंजयः ३ कृताञ्जलिः ६ देवम् ७ शिरसा ८ کرتی ہے انجلی جسنے ارتھات دونو

प्रणम्य ९ प्रभाषत: १० ॥ १४ ॥ ہاتھ جوڑ کر اوسی بِشوروپ دیوکو شِر سے پرنام کرکے

ارتھات سر جھکا کر نمسکار کرکے اُولتا بھیا ارتھات یہہ بولا کہ جو آگے ستّرہ اشلوکو نمیں کہنا ہے

۱۴ * جیسا بِشوروپ ارجن کو دیکھا اوسکو اوسکو بیان کرتا ہے ستّرہ اشلوکو نمیں ہے دیو

अर्जुन उवाच पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशेषसं

घान् ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थमृषींश्च सर्वानुरगांश्च दिव्यान्

१५ ॥ देव १ तव २ देहे ३ सर्वान् ४ देवान् ५ तथा ६ آپکے شریر میں سب دیوتو نکو

भूतविशेषसंघान् ७ कमलासनस्थम् ८ ईश اور سب جیونکے بِشیش سمداؤنکو

म् ९ ब्रह्माणम् १० च ११ सर्वान् १२ ऋषीम् ارتھات جرایج انڈج وغیرہ کو

१३ च १४ दिव्यान् १५ उरगान् १६ ॥ १५ ॥ पश्या اور کمل کے آسن پر بیٹھے ہوئے

मि १७ دیوتونکے ایشور سوامی برہماجی کو اور سب بِشِسٹ آدی رِکھیونکو اور دِبّ

تکشک وغیرہ ناگون کو دیکھتا ہوں نمیں شرح آپکی ناہی میں جو کنول اوسپر برہماجی کو براجمان

دیکھتا ہون * ۱۵ * بِشوروپ سے بِشو کے ایشور آپکا نہ آد اور نہ انت نہ مدھ

अनेक बाहूदर वक्त्र नेत्रं دیکھتا ہون سب طرف سے اننت روپ والا آپکو

पश्यामि त्वां सर्वतोनन्तरूपं नान्तं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि

विश्वेश्वर विश्वरूप ॥ १६ ॥ विश्वरूप १ विश्वेश्वर २ तव ३ न ४ आदि

म् ५ पुनः ६ न ७ मध्यम् ८ न ९ अन्तं १० पश्यामि ११ सर्वतः १२ अ

नन्तरूपम् १३ त्वाम् १४ अनेक बाहूदर वक्त्र नेत्रम् १५ पश्यामि १६

॥ १६ ॥ اسطرح کا کہ انیک ہاتھ اور پیٹ اور مکھہ اور نیتر ہیں جسکے ایسا آپ کو

دیکھتا ہون * ۱۶ * آپکو سب طرف سے مکٹ والا گدا والا چکروالا اور تیج کا پنج

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमन्तं पश्यामि
त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयं ॥१७॥ سب طرف سے
त्वाम् १ समन्तात् २ किरीटिनम् ३ गदिनम् ४ دیپتی مان دو کھہ کرکے دیکھا جاتا
चक्रिणम् ५ च ६ तेजोराशिम् ७ सर्वतः ८ ہے اور نہایت اوسکا دیکھنا بہت مشکل
दीप्तिमन्तम् ९ दुर्निरीक्ष्यम् १० दीप्तानला معلوم ہوتا ہے جیسے کہ اگنی اور سورج
र्कद्युतिम् ११ अप्रमेयम् १२ पश्यामि १३ کی پربہا وقت پر رہا ہے اوسکی پرمان نہیں
॥१७॥ ہو سکتا ہے اور سکا کہ اس شریر کا اتنا عرض طول ہے بای صفات موصوف آپکو دیکھتا
ہوں میں یہہ کرپا سب کے ساتھ لگتی ہے جیسے تو آم ایک ٹھہرواے پد کے لیپٹش ہیں + ۱۷ +

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य آپکی یہہ یوگ سکتی دیکھنے سے میں تو اب یہہ انومان
विश्वस्य परं निधानं त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो
मतो मे ॥१८॥ त्वम् १ परमम् २ अक्षरम् ३ کرتا ہوں کہ آپ پرم اکشر ہو ارتہات
वेदितव्यम् ४ त्वम् ५ अस्य ६ विश्वस्य ७ پرپرمہ آپ ہی ہو اور مکشو کرکے
परम् ८ निधानम् ९ त्वम् १० अव्ययः ११ جاننے کے یوگ آپ ہی ہو ارتہات
शाश्वतधर्मगोप्ता १२ सनातनः १३ पुरु مکتی کی اچہا والوں نے آپکو ہی جاننا
षः १४ त्वम् १५ मे १६ मतः १७ ॥१८॥ چاہیے پرپرمہ نارایں اور معلوم ہوتا ہے
کہ اس وشو کے پرم ندہان یعنی اس وشو کا آسرا بھی آپ ہی ہو اور آپ نت ہو اور نت
دہرم کے پالن کرنیوالے ہو آپ اب معلوم ہوا کہ سناتن قدیمی پرش ارتہات شدہ ستچدانند
پورن پرمہ آپ ہی ہو میرے مت سے یعنی میری رائے میں آپ ایسے ہو ارتہات میں آپکو
ایسا مانتا ہوں اس انومان سے بہی معلوم ہوتا ہے اور وید بہی ایسا ہی پرتی پادن کرتے
ہیں اور میں تو آپکی کرپا سے آپکو بای صفات موصوف پرتیکش دیکھتا ہوں + ۱۸ +
آپکو ایسا دیکھتا ہوں کہ یہہ جو اب میں پرتیکش کہتا ہوں نہیں ہے آدی اور
مدہ اور انت جس کا اور اننت

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्यमनन्त

वाहुंशशिसूर्यनेत्रं पश्यामित्वांदीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसाविश्व
मिदंतपंतं॥१९॥ त्वाम् १ पश्यामि २ अनादि بیریہ پراکرم ہے جسکا اور
मध्यान्तम् ३ अनन्तवार्यम् ४ अनन्त वाहुम् اننت ہو جاہین جسکی
५ शशि सूर्य नेत्रम् ६ दीप्तहुताशवक्त्रम ७ ارتہات اننت پراکرم والی
स्वतेजसा ८ इदम ९ विश्वम् १० तपंतं ११॥१९॥ ہو جا جسکی اور چندرما
سورج نیتر ہین جسکے اور جلتی ہوئی لپٹ اوہتی اگنی مکہہ مین ہے جسکے اور اپنے
تیج کرکے اِس بشو کو تپاتے ہوئے جلاتے ہو با این صفات موصوف آپ دیکہتا
ہون

द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हिव्याप्तंत्वये + + + १९ +

केनदिशश्चसर्वाः दृष्ट्वाद्भुतंरूपमुग्रंतदेवंलोकत्रयंप्रव्यथितंमहा
त्मन्॥२०॥ महात्मन् १ द्यावा पृथिव्योः २ इदम् ३ अन्तरम् ४ एके
न ५ त्वया ६ हि ७ व्याप्तम् ८ च ९ सर्वाः १० दिशः ११ तव १२ इदम्
१३ अद्भुतम् १४ उग्रम् १५ रूपम् १६ दृष्ट्वा १७ लोकत्रयम् १८ प्र
व्यथितम् १९॥२०॥ اے مہاتما آکاش اور پرتہی کا بیچ انترکش اکیلے آپ کرکے ہی
بیاپت ہے ارتہات سب جگت مین آپ ہی پورن ہو رہے ہو مین آپکا یہہ ادبہت کرور
روپ دیکہہ کرکے تینون لوک بہی کو پراپت ہین اب مین آپکو دیکہتا ہون + ۲۰ +
منجملہ تین لوک کے جو وے دیوتونکے سموہ سو توآپکو پرویش ہوتے ہین ارتہات آپکی
شرن کو پراپت

अमीहित्वासुरसंघाविशंतिकेचिद्भीताः प्राञ्जलयो
गृणन्ति स्वस्तीत्युक्त्वा महर्षिसिद्धसंघाः स्तुवंतित्वांस्तुतिभिः पु
ष्कलाभिः॥२१॥ अमी १ सुरसंघाः २ हि ३ त्वाम् ४ ہو رہے ہین دیوتون
विशन्ति ५ केचित् ६ भीताः ७ प्राञ्जलयः ८ نے آپکو ہی اپنا آشرا
स्वस्ति ९ इति १० उक्त्वा ११ गृणन्ति १२ मह کیا ہے اور منجملہ اون دیوتونکے
र्षिसिद्धसंघाः १३ पुष्कलाभिः १४ स्तुतिभिः १५ ہی کوئی بہی کو پراپت ہو

त्वाम् १६ स्तुवन्ति १७॥२१॥ دونون ہاتھ جوڑ رکہے ہیں جنہون نے سوستی
یہہ شبد کہکر کے ارتہات آپکا کلیان ہو یہہ کہتے ہوئے آپکی پرارتہنا کر رہے ہیں ارتہات
آپکی جی ہوجی ہو آپ ہماری رکشا کرو یہہ کہہ رہے ہیں اور بڑے بڑے رکہیشور اور سدہون
کے سمبوہ بہت بڑے بڑے سوستی کرکے ارتہات بڑے بڑے استوترون کرکے آپکی
استتی کر رہے ہیں ایسے آپکو میں دیکہتا ہون ٢١

रुद्रादित्यावसवोयेचसाध्या
विश्वेश्विनौमरुतश्चोष्मपाश्चगन्धर्वयक्षाःसुरसिद्धसंघाः
वीक्षंतेत्वांविस्मिताश्चैवसर्वे॥२२॥ रुद्रादित्यावसवः १ च २
ये ३ साध्याः ४ विश्वे ५ अश्विनौ ६ मरुतः ७ च ८ ऊष्मपाः ९ च १०
गन्धर्वयक्षाःसुरसिद्धसंघाः ११ च १२ सर्वे १३ एव १४ विस्मिताः
१५ त्वाम् १६ वीक्ष्यन्ते १७॥२२॥ گیارہ رودر اور بارہ سورج اور آٹھون بسو اور
جو سادہ دیوتا ہیں ارتہات ایک قسم کے دیوتون کو سادہ کہتے ہیں اور اشونی دیوا اور
اشونی کمار اور ٤٩ مرت اور پتر اور گندہرو ہاہا ہوہو وغیرہ اور یکشن کوویر وغیرہ اور اسر
بروچن وغیرہ اور سدہ کپل دیوجی مہاراج سے آدلیکر ان سبکے سمبوہ اور سب ہی ارتہات کہان
تک بیان کرون اور یہی بہت اشچریہ ہوئے آپکو دیکہتے ہیں اسیکار کا روپ میں آپکا
دیکہتا ہون شرح اوشم پا پترون کا نام اسواسطے ہے کہ وے گرم گرم بہوجن کہاتی ہیں
جبتک ان گرم رہتا ہے ارتہات ٹہنڈا نہونے پاوے اور جبتک براہمن چپ ہوا بہوجن کرتا ہے پتر تب
यावदुष्णंभ تک ہی بہوجن کرتے ہیں اور جبتک براہمن نے ان کا سواد نہیں کہا ہے تب تک
वेदन्नंयावदश्नन्तिवाग्यताः पितरस्तावदश्नन्तियावन्नोक्ताह
विर्गुणाः॥१॥ मू० रूपंमहत्तेवहुवक्त्रनेत्रंमहावाहोवहुवाहूरुपादं
वहूदरंवहुदंष्ट्राकरालंदृष्ट्वालोकाःप्रव्यथितास्तथाहम्॥२३॥ ہی پہر نہیں
महावाहो १ ते २ महत् ३ रूपम् ४ दृष्ट्वा ५ اے مہا باہو ارتہات بڑے بڑے بہجاونوالے
लोकाः ६ प्रव्यथिताः ७ तथा ८ अहम् ९ آپکا بڑا روپ دیکہکر کے سب لوگ بہی

वहुवक्त्रनेत्रं १० वहुवाहूरूपादम् ११ پرایت ہو رہے ہیں اور جیسے وے بھی

वहूदरम् १२ वहुदंष्ट्राकरालम् १३ ॥२३॥ کو پرایت ہیں تیسے ہی میں بھی

بھی کو پرایت ہوں کیونکہ وہ روپ ہی آپکا اِس پرکار کا ہے کہ جسکے بہت بیشتیں ہیں بہت

مکھ اور نیتر ہیں جسکے اور بہت بھوجا اور جنگھا اور چرن ہیں جسکے اور بہت پیٹ ہیں جسکے

اور بہت کرال اور کرور بکرال سخت داڑہیں جسکی ایسا آپکا روپ ہے کہ جسکو دیکھکے میں ڈرتا ہوں

नभःस्पृशंदीप्तमनेकवर्णंव्यात्ताननंदीप्तविशालनेत्रं दृष्ट्वाहि
त्वांप्रव्यथितांतरात्मा धृतिंनविन्दामि शमंचविष्णो ॥२४॥ +२३+

विष्णो १ त्वाम् २ नभःस्पृशम् ३ दीप्तम् ४ ہے بشنو آپکو آکاش کے ساتھ

अनेकवर्णम् ५ व्यात्ताननम् ६ दीप्तवि سپرش کرتا ہوا ارتھات انترکش میں

शालनेत्रम् ७ दृष्ट्वा ८ प्रव्यथितांतरात्मा سب طرف بیاپت اور تیج روپ

९ हि १० धृतिम् ११ च १२ शमम् १३ न १४ اور انیک برنوالا پھیلا ہوا ہے مکھ

विन्दामि १५ ॥२४॥ جسکا بل رہے ہیں روشن ہو رہے ہیں بڑے بڑے نیتر جسکے

ایسا آپکو دیکھکرکے بہت ہی کو پرایت ہوا ہے انتہ کرن میرا سو جسہ سے دھیرج اور اوپشم

کو نہیں پراپت ہوتا ہوں ارتھات نہ مجھکو دھیرج بندھتا ہے نہ من کا سنتوش ہوتا ہے یا یہ

दंष्ट्राकरालानिचतेमुखानिदृष्ट्वैवकालानलसंनिभानि صفت موصوف

दिशोनजानेनलभेचशर्मप्रसीददेवेशजगन्निवास ॥२५॥ آپکو دیکھکر

देवेश १ ते २ मुखानि ३ कालानलसंनि +२४+ میری طبیعت گھبراتی ہے

भानि ४ दृष्ट्वा ५ एव ५ च ६ दंष्ट्राकराल ہے دیویشور آپکے مکھ پرلی کی

म् ७ दिशो ८ न ९ जाने १० च ११ शर्म १२ اگنی کی برابر دیکھکرکے پھر کیسے ہیں

न १३ लभे १४ जगन्निवास १५ प्रसीद १६ وے آپکے مکھ کہ سخت داڑہیں جنمیں

॥२५॥ ایسے مکھونکو دیکھکرکے پورب وغیرہ دشا کو نہیں جانتا ہوں نہیں ارتھات مجھکو

یہہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ پورب کسطرف ہے اور اوتر کسطرف ہے اور زمین کہاں ہے

اور آسمان کہاں ہے اور سکھہ کو نہیں پراپت ہوتا ہوں ارتہات میرا انتہ کرن بکشیپ کو
پراپت ہے یعنی میں گھبرا رہا ہوں ہے جگت کے آشریہ یعنی ہے وشو روپ پرسن ہو
ارتہات میرا آشرا آپ ہی ہو آپ پرسن ہوکر کرپا کیجیے + ۲۵ +

अमी च त्वां धृतरा-
ष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपालसंघैः भीष्मो द्रोणः सूतपुत्रस्तथासौ
सहास्मदीयैरपि योधमुख्यैः ॥२६॥ شری بھگوان نے کہا تہا کہ اس سنگرام
च १ अमी २ सर्वे ३ धृतराष्ट्रस्य ४ पुत्राः ५ میں کون جیتے گا یہہ بھی دیکھو وہی بات
अवनिपालसंघै ६ सह ७ भीष्मः ८ द्रो- ارجن دیکھتا ہوا کہتا ہے پانچ سلوکوں میں
णः ९ तथा १० असौ ११ सूतपुत्रः १२ अ- اور وے سب دہرتراشٹر کے پتر راجون
स्मदीयैः १३ अपि १४ योधमुख्यैः १५ स- کے سمدایوں کے ساتھہ ارتہات معہ سب
ह १६ त्वाम् १७ एव १८ ॥ २६ ॥ اور وہ راجونکے اور بھیشم پتا اور درونا چاریہ اور کرن اور ہمارے بھی مکھیہ یودھا اون کے ساتھہ تمکو ہے ارتہات تمہارے ہی مکھہ میں پروش
ہوئے ہیں اس شلوک کا اگلے شلوک کے ساتھہ سمبندہ ہے تاتپریہ کچھہ یہہ نہیں کہ دریودہن وغیرہ
ہے معہ سب راجونکے آپکے مکھہ میں پرویش ہوتے ہوں کنتو ہماری طرف کے بھی سب راجا معہ اور مکھیہ
یودہا اونکے آپکی طرف دوڑ سے چلے جاتے ہیں اور جاکر مکھہ میں پرویش ہو جاتے ہیں آپ یہ تماشا دیکھتا
ہوں + ۲۶ +

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशन्ति दंष्ट्राकरालानि भयानका-
नि केचिद्विलग्ना दशनान्तरेषु संदृश्यन्ते चूर्णितैरुत्तमाङ्गैः ॥२७ ॥ بہت سب یودہا دوڑتے ہوئے
त्वरमाणा १ ते २ वक्त्राणि ३ विशन्ति ४ दंष्ट्राकरा- آپکے مکھوں میں پرویش ہوتے ہیں
लानि ५ भयानकानि ६ केचित् ७ चूर्णितैः ८ उ- کیسے ہیں وے مکھہ کہ سخت
त्तमाङ्गैः ९ दशनान्तरेषु १० विलग्ना ११ संदृश्य- داڑہ دانت ہیں جنمیں اور بھیانک روپ ہیں اونمیں کوئی تو چورن ہوئے
न्ते १२ ॥ २७ ॥ ہیں سر جنکے وے دانتوں کی سندہوں میں یعنی دانتوں کے بیچمیں ہی لگے ہوئے نظر آتے ہیں
ارتہات جیسے انّ بعد کہانیکے دانتوں میں رہجاتا ہے جسکو تنکے سے پیچھے نکالتے ہیں اسیرکار

بہت تھوڑ بیر شو ہمارا جکے دانتوں کی سندہیوں مین الجھے ہوئے دیکھتے ہین + ٢٧ +

درشٹانت کہتا ہے ارجن

यथानदीनांबहवोंबुवेगाः समुद्र मेवाभिमुखाद्रू

वन्ति तथातवामी नरलोक वीरा विशंति वक्त्रान्यभिविज्वलन्ति ॥

कہ اسطرح آپکے مکہہ مین پرولیس ہوتے ہین + جیسے ندیونکا بہت جل کا بیگ سمندر کے ہی سنمکہہ دوڑتا ہے تیسے یہہ نرلوک بیر آپکے سب طرف سے جلتے ہوئے مکھونمین کو یعنی مکھونمین پرویش ہوتے ہین ارتہات

२८॥ यथा १ नदीनाम् २ बहवः ३ अम्बु

वेगाः ४ समुद्रम् ५ एव ६ अभिमुखा ७

द्रवन्ति ८ तथा ९ अमी १० नरलोक वीरा

११ तव १२ अभिविज्वलन्ति १३ वक्त्राणि

१४ विशन्ति १५ ॥ २८ ॥

آپکا مکہہ تو سب طرف سے پر جلت ہو رہا ہے اوسمین دوڑ دوڑ گرتے ہین سترح یہہ مکہہ کا لشتیشن ہے ہمارا جکے مکہہ مین سب طرف سے اگنی جلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے یعنی سب طرف سے مہارا جکے مکہہ مین اگنی جل رہی ہے جیسے کہتے ہین کہ دیپک جل رہا ہے ایسے یہہ مکھونکا لشتیشن ہے + ٢٨ +

यथाप्रदीप्तं ज्वलनं पतंगाः विशन्तिनाशाय समृद्धवेगाः तथैवना

शाय विशन्ति लोकास्तवापिवक्त्राणि समृद्धवेगाः ॥ २९ ॥

ندی کے درشٹانت سے تو یہہ ظاہر کیا کہ پرلیش ہوئے آپکے مکہہ مین پرولیش ہوتے ہین اب دوسرے درشٹانت سے یہہ ظاہر کرتا ہے کہ بدہی پورو

यथा १ समृद्धवेगाः २ पतंगाः ३ नाशाय ४ प्रदीप्तम् ५

ज्वलनम् ६ विशन्ति ७ तथा ८ एव ९

समृद्धवेगाः १० लोकाः ११ नाशाय १२ अपि

१३ तव १४ वक्त्राणि १५ विशन्ति १६ ॥ २९ ॥

دیدہ و دانستہ آپکے مکہہ مین پرویش ہوتے ہین جیسے سمردہ بیگ ہے جنکا ارتہات تیکہہ جلدچال ہے جنکی یعنی دوڑتے ہوئے چھوٹے چھوٹے جانور مرنیکے لئے پردیپت اگنی مین ارتہات خوب روشن اگنی مین یا دیپک کی اگنی مین پرویشت ہوتے ہین تیسے ہی بڑا بیگ ہے جنکا ایسے لوگ شور بیر مرنیکے لئے ہی آپ کے مکہہ مین پرویش ہوتے ہین + ٢٩ +

लेलिह्यसेग्रसमानः समंताल्लोकान्स

मग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः तेजोभिरापूर्यजगत्समग्रंभासस्तवोग्राःप्रत
पन्तिविष्णो ॥३०॥ ज्वलद्भिः १ वदनैः २ समग्रान् ३ लोकान् ४ स
मन्तात् ५ ग्रसमानः ६ लेलिह्यसे ७ विष्णो ८ तव ९ उग्राः १० भासः
११ तेजोभिः १२ समग्रम् १३ جगत् १४ आपूर्य १५ प्रतपन्ति १६ ॥३०॥
دیپتی مان مکھوں کر کے سب لوگوں کو یعنی مہا مہا ان شور بیروں کو سب طرف سے گراس کرتے ہوئے
اچھی طرح بھکش کر رہے ہو اور ہے وشنو پورن ہر جہہ یا ایک سروپ آپکی تیز تیسیر یہ ہا اپنے
تیج سے سمست جگت کو بیاپت کر کے جلا رہے ہیں سب جگت کو ارتہات آپکے تیج کی کرنیں سب
جگت میں پھیل کر جلا رہی ہیں سب جگت کو طرح جیسے منکھ چپنے جاتا ہے تُہی ہر ہرا دیپنی
آख्याहिमेकोभवानुग्ररूपोनमोस्तुतेदेववरप्रसाद کو طرح جانتے
विज्ञातुमिच्छामिभवन्तमाद्यंनहिप्रजानामितवप्रवृत्तिम् ॥३१
भवान् १ उग्ररूपः २ कः ३ मे ४ आख्याहि ५ آپ اوگر + ۳۰ + جب سے
नमः ६ अस्तु ७ देववर ८ प्रसीद ९ भवन्तम् روپ کون ہو یہہ مجھ سے کہو اور
१० आद्यम् ११ विज्ञातुम् १२ इच्छामि १३ तव میری آپکو نمسکار ہو مجھ سے
१४ प्रवृत्तिम् १५ नहि १६ प्रजानामि १७ ॥३१॥ دیوتوں میں شریشٹہ پرسن ہو
آپ آدی ہو ارتہات سب سے پہلے کے آپ ہو یہہ اچھی طرح جاننے کی اچھا کرتا ہوں ارتہات آدی رش
جو آپ ہو آپکو اچھی طرح جانا چاہتا ہوں اور آپکی اس پرورتی کو نہیں جانتا ہوں نہیں ارتہات
یہہ اپ سروپ آپنے کسواسطے دھارن کیا ہے + ۳۱ + ہے ارجن جو تو پوچھتا ہے تو
سن کہ جو میں ہوں اور جس
श्रीभगवानुवाचकालोस्मिलोकक्षयकृत्प्रवृद्ध
द्धोलोकान्समाहर्तुमिहप्रवृत्तः ऋतेपित्वानभविष्यन्तिसर्वेयेवस्थि
ताःप्रत्यनीकेषुयोधाः॥३२॥ लोकक्षयकृत् واسطے میں نے یہہ روپ دھارن
१ प्रवृद्धः २ कालः ३ अस्मि ४ लोकान् ५ समाह کیا ہے میں تر لوک میں کہتے ہیں
र्तुम् ६ इह ७ प्रवृत्तः ८ त्वां ९ ऋते १० अपि ११ ये १२ تری بھگوان لوگوں کا

सर्वे १३ योधाः १४ प्रत्यनीकेषु १५ अवस्थिताः
ناش کرنیوالا اُنکی اُوگر

१६ न १७ भविष्यन्ति १८ ॥ ३२ ॥
ترا کال ہو نہین لوگونکے شہم ہار کرنیکو ارتہات

ناس کرنیکو اِسلوکمین پرورت ہوا ہون مین تو نے جو پوچھا تہا کہ آپ کون ہو اور کسواسطی
آنکی ہیہ پرورتی ہے سو سمجھا اور سن تیرے بنا بہی ہیہ جو سب یودہا دونو سینا
مین اوستہت ہین موجود ہین ہیہ نہین ہونگے ارتہات تو جو ہیہ شنکا کرتا ہے کہ مین
اِنکا مارنیوالا ہون ہیہ سب بنا تیرے مارے بہی سب مرینگے جو ہیہ دیکہتے ہین ہیہ سب
نہونگے ارتہات کوئی بہی مجہہ کال روپ سے نہین بچیگا تو چہتری جاتی مین پیدا ہوا
ہے اِسواسطے تجہکو مین ایک سبق بتاتا ہون سو ویرونکے جیتنے مین چہتریونکا جس
ہوتا ہے ورنہ ہیہ سب کال کا چبینا ہین اب مین کال روپ سبکو بہکشن کرتا ہون ۳۲

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून्भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धं मयैवैते निहताः
पूर्वमेव निमित्तमात्रं भव सव्यसाचिन् ॥ ३३ ॥

جبکہ ہیہ حال ہے تسکارن سے

तस्मात् १ त्वम् २ उत्तिष्ठ ३ यशः ४ लभस्व ५ शत्रून् ६ जित्वा ७ समृद्धम् ८ राज्यम् ९ भुङ्क्ष्व १० एते ११ एव १२ पूर्वम् १३ एव १४ मया १५ निहताः १६ सव्यसाचिन् १७ निमित्तमात्रम् १८ भव १९ ॥ ३३ ॥

تو یدہ کیواسطے کہڑا ہو اور جسکو پراپت
ہوا ارتہات جو بہیشم پتامہہ اور درونا چاریہ
آدی دیوتونسے بہی جیتے نہ جاوین
اونکو ارجن نے جیتا اِس جس
کو تو پراپت ہو پیچہے اوسکے بیرونکو جیت کر
دولت کا بہرا ہوا راج بہوگ اور ہیہ تو پہلے ہی مین نے ارتہات مجہہ کال روپ نے مار رکہے ہین
ہے ارجن ایک نمت ماتر تو ہوجا ارتہات اِنکا تو کال آپہونچا تو اب پیر تیکش دیکہتا ہے کہ ہیہ کال
کے مکہہ مین اپنے آپ دوڑے جاتے ہین تو تو صرف ایک نام ماتر مارنیوالا ہو کر جس لیے شتر
بائین ہاتہہ سے بہی ارجن دہنس کہینچکر تیر چلاتا تہا اِسواسطے ارجن کا نام سبیہ ساچی ہے بہیشم
پتامہہ آدی اور دور کودہن وغیرہ + ۳۳ + پیچہے سے ارجن مین نے ہیہ کہا تہا کہ مین
ہیہ نہین جانتا ہون کہ ہیہ ہمکو جیتینگے یا ہم انکو وہ اب

द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं

चकर्णंतथान्यानपियोद्धवीरान् मयाहतांस्त्वंजहिमाव्यथिष्ठा

युद्ध्यस्वजेतासिरणेसपत्नान् ॥३४॥ سب تونے بیر تیلکش دیکھہ لیا کہ بیشک توہی

द्रोणम् १ च २ भीष्मम् ३ च ४ जयद्रथम् ५ جیتنے کا درونا چاریہ اور بھیشم

च ६ कर्णम् ७ तथा ८ अन्यान् ९ अपि १० اور جیدرتھہ اور کرن تینسے ہی

योधमुख्यान् ११ मया १२ हतान् १३ त्व اور وںکو بھی کہ جو یودہا کہے ہین ان

म् १४ जहि १५ माव्यथिष्ठा १६ युद्ध्यस्व سب میری مارے ہوے اونکو تو مار

१७ रणे १८ सपत्नान् १९ जेता २० असि بہی مت کر انکے ساتھہ یدہ کر رن

२१ ॥३४॥ مین بیر ونکو جیتنے گا تو پرمارتھہ مین اندریہ اور انتہ کرن اور شبد وغیرہ بشیونکو

اپنا شترو سمجھنا چاہیئے پرمارتھہ درشٹی مین کچھہ اونکا وجود نہین واستو حقیقت مین وے

آپ ہی نیست و نابود ہین جبتک تمہارا رتھہ درشٹی نہو تب تک اونکے جیتنے کا اوپا کرنا چاہیئے

بیشک وے سب اپنے قابو مین ہوجاوینگے بہگوت بہگتونکو اس معاملہ مین بہی کرنا چاہیئے

بہگوت کی کرپا چاہیئے بچار کے سامنے اونکے کچھہ حقیقت نہین ۞ ۳۴ ۞ سنجے دہرت راشٹر

سے کہتا ہے مکٹ والا یعنی ارجن کیشو بہگوانکا یہہ بچن سنکر کرتی ہے انجلی جسنے ارتہات

संजयउवाच एतच्छ्रुत्वावचनंकेशवस्यकृ دونون ہاتھہ جوڑے ہوئے

तांजलिर्वेपमानःकिरीटीनमस्कृत्वाभूयएवाहकृष्णंसगद्गदंभी

तभीतःप्रणम्य ॥३५॥ किरीटी १ केशव کپتا ہوا نمسکار کرکے بولتا بہیا ارجن

स्य २ एतत् ३ वचनम् ४ श्रुत्वा ५ कृताञ्ज شری مہاراج کا یہہ باکیہ سنکر مہاراج

लिः ६ वेपमानः ७ नमः ८ कृत्वा ९ आह کو نمسکار کرکے یعنی ارجن یہہ بولا

१० भय ११ एव १२ भीतभीतः १३ सगद्ग کہ مہاراج آپکو نمسکار ہے دشمن ہر

दम् १४ कृष्णम् १५ प्रणम्य १६ ॥३५॥ والی جوکر لیا ہے اسکا سمبندہ دو جگہہ

ہے ایک تو اسجگہہ اور ایک سے سے پیچھے ارتہ اسکا یہہ ہے کہ بولتا بہیا اور پہر سنی بہی والونن

سے بہی آتے بہیے والا ارتہات بہت ڈرتا ہوا اور گدگد کنٹھہ ہوگیا ہے جسکا ارتہات کنٹھہ بہی

اور زبان بھی ارجن کی کمپنی لگی سُنکر سری کرشن چند مہاراج کے یہہ نام کرکے ارتہات پرتھم مہاراجا
کا بچن سُنکر ہاتھ جوڑکر کمپتا ہوا پھر بھی بولتا بہیا یہہ لوٹے کردینا تا تیر یہ ارجن نے مہاراج
کو نمسکار کری اور پھر بھی سری کرشن چند مہاراج کو نمسکار کرکے بہت کمپتا ہوا سہج سہج
سری کرشن سے بولتا بہیا ارتہات یہہ بولا کہ جا گیارہ اشلوکونمیں کہتا ہے

۳۵ * گیارہ اشلوکونمیں ارجن سری مہاراج

अर्जुनउवाच स्थाने हृषीके

शतवप्रकीर्त्याजगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यतेच्च रक्षांसिमातानिदिशो — کی ستتی کرتا ہے اور پیار تہنا

द्रवन्तिसर्वेनमस्यन्तिच सिद्धसंघाः ३६॥ — کرتا ہے رشکانام اندریوں کا ہے

हृषीकेश १ तव २ प्रकीर्त्या ३ जगत् ४ — اندریونکا جو سوامی پریرک انتریامی

प्रहृष्यति ५ च ६ अनुरज्यते ७ मातानि — اوسکو رشی کیش کہتے ہیں یہہ نام

८ रक्षांसि ९ दिशः १० द्रवन्ति ११ च १२ स — سری کرشن چند مہاراج کا ہے ارجن

र्वे १३ सिद्धसंघाः १४ नमस्यन्ति १५ स्थाने — کہتا ہے کہ ہے کرشن چند مہاراج آپکی پرکرتی کرکے ارتہات آپکا مہاتم

१६॥३६॥

کہنے اور سُننے سے جگت آنند ہوتا ہے یہہ بات جگت ہے اور انوراگ پرینتی کو پراپت
ہوتا ہے ارتہات جگت جو آپ میں پرینتی کرتا ہے یہہ بھی جگت ہے اور ڈرے ہوئے
راکشس دِشا اونکو دوڑتے ہیں ارتہات کوئی پورب کو بھاگتا ہے اور کوئی پشچم
وغیرہ کو یہہ بھی جگت ہے اور سب سدہوں کے سمُوہ آپکو نمسکار کرتے ہیں یہہ بھی
جگت ہے ارتہات جوگ ہے صحیح ہی مناسب ہے ۳۶

कस्माच्चतेननमेरन्महा

त्मन्गरीयसेब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे। अनन्तदेवेशजगन्निवासत्व

मक्षरंसदसत्तत्परंयत् ॥३७॥ महात्मन् १ — آپکو نمسکار کرنے میں یہہ لوگ کیونکر

त्वम् २० अनन्त २ देवेश ३ जगन्निवास — ٹھیک ہوسکتا ہے کہ یہہ سب جگت

४ कस्मात् ५ ते ६ न ७ नमेरन् ८ ब्रह्मणः — آپکو نمسکار کرے ایسی کوئی وجہ

९ अपि १० गरीयसे ११ च १२ आदिकर्त्रे १३ — نہیں ہے مہاتما ہے انت

पत १४ सद् १५ असद् १६ परम् १७ ہے دیوایش ہے جگت نواس کِس ہیتو سے

अक्षरम् १८ तत् १९ त्वम् २० ॥ ३७ ॥ آپکے ارتھ نہیں نمسکار کریں ارتھات

ایسا کوئی ہیتو نہیں کہ جس ہیتو سے آپکو نمسکار نکریں یعنی آپکے سامنے نمر ہونے میں چار ہیتو
تو مین نے کہے اور پانچ اور سنئے اول یہہ کہ آپ برمہا جی کے بہی گرو تر ہو دوسرے یہہ کہ
برمہا جیکے کرتا بہی آپہی ہو اسواسطے آپکو آدی کرتا کہتے ہیں ١٣ اور ١١ نمبروالے یہہ دونوں
پد ٤ نمبروالے پد کے لنگیشن ہیں جتنی بہگتی کا ارتھ نت شاستر کی ریتی سے سمجھنا چاہیئے
تیسرے یہہ کہ جو ست یعنی بہگت اور است یعنی ابہگت اور ان دونو سے پرے جو اکشر برہم
سو آپہی ہو ارتھات تیسرے یہہ کہ جو بہگت یعنی مورتیمان ہو سو بہی آپ ہو چوتھے یہہ کہ جو
ابہگت شروپ آپکا ہے سو بہی آپ ہو پانچویں یہہ کہ جو بہگت اور ابہگت سے پرے اکشر
پورن برہم ستچدانند نت مکت نرنکار ہے سو بہی آپ ہو شرح یا اندونکو دو پد نہیں
سمجھنا ایک پد سمجھنا اور ارتھ یہہ کرنا کہ تین سے پرے یعنی بہگت اور ابہگت سے پرے سو
آپ ہی ہو جب کہ یہہ ایک پد سمجھا تب نت پد کا ارتھ تین سے کرنا یعنی تت پد کا ارتھ یہہ
کہ سو یہہ اوپر سے کہہ لینا چاہیئے کہ سو آپ ہی ہو شاستروں میں یہہ ریتی ہے کہ یت اور تت شبد کا نت
سمبندہ رہتا ہے اگر شلوک میں

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य प
रंनिधानं वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्त रूप ३८

त्वम् १ आदिदेवः २ पुराणः ३ पुरुषः ४ یت شبد ہو اور نت نہو تو نت اوپر سے

त्वम् ५ अस्य ६ विश्वस्य ७ परं निधानम् ८ کہہ لینا اور اگر نت ہو یت نہو

वेत्ता ९ असि १० च ११ वेद्यम् १२ च १३ परम् تو یت اوپر سے کہہ لینا ہے

१४ धाम १५ त्वया १६ विश्वम् १७ ततम् میں جنکا ارتھ سو اور جو ہے ۳۷

१८ अनन्त रूप १९ ॥ ३८ ॥ اور آپکے سامنے نمر ہونے میں سات ہیتو اور بہی یہہ ہیں

اول یہہ کہ آپ آدی دیو یعنی آدی پرش ہو دوسرے یہہ کہ آپ اس بشو کے لے کا استہان ہو اتنا
پرلے سمے یہہ جگت لے روپ ہوت آپکے شریر میں ہی لے ہوتا ہے تیسرے یہہ کہ سب پدارتھونکے جاننیوالا

ہواب چوتھے یہہ کہ جاننے کے جوگ بہی آپ ہی ہو ارتہات آپکا ہی جاننا سریشٹہ ہے اور سب
ناحق بندتا ہی ہے اور پانچوین یہہ کہ پرم دہام ارتہات پرم ہنسونکا پد بہی آپ ہی ہو چہٹے یہہ کہ آپ
کر کے ہی یہہ سمست بسو بیاپت ہو رہا ہے ساتوین یہہ کہ آپ اننت روپ ہو اسواسطے ہمارے آپ پوجنیہ ہو اور
ہم آپکو نمسکار کرتے ہین شرح برہمادی دیوتونکے بہی آدی ہو انادی پرش ہو آپ + ۳۸ +

वायुर्यमाग्निर्वरुणः शशांकः प्रजापतिस्त्वंप्रपितामहश्च नमो
नमस्तेस्तु सहस्त्र कृत्वः पुनश्चभूयोपि नमोनमस्ते ॥३९॥ اننت
वायुः१ यमः२ अग्निः३ वरुणः४ शशां روپ ساتوین ہیتو کا اسطرح کہین
कः५ प्रजापतिः६ प्रपितामहः७ त्वं بستار کر کے کہتا ہے بایو اور یم اور اگنی
म्८ ते९ नमः१० नमः११ अस्तु१२ च१३ اور برن اور چندرمان اور برہما اور برہما
सहस्त्रकृत्वः१४ च१५ भयः१६ अपि१७ کے بہی پتامہہ آپ ہو ارتہات آپ
पुनः१८ ते१९ नमः२० नमः२१ ॥३९॥ بیشمار روپ ہو آپکے ارتہہ نمو نمہ ہے
اور پہر ہزار بار نمسکار ہے اور پہر بہی بار بار ایکہ ارتہہ نمسکار ہے ارتہات جیسے آپ اننت روپ ہو
ویسے ہی میری اننت نمسکار ہین بیشمار بار نمسکار کرنے سے اتی شردہا بہگتی شری بہگوان
نमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्तेन नमोस्तुते + مین ظاہر کرتا ہے + ۳۹ +
सर्वत एव सर्व अनन्तवीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वसमाप्नोषिततोसि सर्वः
॥४०॥ सर्व१ पुरस्तात्२ ते३ नमः پہر بہی اور پیچہے سے نمسکار کرتا ہوا شری بہگوان
अथ५ पृष्ठतः६ ते७ नमः८ अस्तु९ सर्वतः کی استتی کرتا ہے ہی سرو روپ
१० एव११ अनन्तवार्य१२ त्वम्१३ अमित سب کی آتما پورب کیطرف سے آپکو
विक्रमः१४ सर्वम्१५ समाप्नोषि१६ ततः نمسکار اور پچہلے طرف سے آپکو نمسکار
१७ सर्वः१८ असि१९ ॥४०॥ مطلب یہہ ہے کہ سب طرف سے ہی آپکو نمسکار ہے
ہے اننت بیریہ آپ بے قریا دیر اکرم والے ہو سب جگت مین اچھی طرح آپ
بیاپت ہو نمسکار ان سے سرو روپ ہو آپ شرح کوئی کوئی بیریہ وان

ارتهات بل والے ہوتے ہین پرنتو وقت پر پراکرم نہین کرتے ہین اور پراکرم
شستبدون مین یہہ بھید اسجگہہ سمجھنا مطلب یہہ ہے کہ شری مہاراج
اننت پراکرم والے بھی ہین ✣ ۴۰ ✣ ارجن سری کرشن چندر

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति । मेघ — مہاراج کو
जानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥ ४१ ॥ — پہلے ہمیشہ
सखा१ इति२ मत्वा३ प्रसभम्४ यद्५ — سے اپنا سکھا سمجھا تھا اور ہر وقت
उक्तम्६ हे कृष्ण७ हे यादव८ हे सखे — چہل ہنسی کے جو چاہتا تھا
९ इति१० तव११ इदम्१२ महिमानम् — سو ہی کہدیتا تھا اب سری
१३ मया१४ प्रमादात्१६ अजानता१५ ॥ — مہاراج کی یہہ مہان دیکھکر
वा१७ प्रणयेन१८ अपि१९ ॥ ४१ ॥ — اوس اپرادہ کو چھما کراتا ہے دو

اشلوکوں مین آپکو پراکرت کیطرح دوست سمجھا مین نے اور آپکا ترسکار
ہٹ کرکے یعنی اصرار کرکے جو مین نے کہا ارتهات آپ نے مجھکو سمجھا کہ ہے ارجن
یہہ بات اسطرح ہے اور مین نے اصرار کرکے آپکا ترسکار کرکے یعنی آپکے بچن کا آدر نہ کرکے
جو جو مین نے آپ سے کہا وہ سب مین اب آپ سے چھما کراتا ہون کیا کیا کہا مین نے سو سنو
ہے کرشن میرا کہا نہین مانتا اسطرح آدھا نام لیکر آپکا بولا اور آپ پر حکم کیا اور ہے یادو
بہان نہین آتا مین تو بلاتا ہون اور ہے سکھا تو کیا کرتا ہے اسطرح پراکرت کیطرح آپ کو
سمبودہن کیا آپکی اس مہان کو مین نے نہین جانا کہ آپ ساکشات پورن برہم نارائن ہو اسطرح
آپکے ساتھہ گفتگو کرنی یا تو پرماد سے یعنی میرے بیہودہ پن سے قصور

पश्चाद्वहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु एकोऽथवाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥ ४२ ॥

کرنی چاہیے یا محبت سے بھی ایسی گفتگو
کرنا بن سکتا ہے ✣ ۴۱ ✣ بہار اور شیا

भोजनेषु१ एक२ अथवा३ तत्४

اور آسن اور بھوجن کیوقت اکیلا اٹھا یا تیرے سامنے یعنی متروں کے سامنے بھی ہنسی کے ارتهہ

समस्सम् ५ प्रपदि ارتھات آپکے ہنسانیکے لیئے اور اپنی ہنسی کیلیئے اور بہی جو آپکا اَستکار
६ अवहासार्थम् ७ च ८ यत् ९ असत् کیا ہے مین نے ہے اچت اَپناشی بہگوان
कृतम् १० असि ११ अच्युत १२ तत् سو سب ہین آپسے آپ چہما کرواتا ہون
१३ अहम् १४ त्वाम् १५ क्षामये १६ کیسے ہین آپ کہ نہین ہے پرمان آپکا پریمیہ
अप्रमेयम् १७ ॥ ४२ ॥ ہو اب آپکی مہمان کا وارا پار نہین آپکا چرتر ونہین جو ترک کرے
وہ محض موہ کہہ ہے آپ اچنت شکتی ہو + شرح سَیر کرنا کہیلنا وغیرہ اسکو بہار کہتے
ہین اور پلنگ پر لیٹنا اوسی کو شَیّا سمی کہتے ہین اور لگی ہوئی مسند گدی فرش پر
بیٹہنا اوس سمی کو آسن سمی کہتے ہین اور بہوجن کرنا اوس سمی کو بہوجن کا سمی کہتے ہین ایسے
سمی مین بہی ارجن سری مہاراج سے اکیلا بہی اور اونکے سامنے بہی چوہل ہنسی کیا کرتا تہا
اور سری مہاراج بہی ویسے ہی چوہل ہنسی کرتے تہے اِس بہگتی کی مہمان پر اور بہگتی کے
پرتاپ پر اور بہے اِس مختصر کہنے پر غور کرنا چاہیئے ایسے کم بخت نربہاگ شترون بہی
کرتے ہین تو بہی سنسار سے ٹوٹ کر سری مہاراج کے چرن کملون مین پریتی نہین ہوتی
ہے مل موتر کے جو پاتر استری چہوکرے متر وغیرہ ہین اون مین تشیر رہتے ہین
جن پرشون کی ایسی گرونا کر سری کرشن چندر مہاراج کے چرنون مین
محبت نہین ہے وے ہرگز کبہی موکش مارگ کے بہی توقع نہ رکہین موکش
پدارتہ ملنا تو بہت دُرلبہ ہے + ۴۲ + اچنت پربہاو سری کرشن
पितासिलोकस्य चराचरस्य چندر مہاراج کا بیان کرتا ہے اُسُ

त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो
लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥ ४३ ॥ چراچر لوک کی آپ جنک ہو
अस्य १ चराचरस्य २ लोकस्य ३ त्वम् ४ اور پوجنے کے یوگ ہو
पिता ५ असि ६ च ७ पूज्यः ८ गुरुः ९ गरी اور گرو ہو اور گرو تر
यान् १० त्वत् ११ समः १२ न १३ अस्ति १४ ہو ارتہات ایک

ऽनन्यः १५ ऽभ्यधिकः १६ कुतः १७ लोक اکثر یہی جس سے سیکھنا اوسکو

त्रये १८ ऽपि १९ ऽप्रतिम प्रभाव ॥४३॥ گرو کہتے ہیں یا اور کچھ ہنر سیکھنا

جس سے یا پروہت اور سنسکار کرانے والے کو بھی گرو کہتے ہیں یا ایک کل گرو ہوتے ہیں جیسے
آب دنیا میں کنٹھی باندھنے کا رواج ہے وے گرو کہلاتے ہیں اور ایک سدگرو ہوتے
ہیں کہ جنکو گرو نتر کہتے ہیں کہ جو جگیاسو کا اگیان اور سنشے اور بھرم دور کرکے اپنے
گیان سے یعنی اپنے گیان کے پرتاپ سے اوسکو پرمانند سروپ کو پراپت کرتے
ہیں ایسے گرو نتر دُرلبھ ہیں سری سداشیو جی فرماتے ہیں کہ ہے پاربتی جی
سنسار میں گرو بہت ہیں شِشیوں کا دھن ہرنیوالے سنتاپ ہرنیوالے گرو نتر دُرلبھ
ہیں

गुरुवः वहवः सन्तिशिष्य वित्तापहारकः दुलभः सगुरु

देविशिष्य संतापहारकः ॥१॥ گرو اور گرو نتر کی بیان میں اتنا بھید

سمجھنا چاہیئے ارجن کہتا ہے کہ مہاراج آپکے سمان نہیں ہے کوئی بھی اور کوئی ادھک
تو کہاں سے ہوگا تینوں لوکین بھی نہیں اِس لوکین مِلنا تو کہاں ہے کیونکہ آپ
انوپم پربھاؤ والے ہو جیسا آپکا پربھاؤ ہے ایسا پربھاؤ والا کوئی اوپما کیواسطے بھی
نہیں ارتھات ہے اپرتم پربھاؤ والا آپ ہی ادویت ساکشات شدھ ستچدانند
پورن برھم ہو پھر آپکی برابر کون ہوسکتا ہے اور آپ سے ادھک ہونا تو بالکل غیر ممکن ہے
یعنی ایشور سے ادھک کوئی ہوئی نہیں سکتا گرو اور پتا اور پوجنیہ سب آپہی ہو + ۴۳ +

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधायकायं प्रसादयेत्वामहमीशमीड्यं ॥

पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४

तस्मात् १ त्वाम् २ ऽहम् ३ प्रसादये ४ انجان میں مجھ سے قصور ہوا ہے

ईशम् ५ ईड्यम् ६ कायम् ७ प्रणिधाय بیشک نسکار ن لئے آپکو میں

८ प्रणम्य ९ पुत्रस्य १० पिता ११ इव १२ सख्युः १३ پرسن کرتا ہوں

کیسے ہیں آپ کہ ایشور ہیں اور استتی کرنیکے جوگیہ ہیں ارتھات مجھکو آپکا حکم ماننا چاہیئے

सखा १४ इव १५ प्रियः १६ प्रियाया १७ देव १८ ادہا آپکی استتی کرنی چاہیئے

सोढुम् १९ अर्हसि २० ॥४४॥ اب مین نے جانا کہ پوُرب وت آپکے ساتھہ برتنا

نہ چاہیئے اسوقت اب تو آپکے سامنے شریر کو نیچا جھکا کرکے اربتات کمان کیطرح خم کرکے او نہت نمر ہوکر پرسن کرتا ہون آپکو پتر کا اپرادہ پتا جیسے چہما کرتا ہے اور متر کا متر جیسے چہما کرتا ہے اور پریہ پرش پریا استری کا اپرادہ جیسے چہما کرتا ہے اسطرح ہی دیو میرا پچہلا اپرادہ چہما کرنیکو آپ لوکیہ ہو اربتات میرے مجھہ سے جو جو قصور ہوئے آپ کرپا کرکے اسوقت سب معاف کیجئے اب مین آپسے بہت ڈرتا ہون اب ہرگز آپکی ہنسی نہین کرونگا نہ اور ونسے کراونگا یہہ تاتپریہ ارجن کا ہے ٭ ۴۴ ٭ اسپر کا پچہلا پاپ یعنی اپرادہ معاف

अदृष्ट

पूर्वं हृषितोस्मि दृष्ट्वा भयेनच प्रव्यथितं मनोमे तदेवमेदर्शय देव

रूपंप्रसीद देवेश जगन्निवास ॥४५॥ کرا کے پرارتھنا کرتا ہے اسطرح اب حکم

नہین کرتا ہے کہ اچنت میرے ساتھہ تو

देव १ देवेश २ जगन्निवास ३ तद् ४ एव

५ रूपम् ६ मे ७ दर्शय ८ प्रसीद ९ अदृष्टपू دونون سیناکے بیچمین کہڑا کرو

र्वम १० दृष्ट्वा ११ हृषितः १२ अस्मि १३ च ہے دیو ہے دیویش ہے جگن

१४ भयेन १५ मे १६ मनो १७ प्रव्यथितम् نواس سوئی روپ مجھکو دکہائے اور

१८ ॥४५॥ آپ پرسن ہو جائے نہین دیکہا تہا پہلے مین نے یہہ روپ آپکا اسواسطے تو

اسکو دیکہکر کے آنند ہوتا ہون مین اور بھی کرکے میرا من ڈرتا ہے اسواسطے میرے ہی دور کرنیکے لئے مجھکو وہ ہی روپ کریٹ والا اچنتر مجہج شیام سندر دکہائے شرح کریٹ آدی والا ایسی اگلے اشلوکمین لکہتے ہین یہی اسواسطے لکہتا ہے کہ کال روپ بہینکر مورتیان ہو رہے ہین ارجن نے یہہ روپ مہاراج کا کبہی نہین دیکہا تہا ہمیشہ مادہریہ روپ کا درشن کرتا رہا ہے ٭ ۴۵ ٭ مادہریہ روپ جو سری کرشن چند مہاراج کا

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्त मिच्छामित्वांद्रष्टुमहंतथैवतेनैवरू

पेणावतुर्भुजेनमहस्रवाहोभवविश्वमूर्त्ते ॥४६॥ ہے اوسکو ارجن دیکہا

सहस्रवाहो ४ विश्वमूर्त्ते २ तथा ३ एव ४ چاہتا ہے وہ روپ اسپر کار
किरीटिनम् ५ गदिनम् ६ चक्रहस्तम् ७ کا ہے سہسر باہو ہے بشومورتی
त्वाम् ८ अहम् ९ द्रष्टुम् १० इच्छामि ११ تیسے ہی کریٹ والا اور گدا
तेन १२ एव १३ चतुर्भुजेन १४ रूपेण १५ والا اور چکر ہے ہاتھ میں جنکے
भव १६ ॥ ४६ ॥ ایسے آپکو میں دیکھنے کی اچھا کرتا ہوں اسی ہی چتربھج روپ والے
ہو جائے اب آپ اس روپ کو شانت کیجئے تا پیچھے ارجن کو ہمیشہ سری کرشن چند مہاراج چتربھج والا
دیکھا کرتے تھے ارجن اوسکو دیکھا اور پایا ہے اسواسطے وہی روپ کہ جن کو یہہ لگتا ہے ۴۶

श्रीभगवानुवाच मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥ ४७ ॥

अर्जुन १ मया २ प्रसन्नेन ३ आत्मयोगात् ४ तव ५ ہے ارجن میری کرپا تجھ
इदम् ६ यत् ७ मे ८ आद्यम् ९ अनंतम् १० तेजोमय پر سدرشن بھگتوں پر ہوتی
म् ११ परम् १२ विश्वम् १३ रूपम् १४ परंदर्शितम् १५ ہے تجھکو تو میں نے اپنا
त्वदन्येन १६ न १७ दृष्टपूर्वम् १८ ॥ ४७ ॥ عزیز بھگت سمجھکے یہہ روپ دکھایا ہے
تو کیوں ڈرتا ہے ہے ارجن میں نے پرسن ہوکر اپنے یوگ سے تجھکو یہہ جو اپنا آدی اننت
تیجومے پرم بشوروپ دکھایا ہے سو ایسے تیرے ارتھات سوائے تجھ سدرشن بھگتوں نے نہیں دیکھا ہے پہلے
کسی اور بھگت نے شرح یوگ مایا وغیرہ انیک اننت اچنت شکتی سری مہاراج میں ہیں اون
شکتیوں سے جیسا چاہیں

न वेदयज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिः उग्रैः एवंरूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर ॥ ४८ ॥

कुरुप्रवीर १ नृलोके २ त्वदन्येन ३ एवम् ४ ویسا روپ دکھا سکتے ہیں ۴۷
अहम् ५ रूपः ६ द्रष्टुम् ७ न ८ वेदयज्ञाध्य یہہ میرا بشوروپ بنا میری کرپا
यनैः ९ न १० दानैः ११ च १२ न १३ क्रियाभिः १४ بید و تگ پڑھنے وغیرہ سے
न १५ उग्रैः १६ तपोभिः १७ शक्य १८ کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے ہے ارجن

منکھہ لوک مین سوائے تیرے اسپیر کار میرا روپ دیکھنے کو نہ بید اور یگیون کا ادہین کرکے یعنی
پڑھکر کے نہ دان کرکے اور نہ کریا کرکے نہ اگنیت تپ کرکے کوئی سمرتھہ ہوا نہ ہے شرح
یگ ایک یدیا ہے اوسکے پڑھنے سے مراد یگیان سے ہے اگنی ہوتر وغیرہ چاندراین وغیرہ
تاتپریہ ہے ارجن منکھہ لوکمین جب یہہ روپ تم نے دیکھا ایسا سوائے تیرے اور کوئی بنا
میری کرپا کیول کریا تپ وغیرہ سے دیکھہ نہین سکتا ہے بھگتی کے بش ہوکر اگر اوسپر کرپا
کرکے کسیکو دکھلادون تو بعید نہین ورنہ اس روپ کا درشن بہت کٹھن ہے

मातेव्यथामाचविमूढभावोदृष्ट्वारूपंघोरमीदृङ्‌ममेदं ÷ ۴۸ ÷
व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वंतदेवमेरूपमिदम प्रपश्य ॥४८॥

ईदृक १ मम २ इदम ३ घोरम ४ रूपम ५ — سری بھگوان نے اپنے بشو
दृष्ट्वा ६ ते ७ व्यथा ८ मा ९ च १० विमूढभा — روپ کی بہت استتی بہی کری
वः ११ मा १२ व्यपेतभीः १३ प्रीतमनाः १४ — پرنتو ارجن کا ڈر نگیا اسواسطے
पुनः १५ त्वम १६ मे १७ तद् १८ एव १९ — سری مہاراج نے ارجن سے کہا کہ
रूपम २० इदम २१ प्रपश्य २२ ॥४८॥ — ہے ارجن کیون ڈرتا ہے پھر وہی

شیام سندر سروپ جو تجھکو پیارا لگتا ہے دیکھہ اسپیر کا میرا یہہ گھور روپ دیکھکے
تجھکو بتھا مت ہو اور موہ متا دور کر ہوشیار ہو نلبھے جگہ پھر امت بھی امن چت پریت کر
مجھسے پھر تو میرا سوئی روپ یہہ دیکھہ شرح جب نہ تجھلے تو کہین بھگونکا
بھینکر بشو روپ نروپن کیا یہہ کہکر سری بھگوان اوسی وقت شیام سندر سروپ کہ
جو ارجن کو پیارا لگتا ہے ہوگئے ÷ ۵۱ ÷ سنجے دہرت راشٹر

संजयउवाच इत्यर्जुनंवासुदेवस्तथोक्त्वास्वकंरूपंदर्शयामासभूयः आश्वासया
मासचभीतमेनंभूत्वापुनःसौम्यवपुर्महात्मा ॥५०॥ — سے کہتا ہے کہ
वासुदेवः १ इति २ अर्जुनम ३ उक्त्वा ४ भूयः ५ — سری کرشن چند مہاراج
तथा ६ स्वकम ७ रूपम ८ दर्शयामास ९ च १० — نے پھر جیسا تہا روپ اپنا

पुनः २१ महात्मा २२ सौम्य वपुः २३ ارجن کو دکھایا باسدیو اس نیہر کا ارجن
भूत्वा २४ एनम् २५ भीतम् २६ आ سے کہکر جیسے پہلے تھے شیام سندر سروپ
श्वासयामास २७ ॥ ५० ॥ کریٹ کنڈل والا جو کے بالے بازو بند کرسے وغیرہ زیور
اور پیتامبر وغیرہ لبستر ونار کے جگت پہر ویسے ہی اپنا روپ دکھاتے بہئے اور پہر گرونا گر شانت
پرسن روپ ہوکر اس بہیان کو ارتہات ارجن کو آشواش کرتے بہئے ارتہات ارجن سے
अर्जुन + ५० + سری بہگوان نے کہا کہ ہے ارجن درست کر اب تو پرسن ہو
उवाच दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन इदानीमस्मि संवृत्तः
सचेताः प्रकृतिं गतः ॥ ५१ ॥ जनार्दन १ तव २ इदम् ३ सौम्यम् ४ मानु
षम् ५ रूपम् ६ दृष्ट्वा ७ इदानीम् ८ सचेताः ९ संवृत्तः १० अस्मि ११
प्रकृतिम् १२ गतः १३ ॥ ५१ ॥ ارجن سری مہاراج سے کہتا ہے ہے جناردن اپکا
یہہ شانت منکہہ روپ دیکھکر کے اب پرسن چت ہوا ہوں میں اور اپنے سوبہاو کو پراپت
श्रीभगवानुवाच सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम + ५१ + ہوا
देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकांक्षिणः ॥ ५२ ॥ یہہ جو میرا روپ دیکھا
इदम् १ यत् २ मम ३ रूपम् ४ दृष्टवान् ५ ہے تو نے سو اوسکا دیکھنا بہت کٹھن
असि ६ सुदुर्दर्शं ७ अस्य ८ रूपस्य ९ दे ہے اس روپ کے دیوتا بہی سدا درشن
वा १० अपि ११ नित्यम् १२ दर्शन कांक्षि کی اچھا والے رہتے ہیں ارتہات دیوتا
णः १३ ॥ ५२ ॥ بہی اس روپ کے دیکھنے کی اچھا کرتے ہیں لیکن یہہ روپ اونکو دیکھتا
نہیں اس روپ کے دیکھنے کا ادہکاری تو ہی میرا بہگت ہے اسواسطے یہہ روپ
کہ جسکا دیکھنا بہت مشکل ہے تو نے دیکھا + ۵۲ + یہہ درشن بہت درلبہہ تہا
नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न کہ جو کیول میری کرپا سے تو نے دیکھا یہہ کہتے ہیں
चेज्यया शक्य एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३ ॥ यथा १
माम् २ दृष्टवान् ३ असि ४ एवंविधः ५ अहम् ६ न ७ वेदैः ८

न ९ तपसा १० न ११ दानेन १२ न १४ च १३ इज्यया १५ द्रष्टुम् १६

جب مجھکو دیکھا ہے تونے اِس پرکار کا مجھکو نہ بیدون کرکے

शक्य १७ ॥५३॥

نہ تپ کرکے نہ دان کرکے اور نہ یگ کرکے دیکھ سکتا ہے کوئی تاتپریہ بھگونت کے

درشن مین سری کرشن چندر مہاراج کی بھگتی مکھیہ سادھن ہے تپ دان وغیرہ

گون سادھن ہین + ۵۳ + جس اوپاے کرکے بھگونت کا

भक्त्यात्वनन्यया शक्य अहमेवं विधोऽर्जुन ज्ञातुं द्रष्टुं च तत्वेन प्रवेष्टुं च परंतप॥५४॥

अर्जुन १ परंतप २ एवं विधः ३

سروپ دیکھا جاتا ہے اور جانا

अहम् ४ अनन्यया ५ भक्त्या ६ तु ७ तत्वेन

جاتا ہے اور اوسکی پراپتی

८ ज्ञातुम् ९ च १० द्रष्टुम् ११ च १२ प्रवेष्टुम् १३ शक्य १४ ॥५४॥

ہوتی ہے وہ مکھیہ اوپاے کہتے ہین

سری بھگوان ہے ارجن پرم تپ اِس پرکار کا یعنی

بشوروپ والا مجھکو انن بھگتی کرکے تو پرمارتھ سے جاننے کو اور دیکھنے کو اور پرویش

ہونیکو شکت ہو سکتا ہے ستسرح اور دنکو اپنے تپ کے سامنے تپانیوالا ارتھات ارجن

ہے تپ کو دیکھکر اور لوگ افسوس کرتے ہین کہ افسوس ایسا تپ ہمارا نہین کہ جیسا

ارجن کا ہے کہ جس تپ کے پرتاپ سے سری بھگوان ارجن کو اپنا عزیز دوست اور

پرم بھگت سمجھکر اوسکی مرضی کے موافق چلتے ہین جب ایسے بشوروپ دکھایا پرمہما

کے ساتھ جدائی چھوڑکر جو بھگتی ہے اوسکو انن بھگتی کہتے ہین پرمارتھ کرکے مجھکو

جاننا اور دیکھنا چاہیئے اور مجھ مین پرویش ہونا چاہیئے پرمارتھ سے بھگونت کا جاننا

یہہ ہے کہ پرمیشور نراکار نت مکت نرلیپ کار رہت ستچدانند سروپ پورن برھم مین

سمجھ سے اونہین ارتھات سوئی برھم ہون اور دیکھنا یہہ ہے کہ آتما کو ساکشات اپروکش

دیکھنا آنکھ کان وغیرہ کرکے دیکھنا اور مورتیمان کا دیکھنا پرمارتھ درشٹی کرکے نہین

دیکھنا کہلاتا ہے اور اوسمین پرویش ہونا یہہ ہے کہ اودیا کا سمبندھ کاٹ کے پاس

ہو جاوے نشچہ شدہ پرماتما پرمانند سروپ ہو جاتا یہی پرمیشور مین پرویش ہونا ہے ان نہین

سمجھنا کہ جوتی مین جوتی جا ملیگی یا ملتی ہے جیسے مین تھوڑا جل پرویش ہو جاتا ہے اس
پرکار مین اننیہ بھگتی کرکے شکیہ ہون یعنی میری پراپتی شکیہ ہے یعنی ممکن ہے شکیہ لفظ
کے معنی ممکن ہین تاتپریہ پرمیشور اننیہ بھگتی کرکے ہی جانی جاتی ہین اور دیکھی جاتی ہین اور
اونکی پراپتی ہوتی ہے اور سب سادہن گنون ہین اننیہ بھگتی بھگوت کی پراپتی کا مکھیہ سادہن
ہے ٭ ۵۴ ٭ سب شاستروں

मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संगवर्जित
निर्वैरः सर्वभूतेषु यः समामेति पाण्डव ॥५५॥ इति श्रीभगवद्गीता
सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे वि
श्वरूपदर्शनो नाम एकादशोऽध्यायः ॥११॥ کا سار بھگتی کا سادہن

पाण्डव १ यः २ मद्भक्तः ३ मत्कर्मकृत् ४ کہتے ہین سری بھگوان ہے ارجن
मत्परमः ५ संगवर्जितः ६ सर्वभूतेषु ७ جو میرا بھگت میرے ارتھ کرم کرتا ہے
निर्वैरः ८ सः ९ माम् १० एति ११ ॥५५॥ اور مین ہی ہون پرم پرشارتھ

جسکے اور پتر وغیرہ مین سنگ آشکتی رہت سب ہوتون مین نربیر سو مجھکو پراپت ہوتا ہے
تاتپریہ جو کرم کرتا وہ بھگوت کی پریتی کے لئے کرتا اپنے آنند کے واسطے رس وغیرہ نہین
دیکھنا اور سواے بھگوت بھجن کے اور کچھ دنیا کا کام نہین کرتا کہ تلک چھاپ وغیرہ لگا کر اپنے کو
ایشور کا داس اور بھگت مشہور کرتا اور برہمہ نشٹھ گیانی مہاتما اونسے بھی اپنے کو سرشٹھ
سمجھنا اور غلام ہونا استری اور روپیہ پتر متر وغیرہ کا پتر وغیرہ اگر بھگوت بھگت نہون
تو اونکا سنگ چھوڑ دینا چاہیئے اور کسی سے بھی بیر نکرنا چاہیئے ایسا بھگوت بھگت
بھگوت کو پراپت ہوتا ہے اور جو پاکھنڈی دمبھی اپنے کو بھگت بناتے ہین اور شدہ اتما دیوی
دیوتون سے بیر کرتے ہین اور اونکے بھگتون سے بھی وے ہرگز بیکنٹھ پد کی توقع نہ رکھین
کیونکہ سری بھگوان صاف فرماتے ہین کہ نربیر بھگت مجھکو پراپت ہوتا ہے تمہید
بارہوین ادھیاے کا جو ارتھ سری مت پرم ہنس سری پراجکاچاریہ سری
شنکراچاریہ مہاراج جی نے اور سری مہاراج سری سوامی آنندگری جی

مہاراج نے کہ جو شری شنکراچاریہ مہاراج کے شِشیہ تھے اور شری شنکر آنند بھگوان
نے اور شری مدھوسودن سوامی جی نے کیا ہے اوس ارتھ کو تو مین بھی یتھا متی
موقع پر لکھونگا بعض بعض بھید وادی کیول سگن برہمہ کے اوپاسک دانستہ
یا نادانستہ اور یا اپنے اشٹ دیو کی محبت سے یا نرگن برہمہ اوپاسکون کے ساتھ
تعصب سے اونکا اسوجہ سے وے جو اِس ادھیائے کا ارتھ کرتے ہین اوسکو ایسا سمجھکے
لکھتے ہین مُورتیمان سگن برہمہ کی اوپاسنا پرانوکت ہے اِسواسطے وہ بھی پرمان ہے
اور مند مدھیم ادھکاریونکے لیئے انتہ کرن کی شدھی کا ایک وہ بھی سادھن ہے اِس متعلق
سے سادھنونکے پرکرن اور پرسنگ اور گرنتھون مین جتنی اوس اوپاسنا کی استُت
بڑائی اور مہما لکھی جاوے وہ صحیح ہے لیکن لوگ اِس اوپاسنا کو ہی سِدھانت بیان
کرتے ہین اور نرگن اوپاسنا کی بعض صریحًا اور بعض حیلتًا ہجو کرتے ہین کہ جس نرگن
اوپاسنا کے بید استُت کرتے ہین اور جو مکتی کا مُکھیہ ساکشات سادھن ہے سو کہ
جسطرح نرگن اوپاسکونکے وسے ہجو کرتے ہین بارھوین ادھیائے کا تھوڑا اخلاصہ وہ لکھا
جاتا ہے کہ جو بعض سگن اوپاسک بارھوین ادھیائیکا ارتھ کرتے ہین ارجن نے
سری کرشن چندر مہاراج سے پرشن کیا کہ سگن برہمہ کے اوپاسک شریشٹھ ہین یا
نرگن برہمہ کے اوپاسک شریشٹھ ہین سری مہاراج نے جواب دیا کہ سگن برہمہ کے اوپاسک
شریشٹھ ہین اگرچہ نرگن برہمہ کے اوپاسک بھی مجھکو ہی پراپت ہونگے لیکن اونکو
اوس اوپاسنا مین بہت دکھ ہوتا ہے کیونکہ دیہہ دھاری سے نرگن کی اوپاسنا
ہونی بہت مشکل ہے اور جو سگن برہمہ کے اوپاسک ہین اونکو جلد بے محنت مین
سنسار سے اودھار کرونگا یہہ سری کرشن چندر مہاراج نے فرمایا ہے اب یہہ غور کرنا
چاہیئے کہ اول تو ارجن کے پرشن مین یہہ لفظ ہے کہ منجملہ دونونکے لوگ بہت اُتم کون
ہین کہ جس لفظ کے معنی اونہون نے شریشٹھ کیئے ہین لوگ بہت اُتم کے لفظی
معنی پر غور کرنا چاہیئے اور سری بھگوان نے سگن برہمہ کے اوپاسکون کی

نسبت تو یہہ کہا کہ وے میری راے مین یکت تم ہین کہ جس یکت تم کا ارتھہ اونہون نے
سریشٹہ کیا ہے یکت تم لفظ کے لفظی معنی پر غور کرنا چاہیے ان لفظونکے لفظی معنی ہم موقع پر
لکہین گے اور نرگن برہمہ کے اوپاسکون کی نسبت یہہ کہا سری بہگوان نے کہ وے تو مجھکو پراپت
ہی ہین اِس پرتمان کریا کا ارتھہ سگن اوپاسک بہوشیت ارتھہ کرتے ہین اور تو شبد کا
بہی یہہ ارتھہ کرتے ہین یعنی وے بہی مجھکو پراپت ہونگے پراپنو ونتی प्राप्नुवन्ति
یہہ کریا پرتمان کا پر یوگ ہے بعض جگہہ اِسکا ارتھہ بہوشیت بہی کر دیا کرتے ہین اِسجگہہ بہی اِسی
وجہہ سے سگن اوپاسکون نے اس پرتمان کریا کا بہوشیت ارتھہ کر دیا اب ایک تو اس ارتھہ
پر خیال کرنا چاہیے کہ وے تو مجھکو پراپت ہی ہین اور اِس ارتھہ پر خیال کرنا چاہیے کہ وے بہی
مجھکو پراپت ہونگے کیتنا فرق پڑ گیا مکت پرشونکو سادہک بیان کر دیا بلکہ تو उ شبد کا
ارتھہ چہوڑ کر بہی ارتھہ کر دیا کہ پرمیشور کی پراپتی مین بہی جبھی یہہ شبد سندیہہ پیدا کرتا ہے
اور اوسی جگہہ ایک ایو एव شبد ہے کہ اوسکا ارتھہ ہے हि اور نشچے ہوتا ہے
اوسکو بالکل چہوڑ دیتے ہین اب دونون طرف غور کرو کہ سگن برہمہ کے اوپاسکونکی نسبت
تو سری مہاراج نے یہہ کہا کہ وے میری راے مین یکت تم ہین اور نرگن اوپاسک تو مجھکو پراپت
ہین ہے یا پراپت ہین نشچے سری مہاراج کی گفتگو مین صاف معلوم ہوتا ہے کہ نرگن اوپاسک
بہگوت کو جیتے جی پراپت ہین کچھہ سادہن کی اونکو حاجت نہین اور سگن اوپاسک یکت
تم ہین اُتم یوگی سادہک کا نام یکت تم ہے مرادی معنی اسکے یہہ ہو سکتے ہین کہ منجملہ یوگی
سادہکونکے سگن برہمہ کے اوپاسک سادہک سریشٹہ ہین نرگن اوپاسکون سے ہرگز سریشٹہ
نہین ہو سکتے ہین کیونکہ وے سادہک یوگی نہین ہین وے بہگوت کو پراپت
ہین اسواسطے اونکو مکت کہتے ہین جو تھے ادہیاے مین سری بہگوان نے
صاف کہا ہے کہ گیانی تو میرا آتما ہی ہے ارجن نے یہہ پرشن کیا تہا کہ منجملہ نرگن
اوپاسک اور سگن اوپاسکون کی یوگ ہت تم کون ہے یعنی یوگ کے جاننے
والون مین سریشٹہ کون ہے سری بہگوان نے جواب دیا کہ سادہک یوگیون مین

سگن اوپاسک سریشٹھ ہین نرگن اوپاسکون کا سادہکون ہین کچھہ ذکر نہین وے
تو مجھکو پراپت ہی ہین ﴿۵﴾ سری بھگوان نے پہلے ہی تیسرے ادہیاے مین
ارجن سے یہہ کہا کہ مین نے دو طرح کی نشٹھا کہی ہین گیانیون کے واسطے گیان
نشٹھا اور اگیانی کرم یوگیون کے واسطے کرم نشٹھا یہہ جو پوچھتا ہے کہ دونو مین
سریشٹھ کیا ہے یہہ پرشن ہی بےجوگ ہے اوسکا ربرتی دونون سریشٹھ ہین یعنی
گیان نشٹھا کے سریشٹھ ہونے مین تو کچھہ سندیہہ ہی نہین کیونکہ وہ کرم نشٹھا
کا پھل ہے اور درجہ دوسرا ہے اور نہ نسبت نشٹھی بہرمکھون کے کرم نشٹھا
سریشٹھ ہے جیسا پرشن ارجن نے تیسرے ادہیاے مین کیا کہ منجملہ گیان نشٹھا
اور کرم نشٹھا کے کون سی نشٹھا سریشٹھ ہے یہہ اب مجھہ سے کہو ایسے ہی
پانچوین ادہیاے مین ارجن نے دریافت کیا کہ منجملہ ان دونون اوپاسکون
کے کون سریشٹھ ہے انجان مین پرشن ہوتا ہے ارجن نے نرگن برجھہ کی اوپاسنا
کو بھی یعنی نشٹھا کو سادہن ہی سمجھکر پرشن کیا سری بھگوان نے یہہ تو فرمایا
کہ یہہ پرشن بےجوگ ہے لیکن اوسی پرشن کے انوسار پرن کو علحدہ
کرکے ایسا جواب دیدیا کہ دونون نے یہی سمجھا کہ ہمکو سریشٹھ کہا ہے اور حقیقت
مین اپنے اپنے موقع پر دونون سریشٹھ ہین بہ نسبت گیان نشٹھون کے سگن
برجھہ کے اوپاسک جو یہہ کہتے ہین کہ ہم از ہمہ بہتر ہین یہہ بےجوگ ہے اسی ادہیاے
مین سری بھگوان نے فرمایا ہے کہ ابیکت مین آسکت ہے چت جنکا تنکو بہت دکھہ
ہوتا ہے لیکن سمجھنا چاہیئے کہ کیسے پرشون کو دکھہ بہت ہوتا ہے سو سنو کہ دیہابھیمانی
پرشو جنکو ابیکت کی پراپتی دکھہ سے ہوتی ہے یہہ بیشک بطور سدہانت کے بہراد ہے
اسلوکین کہا مطلب اوس سمست اشلوک کا یہہ ہے کہ اگر کوئی یہہ کہے کہ ابیکت
مین آسکت ہے چت جنکا تنکو دکھہ بہت ہوتا ہے یہہ ست ہے سری بھگوان نے
یہہ سنکا کرکے اردہ انگی کار کیا ست کہکر پھر اوس سے آگے پرنتو کہنا وہ ست اردہ انگی

کار ہوتا ہے یعنی وہ ست فرضی ہے کیونکہ اوسمین اعتراض باقی رہا ہے اور وہ اعتراض
یہہ ہے کہ کیسے پرشونکو دوکہہ ہوتا ہے یہہ اعتراض ارتہات ایسی ستنکا ٹھن ہین کرکے آگے
اوسی آردہ اشلوکمین سماد ہان کردیا گہ دیہا بھیانی پرشونکو ابیگت کی پراپتی دوکہہ سے
ہوتی ہے ارتہات جنکو دیہہ اور آتما کا بیبیک تو ہے نہین اور یہہ ملیہ لیشی ہین دیہہ وغیرہ
ہین اور پتر وغیرہ ہین جنکا ادہیاس ہے اونکو دوکہہ ہے بیسلی یوگی گیانیونکو ابیگت
پرمانند سروپ کی اوپاسنا پرمانند کی دینے والی ہے نرگن اوپاسک ساکات پرمانند
کو ہی پرات پر اپنا اسٹ دیو سمجہتے ہین جب اوسکو اپنا آتما جانا پہر اونکو کلیش ہونا
یہہ کسطرح بن سکتا ہے اور سگن برہمہ کے اوپاسک پرمانند کی پراپتی سادہن سمجہتے ہین
اپنے اسٹ دیو کو اوسکو پہل روپ پرمانند نرد یو گن رہت نہین سمجہتے ہین اور اگر وے
کہین کہ ہم بہی اپنے اسٹ دیو کو پرمانند ہی سمجہکر اوپاسنا کرتے ہین تو اب یہہ سمجہنا چاہیئے
کہ پرمانند سروپ نردیو ہے یا سادیو ہے اور ست وغیرہ گن رہت ہے یا گن سہت
ہے اگر وہ گن سہت ہے اور سا دیو ہے تو اوسکو شدہ کیول پرمانند کہنا نہ چاہیئے کیونکہ
پرمانند گن رہت ہے نردیو ہے اور جو وے یہہ کہین کہ ہم اوسکو شدہ پرمانند سمجہتے
ہین تو دونو کی گفتگو سے ایک ہی پدارتہہ سدہ ہوا غرض سگن اوپاسک اپنے اسٹ دیو
کو بیکنٹہہ وغیرہ کے ذریعہ سے پرمانند کا سادہن سمجہتے ہین اور وہ سگن برہمہ اور بیکنٹہہ
وغیرہ اور پہل پرمانند یہہ سب اونکو پروکش ہین جبتک پرمانند پروکش ہے پرمانند کی
ساکات پراپتی اونکو نہین اور تب تک ادہک کلیش اوسی سگن برہمہ کی اوپاسنا مین ہے
اور نرگن برہمہ کی اوپاسنا والونکو پرمانند سروپ اپنا آتما اپروکش ہے اِس ہیتو سے اوس
اوپاسنا مین دوکہہ کی گندہ بہی نہین دوکہہ سادہن مین ہوا کرتا ہے اِس جہگڑہ مین
کچہہ فائدہ نہین ہے بلکہ منجلہ اِن دو نشٹہا کے جب ایک نشٹہا کی استت کیجاتی ہے تو دوسر
نشٹہا کی برائی معلوم ہوا کرتی ہے اور اوس اوپاسنا والے دوکہہ مانتے ہین تا تپریہ کو نہین
سمجہتے ہین اِسواسطے چاہیئے کہ جسکی جو نشٹہا ہے اوسمین بہہرتن مصروف رہے دوسرونکو برا کہنا اچہا

نہین نرگن اُوپاسک تو یہہ خوب جانتے ہین کہ سگن اُوپاسنا ہی پرانوکت ہے اور
پرمانند کی پراپتی کا بہت اچھا سادہن ہے اُوسکو کبھی وے بُرا نہین کہتے ہین البتہ
جب سگن اُوپاسک اُونہون سے تکرار کرتے ہین اور اُوس اُوپاسنا کی ہجو کرتے ہین تب وے
اپنی اُوپاسنا کو بید وکت جگتیون کے ساتہہ پرتی پادن کرتے ہین ارتہہ سے سگن اُوپاسنا
کی ہجو معلوم ہوا کرتی ہے تاتپریہ اُونکا سگن اُوپاسنا کی ہجو مین نہین کیونکہ وے یہہ کہتے
ہین کہ یہہ اُوپاسنا ہمارے اُودہی سگن اُوپاسنا کا پہل ہے لیکن سگن اُوپاسک بالکل نرگن اُوپاسنا
کو رد کرتے ہین کیونکہ جب اپنی اُوپاسنا کو شریشٹہہ کہا اور اُوسمین لعنی نرگن اُوپاسنا مین انیت
دوکہہ بیان کیا اور پرم پہل کی پراپتی صرف اُوسی سگن اُوپاسنا سے مانی تو نرگن اُوپاسنا یہی
رد ہوگئی اور یہہ بہی تو غور کرنا چاہیئے کہ نرگن اُوپاسک جو نرگن برہمہ کی اُوپاسنا مین لگتے ہین
اور سگن اُوپاسنا کرکے اُوسکو تیاگ دیتے ہین اگر اُوسمین دوکہہ ہوتا تو کیون اُنکی کار کرتے دوسرے
یہہ کہ نرگن اُوپاسک دونون اُوپاسنا کے آنند سے واقف ہوتے ہین تیسرے یہہ کہ جو اُدویت
بادی ہوگا بے شک باعلم ہوگا بنا بدّیا وہ اُوپاسنا نہین ہوسکتی جو کہتے اُوس اُوپاسنا
مین پیرورتی مارگ نہین ہے سگن اُوپاسنا پرورتی ہے غور کرنا چاہیئے کہ پیرورتی ہین
وہ کون ارتہہ ہے کہ جو اُن سے زبردستی دیشکال لینو کے سمبندہ سے نبنے پانچون
نرگن اُوپاسنا والے یہہ کہتے ہین کہ ہمارا اسٹ دیو پیرات پر پرمانند ہے جس اُوپاسنا
مین پرمانند کی پراپتی ساکشات اپروکش ہووے ہمکو وہ ہی قبول اور منظور ہے اِس
اُوپاسنا مین تو ہمکو پرمانند سروپ آتما اپروکش ہوا اور اُوس اُوپاسنا مین نہین ہوا تب
ہم نے اُوسکو اُنکی کار کیا چہٹے سگن اُوپاسک بہت سگن اُوپاسنا کو چہوڑ کر نرگن
اُوپاسنا کرنے لگتے ہین نرگن اُوپاسک کبھی نہ سُنا ہوگا کہ اُوسنے یہہ اُوپاسنا تیاگ کر
سگن برہمہ کی اُوپاسنا کری ہو شورکہو لکا یہان کچہہ پرسنگ نہین ہے بتا تو ین بہگوت گیتا
اُدویتامرت برشنی ہے اِسمین کچہہ دویت کا پرسنگ ہی نہین ہے جو سمجہتے ہین کہ اِسمین
دویت سِدہانت ہے وے اُدویتامرت برشنی کا ارتہہ کرین کہ کیا ارتہہ ہے خلاصہ

سگن برجھہ کی اوپاسنا سا دہن ہے نرگن برجھہ کی اوپاسنا پہل ہے آیندہ جیسی
جسکی جو سمجھہ مین آوے وہ کسیکو برا کہو کسیکو بھلا کہو ❖

یہان سے بارہوان ادھیاے شروع ہوا

अर्जुनउवाच एवंसततयुक्तायेभक्तास्त्वांपर्य्युपासते येचाप्य क्षरमव्यक्तंतेषांकेयोगवित्तमाः॥१॥

اِشپر کارشٹا یکت ہوئے جو بھگت آپکی اوپاسنا کرتےہین اور نیشچے جو اکشر ابیکت کی اوپاسنا کرتےہین تمہین کون سے یوگ بت تم ہین شرح

एवम् १ सततयुक्ताः २ ये ३ भक्ताः ४ त्वाम् ५ पर्युपासते ६ च ७ अपि ८ ये ९ अक्षरम् १० अव्यक्तम् ११ तेषाम् १२ के १३ योगवित्तमाः १४ ॥१॥

کوئی تو آپکو بشنو شیو رام کرشنا دی مورتیمان سمجھتے ہین اور کوئی بشورُوپ اور کوئی الش النشی بہاو اور کوئی کرم ہیکو آپکا روپ سمجھتے ہین اور کوئی آپکو پرش اور کوئی ایشور آدی جانکر جسپر کا کہ جو دوسرے ادھیاے لیکر گیارہوین تک آپنے اُوپدیش کیا اسپر کار ہمیشہ آپکے اوپدیش پر جو عمل کرتےہین آپکے اوپدیش کا جو انشٹہان کرنا اسیکو اوپاسنا کہتےہین جو بھگت آپکے ایسی اوپاسنا کرتےہین اور ہاتہ سیکی سانکھیا یا پاتنجل لوگمین لشٹہا ہے اور کوئی بشورُوپ آدی سگن برجھہ آپکو جانکر آپکی اوپاسنا کرتےہین اور یہہ بھی نشچے ہے کہ بہت مہاتما آپکو نرگن نت مکت ادوبیت سمجھکر آپکی اوپاسنا کرتےہین اور جیتر بہہ ادھیاے وغیرہ مین آپنے اونکے یہان تک استت کہی ہے کہ منجملہ بارہ یک کے گیان یگ کو آپنے برا کہا اور منجملہ چار پرکار کے بھگتون کے گیانی ہیکو برا کہا اور کرم نشٹہونکی اور یوگیونکی اور سگن برجھہ کے اوپاسکونکی بہی آپنے بہت استت کہی پیچھلا اودہیا یونہین اب مین یہہ سمجھا چاہتا ہون کہ کرمی اور یوگی اور سگن برجھہ کے اوپاسک یہہ جو بھگت اور نرگن برجھہ ابیکت اکشر کے اوپاسک آپکے جو بھگت ہین منجملہ ان سب کے کرمی یا یوگی یا سگن برجھہ کے اوپاسک یا نرگن برجھہ کے اوپاسک کون اچھیطرح یوگ کو جانتےہین یوگ کے لفظی معنی ایکتا کے ہین اور بت کے معنی جاننے کے ہین یوگ کو جو جانے اوسکو یوگ بت کہتےہین

یوگ بت یوگ بت تم تر اور تم بہہ زیادہ اور بہت کا ارتہہ دیتے ہین ارتہات بہت
اچہیطرح ایکتا کے جاننے والے یا بہگتی یوگ کرم یوگ اشٹانگ یوگ گیان یوگ وغیرہ کے
جاننے والے یا یوگ نام پربرہمہ کا ہے اوسکے جاننے والے تاتپریہ اسکا یہہ ہے کہ سریشٹہہ اوتم
بزرگ منجملہ ان سب کے جو پیچہے کہے کون ہین ✤ ۱ ✤

श्रीभगवानुवाचमय्यावे
श्यमनोये मांनित्ययुक्ताउपासते श्रद्धयापरयोपेतास्तेमेयुक्त
तमामता:॥२॥ ये १ परया २ श्रद्धया ३ ता ४ मन:
मपि ६ आवेश्य ७ नित्ययुक्ता ८ माम् ९
उपासते १० ते ११ मे १२ युक्ततमा १३
मता: १४ ॥२॥

ارجن کا پرشن اور اِس
اوسکا اوتر اسطرح سمجہنا چاہیے کہ
جیسے یہہ دو کتہا پرانی ہم لکہتے ہین
اکبر بادشاہ نے سورداس جی سے دریافت کیا کہ شاعری آپکی اچہی ہے
یا تلسیداس جیکی جواب دیا کہ میری بادشاہ نے پہر پوچہا کہ تلسیداس جیکی شاعری کیا اچہی
نہین جواب دیا کہ تلسیداس جیکی شاعری نہین ہے منتر ہین ایکا سوال شاعری کے
معاملہ مین ہے ✤ ایک بہگت نے سُرتی جی دیوی سے پوچہا کہ کبی کالیداس جی
سریشٹہہ ہین یا دنڈی سوامی جواب دیا کہ کبی دنڈی سوامی سریشٹہہ ہین اور اِس
بات کو بہگوتی نے تین دفعہ اپنے مکہہ سے اوچارن کیا کالیداس جی نے پوچہا کہ ہے بہگوتی
کیا مین کوئی نہین جواب دیا کہ آپ تو میرا ہی سروپ ہو ✤ اسپر کا ارجن نے اوپاسنا
انُشٹہان کریا کے معاملہ مین پرشن کیا کہ کرمی اور یوگی اور سگن اوپاسنا والے یا نرگن
اوپاسنا والے سریشٹہہ ہین ✤ اوپاسنا والے کریاوان نہین ہوتے ہین برہمہ کا گیان یہی اونکی
اوپاسنا انُشٹہان ہے یہہ بید کی شرتی کہ برہمہ کا جاننے والا

ब्रह्म विद्ब्रह्मैव भवति

برہمہ ہی ہے اِس ہیتو سے نرگن اوپاسک برہمہ روپ ہین اور ارجن کا پرشن اوپاسنا کے
معاملہ مین ہے شری بہگوان نے فرمایا کہ یا ہین صفات موصوف سگن برہمہ کے بہگت اتم ہین
اور جو ارجن یہہ پرشن کرے کیا نرگن برہمہ کے اوپاسک اتم نہین ہین تسکا اوتر شری بہگوان
تیسرے اور چوتہے اشلوکین کہینگے کہ وے تو مجہکو پراپت ہی ہین اونکا کیا کہنا ہے اور اونکی صفت

تیسرے و چوتھے اشلوکونمین اور تیرہ اشلوک سے لگا کر آٹھہ اشلوکونمین آخر ادھیاے تک
نرگن اوپاسکونکے لکشن کہینگے سگن برہمہ کے اوپاسکونکے نسبت جو کہنا ہے وہ اِس
دوسرے اشلوکمین کہتے ہین یہہ جواب شری ویاس جی اور بھگوتی مہارانی جیکے سدرشن سمجھنا
شری بھگوان فرماتے ہین کہ جو پرم شردہا کرکے نِت منکو مجھہ مین پرویش کرکے نِت
یکت ہوے مجھہ سگن برہمہ کی اوپاسنا کرتے ہین وے مجھکو یکت تم سمت ہین ارتھات وے
مین نے یکت تم مانے ہین اونکو یکت تم مانتا ہون سمجھتا ہون وے یکت تم ہین مرادی معنے
یہہ بھی ہوسکتے ہین کہ شرشٹہہ ہین لیکن یہہ نہین پایا جاتا ہے کسیط جب یہی کہ نرگن برہمہ کے
اوپاسکون سے شرشٹہہ ہین البتہ یکت یعنی جو لگی ہین کرم یوگی وغیرہ منجملہ اونکے یا ین صفات
موصوف بھگت شرشٹہہ ہین لیکن تو بھی بہہ خوب غور کرنا چاہیئے کہ کِن صفت ये त्वक्षर
मनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते सर्वत्रगमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं
کے اونکو شرشٹہہ کہا اگر اون مین ध्रुवम् ॥३॥ ये ६ अनिर्देश्यम् ७ अव्यक्तम् ८
یہہ صفت ہین تو بیشک شرشٹہہ अक्षरम् ९ सर्वत्रगम् १० अचिंत्यम् ११ च
ہین ۱ + ۲ + نرگن برہمہ کے اوپاسکون کی १२ कूटस्थम् १३ अचलम् १४ ध्रुवम् १५
نسبت شری بھگوان نے فرمایا ہے سو کہتے ہین دو पर्युपासते १६ तु १७ ॥३॥
اِسلوکونمین اِس شلوک کا اگلے اشلوک کے ساتھہ انوے ہے سب کالمین سمان گیان
رہتا ہے جنکا اور سب بھوتون کے ہت مین پریتی رکھتے ہین ارتھات سبکا بھلا چاہتے ہین
اور اِندریون کے سموہ کو نِرودھ کرکے جو انِردیش اویکت اکشر سرودترگم اچِنت اور کوٹستھہ
اَچل دھرو کی اوپاسنا کرتے ہین ارتھات آتما کو اپ جانکر جیسا ثابت نمبر سے پندرہ نمبر تک
کہا اوسی سنسار کو اندرجال وت اور سکتی مین رجت وت جانکر اوسی پرمانند سروپ آتما مین مگن
رہتے ہین اپنے سروپکا جان لینا یتھارتھہ جیسا اوپر کہا ہی اونکی اوپاسنا ہے جو ایسی اوپاسنا
کرتے ہین وہ بھی تو مجھکو ہی پراپت ہین ہی نشچے ارتھات جبکہ اونکا سروپ انردیش ہے یعنی
اونکا سروپ کہنے مین نہین آتا ہے اِس ہیتو سے اونکو لوگ یکت تم اور یکت تم اور شرشٹہہ وغیرہ

کہنا نہین بنتا ہے یہی سمجھنا چاہئے کہ وے میرا سروپ ہین جیسا مین من بانی کا بشے نہین

विवर्तवाद ایسے ہی وے ہین اونکو اوپاسک کہتا ہیہ ایک ادہیاروپ مین برت باد ہے

شرح سمپت دوکہہ شکہہ ایت انشٹ وغیرہ کی پراپتی مین آتما کو اکرس جانتے ہین

برمہہ گیانی کہنے مین نہین آتا ہے کہ وہ ایک ہے لیکن ادہیاروپ مین اوسکو آپ کلپنا کرتے

ہین سروپ رس وغیرہ وت وہ پرکٹ نہین کبہی کم نہین ہوتا ہے ست جگہہ پرایت ہے ارتہات اپ

پدارتہہ کوئی نہین کہ جسمین کچہہ انند کی جہلک ہو وہ آنند کی جہلک آتما ہی کا انش ہے اوس کا

सन्निप ۳ چہتون نہین ہوسکتا کیونکہ وہ چت سے بہی سوکشم ہے اور پرے سے پرے ہے نرلیکار

म्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः तेप्राप्नुवन्तिमामेव सर्वभूतहिते र

ताः॥४॥ सर्वत्र सम बुद्धयः १ सर्वभूतहिते २ रताः ३ इन्द्रिय اس شلوک کا سمبندہ

ग्रामम् ४ सन्नियम्य ५ ते ६ माम् ७ प्राप्नुव پچہلے شلوک کے ساتہہ ہے

न्ति ८ एव ९॥४॥ اس شلوک کا ارتہہ پچہلے شلوک کے نیچے لکہا گیا ہے سناتن مارگ

اوپاسنا کا جو سمپرتیو مین منو اور یاگ ولک آدی رکہیشرون نے کہا ہے شرتی سمرت اوپاسنا

کا تاتپریہ سمجہکر اوسکو سمارت اوپاسنا کہتے ہین جو سگن برمہہ کی اوپاسنا سمارت کے قاعدہ سے

کرتے ہین وے نرگن برمہہ کی اوپاسنا کو بہتر سمجہتے ہین اور اب قریب تخمیناً آٹھہ سو برس سے

جو چار سمپردائے کلیگ مین جاری ہوئی ہین رامانج سمپردائے کہ جسکی ایک شاخ

رامانندی سمپردائے ہے مادہوی نمارک ہے وشنو سمپردائے ان چارون سمپردا

مین جتنے لوگ گرہستہہ اور سادہو ہین سب لیلا وگرہ مورتیونکا آرادہن کرتے ہین وشنو

بہگوان اور سری کرشن چندر مہاراج اور سری رام چندر جی مہاراج کی مورتیون کو

پرات پر سمجہتے ہین سری سداشیو جی مہاراج اور سری گنیش جی مہاراج اور

سری بہگوتی مہارانی اور سری سوریہ مہاراج کو جو سمجہتے ہین اپنے اشٹ دیوکا آرادہن

کرتا ہیہ تو سنتیہہ ہے پرنتو گنتی آدمی کو جو سمجہتا ہیہ کتنا انرتہہ ہے سمارت مین

بہت با نہین جو وے یہہ کہین کہ ایشور ایک ہوتا ہے پانچ چار نہین ہوسکتے تو رامچندر اور کرشن

چندر اور بشنو بھگوان کی ایکتا مین بھی تو اونکے کچھہ ہرج نہ ہوگا جیسے اونکو ایشور سمجھتے
ہین اگر ایسے ہی شری سداشیوجی آدی کو بھی ایشور سمجھین تو کیا ہرج ہے ایشور سمجھنا تو
علحدہ رہا تم بحث نندا کرتے ہین اور نرگن اوپاسنا کو تو بالکل بے بنیاد کہتے ہین خلاصہ یہہ ہے
کہ چاہے سمپردا مین جو لوگ ہین منجملہ اونکے کوئی کوئی تو نرگن اوپاسنا کی استتی کرتا ہو ورنہ سب
صرف سگن اوپاسنا ہی کرتے ہین وجہہ اسمین یہہ ہے کہ وے لوگ کثرت سے بے علم ہین ۴ क्लेशो

धिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसां ऽव्यक्ताहिगतिर्दुःखंदेहव
द्भिरवाप्यते ॥५॥ अव्यक्तासक्तचेतसाम्१ — جبکہ نرگن برہمہ کے اوپاسک
तेषाम्२ अधिकतरः३ क्लेशः४ हि५ अ — برہمہ روپ ہوتے ہین تو سگن
व्यक्ता६ गतिः७ देहवद्भिः८ दुःखम्९ — برہمہ کی اوپاسنا کو چھوڑکر
अवाप्यते१० ॥५॥ — نرگن برہمہ کی اوپاسنا کرنی چاہیئے یہہ شنکا کرکے شری بھگوان
فرماتے ہین کہ سگن برہمہ کے اوپاسک کا جب تک دیہہ مین اونکا ابھیاس بنا رہے ارتہات
دیہہ اندریہ پران انتہ کرن کے ساتہہ ممتا یا اہنتا یعنی ایکتائی رہے جبتک راگ
وغیرہ نہ ہوین تب تک وے نرگن برہمہ کی اوپاسنا کے لائق نہین اور اگر نرگن
برہمہ کی مہما سنکر اوسمین چت کو آسکت کرینگے تو اونکو بہت دکھہ ہوگا کیونکہ نرگن
برہمہ آتما اتی سوکشم دیہہ اندریہ انتہ کرن وغیرہ سے بلکشن ہے دیہہ ابھمانی کو اوسکی
پراپتی ہونی بہت مشکل ہے وہ آتما سے برہمہ کو جدا سمجھتا ہے یہہ تو تاتپریہ اس اشلوک کا
لکھا گیا اب اکشرارتہہ لکھتے ہین ابیکت مین آسکت ہے چت جنکا اور اوس اوپاسنا
کے لائق وے ابھی ہوئے نہین تنکو بہت ادہک دکھہ ہوتا ہے کیونکہ روپ رس وغیرہ سے
رہتی جو دور ہونے سے سہج نہین اسواسطے ابیکت کی پراپتی دیہہ ابھمانی منشیونکو ارتہات جو
آتما کو کریا وان سمجھتے ہین شدھ ستچدانند آتما کو پورن برہمہ نہین سمجھتے ہین تنکو دکھہ سے
پراپت ہوتی ہے تاتپریہ اونکو بہت یتن کرنا پڑتا ہے اونکے واسطے اور اوپلکشن بھگوان
ابھی اس اشلوک سے آگے سات اشلوکین یعنی چھہ سے لگا کر بارہ اشلوک تک کہین ہین اوس کا

انشٹہان نرگن برہمہ کی پراپتی اونکو سکھہ ہوجاویگی نرگن برہمہ کے اوپاسکون بہی پہلے وہی
انشٹہان کیا ہے جب اونکو پرمانند سروپ آتما کی پراپتی ہوتی ہے آتم نشٹہا کو کرنا سمجھنا چاہیے
سگن برہمہ کی اوپاسنا وت سگن برہمہ کی اوپاسنا کا پہل سمجھنا چاہیے

येतु + ५ +

सर्वाणि कर्माणि मयि संन्यस्य मत्पराः अनन्येनैव योगेन मां ध्या यन्त उपासते ॥ ६ ॥ सर्वाणि १ कर्माणि २ موزنیان سگن برہمہ کے جو بہگت
तु ३ मयि ४ संन्यस्य ५ ये ६ मत्पराः ७ अ ہیں اونکی واسطے نرگن برہمہ کی
नन्येन ८ योगेन ९ एव १० माम् ११ ध्या پراپتی کا اوپائے اودہکار بہید
यन्तः १२ उपासते १३ ॥ ६ ॥ سے کئی پرکار کا کہتے ہیں جنہ اِشلوکونمیں بہگوت

بہگت جیسے اپنی سمرتہہ جانیں وہی اوپاکرین درجہ بدرجہ ساکشات واستو سروپ شدہ
ستچدانند پورن برہمہ کی اونکو پراپتی سکھہ پوروک ہوجاویگی ایکدرجہ چہوڑکر دوسرے
درجہ میں چہلانگ مارنے سے دوکہہ ہوتا ہے بلکہ اوس درجہ سے بہی گرجانا ممکن ہے اسواسطے
سب کرمونکو تو مجہہ میں سنیاس کرکے جو مجہہ پراین آتن نیوگ کرکے اشٹ جہکو یعنی میرا
دہیان کرتے ہوئے اوپاسنا کرتے ہیں میری نشٹہا میں اودہار کرونگا اِس اشلوک کا اگلے
اشلوک کے ساتہہ سمبندہ ہے تاتپریہ اِس اشلوکمیں اون بہگتونکا ذکر ہے کہ جنہوں نے
اِس جنم میں یا پچہلے جنموں میں اگنی ہوتر وغیرہ کرمونکا انشٹہان کرکے انتہ کرن شدہ
کرلیا ہے اون کرمونکو تو سنیاس کرکے ونرات گنگا پرواہ وت موزنیان بہگوت سگن برہمہ کا
دہیان کرتے ہیں سوا پرمیشور کے اور کچہہ گیان کرم وغیرہ اپنا آشرا و وسیلہ نہیں سمجہتے نندہ بہگوت
بہگتی کو ہی سار اور سدہانت جانتے ہیں دوسرے مت کو برا کہنا نہ بہلا کہنا یہہ اوتم
سگن برہمہ کے اوپاسکونکا لکشن ہے ایسے بہگتونکا برہمہ بدیا دوارا آنا یاس جلد پرمیشور اودہار
کرتے ہیں

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्युसंसारसागरात भवामि न चिरात् ॥ ५ ॥ بہگتونکو دلجمعی کیواسطے سریکرشن چندر مہاراج پراتگیا
त्पार्थ मय्यावेशितचेतसां ॥ ७ ॥
पार्थ १ मयि २ आवेशित चेतसाम् ३ یعنی ہاتہہ کہل کہکے پرتگیا کرتے ہیں کہ اے ارجن

तेषाम् ४ मृत्युसंसारसागरात् ५ न ६ — مجھہ مین لگ رہا ہے چیت جنکا تنکا
चिरात् ७ समुद्धर्त्ता ८ ऽहम् ९ भवा — مرتیو سنسار ساگر سے جلد اودّہار
मि १० ॥ ७ ॥ — کرنیوالا مین ہوتا ہون تاتپریہ بیشک جو شری کرشن چندر مہاراج آدی
مورتیونکو پورن برہمہ بہاونا سے سمجہکر آرادہن کرتے ہین وے جلد سنسار سمندر سے پار ہوویںگے
جیسے کوئی منی کے پربہاؤ کو منی سمجہکر اوسکی طرف دوڑتا ہے وہ تو حقیقت مین منی نہین لیکن
اوسجگہہ سے پہر اوسکو منی پہنچی دیکہہ پڑتی ہے جب اوسکا ملنا جلد ممکن ہے اسیطرح شری کرشن
چندر آدی مہاراج کا دہیان کرتے کرتے ساکشات شدّہ ستچد انند سری کرشن چندر مہاراج کا
گیان ہوجاتا ہے بہگوت کا جاننا ہی سنسار سے اودّہار ہونا ہے پہر اوسکو جنم مرن نہین ہوتا
ہے شری کرشن چندر مہاراج اس پرتگیا کے پورن ہونیکے لئے اپنا یتہارتہ سروپ تیرہویں
मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय निवसिष्यसि — اودہیاے مین
मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ८ ॥ मयि १ एव २ मन — نروپن کرینگے جسکے جاننے سے
३ आधत्स्व ४ मयि ५ बुद्धिम् ६ निवेशय ७ — جلد اوددّہار ہوجاوے ⁘ ۷ ⁘
अत ८ ऊर्ध्वम् ९ मयि १० एव ११ निवसि — جنکا من مجھہ مین آسکت ہے اونکا
ष्यसि १२ न १३ संशयः १४ ॥ ८ ॥ — مین اودّہار کرونگا یہہ مین نے پرتگیا کری ہے
اسواسطے اے ارجن تو بہی مجھہ مین اپنے منکو استہر کر اور مجھہ مین بدہی کو پرویش کر اس سے
پیچھے او پرانت مجھہ مین ہی باس کریگا تو نہین سنشے ہے اس باکیہ مین تاتپریہ بید کے
بہہ شروتی ہے کہ وہہ کے انت سمے پر برہما اپنے اشٹ دیوتا رک منتر پر نو اوم کار کا اوپدیش
کرتے ہین اوس سے برہمہ گیان اوسیوقت ہوکر پرمانند سروپ آتما ہوجاتا ہے یہی پرمیشور مین
देहान्ते देवः परं ब्रह्म तारकं व्याचष्टे इति श्रुतिः ⁘ ८ ⁘ — باس کرتا ہے
अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरं अभ्यासयोगेन ततो मा
मिच्छाप्तुं धनंजय ॥ ९ ॥ अथ १ मयि २ चित्तम् — اور سوگم اپاے کہتے ہیں اگر
३ समाधातुम् ४ स्थिरम् ५ न ६ शक्नोषि ७ — مجھہ مین چیت سمادہان کرنیکو اور

ततः ८ धनंजय ९ अभ्यास योगे न १० माम् ११ یعنی استھل کرنیکو نہین
आप्तुम् १२ इच्छ १३ ॥ ९ ॥ سمرتھہ ہے تو تو شیش ہے ارجن ابھیاس یوگ کرکے میری
پراپتی کی اچھا کر شرح من ٹیھاؤ پرمیشور مین یا بشوروپ مین ایک مورتی کا دھیان کرنا
اگر چت وِرات وہان استھِر نہ ہے تو بار بار ابھیاس کرنا جب دوسری پدارتھہ مین آجاوے
اوسی وقت وہان سے ہٹا کر اوسی مورتی مین سمادھان کرے اِسیکو ابھیاس یوگ کہتے ہین
تاتپریہ ابھیاس کرتے کرتے ضرور من ایک جگہہ استھل ہوجاتا ہے ابھیاس مین جلدی نکر
بیشمار جنموں سے من بھگوت سے بمکھہ ہو رہا ہے اب بھی اگر دو چار برس مین ابھیاس
کے بل سے پرمیشور کے سنمکھہ ہوجاوے تو بھی غنیمت ہے پہلے پہلے دکھہ معلوم ہوتا ہے دکھہ

अभ्यासेप्य समर्थोसि मत्कर्म परमोभव मदर्थमपि कर्माणि कु
र्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि ॥ १० ॥ अभ्यासे १ अपि २ असमर्थः ३ असि
४ मत्कर्म परमः ५ भव ६ मदर्थम् ७ अपि ८ कर्माणि ९ कुर्वन् १०
सिद्धिम् ११ अवाप्स्यसि १२ ॥ १० ॥ سمجھکر ابھیاس نہین چھوڑ دینا اوس سے

بھی سوگم اوپاے کہتے ہین اگر ابھیاس مین بھی اسمرتھہ ہے تو تو مت کرم پرایَن ہو تو
ارتھات بھگوت بھگتونکی بسروچشم خدمت کرنی تب وروز اونکی سیوا مین لگے رہنا شوالہ
ٹھاکردوارہ وغیرہ بنانے یا اِسقدر روپیہ پاس نہو تو اونکو لیپنا بوہارنا سوہرنا صاف کرنا
اور ٹھاکر سیوا وغیرہ کے برتن مانجنے شدھ جل اپنے ہاتھہ سے لانا اور بھینٹ کریا کے ساتھہ
رسوئی کا بنانا پر نہم پرمیشور کو بھوگ لگانا اور نالاسٹ کرکے سادھو کو جمانا ایسے ایسے بہت
کرم ہین زبانی سادھو مہاتما بتا سکتے ہین ایسے کرمونمین تتپر ہونا چاہیئے شری بھگوان
فرماتے ہین کہ میرے ارتھہ بھی کرمونکو کرتا ہوا انتہ کرن شدھی دوارا اگیا نکو پراپت ہوکر
موکش لابھکو پراپت ہوگا تاتپریہ بھگوت بھجن اور سیوا کے متعلق جو کرم ہین وے بھی انتہ کرن
کی شدھی کا ہیتو ہین اسواسطے خوب دل لگا کر اونکو کرنا چاہیئے اور اون کرمونکا جان لینا
بہت آسان ہے کیونکہ اونکا رواج کثرت سے ہے شرتی سمرتی کرمونکا جاننا مشکل ہے

کیونکہ اونکا رواج بہ سبب اس سمے کلی یگ کے کم ہو گیا اور انیک مت سمپردائے شرتی سمارت کے
برودھہ جاری ہو گئی

अथैतदप्यशक्तोसि कर्त्तुं मद्योगमाश्रितः सर्वक
र्मफलत्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ॥११॥

+ ۱۰ + اور یہی اوس سے سوگم اوپائے کہتے ہیں

अथ १ एतद् २ अपि ३ अशक्तः ५ कर्त्तुम ४ अस्
मि ६ ततः ७ मद्योगम् ८ आश्रितः ९ सर्वक
र्म फलत्यागम् १० कुरु ११ यतात्मवान् १२ ॥११॥

جو یہہ بھی کرنیکو اسمرتھہ ہے تو تو پھر بھگتی یوگ کو آشرے کر کے سب کرموں کے پھل کا تیاگ کر تو من کو جیت کرکے ارتھات اب تو یہہ سنکلپ
بکلپ کچھہ مت کر جو کچھہ نیت نمت پر شچت وغیرہ کرموں کا انشٹھان ہو سکے وہ ہی کر اور
اوسکے پھل میں آسکتی مت ہو یہہ سمجھہ کہ میں تو یہہ تن و من و دھن وغیرہ کے بھگوت کی
شرن ہوں اونکا ہی ہوں وے مہاراج انتریامی ہیں جیسا چاہیں مجھہ سے شبھ اشبھ
کرم کرا دیں اور جیسا چاہیں اوسکا پھل دیویں مجھکو تو سوائے پرمیشور کے اور کچھہ کسی طرح کا
آشرا نہیں لیکن یہہ بھی خیال رہے کہ دیدہ و دانستہ جہاں تک بن سکے منکھہ کو واسطے
پراپتی روپیہ وغیرہ کی غلامی نہیں کرنی بیوہار کا بھار تو پرمیشور کو سپرد کرنا جوگیہ ہے اور
پرمارتھہ پرلوک کا بھار تو پرمیشور کو سپرد کر دینا یعنی یہہ سمجھنا کہ پرمیشور جو چاہیں سو کریں
میرے کرنے سے کیا ہوتا ہے یہہ موکش مارگ میں نہیں سمجھنا بیوہار میں یہہ سمجھنا کہ میرے کرنے
سے کچھہ نہیں ہوتا ہے جو پراربدھہ میں لکھا گیا ہے وہ ہی ہوگا موکش مارگ میں پرشارتھہ مکھہ
ہے بیوہار میں پراربدھہ مکھہ ہے بعض بے وقوف یہہ سمجھتے ہیں کہ موکش کے سادھنوں میں پراربدھہ
اور پرمیشور آدمیں بتاتے ہیں اور بیوہار میں تدبیر کرتے ہیں بیوہار میں تقدیر مکھہ ہے پرمارتھہ
میں تدبیر مکھہ ہے پرلوک کے معاملہ میں جو یہہ کہتے ہیں کہ جو پرارتھہ میں ہوگا سو ہوگا پرمیشور لکھ
ہے یہہ محض بیوقوفی ہے بیوہار میں یہہ سمجھنا چاہیئے تاتپریہ یہہ ہے کہ بیوہار بالکل پراربدھہ
اور پرمیشور آدمیں سمجھنا اوسکی بابت ہی کیلیئے ذرا پریتن نہیں کرنا پرلوک کے لیئے جتنی اپنی
سمرتھہ ہو پرشارتھہ کرنا پھل اوسکا بھی پرمیشور آدمیں سمجھنا جوگ ہے + سب کرموں کے

श्रेयोहि ज्ञानसभ्यासात् ज्ञानाद्ध्या پھل کا تیاگ اسوجہہ سے بہت اچھا ہے

नं विशिष्यते ध्यानात्कर्मफलत्यागस्त्यागाच्छांतिरनन्तरम् १२

अभ्यासात् १ ज्ञानम् २ श्रेयः ३ ज्ञानात् ४ ابھیاس سے گیان ہی شریشٹھ

ध्यानम् ५ विशिष्यते ६ ध्यानात् ७ कर्म ہے اور گیان سے دھیان شریشٹھ

फलत्यागम् ८ हि ९ त्यागात १० अनन्त ہے اور دھیان سے کرمونکے پھل

रम् ११ शान्तिः १२ ॥१२॥ کا تیاگ شریشٹھ ہے کیونکہ تیاگ سے پیچھے شانتی

ہوتی ہے تاتپریہ بنا اچھیطرح بیدونکا تاتپریہ جانے ہوئے جو کسی کرم کے انشٹھان
ہین ابھیاس کرنا اوس سے بیرتھم بیدونکا تاتپریہ سمجھنا جاننا یعنی گیان شریشٹھ ہے
کیونکہ جسکو پروکش گیان بیتھارتھ ہوگیا ہے وہ ضرور ہے کبھی نہ کبھی اوسکا انشٹھان بھی
کریگا بے علمونکے انشٹھان کرنے سے با علم بے عمل بہتر ہین کیونکہ وہ ایک راستہ پر ہین بے علم
کو یہہ کہان تمیز ہے کہ مجھکو کس کرم کا ادھکار ہے جو اوسکو پسند آجاتا ہے وہ ہی کرنے لگتا ہے
اسیوجہہ سے کرمونکا پھل اونکو پرتیکش نہین ہوتا ہے اور صرف پنڈت گیانیون سے
با علم دھیان کرنیوالے پرمیشور کی سادیو موز تیونکا شریشٹھ ہین اور سادیو مود تیمان
پرمیشور کے دھیان کرنیوالون سے بہی جو با علم کرمونکا نشکام انشٹھان کرتے ہین ارتہات
شرتوت سمارت کرم اور بھگوت آرادہن وغیرہ اور ہرن گرہہ اگنی شوریہ کی اوپاسنا
وغیرہ کرم اور بھگوت بھگتی کے متعلق جو کرم ان سب کرمونکے پھل کا جو تیاگ کرتے ہین وے
شریشٹھ ہین کیونکہ تیاگ کے بعد ہی شانتی ہوتی ہے بنا تیاگ کے سنسار سے چت اوپرام
نہین ہوتا لوکک بیدک دونون کرمونکے پھل سے جب چت اوپرام ہوتا ہے یعنی دونون
کرمونکے پھل سے جب بیراگ ہوتا ہے تب شانتی یعنی اوپرتی ہوتی ہے بیراگ اوپرتی
یہہ دونون گیان نشٹھا کے انترنگ سادھن ہین پھر گیان نشٹھا ہوکر کرتارتھ ہو
جاتا ہے ارتھات پرمانند سروپ پورن برہم آتما شنتدہ ہوجاتا ہے ۰:۱۲

अद्वेष्टासर्वभूतानांमैत्रःकरुणएवच॥ شانت پرش گیان نشٹھ

निर्ममोनिरहंकार: समदु: ख सुख: क्षमी ॥ १३ ॥
सर्वभूतानाम् १ अद्वेष्टा २ मैत्र: ३ करुण ॥
४ एव च ५ निर्मम: ६ निरहंकार: ७ सम
दु: ख सुख: ८ क्षमी ९ ॥ १३ ॥

مہاپرشونکے لکشن شری بہگوان سات شلوکون میں درجہ بدرجہ اُتروتر شریشٹ کہینگے پرتہم درجہ کے جوگیان نشٹہا والے مہاپرش ہیں اُونکے مکہیہ لکشن یہہ ہیں اور آگلے گُنون میں سٹ ہوتو نکے ساتہہ
اِسپرکار برتتے ہیں جوکہ آپسے جاتی روپ دہن حکم وغیرہ میں بڑے ہیں اُونکے ساتہہ تو
دویش نہیں کرتے ہیں بہوجن واسطے تعظیم کے سمجہنا چاہیئے اور برابر کے ساتہہ متر تا رکہتے
ہیں اور چہوٹون پر دیا کرتے ہیں اونکو یہہ چاہتے ہیں کہ جیسے ہم بدیا وان دہن والے ہیں
پرمشور کرین یہہ بہی ایسے ہی ہوجاوین اور جہان تک اپنی سمرتہہ جانتے ہیں اونکے ساتہہ سلوک
کرتے ہیں اور دُشٹ جن جو چار یا پانی وغیرہ جو ہیں اُونکے ساتہہ اپیکشا رکہتے ہیں ارتہات
اُونکو بُرا کہنا نہ بہلا کہنا نہ اُونکے ساتہہ اوپکار کرنا نہ اپکار کرنا کیونکہ جیسے کسیطرح نکو اُدال دینے میں
کچہہ ہرج نہیں سمجہتے ہیں اپکار تو اونکا کبہی بہول کر بہی نہیں کرنا اوپکار کرنا تو کیونکہ کسیطرح
کرنا پتر استری متر دہن مکان وغیرہ میں ممتا رہت یہہ سمجہتے ہیں کہ شریر تو ہمارا اپنی
نہیں یہہ ہمارے کیا ہونگے اور باوجود ایسا ہونیکے اہنکار رہت کبہی زبان سے تو کیا کہنا
کہ ہم ایسے ہیں دل میں بہی کچہہ خیال نہ رکہنا اور سم ہیں دوکہہ سکہہ جنکے یہی سمجہتے ہیں کہ
کہ سکہہ بہی انت ہے اور دوکہہ بہی جیسے دوکہہ بنا سنکلپ اور بنا یتن آتا ہے
ایسے ہی سکہہ آتا ہے اور جیسے سکہہ چلا جاتا ہے ویسے ہی دوکہہ بہی چلا جاتا ہے دوکہہ
کی نورتی کے لئے اور سکہہ کی پراپتی کے لئے کچہہ تدبیر نہیں کرتے ہیں اور جو کوئی بے مطلب
اپنے سوبہاؤ کے موافق اونکو شریر یا مانی وغیرہ کرکے تکلیف دیوے اُوسکو چہما کرتے
ہیں یہہ سمجہتے ہیں کہ یہہ پراربدہ کا بہوگ ہے ادہیاتمک اور ادہی دیو بہی تو تاپ ہوتے
ہیں جیسے اُونکو برداشت کرتے ہیں ایسے ہی اِسکو برداشت کرنا چاہیئے منجملہ تین تاپ
کے ایک یہہ بہی ادہی بہوتک تاپ ہے ہمارے ہی کرمونکا پہل ہے کوئی دوکہہ دینے والا نہیں ہمارے

संतुष्टः सततं योगीयतात्मा दृढ کرم اور بہا امن ہی کارن ہے ایسے چہاوان

निश्चयः मय्यर्पित मनोबुद्धिर्योमद्भक्तः समेप्रियः ॥१४॥ دوسرے

सततम् १ संतुष्टः २ योगी ३ यतात्मा ४ درجہ پر جوگیان نشٹہا والے تہا

दृढ निश्चयः ५ मयि ६ अर्पित मनोबु پرش ہین اونکے لکشن یہہ ہین

द्धिः ७ यः ८ मद्भक्तः ९ स १० मे ११ प्रियः १२ سدا سنتشٹ ارتہات

کبہی کسی کا لمین کسی پدارتہہ کی چاہ نہو فی ہمیشہ جہکے رہنا لوگ والا ارتہات ॥१४॥

یم نیم وغیرہ اشٹانگ یوگ والا تا تیرہ یہ سمادہی نشٹہہ جیتنا ہے سو بہاو جسنے لور بہ

اوسکا ہین جو پراکرت وت سو بہاو تہا اوسکو جی کرکے اپنا سو بہاو کر لیا ہے

جیسا سادہو مہاتما کا اوسکو نیا تما کہتے ہین درڑہ نشچے ہے جسکا آتما مین بہتا

و بے شبہہ یہہ یقین رکہنا کہ پرات پرشدہ سچدانند پورن برہمہ مین ہون مجہہ

مین ارتہات آتما مین ارپت کری ہین من اور بدہی جسنے ارتہات اپنے کرن کی

پرتیتون کو آتما کار کردیا ہے جسنے ایسا جو میرا بہگت سو مجہکو پیارا ہے جو ادہیا مین

شری بہگوان نے فرمایا تہا کہ گیانی مجہکو پیارا ہے منجملہ چار پرکار کے بہگتوں کے اوسیکا ان ساتون شلوکوں مین

यस्मान्नोद्विजते लोको بستار ہے منجملہ ان سات شلوکوں کے جسمین یہہ پد نہو کہ ایسا بہگت

लोकान्नोद्विजतेचयः हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तोयः सचमेप्रियः

१५॥ यस्मात् १ लोकः २ न ३ उद्विजते ४ مجہکو پیارا ہے تو بہی وہان سمجہہ لینا چاہیے

च ५ यः ६ लोकात् ७ न ८ उद्विजते ९ च १० تیرہ اور اٹہارہ کے اشلوکوں مین یہہ

यः ११ हर्षामर्षभयोद्वेगैः १२ मुक्तः १३ ۱۴ پد نہین ہے باقی سب جگہہ ہے

स १४ मे १५ प्रियः १६ ॥१५॥ تیسرے درجہ پر جوگیان نشٹہہ مہاپرش ہین اونکے لکشن

یہہ ہین جس سے کوئی جیو نہین اودیگ کری ارتہات بیطرح کا اپنا جس سے بہی سمجہکر حیث مین جو

نہ پاوے اور جو آپ بہی کسی جیو سے نہین اودیگ کرے اور جو ہرکہہ اور آمرکہہ اور بہی اور اودیگ ان چارون

سے مکت ہے ارتہات چہوٹا ہوا ہے سو مجہکو پیارا ہے شرح اشٹ لبتوں کے دیکہنے اور سننے سے روما نچ

کا کھڑا ہو جانا اور من مین رنجن ہونے لگنا اسکو ہرکھہ کہتے ہین دوسرے کو بڑہا دان اور روپیہ
اور دولت والا اور حکومت والا یا بیراگ گیان والا دیکھہ اور سنکر چت میلا ہو جانا اسکو
امرکھہ کہتے ہین کسیطرح کی من مین شنکا ہونی اوسکو بہی کہتے ہین چت کا ایک جگہہ استھر نہونا
اوسکو اودیگ کہتے ہین گیان نشٹھہ ان چارون سے علحدہ رہتے ہین اور آپ اپنا بیوہار
رکھتے ہین کوئی مت مذہب والا ہندو مسلمان پاپی دہرماتما جیون سے اپنے نقصان کی شنکا نہین
کرتا ہے بالک استری وغیرہ بیراگت جن بہی اونکو دیکھہ مہا پرش ہوتے ہین اور وے بہی رت حکمت کو جیو
بلا سمجھکر اور اندرجال وت جہوٹا تماشہ وت سمجھکر کسی سے کچھہ بہی بہی کی شنکا بہی نہین کرتے
ہین * ۱۵ *

अनपेक्षः शुचिर्दक्षः उदासीनो गतव्यथः सर्वा
रम्भ परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥१६॥

چوتھے درجہ پر جو گیان نشٹھا والے
مہا پرش ہین اونکے لکشن یہہ ہین

अनपेक्षः १ शुचिः २ दक्षः ३ उदासीनः ४
गतव्यथः ५ सर्वारम्भपरित्यागी ६ यः ७
मद्भक्तः ८ स ९ मे १० प्रियः ११ ॥१६॥

ارتھات یہہ لکھتے ہین اور اگلے پچھلے
گنون ہین ساتون درجون ہین اسیطرح سمجھنا چاہئے
جو بیدار رہتہ خود بخود آوین اونکی بہی اپیکشا اچھا نہین کرنی اپیکشا کرنی اور پوتر رہنا باہر اور بہتر
سے باہر جل مٹی وغیرہ کرکے خوب صاف رہنا بستر وغیرہ نرمل رکھنے اور بہتر راگ دویش وغیرہ
نہین رکھتے چتر ہونا بیوہار اور پرمارتھہ کے معاملہ مین بیوہار کیوقت بیوہار کی گفتگو کرنی پرمارتھہ کیوقت
پرمارتھہ کی گفتگو اول بیوہار شدہ کرنا چاہیئے تب پرمارتھہ شدہ ہوتا ہے بیوہار کی جنکو سمجھہ نہین
اونکا پرمارتھہ کبہی درست نہوگا پرمارتھہ مین اسکا کچھہ نہین بگڑا ہے بیوہار بگڑ گیا ہے اوسیکو درست
کرنا چاہیئے پرمارتھہ تو اپہی درست ہے بیوہار جدا اور پرمارتھہ جدا بیوہار کو پرمارتھہ مین نہین
ملانا اور پرمارتھہ کو بیوہار مین نہین ملانا اس معاملہ مین مہاتما ہی چتر ہوتے ہین اودسین
ارتھات کسی مت مذہب کا پکش اور کھنڈن نہین کرنا آنند مذہب رکھنا کہ جسمین سب کا
اتفاق ہے من مین کسیطرح کا رنج نہین رکھنا اور جتنے اس لوک اور پرلوک کے نمت آرمبہ
ہین سبکا تیاگ کرنا ایسے جو میرا بہگت سو مجھکو پیارا ہے مشرح جتنے براہمن برہمہ نشٹھ

پرمارتھ مین بھی آتا ہے اور بیوہار مین بھی آتا ہے پرمارتھ کا کام اوس براہمن سے سِدھ ہوگا
کہ جس مین شم دم وغیرہ گُن سوبھاؤ سے ہی بالک پن سے ہونگے اور بیوہار کا کام رسوئی کا بنوانا
اور شوتک وغیرہ مین جانا وغیرہ یہہ کام ان ہی براہمنون سے نکلیگا کہ جنکو دنیا مین براہمن
کہتے ہین بے علم شم دم وغیرہ رہت دنیا کے براہمنون سے پرمارتھ کی بات حاصل ہونی غیر ممکن
ہے اور شم دم وغیرہ کرکے جو جگت ہے پرمارتھ مین وہ بیشک براہمن ہے بیوہار مین اوسکی کوئی
جاتی ہو وہ پرمارتھ کا کام تو دیسکتا ہے لیکن بیوہار مین اوسکا وہی درجہ رہیگا کہ جیسا
وہ ہے پنگت مین وہ نہین بیٹھ سکتا ہے اور بیوہار مین اوسکے ہاتھ کی رسوئی سب نہین
کہا سکتے ہین اسطرح سب جگہہ سادہو اور شاستر وغیرہ مین بیوہار اور پرمارتھ کا بہاگ
سمجھنا چاہیے یعنی سمجھنا جوگ ہے + ۱۶ + योनहृष्यतिनद्वेष्टिनशोचति

तिनकांक्षतिशुभाशुभपरित्यागीभक्तिमान्यःसमेप्रियः॥१७॥

यः१न२हृष्यति३न४द्वेष्टि५न६शोचति७न८कांक्षति९शुभा
शुभपरित्यागी१०भक्तिमान१२यः११स१३मे१४प्रियः॥

پانچوین درجہ پر جوگیان نِشٹھا والے ہین اونکے لکشن ہین ॥ + ॥ ۱۷ ॥ ۲۵ ॥
جو ہر کچھہ کرتا ہے نہ وہ دویش کرتا ہے نہ شوچ کرتا ہے نہ اچھا کرتا ہے شبھ اور اشبھ
دونونکے تیاگنے کا سوبھاؤ ہے جسکا ایسا جو بھگتی ہان ایسا وہ مجھکو پیارا ہے تاتپریہ اِسٹ
پدارتھ کو دیکھ سنکر اور پراپت ہوکر جسکے من مین آنند نہین آتا ہے اور انِشٹ پدارتھ
کی پراپتی مین اوس سے بیر نہین کرتا ہے یعنی اوسکے دور ہونیکے لئے کچھہ پریتن نہین کرتا
ہے پچھلی باتونکا شوچ نہین کرتا ہے آئندہ کیواسطے کچھہ چاہتا نہین کہ ایسا ہو تو بہتر ہے
شبھ پدارتھ اور اشبھ پدارتھ یہہ دونو اگیان کا کاریہ ہین دونونکو انت سمجھکر
دونونکو تیاگ کرکے شدھ سچدانند سروپ آتما مین بھگتی پریتی رکھتا ہے شری
بھگوان فرماتے ہین اے مہاپرش مجھکو پریہ ہے شبھ شبھ مارگ کا تیاگ
اونکے واسطے اچھا ہے کہ جو آتم نشٹھا مین جیسے لکشن اوپر کہے ہین یہہ نہی ہوویں کیول شبھ

مارگ کا تیاگ دینا مورکہوں کا کام ہے بنا آتم نشٹہا ہوئے کبہی شبہ مارگ کا تیاگ نہین
کرنا اور اور بعد آتم نشٹہا کے اور سبہوں کو اوتم شبہ سمجہنا نہین سبکو
تیاگ دینا ॥ ١٧ ॥ چہٹے درجہ پر جوگیان نشٹہا والے ہین مہاپرش اونکے لکشن
لکہتے ہین

समः शत्रौच मित्रेच तथा मानापमानयोः शीतोष्णसुखदुः
खेषु समः संगविवर्जितः ॥१८॥ शत्रौ १ च २ मित्रे ३ समः ४ च ५ तथा
६ मानापमानयोः ७ शीतोष्ण सुखदुःखेषु ८ समः ९ संगविवर्जितः
१०॥१८॥

دشمن مین اور دوست مین برابر اور تیسے ہی مان اور اپمان مین برابر تیسے
اور گرمی دوکہہ اور سکہہ مین برابر شتر پراندریہ پران انتہ کرن کا جو سنگ اوس کرکے رہت
تاتپریہ شتر پراندریہ پران انتہ کرن کرکے ساتہہ جب سنگ ہوتا ہے آتما کا شتر پر وغیرہ
مین جب آتما کی آشکتی ہوتی ہے تب شیت وغیرہ مین اسٹ انشٹ کی بہرانتی ہوتی ہے شتر و اور
مترو غیرہ کی سمتا مین سنگ رہت یہی ہیتو ہے آتم نشٹہا والے جو مہاپرش ہین وے
شتر پر وغیرہ مین ادہیاس نہین کرتے ہین اسو جہ سے اونکے شترو وغیرہ مین بسمتا دور
ہوجاتی ہے جیسے اونکے نزدیک مان وغیرہ ویسے ہی اپمان وغیرہ مان اپمان وغیرہ یہہ
انتہ کرن وغیرہ کا دہرم ہے آتم نشٹہا والے اپنے کو سب سے جدا جانتا ہے بنا آتم نشٹہا
کے دہیا بہانیوں سے ان لکشنوں کا انشٹہان کوئی نہین ہوسکتا ہے یہہ سب لکشن
گیان نشٹہوں ہی مین بن سکتے ہین ॥ ١٨ ॥

तुल्यनिन्दास्तुतिमौनी सन्तुष्टोयेन केनचित् अनिकेतः स्थिरमतिर्भक्तिमान्मे प्रियोनरः ॥१९॥

ساتوین درجہ پر جوگیان نشٹہا والے مہاپرش ہین اونکے لکشن یہہ

तुल्यनिन्दास्तुतिः १ मौनी २ येन केनचित् ३ सन्तुष्टः ४ अनिकेतः ५ स्थिरमतिः ६ भक्तिमान् ८ नरः ७ मे ९ प्रियः १०॥१९॥

ہین ان ساتوں درجوں مین گنوں
لکہنہ کا بچار کر لینا چاہیے ارتہات یہہ لکہہ ہین پچہلے گنوں ہین برابر ہے نندا اور استتی
جسکے اور چپ رہنا یا منن کرنا بیدانت شاستر کا اوسکو منو نے کہتے ہین جو پیدا تہہ

پراُبدہ لشات بنا سنکلپ وکلپ اور بنا ئیتن جر کھنا و چلنا کہ جو کچھ تہوڑا بہت
ملجاوے اوسی کر کے سنتوش کرنا ایسے پرش کو سنتشٹ کہتے ہین انکہ گہر کے رہنے کا
نیم نہین کرنا اوسکو انیکیت کہتے ہین اپنے سروپ مین نشچل ہے بدہی جسکی ایسا پرش
येनकेनचिद्‌ छिन्नो येनकेनचिद्‌ ✣ ۱۹ ✣ بہگتی والا مجہکو پیارا ہے
शिनः यत्रकुत्रशयाघीस्यात्‌तंदेवाब्राह्मणं विदुः ॥ ९ ॥ مہابہارت
کا یہہ اشلوک ہے کہ دیوتا ایسے پرش کو براہمن کہتے ہین اس اشلوک کا ارتھہ بہی وہ ہی ہے کہ جو
اوپر لکہا گیا تاتپریہ یہہ لکشن سریشٹہ گیانی بہگتونکے ہین ارجن نے پوچہا تہا کہ اکثر برہمن
کے اوپاسک کیسے ہین سری مہاراج نے اوسکا جواب دیا کہ ایسے ہوتے ہین ایسے نہین ہوتے ہین
کہ نام تو سری کرشن مہاراج کا بدنام ہووے اور ناچ تماشا آپ دیکہین اور دیوین ہوگ
نام رکہہ دینا اور آپ جہٹ کرجانا یہہ بہی نہین کہ سادہو کو اوسمین سے کچہہ تو دینا اس
اوتہیا ہے مین بہگتون کے لکشن کہے ہین سری مہاراج نے جو اپنے کو بہگت سمجہین وے ان لکشنون
येतधर्म्यास्मृतमिदं यथो پر پہلے غور کر لیوین ورنہ بہگت شبد کو گپت رکہنا چاہیئے
क्तंपर्युपासते श्रद्दधानामत्परमाभक्तास्तेतीवमेप्रियाः ॥ २० ॥ इति
श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुनसम्वादेभक्तियोगेनामद्वादशोऽध्यायः ॥ १२ پیچہے سات شلوکون
मत्परमा १ ये २ श्रद्दधाना ३ भक्ताः ४ इदम् ५ مین جو لکشن کہے ہین اونکو جو
तुधर्म्यामृतम् ६ यथा ७ उक्तम् ८ पर्युपास انشٹہان کرتا ہے یا جسمین
ते ९ ते १० अति ११ इव १२ मे १३ प्रियाः १४ तु ११ وے شوبہا وسے بر تین
॥ २० ॥ مین ہون پرات وہ پرمیشور کو بہت پیارا ہے اونکی مہما اس شلوکین کہتے ہین
پرم جنکے ایسے جو شردہا وان بہگت اس دہرم کے جگت امرت کو جیسا کہا ہے مین نے
ویسہا اوسکا انشٹہان کرتے ہین وے بہت مجہکو پیارے ہین تاتپریہ سچدانند
برہما کا نت نکمت پورن برہمہ آتما کو جو پرات پر جانتے ہین اور جیسا اوپدیش

سری کرشن چندر مہاراج نے سب دہرموں کا سار سدہانت امرت پیچھے سات اشلوکونمیں
کہا اوسکا انشٹہان کرتے ہیں وے پرمیشور کو بہت عزیز ہیں اب اس ادہیاے میں
اونکے لکشن کہکر بار مبار شری مہاراج نے فرمایا کہ ایسے بھگت یعنی ان صفات موصوف
بھگت مجھکو پیارے ہیں اب غور کرلینا چاہیئے کہ یہہ لکشن انکیت اور استہر متی
سے آدلیکر نورتی مارگولے گیان نشٹہہ سنیاسیونمیں کثرت سے دیکھنے میں آتے ہیں
باجود صرف تلک لا دہارن کرتے ہیں گنٹھا گہڑیال بجاتے ہیں اونمیں پائے جاتے ہیں واسطے
اودہارن کے شری سوامی پورن آشرم جی مہاراج سنیاسی پرم ہنس نگن ہونی گندگا
تیر پر بچرتے رہتے ہیں جتنے لکشن پیچھے سات اشلوکونمیں شری بھگوان نے فرمائے ہیں
سب اونمیں موجود ہیں جو چاہے آنکھوں سے دیکھلو چیت شدی رام نومی سمت ۱۹۲۱ میں
یہہ اشلوک کا ارتہہ میں نے لکھا ہے مہاراج موصوف یہہ صفات موصوف موجود ہیں اور بھی بہت مہاتما
ہیں برکت سنیاسیوں سے سوا ہے تو بتا دے کوئی کہ ایسا کون ہوا ہے پہلے اور اب آنکھوں سے کون
دکہا سکتا ہے اب بھی جو برکتو لنگا مہاتم نہ سمجھے تو وہ بیشک بیرورتونکے پنجہ میں پہنسے گا ۲۰ +

प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेव च एतद्वेदितुमिच्छामि ज्ञानं
ज्ञेयं च केशव ॥१॥ अर्जुन उवाच केशव १ — یہہ اشلوک شری بھگوت گیتا
प्रकृतिम् २ च ३ पुरुषम् ४ एव क्षेत्रम् ५ — میں کسی جانے بنا کر بہت پوتہیوں
क्षेत्रज्ञम् ६ एव च च ७ ज्ञानम् ८ ज्ञेयम् ९ — میں لکھوا دیا ہے جو ناواقف
एतद् १० वेदितुम् ११ इच्छामि १२ ॥१॥ — ہیں وے اس اشلوک کو لکھتے

ہیں بیاس جی نے سات سو اشلوک بنائے ہیں یہہ ملکر سات سو ایک ہو جاتے ہیں ارتہہ
اسکا یہہ ہے کہ ہے کیشو پرکرتی اور پرش اور چھیتر اور چھیترگیہ اور گیان اور گیہ
اونکے جاننے کی اچھا کرتا ہوں میں اس پرشن کے کچھہ حاجت نہ تھی کیونکہ شری بھگوان نے
بارہویں ادہیا میں یہہ فرمایا ہے کہ بھگتونکا میں جلد اودہار کرونگا جو اس پرشن میں
پیدا ہونے میں بنا انکے جانے ہوئے گیان نشٹہا نہیں ہو سکتے اور بنا گیان نشٹہا کے

سنسار سے اودہار نہین ہوتا ہے اسلئے یہہ سب پدارتہہ شری مہاراج نے
پرش کے ہی کہین ہین جوٹیکا سہت پوتہی ہین اونمین یہہ اشلوک نہین لکہا ہوگا
اور بہت لوگ مول پوتہیونمین بہی نہین لکہتے ہین بعض بعض مول پوتہیون مین لکہا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	میزان
۴۷	۷۲	۴۳	۴۲	۲۹	۴۷	۳۰	۲۸	۳۴	۳۷۲
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۷۰۰
۴۲	۵۵	۲۰	۳۴	۲۷	۲۰	۲۴	۲۸	۷۸	۳۲۸

رہتا ہے فقط بموجب نقشہ مرقومہ بالا کے اٹہارہ اودہیایمین ستسو اشلوک ہین ✣

✣ یہان سے تیرہوان اودہیاے شروع ہوا ✣

श्रीभगवानुवाच इदंशरीरंकौन्तेयक्षेत्रमित्यभिधीयते एत
द्योवेत्तितंप्राहुक्षेत्रज्ञमितितद्विदः॥१॥ تیرہوین اودہیاے مین شری بہگوان
कौन्तेय १ इदम् २ शरीरम् ३ क्षेत्रम् ४ इति نے فرمایا تہا کہ بہگتونکا مین جلدینا
अभिधीयते ५ यः ६ एतद् ७ वेत्ति ८ तम् سے اودہار کرتا ہون اور بنا آتم
९ इति तद्विदः क्षेत्रज्ञम् ११ प्राहुः १२ گیان کے سنسار سے اودہار نہین ہوتا
ہے اسواسطے اس اودہیاے مین برہمہ گیان سادہن سہت کہتے ہین ہے ارجن اس ॥१॥
شریرکو چہیتر کہتے ہین جو اسکو جانتا ہے پنڈت لوگ تن کے جاننے والے یعنی چہیتر چہیترگ
کے جاننے والے چہیترگ کہتے ہین تاتپرج یہہ استہول شریر چہیتر یعنی کہیت کی برابر ہے
اسواسطے اسکو چہیتر کہتے ہین پاپ پن اسمین پیدا ہوتے ہین اور جو اسکا ابہیمانی
ہے اوسکو چہیترگ کہتے ہین یہہ چہیترگ حقیقت مین وا استو شدہ سچدانند
اسنگ نت مکت ہے اگیان روپ ہت ہوا استہول سوکشم کارن شریرونکا ابہیمانی
بنکر بسٹو تیجس پراگ کہاجاتا ہے اور یہی اپادہی ہت ہوا سمشٹی استہول سوکشم کارن
شریرونکا ابہیمانی بنکر براٹ ہرن گربہہ ایشور کہاجاتا ہے اور یہی مایا اپادہی ہت شدہ

ستچدانند نیت مکت ہے اودہیا روپ اپنا دنیا ے کرکے پرتہانت بہی آتا ہے । क्षेत्र

ज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं

मतं मम ॥२॥ भारत १ सर्वक्षेत्रेषु २ क्षेत्रज्ञम् ३ تت تم بدوں کا ارتہہ بہت

माम् ४ अपि ५ विद्धि ६ च ७ यत् ८ क्षेत्रक्षेत्रज्ञ بیر تہک پیچہے نروپن کیا

योः ९ ज्ञानम् १० तत् ११ ज्ञानम् १२ मम १३ اب مہاباکیارتہہ نروپن کرتے

मतम् १४ ॥२॥ ہین شری بہگوان شبیشٹ جیو برہمہ کی لکشارتہہ مین ایکتا

دکہاتے ہین ہے ارجن سب چہیتر دنہین جہیترگ مجہکو ہی جان تو جو پیچہے شلوکین

کہا وہ ہی جہیترگ سب چہیترونمین ایک مین ہی ہون اوس سے پیرتہک مجہکو اور جگہہ نہین

تلاش کرنا اِسپرکار جو چہیتر اور چہیترگ کا گیان سو گیان میرا مت ہے تاتپریہ تت

تم پدونکے لکشیارتہہ کو گرہن کرکے اور باچیارتہہ کو متہیا آبدیک جانکر باچیارتہہ کا تیاگ

کرکے اور سامانیا دہی کرن اور بشیش لکشن ہیاو اور لکشن لکشن بہاو ان مین سمبندھ

کرکے اور بہاگ تیاگ لکشنا کرکے سوہ لوو تت ہی اِس لئو لک باک کیطرح جہیترگ

اور رام شبد کی ایکتا ہے ہہاتکو اِسجگہہ مشرح لکہنے مین بہت طول تا ہوتا ہے تاتپریہ

او مختصر ارتہہ لکہا گیا آنندامرت برشنی مین اِسکو دوسرے ادہیا یمین مشرح

لکہا ہے اور بید انت شاستر کے گرنتہونمین سب مین اِسی مہاباک کے شرح ہے اب گیان جسکو

ہوا وہ ہی گیانی ہے پرم پد کا بہاگی ہوگا ورنہ دنیا مین انیک بدیا ہین سب علم کے جاننیوالے گیانی

وہ ہونی وغیرہ بہی ایک قسم کے گیانی ہین برہمہ بدیا کے بنا جانے اور سب بدیا دنیا کی چہتر تا

کیواسطے ہین جو اِس شریر مین ستچدانند

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यत

श्चतत् सच योयत्प्रभावश्चतत्समासेन मे शृणु ॥३॥ چہیترگ ہے یہی

क्षेत्रम् १ यत् २ च ३ यादृक ४ च ५ यद्वि سب پرکرشن جیند مین خود شری مہاراج

कारि ६ यत: ७ च ८ तत् १० सः ११ च य: १२ च १३ २ اپنے مکہار و ند سے فرماتے ہین

پہر تم اِسکو کہین جو سنکشیپ کرکے کہا ہے اوسکو بستار کرکے پہر شری کرشن جیند کہا چاہتے

भावः १४ तत् १५ समासेन १६ मे १७ शृणु १८ مہاراج نے یہہ جانا کہ ابہی
ارجن کی سمجہہ مین نہین آیا ہے مگر بستار پوروک کہنا چاہئے اسواسطے ارجن کو ॥३॥
ہوشیار کرتے ہین کہ ہے ارجن سُن مگر کہتا ہون گہبرانا نہین بہ نسبت بید اور رکہیشور
اور منیشورونکے مین سنکشیپ ہی کرکے کہونگا اوسی سب سدہانت کو شری
بہگوان اِس منتر مین یہہ پرتگیا کرتے ہین کہ ہے ارجن اتنے شبدونکا ارتہہ تجہہ سے
کہونگا وے شبد یہہ ہین استہول شریر ۱ چھیتر ۲ اور ورتس سوبہاو والا اور اچہیا وغیرہ ۳
دہرم والا اور اندریہ وغیرہ لکار کے جگت پرکرتی پرش کے سنجوگ سے ہوتا ہے اور
استہاور جنگم بہید کرکے بہن جہیترگ سروپ سے اور اچینت الیشوریہ اور یوگ شکتی
وغیرہ پربہاو کرکے جگت سو یعنی اِن سب کا ارتہہ سنکشیپ کرکے مجہہ سے سُن تاتپریہ اِس
ادہیای مین جو ارتہہ شری مہاراج نروپن کرینگے وہ سب بیدونکا سدہانت ہے اور بہت باریک بات

ऋषिभिर्बहुधागीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक ब्रह्मसूत्रपदैश्च
हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः॥४॥ ऋषिभिः १ बहुधा ہے اسواسطے ارجن کو چیتن
गीतम् २ छन्दोभिः ३ पृथक् ४ विविधैः کردیا + ۳ + جو گیان مین تجہہ سے
५ च ६ हेतुमद्भिः ७ ब्रह्मसूत्रपदैः ८ एव کہتا ہون یہی گیان قدیمی بیدوکت
विनिश्चितैः ९ ॥४॥ ہے بہت مہاتماؤن نے کہا ہے اور نشچے کیا ہے رکہیشورون نے
بہت کئی پرکار سے اسکو نروپن کیا بیدون نے پرتہک جدا جدا کرکے کہا اور ہیتو والے برہم
سوتر پدون کرکے کہا گیا ہے جیسے ہین وے برہم سوتر پد کہ بہت اچہی طرح نشچے کئے گئے
ہین شرح بششٹ آدی نے پرکرتی پرش کے ببیک سے اور دہیان دہارنا
وغیرہ سے اوسکی پراپتی ہے اِس پرکار نروپن کیا ہے کرم ہی پہلداتا ہے یگ آدی
کرنے سے اور دیوتونکے پوجن وغیرہ کرنے سے ہی پرم پد سورگ کی پراپتی ہوتی ہے
بہت جگہہ بیدونمین اِس پرکار نروپن کیا ہے اور بیاس جی نے برہم سوتر پدون
کا سنکشیپ کرکے سوتر بنائے ہین اون کرکے یتہارتہہ بہگونکا سروپ جانا جاتا ہے برہم جانا جا

تٹستہ لکشنا اور سُروپ لکشنا کرکے جن سے اونکو برہمہ سوتر کہتے ہین یہہ دونون شلوکین
ہین آٹہوین لمبر والے پد کے "تاتپریہ" بیاس سوترونمین کہ شری شری مت پرم ہنس
پریبراج شری شنکر اچاریہ مہاراج کا ساریرک بہاشن ہے اور آنند گری آدی اوسپر بہت
ٹیکا ہین وہان بہت جگتیونکے ساتہہ سومت متانتر وکہاکر بہت اچہیطرح پرمانند سُروپ
آتما کا نشچے کیا ہے کہ جس پرمانند سُروپ آتما کو انیک نام اندر ایشور برہمہ بیکنتہہ کیلاش سُرگ وغیرہ
کرکے کہاہے کسیجگہہ اوسکو پہل اور کسیجگہہ سادہن کہاہے اوسیکا یہان نروپن ہوتاہے + ۴ +

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेवच इन्द्रियाणिदशैकंचपंच
चेन्द्रियगोचराः ॥५॥ महाभूतानि १ अहंकारः २ बुद्धिः ३ अव्यक्तम् ४ एवच ५ इन्द्रियाणि ६ दश ७ च ८ एकम् ९ च १० पंच ११ गोचराः १२ ॥५॥

چہیتر کا لکشن کہتے ہین
دو شلوکونمین پنچ آکاش وغیرہ پنچی کرت آکاش
وغیرہ کا کارن اہنکار مہت تت موُل اگیان اور اندریہ دس اور ایکمن اور پنچ تن ماترا
یعنی اپنچی کرت سوکشم بہوت آکاش وغیرہ پنچ اور اندریونکے وشئے شبد وغیرہ پنچ ان سبکے تفصیل اور انکا
ارتہہ آنند امرت برشنی کے دوسرے ادہیایمین بہت لکہاہے وہان دیکہہ لینا ضرور چاہیئے + ۵ +

इच्छाद्वेषः सुखंदुःखंसघातश्चेतनाधृतिः एतत्क्षेत्रं समासेन स
विकारमुदाहृतम् ॥६॥ इच्छा १ द्वेषः २ सुखम् ३ दुःखम् ४ सघातः ५ चेतना ६ धृतिः ७ एतत् ८ क्षेत्रम् ९ समासेन १० सविकारम् ११ उदाहृतम् १२ ॥६॥

چاہ اس شلوکے پدارتہونکی باہر لوک کی
سیر اپنے اشٹ مین جو طلب انداز معلوم
ہوتا ہو اوسمین انتہ کرن کی جو ورتی ہوتی
ہوجاتی ہے اوسیکو بہیر کہتے ہین سُکہہ تین پرکارکا اٹہارویں
ادہیایمین نروپن ہوگا جسمین انتہ کرن کی برتی چلتی رہتی ہے بکشیپ کو پراپت رہتی ہے
اوسکو دوکہہ کہتے ہین برتی کے نرودہ مین سکہہ ہوتاہے استہول استر یگیان والے انتہ کرن کی
برتی کہ جسکے پرکٹ ہونے سے سب انرتہونکی نورتی ہوجاتی ہے سنسار دکہہ کارن دکاریکے اگیان
ابہاو کو پراپت ہوجاتاہے جیسیطرح تین پرکار کا اٹہارویں ادہیایمین نروپن ہوگا یہہ چہیتر

سنکشیپ کرکے بکار کے سمیت کہا ہے میں نے تا نیہہ یہ چھیتر بکار والا ہے اور چھیترگ سدا اوسکا
ہے ہوا الگ ہیان سے چھیترگ بکار والا پرتیت ہوتا ہے جیسے ناؤ میں بیٹھے ہوئے مکان درخت چلتے ہوئے

अमानित्वमिदंभित्वमहिंसाक्षान्तिरार्जवं आचार्योपासनं دیکھتے ہیں ۶

शौचंस्थैर्यमात्मविनिग्रहः ॥७॥ अमानित्वम् १ अदंभित्वम् २ अहिंसा ३ क्षान्तिः ४ आर्जवम् ५ आचार्य्योपासनम् ६ शौचम् ७ स्थैर्यम् ८ आत्मविनिग्रहः ९ ॥७॥

آگے چھیترگ کا لکشن کہتا ہے اوسکے سمجھنے کیلئے ستوگنی
انتر مکھہ ستوگنی برتی چاہیئے اسواسطے پرتہم اوسکے جاننے کا سادہن کہتے ہیں پانچ اشلوکو میں
جسکے بیس سادہن ہونگے اوسکی سمجھ میں چھیترگ کا سروپ آویگا پرتہم ان سادہنو میں جتن
کرنا چاہیئے مان رہت ۱ دمبھ رہت ۲ ہنسا رہت ۳ چہان برداشت ۴ کوملتا ۵ ستگرو کی سیوا ۶
پوترتا اندر باہر ۷ استہرتا ۸ استہمارگ میں شریر کا بگرہ ۹ ان بیسوں سادہنوں کا ارتھہ آنند
امرت برشنی کے چھیترگ ادہیا میں اچھی طرح لکھا ہے اور اونکا ایک ایک پرتھک پرتھک مہاتم
پاتانجل شاستر میں لکھا ہے جسکا جو پہل وہاں لکھا ہے وہ پرتکش ہوتا ہے ان سادہنوں کا
ایسا پہل نہیں ہوتا ہے کہ جیسا اکادشی کا پہل پروکش ہے اور یہہ سادہن سادہارن ہیں
براہمن سے لیکر چانڈال پرینت اونمیں سبکا ادہیکار ہے اور کثرت سے مخالفین مذہب ہنود
والوں کا بھی اسمیں اتفاق ہے اور بیوہار میں بھی بہت فائدہ دینے والے ہیں جسمیں یہہ
سادہن نہیں وہ نہ اسلوک کے کام کا نہ پرلوک کے برتہا اوسنے جنم کہو یا سمجھئے تو دونوں
برتہا اوستہا ہیں ❊ ۷ ❊

इन्द्रियार्थेषु वैराग्यमनहंकार एव च जन्ममृत्युजराव्याधिदुःखदोषानुदर्शनं ॥८॥ इन्द्रियार्थेषु वैराग्यम् २ अनहंकार ३ एव च जन्ममृत्युजराव्याधिदुःखदोषानुदर्शनम् ४ ॥८॥ اندریوں کے ارتھوں میں بیراگ اہنکار رہت جنم مرتیو جرا بیادہی انکا روز میں دو دکھہ اور دوشوں کو ہمیشہ دیکھتے رہنا ۸ ❊

असक्तिरनभिष्वंगः पुत्रदारागृहादिषु

नित्यंचसमचित्तत्वमिष्टानिष्टोपपत्तिषु ॥९॥ पुत्रदारागृहादिषु

१ असक्तिः २ अनभिष्वंगः ३ इष्टेनिष्टोपपत्तिषु ४ नित्यम् ५ च सम चित्तत्वम् ६ ॥ ९ ॥

پتر استری گہر وغیرہ مین آسکتی پتر وغیرہ کی دوکھہ سکھہ مین آپکو
اسکی دوکہی نہین ماننا ارتہات اونمین ممتا کا ادھیاس نہین رکہنا اسکو انہی شونگ کہتے ہین اِشٹ اور
انشٹ کی پراپتی مین ہمیشہ سم چت رہنا + ۹ +

मयिचानन्ययोगेनभक्तिर व्यभिचारिणी विविक्तदेशसेवित्वमरतिर्जनसंसदि ॥ १० ॥

मयि १ च अनन्ययोगेन २ अव्यभिचारिणी ३ भक्तिः ४ विविक्तदेशसेवित्वम् ५ जन संसदि ६ अरतिः ७ ॥ १० ॥

مجہہ مین اننی یوگ کرکے ابہچارنی بہگتی
ایکانت دیش مین رہنے کا سوبہاو پراکرت جنونکی سبہا مین ارتی

अध्यात्मज्ञाननित्यत्वंतत्वज्ञानार्थदर्शनं एतज्ज्ञानमितिप्रोक्तमज्ञानंयदतोन्यथा ११

अध्यात्मज्ञान नित्यत्वम् १ तत्वज्ञानार्थदर्शनम् २ एतत् ३ ज्ञानम् ४ प्रोक्तम् ५ यद् ६ अतः ७ अन्यथा ८ अज्ञानम् ९ इति १० ॥ ११ ॥

بیدانت شاستر کو نت سنے پڑہے بچارے تت اور تم پدونکا جو ارتہہ اوسیکے جاننے مین
لستہار کہنی یہہ گیان کہا ہے جو یہہ بیس سادہن کہے ہین اِسجگہہ گیان کا ارتہہ یہہ ہے
کہ بیدانت شرون جانا جاوے جسکر کے اوسکو گیان کہتے ہین برہم گیان کے یہہ سادہن ہین اسواسطے
بہی اونکو گیان کہا ہے جو اِس سے اولٹا ہے تسکو اگیان کہتے ہین ارتہات جسمین یہہ سادہن نہین ہین وہ اگیان کی
مان دمبہہ وغیرہ کو اگیان کا کاریہ ہونے سے انکو بہی اگیان ہی کہتے ہین یہہ سمجہنا چاہیے

ज्ञेयंयत्तत्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वामृतमश्नुते अनादिमत्परंब्रह्मनसत्तन्नासदुच्यते ॥ १२ ॥

यत् १ ज्ञेयम् २ तत् ३ प्रवक्ष्यामि ४ यत् ५ ज्ञात्वा ६ अमृतम् ७ अश्नुते ८ अनादिमत् ९ परम् १० ब्रह्म ११ तत् १२ न १३ सत् १४ न १५ असत् १६ उच्यते १७ ॥ १२ ॥

جو سترت کے جاننے کے سادہن کہہ چکے اب اوسکا
لکشن کہتے ہین جو ان سادہنون کر کے جاننے کے لوگ ہے اسکو کہونگا اسیطرح جسکو جانکے
امرت کو پراپت ہوتا ہے تاتپریہ جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہے شروتا کے شرون مین

شرد ؎۱۱ اور رچی ؎۱۲ گئی جہیتر گ ؎۱۳ کا لکشن نروپن کرتے ہین اوسکا آد نہین ہے پرات پر ہے
بڑون ؎۱۴ سے بڑا ہے سو ۱۳ نہ ست ۱۴ نہ ۱۵ است کہا جاتا ہے ۱۶ تاتپریہ جواوسکو ست کہین تو
است ایک پدارتھہ ارتہات پرتیت ہوتا ہے اور من بانی کا لشے بہی معلوم ہوتا ہے جو جو پدارتھہ
من بانی کا لشے ہین سب انیت ہین اوسمین بہی یہہ دوش آتا ہے اور اس گفتگو مین ادویت
بستہ نہین ہو سکتا ہے اور جو است کہین تو یہہ انرتھہ ہے کیونکہ اوسکی ستا یعنی سچوٹی سے
جہو نشٹے پدارتھہ ست پرتیت ہوتے ہین اور اگر کچہہ بہی نہ کہین تو اگیانیونکا سنشے کیسے نورت
ہو غرض وہ ایسا اچنت شکتی والا ہے کہ حقیقت مین تو وہ من بانی کا لشے نہین ہے پرنتو
اوسکے بہگت تو اوسکو لشئی بنا کر کہتے ہی ہین ✢ ۱۲ ✢ اوپادہی رہت برمہہ ست
است شبدون سے ملکشن ہے پرنتو اچنت شکتی والا ہے وہ ہی اوپادہی رہت ہے اور
ہی اوپادہی سہت ہے سو ایسا ہے

सर्वत: पाणि पादं तत्सर्व तोक्षिशिरो
मुखं सर्वत: श्रुति मल्लोके सर्वमावृत्यतिष्टति ॥१३॥

کہ سب طرف ہاتہہ اور پیر ہین جسکے اور

तत१ सर्वत पाणि पादम् २सर्वतोक्षि शिरोमुखम् ३
सर्वत: श्रुतिमत ४ लोके ५ सर्वम् ६ आवृत्य ७
तिष्टति ८ ॥१३॥

سب طرف آنکہہ اور سر اور مکہہ ہین جسکے اور سب طرف کان ہین جسکے جگت ہین سبکو بیاپت کرکے
براجمان ہے ارتہات سب پرانیونکے انتہ کرنکی برتی ہین اور سیران وغیرہ کی کریا ہین نکہہ سے
شکہا پرینت بیاپت ہے جسکو بیدانت شاستر مین کوٹستہہ کہتے ہین ہاتہہ پیر وغیرہ
سے جو کریا کری جاتی ہے یہہ اوسیکی ستا ہے آنکہہ کان سے جو سنا جاتا ہے یہہ اوسیکی
چیتنتا ہے انتہ کرن مین جو سکہہ پرتیت ہوتا ہے یہہ اوسی پرمانند کی چہایا ہے جیسے
درپن مین اپنا مکہہ دیکہکر اپنا گیان ہوتا ہے ایسے ہی انتہ کرن کی برتی مین اوس پرمانند
کی چہایا دیکہہ کرکے اوس اصل پرمانند کا گیان ہوتا ہے اسپرکار وہ بہگتونکا لشئی
بہی ہے اور بانی منکا حقیقت مین لشئی بہی نہین ہے ✢ ۱۳ ✢ ✢ ✢ ✢
سب اندریون کے گنو نمین یعنی شبد وغیرہ لشیونمین لشیا کار ہو کر معلوم ہوتا ہے اور

सर्वेन्द्रियगुणाभासंसर्वेन्द्रियविव واستو سب اندریون کرکے رہت وا تو

र्जितं असक्तं सर्वभृच्चैव निर्गुणंगुणभोक्तृच ॥ १४ ॥ सर्वेन्द्रियगुणा

भासम् १ सर्वेन्द्रियविवर्जितम् २ असक्तम् ३ सर्वभृत् ४ च एव नि

گुणम् ५ गुणभोक्तृ ६ च ॥ १४ ॥ اسکت سنگ رہت ممتا رہت ہے پرنتو سبکا

آدہار کہا جاتا ہے اور وہ استو نرگن یعنی ستو وغیرہ گنونکے رہت ہے پرنتو گنونکا بہوگتا پرتیت

ہوتا ہے یعنی تموگنی رجوگنی ستوگنی سکھ کو انہبو کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے + ۱۴ +

بہوتونکے اندر بہی ہے اور باہر بہی ہے جیسے چندرمان کی چاندنی سب جگہہ بیاپت رہتی

ہے اسپر کاڑگیان جکشو رہت پرشون کو باوجود ہونیکے اندر اور باہر دونون جگہہ نہین

वहिरंतश्चभूतानाम चरंचरमेवच सूक्ष्मत्वात्तदविज्ञेयंदू دیکہتا ہے

रस्थंचांतिकेचतत् ॥ १५ ॥ भूतानाम् १ اچر بہی ہے اور چر بہی ہے جنگمونکے ساتہہ

अन्तः २ च ३ वहिः ४ अचरम् ५ च ६ एव سمبندہ ہونے سے چر پرتیت ہوتا

चरम ७ सूक्ष्मत्वात् ७ तत् ८ अविज्ञेयम ہے اور استہاورونکے ساتہہ

९ च १० तत् ११ अन्तिके १२ च १३ दूरस्थम سمبندہ ہونے سے اچر پرتیت

१४ ॥ १५ ॥ ہوتا ہے یا وہ واستو اچر ہے سوکشم ہونے سے یعنی وہ ساکار او محدود

نہین ہے اسواسطے شو نہین جاننے مین آتا ہے بہرمکہہ استہول بدہی والونکو اور

شو سمیپ بہی ہے اور دور ہے جو اوسکو اپنا آتما ہی جانتے ہین کہ جہنیرگ پرمانند

سروبیہہ ہے ہمارا آتما ہے اس سے پرتہک کوئی اور پدارتہہ کسی جگہہ نہین اونکو

سمیپ ہے اور جو بہرمکہہ لبتنی اوسکو روپادی مان یا بدہی وغیرہ گا لبتتے اپنے

سے پرتہک جانکر اوسکے واسطے دوڑ دہوپ کرتے ہین اونکو بہت دور ہے یعنی

اونسے بہت دور استہت ہے مطلب اونکو کبہی تریکال مین بہی نہین ملیگا جیسے مرگ

سوگندہ کیواسطے بہٹکتا پہرتا رہتا ہے ویسے یہہ سدا بہٹکتے رہینگے اور جیسے جسکا

بہت خیال رہتا ہے وہ ہی تصور اوسکا استہول ہوکر پرتیت ہونے لگتا ہے بہرمکہونکو

ایسے ہی پیشو اور بہکلنبہ وغیرہ پیرم پد ملتے ہیں جب وہ پرکرتی ناس ہو جاویگی پہر ویسے ہی بنجاوینگے کیونکہ پرکرتی ایکرس نہیں رہتی ہے ۱۵

अविभक्तञ्चभूतेषुविभक्तमिवचस्थि

तं भूतभर्तृचततज्ज्ञेयंग्रसिष्णुप्रभविष्णुच॥१६॥ तत १ ज्ञेयम २

अविभक्तम ३ चभूतेषु ४ विभक्तम ५ इव ६ च स्थितम ७ च ८ भूत

भर्तृ ९ च १० ग्रसिष्णु १२॥१६॥ سو جیتن گیان واستو جدا جدا نہیں ہے

بہوتوں میں بہنتو پرتہک پرتہک وت استہت ہے اور بہوتوں کا پالن کرنیوالا ہے استہتی

کا لین اور پہری کا لین گرسنیوالا ہے اوتپتی کا لین اوتپتی کرنے والا ہے تاتپریہ سو

جیتن گیان سب بہوتوں میں ایکہی اوپادہی کے سمبندہ سے جدا جدا پرتہک پرتہک معلوم ہوتا ہے

واستو وہ پرتہک ہے ہنتو اوتپتی استہتی پہری کالین بہوتوں کا پالن کرنیوالا اور اوتپتی کرنیوالا اور

ی کرنیوالا وہی ایک جیتن گیان ہے

ज्योतिषामपितज्ज्योतिस्तमसःपरमुच्यते।

ज्ञानंज्ञेयंज्ञानगम्यंहृदिसर्वस्यधिष्ठितं॥१७॥ तत १ ज्योतिषा-

म २ अपि ३ ज्योतिः ४ तमसः ५ परम ६ उच्यते ७ ज्ञानम ८ ज्ञेयम

९ ज्ञानगम्यम १० सर्वस्य ११ हृदि १२ धिष्ठितम १३॥१७॥ سو جیوتی

کا بہی جیوتی ہے ارتہات سوریہ چندرمان وغیرہ کا بہی پرکاشک جتانیوالا آتما ہی ہے اپرا

اگیان سے پرے کہا ہے ارتہات اگیان کا کاریہ بدہی وغیرہ کا لیش نہیں ہے وہ اگیان کے

کاریہ سے جاننے میں نہیں آتا ہے وہ اپنے آپ گیان سروپ ہے اور امانت وغیرہ سادہنوں

کرکے جاننے کے یوگ ہے اور تت گیان ہے کرکے گمیہ ہے ارتہات تت گیان سے ہی جانا

جاتا ہے سبکے ہردیمین براجمان ہے ارتہات اوسکو آتما سے جدا نہیں جاننا وہ آتما

ہی ہے سبکے ہردیمین ایک ہی ستچدانند برہم آتما ہے ۱۷ جیسے برہم چہیتر کہا

इतिक्षेत्रंतथाज्ञानंज्ञेयंचोक्तंसमासतः मद्भक्तएतद्विज्ञायमद्भावा

योपपद्यते॥१८॥ क्षेत्रम १ तथा २ इति ३ ज्ञानम ४ च ५ ज्ञेयम ६ उक्तम

७ समासतः ८ मद्भक्तः ९ एतत १० विज्ञाय ११ मद्भावाय १२ उपपद्यते १३

تیسے ہی یہہ گیان امانت وغیرہ اور لیہ چھتیرگ کہا سنکشیپ کرکے ॥१८॥
میرا بھگت اسکو جانکرکے میرے بہاؤ کو پراپت ہوتا ہے ارتہات شدھ سچدانند سروپ
جیسا ہے جیوکا وہی پراپت ہوتا ہے اوسکو پراپت ہوجاتا ہے تاتپریہ ممکشو بھگوت
بھگتونکو اتنا ہی اوپدیش کہ جو اس ادہیایمیں شری بھگوان نے سنکشیپ کرکے فرمایا ہے
بہت ہی تقریروں سے

प्रकृतिं पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि विकारांश्च
गुणांश्चैव विद्धि प्रकृति संभवान् ॥१९॥ प्रकृतिम् १ च २ पुरुषम् ३ एव
४ उभौ ५ अपि ६ अनादि ७ विद्धि ८ विकारान् ९ च १० गुणान् ११ च एव
प्रकृतिं संभवान् १२ विद्धि १३ ॥१९॥ + १५ +

یہی بستار ہوجاتا ہے
ایشور کی اچنت شکتی مایا اور پرش شدھ سچدانند آتما یہہ دونوں ہی انادی ہیں یہہ
جان تو دیہہ اندریہ وغیرہ اور سکھہ دوکھہ موہ وغیرہ کو پرکرتی سے اوتپت ہوا جان یہہ
سرشٹی پرکار آنند امرت برشنی کے دوسرے ادہیایمیں خوب لکہا ہے

कार्यकारणकर्तृ
त्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते पुरुषः सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते
२१ कार्य कारण कर्तृत्वे १ हेतुः २ प्रकृतिः ३
उच्यते ४ सुखदुःखानाम् ५ भोक्तृत्वे ६ + १६ +
पुरुषः ७ हेतुः ८ उच्यते ९ ॥२०॥

اسواسطے اسجگہہ اسکا بستار
پوروک ارتھہ نہیں لکہا ہے
کاریہ کارن کے کرنیمیں ارتہات شریر اندریہ
وغیرہ کی اوتپتی میں ہیتو پرکرتی کہی ہے سکھہ دوکھہ کے بھوگنے میں پرش ارتہات انتہکرن
وششٹ چیتن چیداہاس ہیتو کہا ہے تاتپریہ اگرچہ پرکرتی جڑ ہے اوسکو کاریہ کارنکے
کرنیمیں کیول ہیتو کہنا بے جوگ ہے لیکن پرش چیتن کے سمبندھ سے اوسکو جگت کا ہیتو کہتے ہیں
اور پرش نرلیکار ہے اوسکو دوکھہ سکھہ کے بھوگنے میں ہیتو کہنے میں بے جوگ ہے لیکن پرکرتی کے
سمبندھ سے وہ بھوگتا معلوم ہوتا ہے جیسے چمک یعنی مقناطیس کی سندہی سے لوہا چیشٹا
کرتا ہے ایسے ہی پرکرتی پرش کی سندہی سے چیشٹا کرتی ہے اور جیسے ستر پتر وغیرہ کے ساتھہ
اودھیاس سنگ آسکتی محبت کرنیسے اونکے سکھہ دوکھہ میں آپہی سکھہ دوکھہ کا بھوگتا ہوجاتا ہے

ایسے ہی جیو دیہہ اندریوں وغیرہ کے ساتھہ ممتا اوبھیاس سنگ اسکتی محبت کرکے دوکھہ
सुکھہ کا بھوگتا ہوجاتا ہے واستو شدہ پرمانند روپ ہے ۲۰

पुरुषः प्रकृतिस्थो
तो हि भुङ्क्ते प्रकृतिजान्गुणान् कारणं गुणसंगोस्य सदसद्योनिजन्म
सु ॥२१॥ पुरुषः १ प्रकृतिस्थः २ हि प्रकृतिजान् ३ गुणान् ४ भुङ्क्ते ५ स
दसद्योनिजन्मसु ६ अस्य ७ कारणम् ८ गुणसंगः ९ ॥२१॥ آتما دیہہ

اندریہ وغیرہ کے ساتھہ تاداتم ابھیاس کرکے پرکرتی سے اوتپت ہوئے سکھہ دکھوں کو
بھوگتا ہے واستو ابھوگتا ہے دیوتا منکھہ وغیرہ یونیوں کے بیچ اسکا جو جنم ہے اسکا کارن گنوں کا
سنگ ہے ستوگن کے سمبندہ سے دیوتا کہا جاتا ہے رجوگن کے سمبندہ سے منکھہ کہا جاتا ہے
تموگن کے سمبندہ سے پشو پکشی کہا جاتا ہے واستو اسنگ ہے + ۲۱ +

उपद्रष्टानु
मन्ताच भर्त्ता भोक्ता महेश्वरः परमात्मेति चाप्युक्तो देहेस्मिन् पुरुषः
परः ॥२२॥ अस्मिन् १ देहे २ पुरुषः परः उपद्रष्टा ५ च ६ अनुमन्ता
७ भर्त्ता ८ भोक्ता ९ महेश्वरः १० च ११ परमात्मा १२ इति १३ अपि १४
उक्तः १५ ॥२२॥

جو آتما ہے وہ ہی پرماتما ہے اور جسکو پرماتما پرمیشور کہتے ہیں وہ ہی آتما ہے
یہہ ایکتا وششٹ شری مہاراج اس شلوک میں دکھاتے ہیں خوب غور کرو اس دیہہ میں جو
پرش جیو ہے سوئی پرات پر ہے درشٹا وت درشٹا ہے وہ ساکشات درشٹا ہی
نہیں کیونکہ درشیہ پدارتھہ جب سنمکھہ ہوں تب اوسکو درشٹا ہی حقیقت میں کہا جاوے
درشیہ پدارتھہ اپادہک ہیں اسواسطے اوپادہی کے سمبندہ سے اوسکو اپ درشٹا
کہتے ہیں اور کرم جنیہ سکھہ میں سکھہ مانکر آنند کو پراپت ہوتا ہے واستو آپ انند سروپ
اسواسطے اوسکو انومنتا کہتے ہیں اور مایوپہت ہوا ہی ستچدانند کا پالن
پوشن کرنے والا ہے اور وہ ہی مایوپہت ستچدانند ہوا بھوگتا ہے مہیشور
اور پرماتما یہہ بھی کہا ہے اسکو مایا اور اپادہا کے سمبندہ سے شدہ
ستچدانند کو مہیشور اور جیو کہتے ہیں جب یہہ دونوں اوپادہی نشٹ ہوگیا تب دور ہو جاتی

ہیں پہر کیول شدھ سچدانند ایکرس جیسے کا تیسا رہجاتا ہے ۲۲ — य एवं वेत्ति पु
रुषं प्रकृतिंच गुणैः सह सर्वथा वर्त्तमानापि न स भूयोभिजायते
॥२३॥ य १ एवम् २ पुरुषम् ३ वेत्ति ४ च ५ प्रकृतिम् ६ गुणैः ७ सह
८ स ९ सर्वथा वर्त्तमानः १० अपि ११ — جو اِس پرکار پرش آتما کو جانتا ہے
भयः १२ न १३ अभिजायते १४॥ २३॥ — ارتہات وہ ہی ہوگیا ہی ہے اور
ہی نربکار پرماتما ہے اور پرکرتی کو گنوں کے ساتھہ جانتا ہے ارتہات موُل پرکرتی اناد ہی ہے
اور انربانچ ہے ست رج تم گنوں والی ہے شدھ ست پردہان ہوئی مایا اور ملن ست پردہان
ہوئی اَبِدیا کہی جاتی ہے سا توک انش سے انتہ کرن گیان اندریوں کی اُتپتی ہے جو گنوں کے
انش سے پران کرم اندریوں تموگن کے انش سے استھول شریر کی اِسیہ کار کارن اور کاریہ
کو جو جانتا ہے سو سروتہا برتمان بہی ہو پرنتو پہر نہیں جنم لیتا ہے ۔ شرح ۔ بید وکت
مارگ پر چلو اتہوا پراربدھ بُتات جیسے اوسکی اچہا ہو ویسا کرو بیشک و بے شبہہ بیہہ
مکتی ہیں سندیہہ نہیں ہے بیہہ بات تیسرے ادہیا میں آنند امرت برشنی کے بہت بستار کے ساتھ
لکہی ہے ۲۳ — ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना अन्ये
सांख्येन योगेन कर्मयोगेन चापरे ॥ २४॥ केचिद् १ आत्मानम् २
आत्मना ३ आत्मनि ४ ध्यानेन ५ पश्यन्ति ६ अन्ये ७ सांख्येन ८
च ९ योगेन १० अपरे ११ कर्मयोगेन १२ ॥ २४॥ — گیان لشھا کے مکہہ
سادہن کہتے ہیں کوئی تو آتما کو انترمکہہ نرمل انتہ کرن کی برتی کرکے اِس دیہہ میں آتما کا
برتی کرکے ارتہات اسم برہما سمی اسکا گنگاوت پرواہ ہمیشہ بنا رہے اسکو دہیان
کہتے ہیں اِس دہیان کرکے دیکہتے ہیں اور کوئی سانکہیہ یوگ کرکے ارتہات پرکرتی پرش
ببیک دوارا اور کوئی اسٹانگ یوگ کرکے ارتہات یم نیم آسن پرانایام
پرتیاہار دہارنا دہیان سمادہی دوارا اور کوئی کرم یوگ کرکے دیکہتے ہیں بیہہ سب
ساتہہ لگتا ہے کرم دو پرکار کے ہیں گون مکہہ اشنان وان شرادہ تیرتہہ

وغیرہ گنون ہین شم دم ست چہا دیا بیراگ سنیاس وغیرہ لکہے ہین لکہہ سادہنونمین سیلوانکا

अन्येत्वेन मजानन्त श्रुत्वानेभ्यउपासते तेपिचातितरंत्ये ।। ہے

वमृत्यंश्रुतिपरायणाः ।। २५ ।। तु १ अन्ये २ एवम ३ अजानन्त ४ अ

न्येभ्यः ५ श्रुत्वा ६ उपासते ७ ते ८ अपि ९ च मृत्युम १० अति ११

एव १२ श्रुति परायणाः १३ ।। २५ ।। گیان نشٹہا کا کمہ سادہن یہہ ہے کہ اہم

برہماسمی یہہ نشچہ اوپاسنا کیا کرے اِس اوپاسنا کے بنا کرم اور بہید اوپاسنا سے گیان
نشٹہا نہوگی کیونکہ وے گنون ہین یہہ لکہا ہے اور پورو وکتونسے ان ہین برتہک جو کوئی اسیرکار
یعنی دہیان وغیرہ کی ریتی سے نہین جانتے ہوئے ست گرو مہاتماونسے شرون کرکے اوپاسنا
کرتے ہین ارتہات آتماکو ساکشات اپروکش نہین جانتے ہین اور بید شاستر مہاتما کہتے ہین
کہ تو برہم ہے اسمین کچہہ سندیہہ نہین بیشک مین برہم ہون ذات اہم برہماسمی یعنی مین
برہم ہون اِس مہاواکیہ کا جپ کرتے ہوئے آتما کی اوپاسنا کرتے ہین وے بہی سنسار کو
اولنگہہ جاتے ہین نشچے یعنی بیشک وے شبہہ کیونکہ شرون پراین ہین بہت لوگ کم سمجہہ یہہ
کہا کرتے ہین کہ بنا برہم کے جانے ہوئے اپکو برہم نہین کہنا چاہیئے اسمین پاپ ہوتا ہے اور تم اپکو
برہم کہتے ہو تم مین برہم کی کیا شکتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہہ لوگ یا تو تحقیق مین تعصب
سے کہتے ہین ورنہ بہگوت واکیہ مین اونکی مطلق شردہا نہین یا شاستر کا ارتہہ اولٹا سمجہتے
ہین صاف سپشٹ شری بہگوان فرماتے ہین کہ انجان برہم کا اوپاسک جو اہم برہماسمی
یہہ اوپاسنا کرتا ہے وہ مرتیو کو پراپت ہوتا ہے نہ معلوم کہ مورکہہ اِس شلوک کا کیا ارتہہ
بناتے ہین جبکہ انجان اوستہا مین یہہ اوپاسنا کرے تو گیان اوستہا مین وے کیون
کرینگے اوپاسنا سادہن ہے پہل کی پراپتی کیواسطے کرتے ہین مورکہہ سادہن سے پہلے ہی پہل
چاہتے ہین ارتہات یہہ کہتے ہین کہ جب ہمکو برہم ساکشات اپروکش ہوگا تب اہم برہم
کہینگے غور کرنا چاہیئے کہ بنا سادہن کہین پہل ملتا ہے کرم اور بہید اوپاسنا اِس نشٹہا کے
کیون سادہن ہین مکہہ گیان نشٹہا کا یہی سادہن ہے بہگوت اور بید واکیہ اسمین

यावत्संजायते किंचित्सत्त्वंस्थावरजंगमं क्षेत्रक्षेत्र २५ پرمان ہیں
ज्ञसंगात्तद्विभरतर्षभ २६॥ यावत् १ किंचित् २ सत्वम् ३ स्थावर
जंगमम् ४ संजायते ५ तत् ६ क्षेत्र क्षेत्रज्ञ संयोगात् ७ विद्धि ८ भ
रतर्षभ ९ ॥२६॥ ہے ارجن جو کچھ وستو استہاور ارتہہ استہاور اور جنگم اوتپت
समंसर्वेषुभूतेषु तिष्ठतं परमे २५ ہوتا ہے تن چھیتر اور چھیترگ کے سنجوگ سے جان
श्वरम् विनश्यत्स्वविनश्यंतंयः पश्यंति सपश्यति॥२७॥ सर्वे
षुभूतेषु २ विनश्यत्सु ३ परमेश्वरम् ४ समम् ५ अविनश्यंतमु
६ तिष्ठंतम् ७ यः ८ पश्यति ९ स १० पश्यति ११॥२७॥ بنا بیبک کے
ہے یہہ سمجھکے اب اوسکی نورتی کیلئے بیبک سے بھی بتاتے ہیں کہ ایسے پرمیشور کا سروپ جاننا چاہئے
تب جاننا کہ اب گیان ہوا سب بھوتوں میں بھوتوں کا ناش ہوتے سنتی بھی پرمیشور کو یعنی آتما کو
سم ابناشی استہت جو دیکہتا ہے سو دیکہتا ہے تاتپریہ آتما کو جو ابناشی پورن برہمہ جانتے
ہیں دیہہ وغیرہ کے ناش میں بھی اوسکو ابناشی جانتے ہیں وے آتما کو یتہارتہہ جانتے ہیں

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थितमीश्वरम् नहिनस्त्या ✠२८✠
त्मनात्मानंततोयाति परांगतिम्॥२८॥ ईश्वरम् १ समवस्थि
तम् २ सर्वत्र ३ समम् ४ पश्यन् ५ हि आत्मना ६ आत्मानम् ७
न ८ हिनस्ति ९ ततः १० पराम् ११ याति १२ गतिम् १३॥२८॥ ایشور کو
سمبھل سے وتر سم دیکہتا ہوا آتما کرکے آتما کو نہیں مارتا ہے پہر پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے
تاتپریہ جو ایشور کا نکار وانتا اور اسکو سم دیکہتا ہے سو بہید بدہی والا اپنے آپ اپنا
ناش کرتا ہے اور بھگوت کو اپنے سے جدا سمجھکر پرمیشور کو بھی اسی ہیتو سے جو جہا ہتیا میں
پاپ ہوتا ہے ان ہتیا آتم ہتیا کی برابر کوئی پاپ نہیں ہے یہہ پاپ بہید
بادیکو لگتا ہے اور جو پورن وکت ایشور کو دیکہتا ہے وہ پاپ کو
نہیں پراپت ہوتا ہے پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے + ۲۸ +

۳۴۸

प्रकृत्यैवच कर्माणिक्रियमाणानि सर्वशः यः पश्यतितथात्मान मकर्तारंस पश्यति ॥२९॥ सर्वशः१क्रियमाणानि २कर्माणि३प्रकृत्या४एव५ यः६ पश्यति ७ च ८ तथा ९ आत्मानम् १०अकर्त्तारम् ११ सः १२ पश्यति १३॥२९॥ سب پرکار کرکے ان ارتھات جو جو کام استہول شوکشم شریر سے ہیلے کیے جاتے ہین تن کرمونکو پرکرتی کرکے ہی کرے ہوئے جو دیکھتا ہے اور ہی آتما کو اکرتا دیکھتا ہے سو دیکھتا ہے تاتپریہ سب کرم شریر اندریہ انتہ کرن کرکے کیے جاتے ہین آتما اکرتا ہے اس پرکار جو آتما کو اکرتا دیکھتا ہے وہ ہی آتما کو خوب پہچانتا ہے اور جو آتما کو کرتا دیکھتا ہے وہ اندھا ہے گیان چکشو اوسکے نہین جیسے سوہارین شوریہ تاراین اکرتا ہین اور بنا اونکے کچھہ ہو بھی نہین سکتا ایسے ہی بنا آتما کے سنبندھ شریر اندریہ وغیرہ چیشٹا نہین کرسکتے ہین اور اونکی چیشٹا کرنے مین آتما اکرتا ہے +۲۹+

यदाभूत पृथग्भावमेकस्थ मनुपश्यति ततएवच विस्तारंब्रह्म संपद्यतेतदा॥३०॥ यदा१ भूत पृथग्भावम् २ एकस्थम् ३अनुपश्यति४ च५ ततः६ एव ७ विस्तारम् ८ तदा ९ ब्रह्म १० संपद्यते ११॥३०॥ جسکا لین ہوتا ہے پر تہک بہاؤ کو آتما کے ایک دیکھتا ہے اور اس سے ہی لستار اسکا لین ہر جہہ کو پراپت ہوتا ہے تاتپریہ اپنے اگیان سے ہی سب جگت کا لستار معلوم ہوتا ہے اور جب آتما کا ابرتی ہوتی ہے اوسکا لین سب جگت اتینت بہاؤ کو پراپت ہوجاتا ہے ایک جو بادکو جوجانتے ہین وے اس بات کو سمجھہ سکتے ہین کہ اپنے اگیان ناش ہوئے سمست جگت ناش ہوجاتا ہے یہ سب جگت اپنا ہی اگیان استہول ہورہا ہے

अनादित्वान्निर्गुणत्वात्परमात्मायमव्ययः शरीरस्थोपिकौन्तेयनकरोतिनलिप्यते॥३१॥ कौन्तेय१ अयम् २ परमात्मा ३ शरीरस्थः ४ अपि ५ अनादित्वात् ६ निर्गुणत्वात् ७ अव्ययः ८ न ९ करोति १० न ११ लिप्यते १२॥३१॥ ہے ارجن یہ پرماتما شریر مین استہت بھی ہے پرنتو اناد ہونے سے اور نرگن ہونے سے نرلکار ہے نہ کرو

ہے نہ لپایمان ہوتا ہے دیہہ اندریہ وغیرہ کی کریا مین آتما کرتا نہین ہے اور کرم ہونے
نکرنے سے اگیانی کیطرح پاپ کے ساتھہ لپایمان نہین ہوتا ہے ✤ ۳۱ ✤

यथासर्वगतंसौक्ष्म्यादाकाशंनोपलिप्यते सर्वत्रावस्थितोदेहेत
थात्मानोपलिप्यते॥३२॥ यथा १ आकाशम् २ सर्वगतम् ३ सौ
क्ष्म्यात् ४ न ५ उपलिप्यते ६ तथा ७ आत्मा ८ सर्वत्र ९ देहे १० अ
वस्थितः ११ न १२ उपलिप्यते १३॥३२॥ جیسے اکاس سبجگہہ بیاپت
ہے سوکشم ہونے سے کسیجگہہ نہین لپایمان ہوتا ہے ارتہات آکاس مین کسی بستوکا سمبندہ
سنجوگ نہین ہوسکتا ہے تیسے آتما سبجگہہ دیہہ مین اوستہت ہے براجمان ہے پرنتو
کرموکے ساتہہ نہین لپایمان ہوتا ارتہات واستو آتما کو پاپ پن دوالہہ سکہہ وغیرہ کا کچھہ سمبندہ نہین ہے آنند یک روپ
اوسپر ہی ہے ۳۲

यथाप्रकाशयत्येकः कृत्स्नंलोकमिमंरविः क्षेत्रं
क्षेत्रीतथाकृत्स्नं प्रकाशयतिभारत॥३३॥ यथा १ एकः २ रविः
३ इमम् ४ कृत्स्नम् ५ लोकम् ६ प्रकाशयति ७ तथा ८ क्षेत्री ९
कृत्स्नम् १० क्षेत्रम् ११ प्रकाशयति १२ भारत १३॥३३॥ ہے ارجن
جیسے ایک سورج اسکل سمپورن لوک کو پرکاش کر رہا ہے تیسے ہی چھیترگ سمست چھیتر کو پرکاش
کر رہا ہے تاتپریہ جو جگیان اور آنند دیہہ مین معلوم ہوتا ہے سب اوسی چدانند کا چہایا ہے ✤ ۳۳ ✤

क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोरेवमंतरंज्ञानचक्षुषा भूतप्रकृतिमोक्षंचये
विदुर्यांतितेपरम्॥३४॥ ये १ एवम् २ क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोः ३ अन्तरम्
४ ज्ञानचक्षुषा ५ भूतप्रकृतिमोक्षम् ६ च ७ विदुः ८ ते ९ परम्
१० यान्ति ११॥३४॥ इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायां यो
गशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे प्रकृतिपुरुषविवेकोनामत्रयो
दशोऽध्यायः॥१३॥ جو اسی پرکار چھیتر اور چھیترگ کا بھید
گیان چکشو کرکے دیکھتے ہین اور بہوتونکی جو پرکرتی یعنی دہیان بسیک وغیرہ تینہ

پرکاشن سے موکش کو جانتے ہیں وے پرم پدکو ارتہات پرات پرپرمانند سروپ آتما کو پراپت
ہوتے ہیں تاتپریہ بندہ کا ہیتو بھی پرکرتی سے ستوگن رجوگن کے ساتھہ سمبندہ کرنے سے
بندہن کو پراپت ہوتا ہے ستوگن کے ساتھہ سمبندہ کرنیسے موکش کو پراپت ہوتا ہے ✣ ۳۴ ✣

✣ یہان سے چودہوان ادھیایے شروع ہوا ✣ श्रीभगवानुवाच

परंभूयः प्रवक्ष्यामिज्ञानानांज्ञानमुत्तमं यज्ज्ञात्वामुनयःसर्वे
परांसिद्धिमितोगताः ॥१॥ भूयः १ ज्ञानानाम् २ उत्तमम् ३ ज्ञानम् ४
परम् ५ प्रवक्ष्यामि ६ यत् ७ ज्ञात्वा ८ सर्वे ९ मुनयः १० पराम् ११
सिद्धिम् १२ इतः १३ गताः १४ ॥१॥ ستوگن کے بڑہانے سے اور رجوگن تموگن کم
کرنے سے گیان دوارا پرمانند کی پراپتی ہوتی ہے اسواسطے اس ادھیایے میں ستواوی کا بھید
کہتے ہیں ہے ارجن اب پہر گیانون مین جو اتم گیان پرم ارتہہ نشٹہ کا اسکو کہونگا اُس ادھیایے
مین مجھہ سے جسکو جانکے سب منیشور پرم سدہی کو اس دیہہ سے پیچھے پراپت ہوئے تاتپریہ گیان
کئی پرکار کا ہے کرم اُوپاسنا وغیرہ کا ارتہہ جانا جاتا ہے جن گیان کرکے ادنکو بہی گیان کہتے ہین
اور پربرہم پرمانند سروپ آتما کا ساکشات اپروکش ہوتا ہے جس گیان کرکے سو لکہنا اور گیانون کے
بیچ اُتم گیان ہے کیونکہ یہہ ساکشات مکتی کا مکھیہ ہیتو ہے اور پہر برہم کی نشٹہا
کرنے والا ہے اِس گیان کرکے بہت سادہو مہاتما اِس استہول دیہہ کو
چھوڑکر کے پرمانند اپنے سروپ آتما کو پراپت ہوئے ہین ہے ارجن تو
مجھکو بہت عزیز ہے کیونکہ تو میرا بھگت ہے اسواسطے یہہ اُتم گیان پہر بہی تجھہ سے
کہونگا اگرچہ پہلے بہی کہا لیکن اب اور طرح سے کہونگا کہ جو جلد سمجھہ مین آجاوے ✣ ۱ ✣

इदंज्ञानमुपाश्रित्यममसाधर्म्यमागताः सर्गेऽपिनोपजायन्तेप्र
लयेनव्यथन्तिच ॥२॥ इदम् १ ज्ञानम् २ उपाश्रित्य ३ मम ४ साध
र्म्यम् ५ आगताः ६ सर्गे ७ अपि ८ न ९ उपजायते १० च ११ प्रलये १२
न १३ व्यथन्ति १४ ॥२॥ اِس گیان کو آشر کرکے ارتہات یہہ جو گیان کے سادہن آگے

اسی ادھیایہ مین کہتے ہین تینکا استھان کرکے میرے شروپکو پراپت ہوئے ارتہات شُدہ سچدا
شروپ ہوے سرشٹی ہونیمین جیسے ارتہات جب یہہ جگت پیدا ہو کر پہر اُتپت ہوگا اُوسوقت
مین بہی نہین اوتپت ہونگے ارتہات مایا سمبندہی استہول وغیرہ دیہہ کو نہین پراپت ہونگے
اور پرلی مین نہین دوکہہ کو پراپت ہونگے کیونکہ مایا کے سمبندہ سے دوکہہ ہوتا ہے اوسکا گیان
سے ناش ہوجاتا ہے * ۲ *

ममयोनिर्महद्ब्रह्मतस्मिन्गर्भंदधाम्य
हंसम्भवः सर्वभूतानां ततोभवतिभारत ॥३॥ मम १ योनिः २ महद्ब्र
ह्म ३ तस्मिन् ४ गर्भम् ५ दधामि ६ अहम् ७ भारत ८ ततः ९ सर्वभू
तानाम् १० सम्भवः ११ भवति १२ ॥३॥

شردہا کو سنکلپ کرکے سوُتی گیان
کہتے ہین میری یونی یعنی بیج دہارن کرنیکا استہان سب بہوتونکا کارن پرکرتی مایا تسمین یعنی
اوس نرگُنا تمکا مایا مین گربہہ کو ارتہات جداہاس کو دہارن کرتا ہون مین ہے ارجن
تس سے ارتہات مایا وپہت برہمہ سے سب بہوتونکا سمبہو یعنی آدرہاو ہوتا ہے ارتہات
مایا مین جب سچدانندکی چہایا وت چہایا پڑتی ہے تب سب بہوت سوکشم استہول پرکٹ ہوتے
ہین تاتپریہ پرمیشور جگت کے ابہن نمت و اپادان کارن ہین یعنی نہین ہین بہن نمت اور
اوپادان کارن جینہون ۳

सर्वयोनिषुकौन्तेयमूर्त्तयः सम्भवन्तियाः तासां
ब्रह्ममहद्योनिरहंबीजप्रदः पिता ॥४॥ कौन्तेय १ सर्वयोनिषु २ याः ३
मूर्त्तयः ४ संभवन्ति ५ तासाम् ६ योनिः ७ महद् ८ ब्रह्म ९ अहम् १०
बीजप्रदः ११ पिता १२ ॥४॥

ہے ارجن سب یونیوں مین جو مورتی اوتپت ہوتی ہین
تنکی یونی پرکرتی ہے اور مین بیج دینے والا پتا ۔ تاتپریہ جو جو مورتی برہما جیسے
لیکر چینٹی پرینت جنگم اور استہاور جس جس جگہہ سے اوتپت
ہوتے ہین تن کی پرکرتی اُوپادان کارن ہے اور مین
نمت کارن ہون * ۴ *

सत्वंरजस्तमइतिगुणाः प्रकृतिसंभ
वाः निबध्नन्तिमहाबाहोदेहेदेहिनमव्ययं ॥५॥ सत्वम १ रजः २

तमः ३ इति ४ गुणाः ५ प्रकृति संभवाः ६ महावाहो ७ देहे ८ अव्ययम् ९
देहिनम् १० निवध्नन्ति ११ ॥५॥ ✠ ستوادی تینوں گنوں نے آتما کو بندھن کر رکھا
ہے سو یہی کہتے ہیں ست رج تم یہہ گن پرکرتی سے پرگٹ ہوئے ہیں ہے ارجن اس دیہہ میں
نربکار جیو کو بندھن کرتے ہیں تاتپریہ واستو جیو شدھ سچدانند ہے اوسکو بھلا دیتے ہیں
جیو کو یہہ بھرانتی ہوجاتی ہے کہ آنند پد راہتہ جن ہے یہہ گیان نہیں رہتا ہے کہ آنند میرا سروپ
ہے انتہ کرن کی برتی جب نرمل اور سہت ہوتی ہے اوسمیں میری ہی چہایا پرتیت ہوتی ہے
یہہ گنونکے سمبندھ سے دوش ہے ✠ ۵ ✠ ✠
तत्र सत्वं निर्मलत्वात्प्रकाशक
मनामयं सुखसंगेन वध्नाति ज्ञानसंगेन चानघ ॥६॥ अनघ १ तत्र २
सत्वम् ३ निर्मलत्वात् ४ प्रकाशकम् ५ ستوگن کا لکشن اور بندھن پرکار کہتے
अनामयम् ६ सुखसंगेन ७ च ८ ज्ञान संगेन ہیں ہے ارجن تینوں یعنی منجملہ اون
९ वध्नाति १० ॥६॥ تینوں گنوں کے جو ستوگن ستو نرمل ہونیسے پرکاش روپ اور شانت
روپ ہے سانت کا کاریہ جو سکھہ تس سکھہ کے ساتھہ اور پرکاش کا کاریہ جو گیان
تس گیان کے ساتھہ بندھن کرتا ہے آتما کو تاتپریہ ✠ سکھہ اور گیان یہہ دونو
انتہ کرن کے برتی ہیں مایا کا کاریہ ہیں اس ہیتو سے اناتما متھیا ہیں
برتہا بھرانتی میں جیو پھنستا ہے یہہ جانتا ہے کہ میں سکھی ہیں گیانی انتہ
کرن کی برتی میں سنگ کرکے ساکشات شدھ آنند و گیان سروپ کہ
جو اپنا نت پراپت ہے اوسکو بھول جاتا ہے یہہ ستوگن کے سمبندھ کا دوش ہے کیونکہ
یہہ بھی ستوگن مغلوب ہوجاتا ہے اور رجوگن تموگن غالب ہوجاتے ہیں تب یہہ متھیا سکھہ اور
रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णासंग ۔ گیان بھی نہیں رہتا دوکھہ شوک وغیرہ میں پھنس جاتا ہے
समुद्भवं तन्निवध्नाति कौन्तेय कर्म संगेन देहिनं ॥७॥ कौन्तेय १ र
जः २ रागात्मकम् ३ विद्धि ४ तृष्णा संग समुद्भवम् ५ तत् ६ देहिन
म् ७ कर्म संगेन ८ निवध्नाति ९ ॥७॥ ✠ اور رجوگن کا لکشن

بندھن پرکار کہتے ہین ہے ارجن رجوگن کو راگاتمک جان تو ارتھات جسوقت استری وغیرہ
پدارتھونکا شروَن سُمرن وغیرہ کرکے انتہ کرنکی برتی مین محبت پیدا ہوجاتی ہے اور من
اون پدارتھونمین رنجن ہونے لگتا ہے اسکو راگاتمک کہتے ہین رجوگن کاہی سُروپ
ہے اور ترشنا اور سنگ کی اوتپتی ہوتی ہے جس سے ارتھات جب رجوگن غالب ہوتا ہے
تب جو پدارتھ دیکھتے سنتے ہین اونمین ابھلاشا ہونے لگتے ہے ہمین یہ سنکلپ وکلپ
پیدا ہونے لگتے ہین کہ اَمُک پدارتھ جو ہمکو ملیگا تو اوسمین یہ یہ آنند پراپت ہوگا اور جب
وہ پدارتھ ملجاتا ہے تب اوسمین آسکتی ہوجاتی ہے اوسکے بھوگ مین دوکھ معلوم ہونے
لگتا ہے ایسے ایسے کاریہ سے کارنکا یعنی رجوگن کا گیان ہوجاتا ہے سو رجوگن جیو کو
کرمونمین آسکت کرکے بندھن کرتا ہے بیدوکت کرمونمین اور اونکے پھلمین پھنس جاتا ہے
رجوگن تب گیانکے سنمکھ نہین ہونے دیتا ہے +۷+

तमस्त्व ज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्वदेहिनां प्रमादालस्यनिद्राभिस्तन्निबध्नाति भारत॥८॥
भारत १ तमः २ अज्ञानजम् ३ तु ४ सर्वदेहिनाम् ५ मोहनम् ६ विद्धि ७ तत् ८ प्रमादालस्यनिद्राभिः निबध्नाति १० ॥८॥

تموگن کالکشن اور بندھن پرکار کہتے ہین ہے ارجن تموگن کو اور ان شکتی پردہان اور سب جیونکو بہرانت کرنیوالا
جان سو نِدرا اور آلس اور پرماد کرکے بندھن کرتا ہے جیو کرتا ہے جب جیوکو تموگن
کا سمبندھ ہوتا ہے تب آلس پرماد وغیرہ مین پھنسا رہتا ہے اسکو بندھن کہتے ہین +۸+

सत्त्वं सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत ज्ञानमावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत॥९॥ भारत १ सत्त्वम् २ सुखे ३ संजयति ४ रजः ५ कर्मणि ६ तु ७ तमः ८ ज्ञानम् ९ आवृत्य १० प्रमादे ११ संजयति १२ उत १३॥

ستو آدی اپنے اپنے آدرہاو مین جو کرتے ہین اونکی سمرتھ دکھاتے ہین ہے ارجن ستوگن
سکھ مین لگاتا ہے ارتھات جسوقت ستوگن غالب ہوتا ہے اوسوقت سکھ کے سنمکھ کرتا ہے

اور رجوگن کرمون مین اور تموگن گیانکو ڈھک کرکے پرمادمین جوڑتا ہے ارتہات ستوگن

کے کاریہ گیان کو مغلوب کرکے بیہودہ کامومین لگا دیتا ہے یہ ارتھ آنند امرت برشنی ٹیکہ پانچوین

آدھیایمین مشرح لکھا ہے +۹+

रजस्तमश्चाभिभूय सत्त्वं भवति भारत

रजः सत्त्वं तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥१०॥ रजः१ च२ तमः३

अभिभूय४ सत्त्वम्५ भवति६ भारत७ — ہر وقت ایک گن غالب رہتا ہے اور

सत्त्वम्८ च९ तमः१० रजः११ तथा१२ — دو مغلوب رہتے ہین رج اور تم کو ترو بھاو

सत्त्वम्१३ तमः१४ रजः१५ एव१६ ॥१०॥ — کرکے یعنی مغلوب کرکے ست اور بھاو

ہوتا ہے یعنی ستوگن غالب ہوتا ہے ارجن ست اور تم کو ترو بھاو کرکے رج اور بھاو ہوتا ہے

تیسے ہی ست اور رج کو ترو بھاو کرکے تم اور بھاو ہوتا ہے تاتپریہ دو گن کو مغلوب کرکے

ایک گن غالب رہتا ہے یہ نیم ہے جسوقت جوگن غالب ہوگا اوسوقت ویسی ہی بات پیاری

لگے گی دوسرے گن کا کاریہ اسوقت اچھا نہین لگے گا جیسے رجوگن کے اور بھاؤمین شبد وغیرہ

استری وغیرہ یدارتھ اور ناچ تماشا اچھا لگتا ہے شم دم وغیرہ اور نندرا آلس وغیرہ اچھے

نہین لگتے ہین ست دیا سنتوش چھما وغیرہ اچھے لگتے ہین +۱۱+

सर्वद्वारेषु देहेऽस्मिन्

प्रकाश उपजायते ज्ञानं यदा तदा विद्याद्विवृद्धं सत्त्वमित्युत ॥११॥

यदा१ अस्मिन्२ देहे३ सर्वद्वारेषु४ प्रकाशः५ ज्ञानम्६ उपजायते७

तदा८ सत्त्वम्९ विवृद्धम्१० इति११ उत१२ विद्यात्१३ ॥११॥ — جب شریر مین ستوگن

بڑھا رہتا ہے اوسکا لکشن یہ ہے جس کالمین آنکھ وغیرہ کے بشے سب دوارومین شرو تر وغیرہ

مین پرکاش گیان ناتمک اور ثبت ہوتا ہے ارتہات گیان اندریہ اپنے اپنے بشیونکو اچھی طرح

جانتے ہین جس کالمین ستوگن بڑھا ہوا جان +۱۱+

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः

कर्मणामशमः स्पृहा रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥१२॥

कुरुनन्दन१ रजसि२ विवृद्धे३ एतानि४ जायन्ते५ लोभः६ प्रवृत्तिः७

आरम्भः ८ कर्मणाम् ६ अशमः १० स्पृहा ११॥१२॥ جب تفرین رجوگن بڑہا
رہتا ہے اوسکا لکشن یہ ہے ہے ارجن رجوگن بڑہنے مین یہ اوتپت ہوتے ہین جیون
جیون دہن وغیرہ کی براپتی ہووے تیون تیون ہواس سوا ابہلاشا بڑہتی ہی بیاہ گونہ مکان
سواری وغیرہ کی طیاری مین اسطرح لگنا کہ ہین بھی وہ ہی بند وبست ہو رہا ہے باغ
مکان وغیرہ کا جو پہلا آرمبھہ کر رکہا ہے وہ تو پورا ہوا نہین دوسرا اور آرمبھہ کر دیا
کرمونکا اشم ارتہات یہ کام کرکے وہ کام کرونگا برا بہلا باپ پن کچھ خیال نہ کرنا جیسے بنے
تیسے یہی بند وبست کرنا کہ دہن وغیرہ پدارتھ پراپت ہون +۱۲+ अप्रकाशो

अप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥१३॥ कुरुनन्दन १ तमसि २ विवृद्धे ३ एतानि ४ जायन्ते ५ अप्रकाशः ६ अप्रवृत्तिः ७ च ८ प्रमादः ९ मोहः १० एव ११ च ॥१३॥ جب تفریرین تموگن
بڑہا رہتا ہے اوسکا لکشن یہ ہے ہے ارجن تموگن بڑہنے مین یہ اوتپت ہوتے ہین ابیبک
اور اس لوک پرلوک کے نمت پریتن نہ کرنا اور اگر کرنا تو یہ کرنا کہ چوسر وغیرہ کھیل کھیلنا جو کرنے
کے لایق کام تہے اونکا مطلق خیال نہونا بعض کام اپنے اولٹے سمجھ سے ایسی کرلی
کہ اونکا نہ کچھ پرلوکمین نتیجہ نہ اسلوکمین بلکہ اسمین بہت تکلیف اور بدنامی ہوتی ہے جیسے
دوسرے کے نقصانمین تدبیر کرنی کسیکو برا کہنا جھونٹھے مقدمے لڑانے +۱۳+ यदा सत्त्वे

प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् तदोत्तमविदां लोकानमलान्प्रतिपद्यते ॥१४॥ सत्त्वे १ प्रवृद्धे २ तु यदा ३ देहभृत् ४ प्रलयम् ५ याति ६ तदा ७ अमलान् ८ उत्तमविदाम् ९ लोकान् १० प्रतिपद्यते ११॥१४॥ جسکے
جو گن بڑہا ہوگا تو اسکو یہ پہل ہوگا کہ جواب دو شلوکونمین کہتے ہین ستوگن بڑہے ہوئے سنتے
جسکا لمین چہوٹ مرتیو کو پراپت ہوتا ہے اسکا اکین نرمل اوتم ایاسکونکے لوکونکو پراپت
ہوتا ہے تاتپریہ یہ ہے کہ گر نہ آوے اور یاسک جن نرمل لوک مین جاتے ہین اوسی

रजसिप्रलं +١٤+ لوک کو وہ پراپت ہوتا ہے کرانت کا لمین بسکے ستوگن بڑہا رہے

यं गत्वा कर्मसंगिषु तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥१५॥

रजसि १ प्रलयम् २ गत्वा ३ कर्मसु ४ जायते पुतथा ६ तमसि ७ प्रलीनः ८ मूढयोनिषु ९ जायते १०॥१५॥ رجوگن مین مرتیو کو پراپت ہو کر کرم سنگی منکہو نین

اوتپت ہوتے ہیں ویسے ہی تموگن میں مرا ہوا شودہ تو بنیہ کے لیشئے ارتہات پشو پکشی وغیرہ مین اوتپت

ہوتا ہے +١٥+ कर्मणः सुकृतस्याहुः सात्विकं निर्मलं फलं रजसस्तु फलं दुःखमज्ञानं तमसः फलं ॥१६॥ सुकृतस्य १ कर्मणः २ निर्मलम् ३ सात्विकम् ४ फलम् ५ आहुः ६ रजसः ७ तु ८ फलम् दुःखम् ९ तमसः १० फलम् ११ अज्ञानम् १२॥१६॥ اِس دیہہ مین اچہے اپجس ہتو ہے ستوگن

وغیرہ ہے تین برتتے ہیں اُسکا کارن یہہ ہے اچہے یعنی ستوگنی کرم کا کہ جسکا پہل اظہار ہوئے مین

اودیا مین کہین گے ارتہات پچہلا جنم مین جو ستوگنی کرم کیے ہیں اُس شبہہ کرم کا نرمل سُکھ ستوگن پہل

ہوتا ہے تاتپریہ کوئی برتین کرکے ستوگن کو بڑہاتے ہیں اور کسی کے سُوابہاوک شم دم وغیرہ

دیکہنے مین آتے ہیں اُسکو پچہلے ستوگنی کرموں کا پہل سمجہنا چاہیے اسی پرکار تموگن رجوگن کی بہی ستہا

सत्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एव च प्रमादमोहौ तमसो +١٧+ भवतोऽज्ञानमेव च ॥१७॥ सत्वात् १ ज्ञानम् २ संजायते ३ रजसः लोभः ५ एव च ६ प्रमादमोहौ ७ तमसः ८ भवतः ९ च १० अज्ञानम् ११ वु १२॥१७॥ ستوگن سے گیان اوتپت ہوتا ہے رجوگن سے لوبہہ اور پرماد موہ تموگن سے

ہوتے ہیں اور اگیان بہی تموگن سے ہوتا ہے تاتپریہ گیان کہتے ہیں ارتہات اوریبی ستوگن کا

کاریہ چہان شانتی سکہہ وغیرہ سمجہہ لینا چاہیے اور لوبہہ کہتے ہیں ارتہ سے اور بہی رجوگن کا

کاریہ ترشنا و مبہہ کپٹ پرورتی مان وغیرہ سمجہہ لینا چاہیے اور اگیان پرماد موہ کہتے ہیں

اور برگن ہنسگن کا کاریہ منو راج کرودہ اور کہا لڑائی وغیرہ سمجہہ لینا چاہیے کارن برتین

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्त्वस्था मध्ये کرنیسے کاریہ اوسکا سب پرابت ہوجاتا ہے ۱۸

तिष्ठन्ति राजसाः। जघन्यगुणवृत्तस्था अधो गच्छन्ति तामसाः॥ १८

सत्त्वस्थाः १ ऊर्ध्वम् २ गच्छन्ति ३ राजसाः ४ मध्ये ५ तिष्ठन्ति ६ जघन्य

गुणवृत्तस्थाः ७ तामसाः ८ अधः ९ गच्छन्ति १० ॥१८॥ ستوادی گنونکی

کمی بیشی کے حساب سے ہی پہل ہوتا ہے اس منتر میں یہی کہتے ہیں ستوگنی اور برکے لوکو نکو

پرابت ہوتے ہیں رجوگنی مدہ میں استھت رہتے ہیں نکرشٹ گن میں برتنے والے تموگنی نیچے

کو پرابت ہوتے ہیں اس جگہ کمی بیشی کا جو بچار ہے سو آنندامرت برشنی کے پنچم اوبیا میں لکھا ہے

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति। गुणेभ्यश्च परं १९

वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति॥१९॥ यदा १ द्रष्टा २ गुणेभ्यः ३ अन्यम्

४ कर्तारम् ५ न ६ अनुपश्यति ७ गुणेभ्यः ८ परम् ९ वेत्ति १० स ११

मद्भावम् १२ अधिगच्छति १३ ॥१९॥ گنونکے سمبندہ میں سنسار ہے یہ بات پیچھے

کہہ آیا یہ کہتے ہیں کہ جبکی گنوں سے پر نہک ہے جسکا میں مبکی گنو نسے پرتہک کرتا مہین دیکھتا

ہے ارتہات گن ہی کرتا ہیں آتما ساکشی ماتر ہے جو گنونسے پرے آتما کو جانتا ہے

سو میرے بھاو کو ارتہات شدہ بجدہ آنندسروپ کو پرابت ہوگا ۱۹

गुणानेता

नतीत्य त्रीन्देही देहसमुद्भवान्। जन्ममृत्युजरादुःखैर्विमुक्तोऽमृ

तमश्नुते॥२०॥ देही १ देहसमुद्भवान् २ एतान् ३ त्रीन् ४ गुणान् ५

अतीत्य ६ जन्ममृत्युजरादुःखैः ७ विमुक्तः ८ अमृतम् ९ अश्नुते १०

॥२०॥ جیو دیہا کار کو پرابت ہوئے جو یہ تین گن تنکو اولنگہ کرکے جنم مرتیو جرا کے دوکہ نسے

چھوٹا ہوا پرمانند سروپ کو پرابت ہوتا ہے تاتپریہ یہی گن تینوں دیہا کار ہو رہے ہیں انکے

ساتہہ ممتا اور انکا سنگ اور انہیں ادہیاس چھوڑ دینا یہی انکا اولنگھن کرنا ہے جنم

مرتیو جرا بیادہی انکے ہی سمبندہ سے ہوتے ہیں اور انکے سمبندہ میں اینے شدہ پہچانن

سروپ کو بھول جاتا ہے اِنکے سِوا کہیں۔ یہ تین ہے پرمانند کی پراپتی مین کچھ پرتین نہین + ۲۱ +

अर्जुनउवाचकैर्लिंगैस्त्रीन्गुणानेतानतीतोभवतिप्रभोकिमा
चारःकथंचैतांस्त्रीन्गुणाननिवर्तते॥२१॥प्रभो१कैः२लिंगैः
३एतान्४त्रीन्५गुणान्६अतीतः७भवति८किमाचारः९च१०
कथम्११एतान्१२त्रीन्१३गुणान्१४अतिवर्तते१५॥२१॥

ارجن نے جانا کہ حقیقت مین گنون کا سمبندھ کر کے جیو سنساری ہو رہا ہے اسواسطے اِس انرتھ کا اوپاے دریافت کرتا ہے ہے سمرتھ شری کرشن چندر مہاراج کن چِنہو کر کے اِن تینون گنون سے اتیت معلوم ہوتا ہے یہ لکشن پرشن ہے ارتہات کسطرح معلوم ہو کہ اُنکے گناتیت ہے یا نہین گناتیت ہون وسے کونسے لکشن ہین اور کیا آچار ہے اُسکا ارتہات اُسکا کیا چال چلن ہوتا ہے یہ آچار پرشن ہے اور کسپرکار اِن تین گنون کو اولنگھن کرتا ہے یہ اوپاے پرشن ہے ارتہات وہ کیا سادھن ہے کہ جس کر کے پرش گناتیت ہو جاوے + ۲۱ +

श्रीभगवानुवाचप्रकाशंचप्रवृत्तिंचमोहमेवचपांडवनद्वेष्टि
संप्रवृत्तानिननिवृत्तानिकांक्षति॥२२॥प्रकाशम्१च२प्रवृत्तिम्
३च४मोहम५एव६च७पांडव८संप्रवृत्तानि९न१०द्वेष्टि११निवृत्ता
नि१२न१३कांक्षति१४॥२२॥

دو تین شبد اُدھیائے مین ہی تھا پرشن ارجن نے کیا اور شری مہاراج نے سنا شری بہت اچھی طرح دیا اب شری مہاراج نے یہ سمجھا کہ اُس مہاورہ سے ارجن کی سمجھ مین نہین آیا اب اور مہاورہ سے کہنا چاہیے اسواسطے اُسی بات کو پھر اور پرکار سے کہتے ہین کہ جس سے جلد سمجھ مین آجاوے ایسے کرونا کر چھوڑ کر اور طرف پرمانند کے لیے دوڑ دھوپ کرتے ہین اُنکے برابر اور کون نربھاگ ہوگا ہے ارجن پرکاش اور پرورتی اور موہ یہ تینون گن کا کاریہ ہین ارتہات یہ سمجھنا چاہیے کہ جتنا ستوگن تم گن کا کاریہ ہے شم دم بیراگ شانتی وغیرہ مان [illegible] ترشنا وغیرہ نندرا آلس کرودھ [illegible]

وغیرہ جو یہ اپنے آپ اچھی طرح برت رہے ہوں اُنکے کرمین یا باہر تو اُنسے نہیں بیر کرتا ہے
ارتھات اُنکی نورتی کا کچھ اوپاے نہیں کرتا ہے اور جب بھرانتی آپ دُور ہو جاتی ہین تب
نورتیونکی نہین چاہ کرتا ہے یہ لکشن پرشن کا اُتّر ہے بدّوان مہاتما برہم گیانی کسی گُن
مین نہ پریتی کرتا ہے ممکشو جگیاسو کو ستوگن مین پریتی چاہیے اور ہوتی ہے رجوگن تموگن سے
بیر ہوتا ہے اور یہ اگر چہ جن رجوگن تموگن مین پریتی رکھتے ہین ستوگن مین جو آنند ہے اُس
سے تو وے آپ ناواقف ہین ستوگنی پرش سادھو مہاتما اُن سے بیر رکھتے ہین بدّوان
مہاتما یہ سمجھتے ہین کہ رجوگن تموگن ہمارا کیا ہرج کرتا ہے اور ستوگن سے ہمکو کیا فائدہ ہے
جنکی گیان نشٹھا خوب پرپاک ہے وے بیشک ایسے ہی برتتے ہین اور کچھ نیم نہین ہے مہاتما
سدا چار ہوتے ہین اور وہ نکے کلیان کے لیے اگر ستوگن مین پرتین کرین واسطے جیون مکتی کے
تو اُنکے اچھا ہے ورنہ کوئی بدھی اُنپر نہین ہے اور یہ لکشن سوسم بید ہے پر سمبید نہین
یعنی ایسے مہاتما کو دوسرا نہین پہچان سکتا ہے کیونکہ وے خود پرتین کرکے چھپتے ہین +

उदासीनवदासीनोगुणैर्योनविचाल्यतगुणावर्तन्तइत्येव +२३
योऽवतिष्ठतिनेंगते।।२३।।१यः२उदासीनवत्३आसीनः३गुणैः४न
५विचाल्यते६गुणाः७वर्तन्ते८इतिएवम९यः१०अवतिष्ठति११न
१२इङ्गते१३।।२३।।

گُناتیت کا کیا آچار ہے اس پرشن کا اُتّر دیتے ہین اور یہ لکشن
گیانی کا پرسمبید بھی ہے ارتھات ان لکشنونکے اور بھی جان سکتے ہین کہ یہ مہاتما ہین جو اُداسین
کی طرح استھت ہے گُنونکر کے نہین ہلتا ہے گُن برت رہے ہین میرا گُنون سے کیا
سمبندھ ہے اسپر کار جو استھت ہے اپنے سروپ سے نہین چلتا ہے اُسکو گناتیت کہتے ہین
تاتپریہ ستوگن کی پرنھتن مین اوداسین رہتا ہے کسی مین بیر اور نہ کسی مین محبت کیونکہ گُن
مایا کے ہین میرا اُنسے کچھ بھی سمبندھ نہین ستوگن میرے سروپ کو اکیش نہین کرسکتا ہے نہ رجوگن
تموگن اودیش نہین کر سکتے ہین اسپر کار اپنے پرمانند سروپ کا بچار کرتا ہوا ہمیشہ اپنے پرمانند سروپ

मिन استہت رہتا ہے گنونکر کے نہین چلایمان ہوتا ہے ++ ۲۳

समदुःख सुखः स्व

स्थः सम लोष्टा श्म कांचनः तुल्य प्रिया प्रियो धीरस्तुल्यनिन्दात्मसं

स्तुतिः ॥२४॥ समदुःख सुखः १स्वस्थः २सम लोष्टा श्म कांचनः ३

تُلیہ प्रिया प्रियः ४ धीरः ५तुल्यनिन्दात्मसंस्तुतिः ६ ॥२४॥ سُکھہ دوکھہ

مین برابر ارتہات سکھہ دوکھہ کا پرتیت ہونا یہ انتہ کرن کا دھرم ہے جبتک انتہ کرن ہے

بیشک دھرمی کو اپنا دھرم معلوم ہوگا ورنہ جس دھرم سے وہ دھرمی کہا جاتا تھا جو وہ دھرم

اُسکو نہ پرتیت ہوگا تو اُسکو دھرم والا کیون کہین گے دوکھہ سُکھہ گیانیکو ضرور معلوم

ہوتا ہے شمتا کا یہ ارتھہ نہین کہ یہ دوکھہ سُکھہ معلوم نہو وہین مطلب یہ ہے کہ دوکھہ سُکھہ

پرمانند سُروپ آتما کو ۱۹ یا ۱۲ نہین کرسکتے ہین اپنے سُروپ مین استہت برابر ہین لوہا

اور پتھر اور سونا جسکے برابر ہے پریہ اور اپریہ جسکے دھیرج والا برابر ہے اپنی نندا اور استت

جسکے اُسکو گناتیت کہتے ہین شُرح جو سچدانند آتما کی نندا کرتا ہے وہ اپنے پہلے کرتا ہے

اور جو شریرون کی نندا کرتا ہے وہ اُدر سہاے کرتا ہے اور جو نندا کیا کرتا ہے وہ اوگنونکی

کرتا ہے اس ہیتو سے ہمیشہ مدد گار اُسکو سمجھنا چاہیے خبردار کرتا ہے سواے اسکے اوگن کہنے

سے دور ہوجاتا ہے اور نندک کو ماتا سے بہی عزیز سمجھنا چاہیے ماتا نے تو ستھول مل مُوتر

جل سے دھویا تھا نندک رسنا سے سُوکشم مل صاف کرتا ہے سواے اسکے اگر استت کرنیسے

کچھہ فائدہ ہوا کرے تو سب اپنے عزیزونکی ہر وقت استت کرتے رہتے ہین جیسے کے تیسے ہی

نظر آتے ہین اور دشمنونکی ہمیشہ برائی کرتے رہتے ہین اُنکا کچھہ نقصان نہین نظر آتا ہے

اچھا برا کرنیوالا کوئی اور ہی شخص ہے گیانی اُسکو جانتے ہین ++ ۲۴

मानाप

मानयोस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्षयोः सर्वारंभपरित्यागीगुणाती

तःस उच्यते ॥२५॥ मानापमानयोः १तुल्यः २तुल्य मित्रारिपक्ष यो

३सर्वारंभपरित्यागी ४सः ५गुणातीतः ६उच्यते ७॥२५॥ مان اپمان

ہین برابر متر اور شترو کے پکش مین برابر سب شبھ اشبھ پدارتھون کے آرمبھ کا تیاگی ارتھات
نہ شبھ کرم کا آرمبھ کرنا نہ اشبھ کرم کا سو گناتیت کہا ہے گناتیت جیون مکت گیانی
کو کہتے ہین تاتپریہ مان اور متر اور شبھ کرم پرمانند سروپ آتما کے ساتھ کیا نیکی کرینگے اور
اپمان اور شترو اور اشبھ کرم پرمانند سروپ آتما کا کیا نقصان کر سکتی ہین یہ بچار کر کے
مہاتما سم رہتے ہین سم رہنے سے انتہ کرن وکشیپ کو نہین پراپت ہوتا ہے شانت رہتا ہے
شانتی ہی سکھ کا کارن ہے ۲۵

मां च यो व्यभिचारेण भक्तियोगेन से
वते स गुणान्समतीत्यैतान्ब्रह्मभूयाय कल्पते॥२६॥
च यः१ माम२ अव्यभिचारेण३ भक्तियोगेन४
सेवते५ सः६ एतान्७ गुणान्८ समतीत्य९
ब्रह्मभूयाय१० कल्पते११॥२६॥

گناتیت ہونے کا اوپای شری مہاراج فرماتے ہین جو مجھکو اویبھچار بھگتی یوگ
کرکے سیوا کرتا ہے ارتھات پرمیشور کی
ایسے اوپاسنا کرے کہ وہ روز بروز بڑھتی جاوے کم نہونے پاوے اسکو اویبھچارنی بھگتی کہتے ہین سو
اُن گنونکو اولنگھن کرکے برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہے تاتپریہ پرمانند سروپ آتما کی پراپتی کا
اوپای یہ جیسا بھگتی ہے اور خاص اس سمے مین ایسا اوپای جلد اور بے تکلیف بن جانیکی
پہل کا وینے والا نہین معلوم ہوتا ہے اور یہ اوتار شری کرشن چندر مہاراج کا خاص اسی زمانہ
کے لوگونکے اودھار کیواسطے ہوا ہے جیسے اس کال کے لوگونکے پاپ بڑھ رہے ہین ایسے ہی پورن
برہم سچدانند گھن شری کرشن چندر مہاراج پاپونکے ناس کرنے مین سمرتھ ہین ۲۶

ब्रह्म
णो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यै
कान्तिकस्य च॥२७॥ इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां
योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे गुणत्रयविभागयोगो नाम चतु
र्दशोऽध्यायः॥१४॥ अव्ययस्य१ अमृतस्य२ ब्रह्मणः३ हि अहम४
प्रतिष्ठा५ च६ शाश्वतस्य७ धर्मस्य८ च९ ऐकान्तिकस्य१० सुखस्य

نربکار ابناشی برہمہ کی میں موُرتی ہوُن اور سناتن دہرم کی اور اکہنڈ سُکہہ کے ॥२२॥२७॥
مین موُرتی ہوُن تاتپریہ جو نراکار برمہہ کا اور دہرم کو اور پرمانند کو نہین جانتے ہین شریکرشن
چندر مہاراج کی اوپاسنا و نرات کرتے ہین وے برمہہ بہاو کو ضرور پراپت ہوتے ہین گناتیت
ہونے کا اوپاے جو ارجن نے پوچہا تہا اُسکا اوتریہ دو شلوکون کر کے دیا یعنی شریکرشن چندر
مہاراج کی بہگتی کرنی گناتیت ہونے کا اوپاے ہے جبتک نراکار نرگن پرمانند سروپ آتما
ساکشات اپروکش نہووے تب تک ساکار موُرتی کا آشرا رکہنا چاہیے ٭٢٧٭

یہان سے پندرہوان ادہیا شروع ہوا

श्रीभगवानुवाचऊर्द्धमूलमधःशाखमश्वत्थंप्राहुरव्ययं छन्दा
सियस्यपर्णानियस्तंवेदसवेदवित॥१॥ऊर्द्धमूलम१अधःशाख
म२अश्वत्थम३अव्ययम४प्राहुः५यस्य६छन्दांसि७पर्णानि८यः
९तम१०वेद११सः१२वेदवित१३॥२॥ ویراگ کے واسطے سنسار کو برکش روپ
کر کے برنن کرتے ہین ویراگ وانکا ہی آتم گیان مین ادہکار ہے بہر مکہو لکا ادہکار نہین ہے سنسا
ایک برکش سمجہنا چاہیے مایوپہت برمہہ مول ہے جسکی کیونکہ مایوپہت سے اور کوئی پدارتھ
سنسار مین اور دو یعنی بڑا اونچا پر نہین اور شدہ برمہہ تو سنسار سے پرہتک ہے وہ مُن
بانی کا وشے نہین ہے ہرن گربہہ وغیرہ نیچے ہین اس سنسار کو اشوتہہ اور ابیہ بہی کہتے ہین
بنا گیان اُسکا ناش نہین ہوتا ہے اسواسطے تو اسکو ابیہ کہتے ہین اور بہگوت کی کرپا سے
جو گیان ہو جاوے تو ایسا معنی نہین کہ کل تک ٹہہرا رہے اشوتہہ مین الف نفی کا ہے شو اس
لفظ کے معنی کل کے ہین اشوتہہ کا اسجگہ پیپل ارتہہ نہین سمجہنا اور یہ بہی نہین سمجہنا کہ اسکی
جڑ اوپر ہے اور شاکہا نیچے ہین ایسے سمجہنا چاہیے کہ جو اُردہ آدمی کا ارتہہ اوپر لکہا
ہے چہندے بید پتّے ہین کیونکہ برکش کی شوبہا پتون سے ہے اور پتّے ہی دہوپ دور کرتے
ہین اور پتون ہیکو دیکہہ کر جیسے اُس برکش مین راگ ادہشٹ ہوتا ہے ایسے ہی

بید وکت کرمونکے پھل سُن سُن سنسار مین راگ بڑہتا چلا جاتا ہے تاتپریہ اُسکا سمجھہ مین نہین آتا ہے
رو چک باکیونکو سنگ ہانت سمجھہ بیٹھے ہین جو تِسکو جانتا ہے سو بید تتّو کا جاننے والا ہے ارتہات
جو بید وکت مارگ کو ایک ساد ہین سمجھتا ہے اور پھل اوسکا پرمانند سُروپ آتما ہے سو بید کا
ارتھ جانتا ہے دوسرے ادہیاے مین شری بھگوان کہہ چکے ہین کہ بید اگیانیونکے واسطے ہین کہ جو
ستوگُن وغیرہ مین موہ کو پراپت ہو رہے ہین ॥ ١ ॥ अधश्चोर्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा

गुणप्रवृद्धा विषयप्रवालाः। अधश्च मूलान्यनुसन्ततानि कर्मा
नुबन्धीनि मनुष्यलोके॥२॥ तस्य १ शाखा २ अधः ३ च ४ ऊर्ध्वम् ५ प्र
सृताः ६ गुणप्रवृद्धा ७ विषयप्रवालाः ८ च ९ अधः १० मनुष्यलोके
११ कर्मानुबन्धीनि १२ मूलानि १३ अनुसन्ततानि १४ ॥ ॥ اِس سنسار

کی شاکھا نیچے اور اوپر پھیل رہے ہین اور ستوگُن وغیرہ گنونکر کے بڑہی ہوئی ہین اور شبد وغیرہ
بِشے گیان اندریونکے اور بدّہیکا بِشے بید شاستر اوسکے پتّے ہین اور نیچے بھی منشیہ لوکمین کرمونکے
پیچھے راگ دویش وغیرہ جڑ پھیل رہے ہے بہت مضبوط ڈرہ ہو رہی ہے جیسے رسّی سے گٹھڑی کھینچ کر
دیکر ادہر اودہر سے خوب مضبوط باندہتے ہین ایسے ہی اِس سنسار برکش کی جڑ رسّی کی طرح منشیہ
لوکمین انیسیوت اوت پروت نیچے اوپر ہو رہی ہے تاتپریہ کرم کرنیکا ادہیکار منشیہ لوکمین ہی
ہے اور کرمونکا جو انوبندہ ارتہات پشچات بہاوی راگ دویش وغیرہ کرم کا پھل یہی سنسار
کی جڑ ہے واستو اِس سنسار کی جڑ مایوپہت برہمہ ہے اسواسطے اوسکو اوردھ جڑ کہتے ہین اور
منشیہ لوکمین کرم اِسکی جڑ ہے مایوپہت برہمہ کی اپیکشا مین منشیہ لوک نیچا ہے اِسواسطے اس
جگہہ کہا کہ اِسکے نیچے منشیہ لوک مین بھی کرم کانڈ جڑ ہے بیکنٹھہ کیلاش سُرگ سَتّ وغیرہ لوک مایوپہت
برہمہ اور شُوکشم کرکے اوپہت ہرن گربہہ اور ستھول کرکے اوپہت براٹ ورا اُسکی انتر گت
برہما بشنو مہیشن آدا اور اندر برُن آدی یہ تو اوپر کو سنسار کی شاکھا پھیل رہی
ہین اور منشیہ پشو پکشی برکش وغیرہ یہ نیچے سنسار کی شاکھا پھیل رہی ہین اور جیسے جیسے

جون جون ستوگن وغیرہ مین پریتی کرتے ہین تیسے تیسے اوپر شاکھا مین شاکھا بڑہتی چلی جاتی
ہین اسی وجہ سے نیچے پر لوک سا دیوونکا پتا لگتا ہے کہ جو وہ لوک ہین یا بیکنٹھ ست لوک
وغیرہ کتنے لوک ہین اور ایک ایک دیوتا کی اوپاسنا مین اینک اینک بھید بیشمار ہین اور
اینک شاکھا انگنتی چلے جاتی ہین اور نیچے منکھونکا جو بیوہار ہے اسکی کچھہ تعداد نہین نہ جانی
کی تعداد وہ کل کے بیوہارونکی تعداد ہے ان شاکھا مین شبد سپرش وغیرہ بشئے کونپل کونپل
خوبصورت پتے لگ رہے ہین اوپر کے لوگون نے اور نیچے کے لوگون نے سبنے بشیونکا آشرا
لے رکھا ہے کوئی سا کتنا بہو گئے ہین کوئی اونکے واسطے بید وکت کرم کر رہے ہین یہہ
اس سنسار کا حال بہت مختصر اسجگہ لکھا گیا ہے بہت غور طلب ہے اور بھگت بیراگ وان
پرشون سے واسطے بیراگ کے اسکا حال شروع کرنا چاہیے ٭۲٭

नरूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा अश्वत्थमेनं सुविरू
ढमूलमसंगशस्त्रेण दृढेन छित्वा ॥३॥ इह १अस्य २रूपम ३तथा ४न ५
लभ्यते ६न ७अन्तः ८न ९च १०आदिः ११न १२च १३संप्रतिष्ठा १४सु
विरूढमूलम १५एनम १६अश्वत्थम १७दृढेन १८असंगशस्त्रे
ण १९छित्वा २०॥३॥

سنسار مین جیسا اس سنسار کا روپ برنن کرتے ہین
ویسا ہے تب یہ نہین معلوم ہوتا ہے اسکا نہ انت اور نہ آد اور نہ اسکی ستہتی معلوم
ہوتی ہے کہ یہ کیسے ٹھیر رہا ہے جہین بھنگر سپن اور اندرجال وت اسکے پدارتھ معلوم ہوتے
ہین اور انرتھونکا مول دوکھونکا ستھان ہے جو پدارتھ نرک کا کارن ہے اوسکے بنا نباہ
نہین ہوتا ہے اگر اوسکا بالکل تیاگ کیا جاوے تو یہ غیر ممکن ہے اور اگر ان پدارتھونکا
ذرا بھی سمبندھ ہوتا ہے تو اینک پاپ ہوتے ہین اسپر کار بہت اچھی طرح بچار کرکے اچھی طرح
بندھی ہوئی ہے جڑ جسکے اس اشوتھ کو اتہات آج دیکھتے ہین جس پدارتھ کو کل وہ
نہین دیکھتے مین آتا ہے ایسا یہ سنسار اشوتھ ہے اسکو بدھ اسنگ شستر سے

چھیدن کرکے پرم پد پرمانند سروپ آتما سے ابھن پرماتما کو تلاش کرنا چاہیے اگلے شلوک کے
ساتھہ اسکا سمبندھ ہے تاتپریہ اس سنسار کی سرشٹی اور نستہتی اور لے کا حال سب مذہب والے
جدا ہی جدا بیان کرتے ہین اور خاص مذہب ہنود مین کوئی کچھہ کہتے ہین اور کوئی کچھ کہتے
ہین کسی کا کسیکے ساتھہ اتفاق نہین اپنی اپنی سب کہتے ہین کوئی بے سندیہ سمجھو ے نہین
کرتا ہے کہ حقیقت مین اس جگت کا یہ حال ہے اور فلان فلان جو اسطرح کہتے ہین ان کا
تاتپریہ یہ ہے سب اپنی گفتگو کو سچا کہتے ہین اور ونکو جھوٹا کہتے ہین ممکشو کو کیسے یقین آوے
کہ انکی گفتگو صحیح ہے اگر یہ نے کرو تو ایک پدارتھہ گھٹ کا زنے اچھی طرح نہین ہو سکتا ہے
ایک گھٹ کی تحقیقات مین جو تقریر کیجاوے تو تمام عمر نہ سماپت ہووے نہ وہ تحقیق ہووے
تقریر مین تو اسقدر گنجایش ہے بنانے والے جھوٹھی پدارتھہ کو تقریر کے زور سے جھوٹا
بہی کہدین اور سچا بہی کہدین اور سچے پدارتھہ کو سچا بہی کہدین اور جھوٹا بہی کہدین یعنی
رشدہ کردین تقریر کا تو یہ حال ہے ایک مذہب نہین کہ جس پر یقین بنا رہے سشبہ پیدا
نہووے خلاصہ یہ ہے کہ سب پرکار یہ سنسار دوکھہ روپ ہے اسکی کبھی تحقیقات نہ کرے
اسکے دور ہونے کا علاج کرے اور اسمین کبھی پریتی نہ کرے ہر وقت اسکی طرف سے گلانی بنی رہے
تب پرمانند سروپ آتما کی پراپتی ہوتی ہے +۳+

तत:पदंतत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्त्तन्ति भूय:तमेव चाद्यंपुरुषं प्रपद्ये यत:प्रवृत्ति: प्रसृता पुराणी ॥४॥ तत: १ तत २ पद ३ परिमार्गितव्यम ४ यस्मिन ५ गता: ६ भूय: ७ न ८ निवर्त्तन्ति ९ च १० तम ११ एव १२ आद्यम १३ पुरुषम १४ प्रपद्ये १५ यत: १६ पुराणी १७ प्रवृत्ति: १८ प्रसृता १९ ॥४॥ پیچھے

سو پد تلاش کرنا چاہیے ضرور جسمین پراپت ہوکر پھر نہ لوٹنا پڑے اسکی تلاش کرنے کا
[16] یہہ بھگتی مارگ ہے کہ جو آپ کہتے ہین تم [11] [12] آد [13] پرش کی مین شرن [15] ہوون کہ جس سے
انادی [17] پرورتی [18] پہیلی ہے [19] تاتپریہ اس سنسار کے کسی پدارتھہ مین نیچہ اور سنگ آسکتی

پریتی نہ کرنی چاہیے اور بعد بیراگ وہ پد تلاش کرنا چاہیے کہ جہان جاکر پھر جنم نہ لینا پڑے
تدبیر اوس پد کے پراپتی کی یہ ہے کہ جس سے یہ لکشن ہوتا ہے اوس لکشن سے اوسکو
لکشن کرکے اُسکی بھگتی کرنی چاہیے سروپ اس بھگتی کا یہ ہے کہ جس پرماتما سے
یہ اَنادی اور بانچ سنسار برکش نیچے اوپر پھیلا ہے تس ہی آدپُرش کی مین شرن ہوون
ارتھات وہ ہے پرماتما میرا آشرا ہے اور وہ ہی میرا رکشا کرنیوالا ہے وہ انتریامی سبکے
ہردے مین براجمان ہے سمرتھ ہے اس سنسار بن کے پار مجکو وہ ہی لگاویگا ایسا خیال
ہروقت بنا رہے اسی کو بھکتی کہتے ہین ۴ +

निर्मानमोहा जितसंगदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः द्वंद्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छंत्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥५॥ निर्मानमोहाः१ जितसंगदोषाः२ अध्यात्मनित्याः३ विनिवृत्तकामाः४ सुखदुःखसंज्ञैः५ द्वंद्वैः६ विमुक्ताः७ अमूढाः८ तत्९ अव्ययम्१० पदम्११ गच्छंति१२ ॥५॥

پرمپد پاتا
آنند سروپ آتما کی پراپتی کے سادھن کہتے ہین سب انرتھونکی نورتی اور پرمانند کی پراپتی
ان سادھنونکر کے ہوتی ہے انکا ارتھ جان لینے سے ہی بنا انکا انشٹھان کئی پرمانند سروپ
کی پراپتی نہوگی دور ہوگئے ہین مان اور موہ جنکے جیتا ہے سنگ کا دوش جنھون نے بیدانت
شاستر کے شروون مین پیار مین نت لگنے رہتے ہین اس لوک اور پرلوک کی بہت اچھی طرح دور
ہوگئی ہین کامنا جنکی سکھ دوکھ یہ ہے نام جنکا ان دوندکر کے چھوٹے ہوے گیانی اتم ست کے جانن
والے ترس نرلکاری پد کو پراپت ہوتے ہین اوس پد کے لکشن اگلے شلوک مین ہین تاتپریہ جگیاسو ادھکاری کو
چاہیے کہ پرورتی مارگ والون کا سنگ نہ کرے اور جن گرنتھون مین پرورتی مارگ کا کثرت سے ورنن ہے جیسا پرانون
اونکا بھی گرنتھ شروان نکرے ہمیشہ ویدانت شاستر کاہی شروان کرے جس پد ارتھکو زبان سے کہیگا اوسکا نونسے
شبد کا بیشک اوسکا سروپ اور اُسکے گن ضرور انت کرن مین پردیش ہونگے اسوجہ سے جگیاسو کو پرورتی
شاستر کا کہنا سننا منع ہے انمین استری پتر راج وغیرہ کا کثرت سے ذکر ہے اور بموجب پد ہار

ہین کیول بیراگ اور اُپرتی اور شانتی وغیرہ کا اور آتم تت اور پرماتما کا نِروپن ہی ہے اونمین استری
وغیرہ کا سمبندھ ساکشات ایسا انرتھ نہین کرتا ہے جیسا اونکا سمبندھ ہی کہ جو اونکا گن
برنن کرتے ہین اونکا سنگ انرتھ کرتا ہے اسواسطے پرورتی والونکا کبھی بھول کر بھی سنگ
نکرے +۵+

न तद्भासयते सूर्यो न शशांको न पावकः यद्गत्वा न नि
वर्तन्ते तद्धाम परमं मम॥ ६॥ तत् १ सूर्यः २ न ३ भासयते ४ न ५ शशां
कः ६ न ७ पावकः ८ यद्गत्वा ९ १० न ११ निवर्तन्ते १२ तत् १३ धाम
परमं १४ मम १५ ॥६॥

اوس پد وہام کے تئیں کہتے ہین جسکو سورج نہین پرکاش
کرسکتا ہے نہ چندرمان نہ اگنی اور جسکو پراپت ہوکر نہین لوٹ کر آتے ہین جنم مرن مین سو
میرا پرم دہام ہے تاتپرج یہ سورج وغیرہ جڑ پدارتھا گیان کا کارج گیان سروپکو کیسے پرکاش
کرسکتے ہین آتما گیان سروپ ہے اُسکو پرم پد اور پرم دہام کہتے ہین تجس ساویومکا تونکو بیکنٹھ
وغیرہ ہین نام جنکے اونکو دہام ابھی نہین سمجھنا کیون وہان سورج چندرمان اگنی پرکاش کرسکتے
ہین جیسے سورج وغیرہ تجس ہین ارتہات تیج کا بکار ہین ایسی ہی اون لوگونکو سمجھنا چاہیے
اور جو پرات پر پرمانند ہی ہے وہین جاکر پھر نہین پھرتا ہے کیونکہ بیکنٹھ اور بیکنٹھ ناتھ کی اچھا
پرمانند کی ہے واسطے ہے سو پرمانند بموجب گواہی بید اور شاستر ونکے اپنا آتما ہے نت مکت
اور نت پراپت ہے مہاتما پرش انترمکھ برتی والے انبھو کرتے ہین +۶+

ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः मनःषष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्था
नि कर्षति॥७॥ जीवलोके १ सनातनः २ जीवभूतः ३ मम ४ एव ५ अंशः
६ प्रकृतिस्थानि ७ इन्द्रियाणि ८ कर्षति ९ मनःषष्ठानि १० ॥७॥

سنسار مین
اناد جیو جو ہو رہا ہے سو میرا ہی انش ہے جیسے مہا آکاش کا انش گھٹاکاش جدا نہین کارج
کن انش جیو نہ سمجھنا چاہیے کیونکہ پرماتما نِروَیو آکاش وَت ہے ساویو پربت وت نہین
ہے جیسے پربت کا انش ایک ٹکڑا پتھر کا ہوتا ہے ایسا انش نہین ارتہات جدا جدا بھید

نہین جیسے ایک بڑا رتھ کے دو لوک ہوتے ہین ایک بڑا اور ایک چھوٹا ایسے پرماتما اور جیو مین چھوٹا
بڑا انش انشی بہاو نہین آکاش کا درشٹانت یہان سمجھنا چاہیے یا گھٹ پرتی بمب کا درشٹانت
سمجھنا چاہیے پرماتما بمب وت ہے اور جیو پرتی بمب وت ہے اس سو جیو سنگھیتی اور پرمے کا لمین
پر کرتی مین سنہت رہتے ہین جو اندریہ ایسی اندریہ نکو کہینچتا ہے پھر کیسی ہین وسے اندریہ کہ من
ہے چہٹا جنمین ارتہات پنچ اندریا اور کرم کہنے سے پنچ کرم اندریہ اور پنچ پران اندریا اور پنچ پرانکو
بہی اور چت بدہکو یعنی اہنکار کو بہی سمجھ لینا چاہیے یہ سب اندریہ و پران و انتہ کرن اپنے
کارن اپدیا مین سوکشم اپدیا روپ ہوکے رہتے ہین سنگھیتی اور پرمے
مین ان سکو وہ ہی اپدیوپ ہت جدا بہاس جیو ستہول شوکشم بہوگ کیلیے کہینچتا ہے
ارتہات سبکو ساتہہ لیتا ہے ٭٭

शरीरं यदवाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामती
श्वरः गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात॥ ईश्वरः१ यद२
शरीरम्३ अवाप्नोति४ च५ यत६ अपि७ उत्क्रामति८ एतानि९ गृहीत्वा
संयाति१० वायुः११ गन्धान१२ आशयात१३ इव१४॥ جیسے کا مالک سوامی جیسے
جسکا لمین شریر کو پراپت ہوتا ہے اور جسکا لمین ایک دیہہ سے دوسری دیہہ مین جاتا ہے
تسکا لمین ان کو ارتہات من اور اندریونکو ساتہہ لیکر ارتہات گرہن کرکے پراپت ہوتا ہے
دوسری دیہہ مین اسمین درشٹانت کہتے ہین بایو گندہ کو پہول وغیرہ سے جیسے لیجاتا ہے

श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च अधिष्ठाय मनश्चा ٭٭
यं विषयानुपसेवते॥९॥ श्रोत्रम१ च चक्षुः२ स्पर्शनम३ च४ रस
नम५ च६ घ्राणम७ एवं८ अयम९ मनः९ च अधिष्ठाय१० विष
यान११ उपसेवते१२॥९॥ شروتر چکشو تک اور رسنا اور ناسکا ان اندریونکو
ساتہہ لیکر یہہ جیو منکو آشرے کرکے بشیونکو بہوگتا ہے تاتپریہ یہہ ہے کہ پرتی بمب جو چیتن کا
سو جیو بہوگتا ہے اور منمین پرتی بمب جو ہی چیتن کا سو انتہ کرن اور اندریونمین پرتی بمب

جو اُسی چیتن کا سو ہی کرن اور شبد وغیرہ بشے جو بھوگ ہین اُنہین پرتی مب جو چیتن کا اُنکو بھوگ رُوپ
کریا مین کرم جاننا چاہیے

کرتا	کرم	کرن	کریا
جیو	شبد وغیرہ	مرو اندریہ	دکھیتا وغیرہ

کرتا کو کرم کو پرمیہ کہتے ہین

پرماتری اور پرماتا چیتن کہتے ہین اور
چیتن کہتے ہین پرماتا اور پرمیہ جب یہ دونون چیتن ایک ہوتی ہین اسکو پرتیکش
سب جگہ پرماتما اسپر کا پورن ہین ÷÷۹

उत्क्रमन्तं स्थितं वापि भुं जानं वा
गुणान्वितम् विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञान चक्षुषः॥१०॥
विमूढाः१ उत्क्रामनम्२ वा३ स्थितम्४ वा५ भुंजानम्६ गुणान्वितम्
७ अपि८ न९ अनुपश्यन्ति१० ज्ञान चक्षुषः११ पश्यन्ति१२॥१०॥

یہمار کھتہ جیو کا سروپ برمہ گیانی ہی بھگوت بھگت جانتے ہین لشٹی بہیر مکھہ اپنے اسکو بھی نہین
جانتے ہین یہ کہتے ہین بہیر مکھہ لشٹی ایک دیہہ سے دوسری دیہہ مین جاتے ہوئے کو اور دیہہ
مین ستہت ہوئے کو اور بہوگتے ہوئے کو اندریون کے ساتھہ سنجگت کو بہی نہین دیکھتے ہین
گیان سروپ نیتر ہین جنکے وے دیکھتے ہین تاتپر یہ بہیر مکھہ لشٹی اگیانی یہ بہی نہین جانتے ہین کہ
جیو ہمارا آتما کسپر کار بشیونکو بہوگتا ہے اکیلا ہی بہوگتا ہے یا اندریہ وغیرہ کے سمبندھ سے
بہوگتا ہے اور یہ شریر مین کیسے ستہت ہے شریر اندریہ وغیرہ اسکا آنترا ہین یا یہ اُن کا آنتر
ہے یا کچھ اور ہی پرکار ہے اور یہ کیسے اس شریر مین سے دوسرے شریر مین پراپت ہوتا ہے
انتر مکھہ بیراگ وان گیانی یہ باتین خوب جانتے ہین اسی آتم گیان کے پرتاپ سے وے
مکت ہوتے ہین آتم گیان ہی مکتی کا ہیتو ہے ÷÷۱۰

यजन्तो योगिनश्चैनं
पश्यन्त्यात्मन्यवस्थितं यतन्तोप्यकृतात्मानो नैनं पश्यंत्यचेतसः
११॥ यतंतः१ योगिनः२ एनम्३ आत्मनि४ अवस्थितम्५ पश्यन्ति
६ अचेतसः७ अकृतात्मानः८ यतंतः९ अपि१० एनम्११ न१२ पश्यं
ति१३॥११॥

یہ نہین سمجھنا کہ آتما کو تو سب ہی جانتے ہین ایسا کون ہے کہ جو آپ کو

نہین جانتا ہے اپنا آپا جاننا بہی گیانکی آودہی ہے سب سکہہ تو آتما کو کیا جانین گے بہت
لوگ شاستر اور علم پڑہی ہوئے اور اُسی شاستر اور علم کے مطابق عمل کرنیوالے بہی نہین
جانتے ہین گیان یوگمین ہتن کرنیوالے یوگی اسکو ارتہات آتما کو دیہہ مین او ستہت اور
دیہہ سے بالکشن دیکہتے ہین اور منہ مَتّی نہین کیا ہے انتہ کرن شُدہ جنہون نے ایسے بہہ
نکہہ مین کرنیوالے بہی اسکو ارتہات آتما کو نہین دیکہتے ہین تاتپریہ جو پراکرت شاستر
بید مارگ سے بہرشٹ اور اگیان یہ جو آتما کو نہین جانتے ہین تو اسمین ہتو ہے کہ وہ بید اشت شاستر
کا شروان نہین کرتے ہین اور انیک شاستر کہ جسمین بہید باد ہے اُنکا شروان کرتے ہین اسواسطے ہمارا
سروپ آتما کا کہ مین پرات پر پرمانند سروپ پورن برمہہ ہین ہی ہون ایسا سروپ آتما کا نہین
جانتے ہین اپنے کو تچہہ اور پرچہن سمجہتے ہین اور ایک یہ بڑا آشچریہ ہے کہ بید کی درشٹی سے
آوِرشٹ سُوتک یا تک تو لگ جاوین اور بید کی درشٹی سے آتما ہین یہ نشچے نہو کہ مین برمہہ
ہون بلکہ سُوتک کسی کو انہو نہین ہوتا ہے اپنا آتما شُدہ سچدانند بہت مہاتما انکو انبہو
ہوتا ہے غرض جو آتما کو پرمانند پرات پر برمہہ جانتے ہین وے ہی آتما کو جانتے ہین اور
جو آتما چیتن کا انش یا اس سے جدا چیت کن سمجہتے ہین وے آتم ہا ہین ارتہات آتما اور
پرماتما دونون کے وہ ٹکڑہ کرتا ہے اس بات مین بید پرمان ہین +۱۱+

यदादित्य
गतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलं यच्चन्द्रमसि यच्चाग्नौ तत्तेजो
विद्धि मामकं ॥१२॥ आदित्यगतम्१ यद्२ तेजः३ अखिलम्४
जगद्५ भासयते६ यत्७ चन्द्रमसि८ च९ यत्१० अग्नौ११ तत्
१२ तेजः१३ मामकम्१४ विद्धि१५ ॥१२॥ سوریہ گت ارتہات سورج مین
جو تیج سمست جگت کو پرکاش کرتا ہے اور جو تیج چندرما مین اور جو اگنی مین سو
تیج میراہی جان +۱۲+

गामाविश्य च भूतानि धारयाम्यहमोजसा पु
ष्णामी चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥१३॥ गाम्१ आविश्य

२चं भूतानि३ धारयामि४ ऽहमूप्५ ओजसा६ च ७रसात्मकम् ८सो
मः९ भूतात्वा१० सर्वाः११ औषधीः१२ पुष्णामि१३ ॥१३॥ پرتھی مین پروش کرکے
بھوتون کو دھارن کرتا ہون تیج بل کرکے اور رس والا چندرمان ہوکر سب اوکھدون کو پشٹ
کرتا ہون مین تاتپریہ یہ پرتھی مین اسقدر بوجھ سنبھالنے کے جو سمرتھ ہے یہ سمرتھ پرماتما ہی کو ہے
پرماتما پرتھی مین بیاپت ہو رہا ہے اور کھیتی برکش وغیرہ جو بڑھتے ہین اور پھل پھول دیتے ہین
یہ ایک سوبھاو نہین سمجھنا چاہیے پرماتما کی سمرتھ جاننے یوگ ہے + ۱۳ +

ऽहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः प्राणापान समायु
क्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधं ॥१४॥ प्राणिनाम्१ देहम्२ आश्रितः३ ऽ
हम्४ वैश्वानरः५ भूत्वा६ प्राणापान समायुक्तः७ चतुर्विधम्८ अन्न
म्९ पचामि१०॥१४॥ پرانیون کی دیہہ کی اندر سہت ہو ایتھ ہی جاٹھراگنی ہوکر
پران اپان کے سہت چار پرکار کے ان کو پچاتا ہون شرح پوری وغیرہ کو بھکش کہتے ہین کھیر وغیرہ
بھوج کہتے ہین چٹنی وغیرہ کو لیہہ کہتے ہین پونڈے وغیرہ کو چوش کہتے ہین +
تاتپریہ پران اور اپان بایو کے زور سے جاٹھراگنی چیتن ہوتی ہے تب ان پچتا ہے پران اور اپان
اور جاٹھراگنی مین ستا اور سمرتھ ان پچانے کی سچدانند کے سمبندھ سے ہے شری کرشن مہاراج
سچدانند سروپ ہین بیشک پران اور اپان اور جاٹھراگنی مین شری مہاراج کے سمبندھ سے
ہی ان نے پچانے کی سمرتھ ہے آپ ہی آپ جڑ ہین اگنی پون وغیرہ سب جڑ پدارتھ چیتن کے سمبندھ
سے چیشٹا کرتے ہین سب کا ایشور ایک ہی + ۱۴ +

सर्वस्य चाहं हृदि सं
न्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञानमपोहनं च वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो
वेदांतकृद्वेदविदेव चाहं ॥१५॥ सर्वस्य१ हृदि२ ऽहम्३ सन्निवि
ष्टः४ च५ मत्तः६ स्मृतिः७ च८ ज्ञानम्९ अपोहनम्१० च११ सर्वैः१२
वेदैः१३ ऽहम्१४ एव१५ वेद्यः१६ वेदान्तकृत्१७ च१८ वेदवित्१९ ए

व२० श्चाहम् २१॥१५॥ سب کی بدھی مین مین ہی پرویش ہون اور مجھسے ہی سمرتی اور گیان اور اِن دونون کا بھول جانا بھی مجھسے ہوتا ہی اور سب بیدون کرکے مین ہی جاننے کے جوگ ہون ارتھات سب بید مجکو ہی پرتی پادن کرتے ہین اور بیدانت کا کرنیوالا اور بید کا جاننے والا بھی مین ہی ہون تاتپریہ جہان جہان پرمیشور اپنی بھبوتی کہتے ہین تاتپریہ اُنکا سمتا اور جیو برھمہ کی ایکتا مین ہی جیتن روپ کرکے بدھی مین ستہت ہین اور چیتن سے سمرتی اور گیان ہوتا ہے اور وہ چیتن کی ہی اَچینت شکتی مایا ہے کہ جس کرکے بھول جاتا ہے اور سب بید انیک نام کرکے شدھ سچدانند کو ہی پرتی پادن کرتے ہین اور سب بید اور شاستر اور سمپردائے سمارت اور پرورت کے کرنیوالے پرمیشور ہی ہین اور بید شاسترون کا ارتھ جاننے والے بھی آپ ہی ہین پرمیشور پرماتما شدھ سچدانند سے پرتھک کچھ نہین جو ہے سو وہ ہے ॥१५॥

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च क्षरः सर्वाणि भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते॥१६॥ इमौ१ द्वौ२ पुरुषौ३ लोके४ क्षरः५ च६ अक्षरः७ एव च सर्वाणि८ भूतानि९ क्षरः१० अक्षरः१२ कूटस्थः११ उच्यते१३॥१६॥ کہے ہوئے پچھلے ارتھ کو پھر سنکشیپ کرکے کہتے ہین کہ جس سے جلد سمجھ مین آجاوے چھر اور اچھر یہ دو پرش لوک مین پرسدھ ہین چھر اور اچھر سب بھوتون کو چھر کہتے ہین اور کوٹستھ کو اچھر کہتے ہین بطرح دنیا کی بول چال مین دیہہ کو بھی پرش کہتے ہین اسواسطے دونون کو پرش کہا ہے جیسے لیکر چینٹی پرینت دیہادی پدارتھ ارتھات جتنے جڑ پدارتھ ہین سب کو چھر کہتے ہین اوپادہی سہت ہوگیا چیتن کو اچھر کہتے ہین یعنی اوپادہی کے سمبندھ سے جو شدھ سچدانند جیو بھاو کو پراپت ہو رہا ہے کوٹستھ کا وہ پرتی بمب ہے اور کوٹستھ اچھر ہے اسواسطے اُسکو بھی اچھر کہتے ہین بنا گیان کے جبتک اوپادہی کے ساتھ اُسکا سمبندھ ہے تب تک اگیانی اُسکو اچھر ہی کہینگے اور اُنکی درشٹی مین اوپادہی سمبندھ والا چیتن نِت ہی چیتن تو ہمیشہ ہی سب کی درشٹی مین نِت ہے اوپادہی انِت

نہین ہے نتّ کے سمبندہ سے انتّ کو ہی اَجِہرہی کہتے ہین اوبا دہی کے مایا وغیرہ انیک نام ہین
اوباد ہی سہت چیتن کو جو انتّ کہتے ہین انکا تاپتریہ چیتن کے انتّ ہونے مین نہین ہے اوبا وہے
انتّ ہے اور اوبا وہی کا سمبندہ انتّ ہے اور بہوکتا وغیرہ لکشن اُسکا انتّ ہے یہ مطلب ہے
چیتن کو انتّ کوئی نہین کہ سکتا جیو نتّ ہے بہوکتا وغیرہ اُسکا لکشن انتّ ہے اور جو
اس لکشن کو انتّ نہ کہا جاوے تو بعد گیان پرمہ بہاو کے پراپتی ہین اور بہوکتا وغیرہ جیو
بہاو مین کیا بہید کہا جاویگا +۱۶+

उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदा
हृतः योलोकत्रयमाविश्यविभर्त्यव्ययईश्वरः॥१७॥ उत्तमः१
पुरुषः२ तु३ ऽन्यः४ परमात्मा५ उदाहृतः६ इति७ यः८ ऽव्ययः
९ ईश्वरः१० लोकत्रयम्११ ऽआविश्य१२ विभर्त्ति॥१७॥ شُدہ سچدانند

پرماتما نتّ مکت آتما دونون سے بلکشن ہے یہ سمجہہ اسکو آتم گیان کہتے ہین دیہہ سے جیو آتما
جدا ہے دیہہ جیو نہین ہے یہ سمجہہ تو بہت لوگون کو ہے لیکن اسکو آتم گیان نہین کہتے ہین اوتم
پُرش تو اور ہی ہے ارتہات آتما اپنا سروپ چہر اور اَچہر سے آن یعنی جدا ہی ہے سب پرتی
سب وقت اُسکو جدا سمجہنا چاہیے گہٹ پٹ بہید وت جدا بہید والا حد و نہ سمجہنا چاہیے
اُسکو پرماتما کہا ہے یہ سمجہنا چاہیے ارتہات وہ ہی آتما ہے کہ جسکو بیدون مین اور کہیشو
منیشورون نے پرماتما کہا ہے کہ جو نرلکار ایشور ترلوک کو پرویش کرکے دہارن کرتا ہے
ارتہات اُسکی ایسی اچنت شکتی ہے کہ وہ حقیقت مین نرلکار ایشور ہے پرنتو ترلوک کو دہارن
کر رہا ہے اور پالن کرتا ہے اپنی اچنت شکتی سے سب جگت مین پرویش ہوا یک ہو رہا ہے تا پر
وسنو آتما شدہ سچدانند نرلکار نتّ مکت ہے تو ان باتونکا بہی بہنے نہین ہے آتما اور پرماتما
نتّ اور انتّ ست اور است چت اور جڑ آنند اور دکہہ وغیرہ یہ سب شبد اُس مین
کلپت ہین اُسی کی اچنت شکتی کرکے جبکہ کوئی کلپنا کرنیوالا ہی نہین تو یہ کلپت شبد بہی
کلپت ہے اسی کو اچنت شکتی کہتے ہین یہ باتین انتر مکہہ برتّی والون کی سمجہہ مین آتی ہین

کہ جنکی نرمل شدھ بدھی ہین بہر کہہ شبی خوبصورتی کے دیکہنے والے ہرگز اسکو نہین سمجہینگے بلکہ
برعکس ارتھ سمجہینگے ٭۱۷٭

यस्मात्क्षरमतीतोहमक्षरादपिचोत्तमः
अतोस्मिंल्लोकेवेदेचप्रथितःपुरुषोत्तमः ॥१८॥ यस्मात् १
क्षरम् २ च ३ अक्षरात् ४ अपि ५ अहम् ६ उत्तमः ७ अतीतः ८ अ-
स्मिन् ९ अतः १० लोके ११ च १२ वेदे १३ पुरुषोत्तमः १४ प्रथितः १५ ॥१८॥

جس ہیتو سے کشر یعنی جڑ برگ اگیان سے اور اکشر یعنے اگیا نوپہت جیو سے بھی مین
اوتم ارتھات پرے ہین بانی کا بہی بالشٹے اور اندریونسے اتیت ارتھات نت مکت ہون
اسی ہیتو سے شاستر مین اور بیدمین مجکو پرشوتم کہا ہے تاتپریہ نت مکت شدھ سچدانند
پوری پورن آتما کو پرشوتم کہتے ہین کبھی کسی کال مین جہان بندہ موکش بت است شبدون کا
بہی کچہہ پرسنگ نہین ہے ٭۱۸٭

योमामेवअसंमूढोजानातिपुरुषोत्तमं
ससर्वविद्भजतिमांसर्वभावेनभारत ॥१९॥ भारत १ यः २ मूढ
३ एवम् ४ माम् ५ पुरुषोत्तमम् ६ जानाति ७ सः ८ सर्ववित् ९ सर्वभा-
वेन १० माम् ११ भजति १२ ॥१९॥ جو آتما سے ابھن پرماتما کو ہی پرشوتم جانتا

اسکا مہاتم کہتے ہین ہے ارجن جو موہ رہت بدوان اسپرکار کہ مین جہر اور اجہر دونون
سے پرے تہک نت مکت شدھ سچدانند ہون مجہہ پرشوتم کو جانتا ہے شو سروگ سب بہاو
کرکے مجکو بہجتا ہے تاتپریہ جہر اجہر اتیت پرشوتم مین ہون اسپرکار گیانی بہگت
جو بہگوت کا آرادہن کرتا ہے وہ ہی سروگ بہگوت کا بہگت ہے اور وہ بہگوت کو
بہت پیارا ہے کیونکہ سب بہاو کرکے ارتہات ابہید بدہی کرکے آتما پرماتما مین سم درشٹی
ہوا بہگوت کو بہجتا ہے اور جسکی بہید بدہی ہے کہ پرشوتم پرماتما اور ہے اور مین
اور ہون تو جیسا ایک سے بہید ہوا ویسا ہی انیک سب جیون سے بہید ہوا ہمیشہ
ہمیشہ اسکو چاہیے کہ بہگوت بہاو بنا رہے یہ غیر ممکن ہے سب پرکار بہگوت بہاو سم

درشٹی کو ہی رہتا ہے بہید درشٹی کو نہیں رہتا ہے ٭١٩٭

इतिगुह्यतमंशास्त्रमिदमुक्तंमयानघ एतद्बुद्ध्वा बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ॥२०॥ अनघ१ मया२ इदम्३ गुह्यतमम्४ शास्त्रम्५ उक्तम्६ इति७ भारत८ एतत्९ बुद्ध्वा१० बुद्धिमान्११ कृतकृत्यः१२ च स्यात्१३ ॥२०॥

اِس ادہیاے مین سمست شاستر اور بیدون کا بیدہانت شری مہاراج نے نروپن کر دیا جو اِس ادہیاے کے ارتھ کو جان گیا وہ کرت کرت ہوا اُسکو اب کچھہ کرتب نہیں رہا اور جسکا من پاپ پُن مین کہٹکتا ہے آتما کو اسنگ اکرتا نہیں سمجھتا ہے اُسنے اوس ادہیاے کے ارتھہ کو بہی نہیں سمجہا کیونکہ شری مہاراج بسشٹ فرماتے ہین کہ اسکو جانکر کے کرت کرت ہو جاتا ہے ہے ارجن ہے یہ گپت تم شاستر کہا اُس شبد سے یہ مراد ہے کہ سمست گیتا شاستر گپت تم ہے اور گیتا ہی کو شاستر کہتے ہین پرنتو اس جگہہ شاستر شبد سے مراد اسی ادہیاے سے ہے ارجن اُسکو ارتہات اسی ادہیاے کے ارتھہ کو جانکر برھم گیانی کرت کرت ہو جاتا ہے پہر اسکو کچھہ کرتب نہیں وہ کرم بندھن سے مکت ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे पुरुषोत्तमयोगो नाम पञ्चदशोऽध्यायः ॥१५॥ ٭٭

٭٭ یہان سے سولہوان ادہیاے شروع ہوا ٭٭

श्री भगवानुवाच अभयं सत्त्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवं ॥१॥ अभयम्१ सत्त्वसंशुद्धिः२ ज्ञानयोगव्यवस्थितिः३ दानम्४ दमः५ च यज्ञः६ च स्वाध्यायः७ तपः आर्जवम्८ ॥११॥

دیوی سمپت کے لکشن کہتے ہین ڈہائی شلوکون مین اور یہ لکشن جہبیس ہین بہے نہونا اَنتہ کرن مین راگ دویش وغیرہ کا نہونا اسی کو اَنتہ کرن کی شدہی کہتے ہین گیان یوگ مین بہت اچہی طرح مستقل رہنا دان کرنا سو گنی کہ جو سترہوین ادہیاے مین

کہینگے اندریون کو دمن کرنا ایک ستوگنی اسکا لکشن بھی شتروین ادھیائے مین کہینگے بید
شاستروںکا پڑہنا گیتا بشنوسہسر نام آویگا پاٹھ کرنا تپ ڈویرکار کا ہے ایک ہر وقت نت
انت پدارتہون کا بچار کرنا دوسرے چاندراین وغیرہ برت کرنا نیم سے رہنا وغیرہ
سمپد ہاین ॥१॥

अहिंसासत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनं दया भूते
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलं ॥२॥ अहिंसा १ सत्यम् २ अक्रोधः
३ त्यागः ४ शान्तिः ५ अपैशुनम् ६ भूतेषु ७ दया ८ अलोलुप्त्वम् ९ मा
र्दवम् १० ह्रीः ११ अचापलम् १२ ॥२॥ من بانی شریر کرکے دیدہ ودانستہ کسیکو
تکلیف نہین دینی ہمیشہ ست بولنا جو اپنا اپراد کرے اور اسکو ڈنڈ بھی دے سکتا ہے اسوقت
اسپر کرودھ نہ آوے اسکو اکرودھ کہتے ہین پدارتھون کا جسقدر تیاگ ہوسکے کھانے
پینے پدارتھون مین بھی سنکوچ انجہ گیرید مختصر گیرید جہان تک سمرتھ ہو تیاگ کرے
انتہکرن کا اوپشم رہ وہ دیجے کسی کے کسی کا اوگن نہین کہنا چغلی یہ نیت سب جیوتون مین
دیا ذراسی چیز کے لیے رال ٹپک پڑے یعنے ذراسی چیز کیواسطے نیچونکے سامنے دین ہوجانا
ایسے آدمیون کو لولپ کہتے ہین کوملتا لجا بڑے کامون مین چپل نہین رہنا باادب رہنا

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता भवन्ति संप
दं दैवीमभिजातस्य भारत ॥३॥ तेजः १ क्षमा २ धृतिः ३ शौचम् ४ अ
द्रोहः ५ अतिमानिता ६ न ७ दैवीम् ८ संपदम् ९ अभिजातस्य १० भार
त ७ भवन्ति ११ ॥३॥ تیج پراگلبہتا یعنی دیرشٹی ماتر سے دوسرا دب جاوے بالک استری
مورکھ وغیرہ سا ہس ہنسی چوہل نہ کرنی جیسے حاکم کی نظر رہتی ہے ایسے ہی پرشون کو چھیما
کہتے ہین برداشت دھیرج ستوگنی اٹھاردین ادھیائے مین کہینگے پوتر رہنا اندر اور
باہر کسی پرانی ماتر سے بیر نہین کرنا یہ من مین نہین رکھنا مان کہ ہم سادھو برہمن ہین
جگت کے گرو ہین پوجیہ ہین ہماری پوجا ہونی چاہیے ہماری ہی بڑائی ہونی چاہیے سب جگہ

اور سب جگہ سنمان ہونا چاہیے اسطرح کا خیال دل مین ہرگز نہین رکھنا دوسرا اپنی طرف سے
کیسے ہی پوجا کرو مان بڑائی کرو آپ ادھیاس نہین کرنا ہے ارجن دیوی سمپت کے جو سنکھ
جنما ہے لکشن ہوتے ہین یہ لکشن کہ جو پیچھے ڈھائی شلوکون مین کہے شرح دیوتا انکا پد جبکہ
پراپت ہوتا ہے اسکے یہ لکشن ہوتے ہین جنم سے ہی وہ دیوی پد کے سنمکھ ہوا ارتھات
دیوپد کے طرف اسنے مکھ کیا اور جسکے جنم سے یہ لکشن ہوو ین اسکو دیوی سمپت کے سامنے
ہوجانا چاہیے ✣ ۳ ✣

दम्भोदर्पोऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेव च
अज्ञानं चाभिजातस्य पार्थ संपदमासुरीम् ॥ ४ ॥ दम्भः
१ दर्पः २ अभिमानः ३ च ४ क्रोधः ५ एव च ६ पारुष्यम् ७ च ८ अ
ज्ञानम् ९ पार्थ १० आसुरीम् ११ संपदम् १२ अभिजातस्य १३ ॥ ४ ॥

اسرون کے لکشن کہتے ہین اس شلوک مین سنکشیپ کرکے آبھی آگے بہت بستار پورو ک کہین گے
جو اپنے مین ذرا سا گن ہووے تو اسکو بار بار لوگون کے سامنے پرکٹ کرنا اور ایک حصہ
انیک حصہ بیان کرنا انیک طرح اور تمہید کے ساتھ پرکٹ کرنا دولت پد یا جاتی جنس عمر وغیرہ
کا دل مین یہ غرور بنا رہنا کہ ہمچنان دیگرے نیست مہاتما سادھو ہر بھگتون کے سامنے نمر ہونا
دولت اور جاتی اور حکومت اور جنس وغیرہ کے غرور سے اور کرودھ کرنا کنگال زبردست
غریبون کے اوپر جب زبردست برا کہے اور جوتا مارے اسپر کرودھ کرے تب
اسکا کرودھ کرنا درست ہی اور کٹھور تا آپ تو جب جب میو امصری کہاوے گہر کے
لوگون کو فقط سیاہ ہی نہیں سادھو ہر بھگتون کا تو ایسے کجنتون کے کیا ذکر ہے دینا تو علیحدہ
رہا جب کبھی سادھو ہر بھگت نظر آجاوے تو انسے تو نہایت بہسم ہوجاوے اور بامر
انکو کٹھور درباک کہنے لگے ایسا کٹھور اور محض بیوقوفی ہے ارجن آسری سمپت کو جو
پراپت ہوگا اسر پد کی طرف مکھ کرکے جو پیدا ہوا ہے اسکے ایسے ایسے لکشن ہوتے ہین
تاتپریہ ایسے شخص اسر پد کو پراپت ہونگے ✣ ۴ ✣ दैवसम्पद्दि माता

यनिबन्धायासुरी मता मा शुचः सम्पदं दैवीमभिजातोऽसि पाण्डव ॥५॥ दैवी१ सम्पत्२ विमोक्षाय३ आसुरी४ निबन्धाय५ मता६ पाण्डव७ मा शुचः८ दैवीम्९ सम्पदम्१० अभिजातः११ असि१२ ॥५॥

دیوی سمپت اور آسری سمپت کا پھل کہتے ہیں دیوی سمپت موکش کے لیے آسری سمپت
کو بندھ کے لیے مانی ہے مہاتماؤں نے ہے ارجن تو مت سوچ کر دیوی سمپت
کے سنگھ اوتپت ہوا ہے تو ارتھات تیرا مکھ دیوی سمپت کی طرف ہے یعنی دیوی سمپت
کے جو لکشن ہیں اسطرف تیری توجہ ہے اسواسطے دیوی سمپت کو یعنی دیوتوں کے
پد کو پراپت ہوگا مطلب یہ ہے کہ جو دیوی سمپت لکشنوں کر کے جگت ہے اسکا گیان میں
ادھکار ہی ہے وہ موکش کے واسطے اوتپت ہوا ہے اور جو آسری سمپت کے لکشنوں کر کے
جگت ہے اسکا گیان میں ادھکار نہیں ہے اسوجہ سے وہ بندھن میں رہیگا ارجن
شری مہاراج کا پرم بھگت ہے اسوجہ سے گیان کا ادھکار ہے پرانت پرم پد پرماتما
دی کو پراپت ہوگا ۔۔

द्वौ भूतसर्गौ लोकेऽस्मिन्दैव आसुर एव च दैवो विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥६॥ अस्मिन्१ लोके२ भूतसर्गौ३ द्वौ४ दैवः५ आसुरः६ एव च पार्थ७ दैवः८ विस्तरशः९ प्रोक्तः१० आसुरम्११ मे१२ शृणु१३ ॥६॥

جگت میں بھوتوں کی سرشٹی دو پرکار کی ہے ایک دیو دوسری آسر ہے ارجن دیو سرشٹی
تو بستار پوروک میں نے کہی آسر سرشٹی کو مجھسے اب سن تاتپریہ دنیا میں دو قسم کے
آدمی ہیں دیا وان دم وغیرہ لکشن جنمیں ہیں وے دیو سرشٹی کے کہے جاتے ہیں ارتھات
وے دیوتوں کے گروہ میں ہیں اور دمبھ درپ کام کرودھ وغیرہ لکشن جنمیں ہیں
وے آسر سرشٹی کے کہے جاتے ہیں یعنی وے اسروں کے راکچھسوں کے گروہ میں ہیں
سنسار میں ایک دیوتا انکا گروہ ہے اور ایک اسروں کا ہے اب شری مہاراج

اسرونکا لکشن کہین گے واسطے تیاگنے کے یعنی اسر سوبہاو تیاگنا چاہیے + ۶ +

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः न शौचं नापि चाचारो
न सत्यं तेषु विद्यते ॥७॥ प्रवृत्तिम१ च२ निवृत्तिम् ३ आसुराः ४
जनाः५ न ६ विदुः ७ च ८ तेषु ९ न १० अपि ११ शौचम् १२ च १३ न १४
आचारः १५ न १६ सत्यम् १७ विद्यते १८ ॥ ७ ॥ پرورتی کو اور نورتی کو

اسر جن نہین جانتے ہین ارتہات دہرم مین پرورتی چاہیے ادہرم سے نورتی چاہیے یہ
نہین سمجھتے ہین اور تنمین یعنی اسر جنون مین نہ تو شوچ اور نہ آچار نہ ست ہوتا ہے
تا نیر یہ شاستر وکت آچار تو علیحدہ رہا اشنان تک نہین کرتے ہین بدون ہاتہ پیر دہوئے
کہانا کہانے لگتے ہین ہزار ہا بات اشوچ کی ہین کہانتک بیان کرین بے فائدہ ذرا سے بات
مین بھی جہوٹ بولنا جنکو بیوہار اتر گرو بنار کہا ہے اُنکے سامنے بھی ست نہ بولنا اور
بعض کم بختون کا یہ قول ہے کہ صاحب بغیر جہوٹ نباہ ہوتا ہی نہین دُنیا کا بیوہار جہوٹ سے
چلتا ہے جہوٹ بولنے مین کارن یہ ہے کہ جہوٹھن کہانے مین جو اُنکو پرہیز نہین ہے اسواسطے
اُنکی زبان اپوتر رہتی ہے جیسے جہوٹھن اپوتر بستو کے کہانے مین اُنکو گلانی نہین آتی ایسے ہی
جہوٹ بولنے مین بھی اُنکو گلانی نہین آتی ہے جو آدمی جہوٹ بولتا ہے ہرگز اُسکو برن آشرم مین
نہ سمجھنا چاہیے ضرور پوشیدہ وہ ابہکشن پدارتہون کو کہاتا ہوگا + ۷ +

असत्यमप्रतिष्ठन्ते जगदाहुरनीश्वरं अपरस्परसंभूतं किमन्यत्कामहैतुकं ॥८॥ ते१ जगत् २ अनीश्वरम् ३ आहुः ४
असत्यम् ५ अप्रतिष्ठम् ६ अपरस्परसंभूतम् ७ कामहैतुकम् ८
अन्यत् ९ किम् १० ॥८॥ وے اسر جگت کو انیشور کہتے ہین ارتہات برے بہلے کرمون کی
پہل کا دینے والا کوئی بھی نہین ہے سب جہوٹ ہے جیسے آپ جہوٹے ہین ایسے ہی سب جگت
کو جہوٹا سمجھتے ہین کہتے ہین کہ جگت کی پرتشٹہا کچھ نہین ایسے ہی گو کہ معاملہ ہے بید پران

دہرم آدکی پرتشٹہا نہین سمجھتے ہین ارتہات بید آدیکو کچھہ بڑا نہین سمجھتے ہین یہ جانتے ہین جیسے
اور علم منشہیون کے بنائے ہوئے ہین بید بہی کسی کے بنائے ہوئے ہین دہرم کے اپدیش کو
بہکا ناب سمجھتے ہین اسیر کار جگت کو اپرتشٹہہ انرتو ستہت کہتے ہین است اور اپرتشٹہو یہہ
دونون جگت کے بشیشن ہین اگر کوئی انہون سے دریافت کرے کہ کیون صاحب یہ جگت کیسے
پیدا ہوا ہے اسکا کیا ہیتو ہے تو اسکا جواب یہ دیتے ہین کہ جناب پرش پر یعنی استری
پرشون کے سمبندہ سے ہوا ہے کام دیو اسکا ہیتو ہے اور کیا ہیتو ہوتا ۔ ۸ ۔

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोल्पबुद्धयः प्रभवंत्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोहिताः॥९॥ नष्टात्मानः१ अल्पबुद्धयः२ उग्रकर्माणः३ अहिताः४ एताम्५ दृष्टिम्६ अवष्टभ्य७ जगतः८ क्षयाय९ प्रभवन्ति ॥९॥

بہرشٹ مکھہ مین چت مند متی کم سمجھہ ہنساتمک کرم والے بیری دہرم کے اِس درشٹی کو
آشرے کرکے جگت کے ناش کے لیے اوتپت ہوئے ہین شرح اس شبد کا ہی جگت کے ساتھہ
سمبندہ ہے یعنی بیری جگت کے ناش کے لیے پیدا ہوئے ہین ارتہات جگت کے بہرشٹ
کرنے کے لیے آسرا چھس منکھہ دیہہ مین پرکٹ ہوئے ہین ہمیشہ سے وے سادہو
بہگوت بہگتون کے بیری ہین سادہو مہاتما بہگوت بہگت جگت کے رکشا کرنیوالے ہین جبکہ
بہگتون سے بیر کیا تو ارتہات سب جگت سے بیر ہوا جو دنیا مین بیوہار ہے اسی کو ست مانتے
ہین ایشور اور پرلوک کو جہوٹا کہتے ہین جو بیوہار دیکھنے مین آتا ہے وہ ہی سچا ہے یہ درشٹی رکہہ
سادہو مہاتما بہگوت بہگتون کو ٹہگ پاکھنڈی نالائق کم سمجھہ بتاتے ہین اور جو سادہو
سیون ہین انہون سے ملاقات حاصل کرکے انکے سامنے صریحاً یا حیلتاً یا اشارتاً
سادہو لوگ بہگوت بہگتون کی تمہید باندہ ہجو کرتے ہین یہی کہو وے کیسی درشٹی
رکہتے ہین کہ سادہو بہگتون مین کوئی اوگن نکالنا چاہیے ۔ ۹ ۔ काममाश्रि

त्यदुःपूरं दम्भ मान मदान्विताः मोहाद्गृहीत्वासद्ग्राहान प्रवर्तन्ते

शुचिव्रताः॥१०॥ दम्भमानमदान्विताः १ दुःपूरम् २ कामम् ३ आ
श्रित्य ४ अशुचिव्रताः ५ मोहाद् ६ असद्ग्राहान् ७ गृहीत्वा ८ प्र
वर्तन्ते ९ ॥१०॥

دمبھ اور مان اور مد کرکے جگت دُرپور یعنی جسکا پورن ہونا بہت
مشکل ایسے دُرپور کامنا کو آشرے کرکے اپوتر آچار ہے جنکا موہ سے یعنی بیہودہ پن سے
دُراگرہ کو اختیار کرکے دنڈک مارگمین برتتے ہین تاتپریہ یہ منتر جپ کرکے اگاٹ بھوت پریت
کو سِدّہ کرینگے پھر اُس سے یہ یہ کام لینگے اِسپرکار بیہودی بات سُن سُن سیکھ سیکھ کر
جن جن باتون مین بجز دوکھ اور رنج کے کبھی کچھ اور فایدہ نہوگا اپنی خوش عقلی سے اسمین
دُراگرہ کرکے ناحق ماتھا مارتے ہین دمبھ اور مان اور مد مین آندھے ہوئے کسیکی سُنتے نہین
جو اختیار کرلیا وہ ہی کرنا چاہیے اسمین کتنی ہی بدنامی اور نقصان ہو اُسکو چھوڑنا نہین
اور یہی توقع رکھتے کہ ضرور ہے یہ کرتب ہمارا ہمکو سُکھ دیگا ایسی کامنا کہ جو کبھی سِدّہ
اور پورن نہووین تجھہ بھوت پریتون سے چاہتے ہین ÷۱۰÷

चिन्तामप
रिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिताः। कामोपभोगपरमा एतावदि
ति निश्चिताः॥११॥ अपरिमेयाम् १ च २ प्रलयान्ताम् ३ चिन्ताम् ४
उपाश्रिताः ५ कामोपभोगपरमाः ६ एतावत् ७ इति ८ निश्चिताः ९
॥११॥

بے پرمان اور قدرت ہے انت جسکا ارتھات مرنے سے تو سماپتی ہو اور جیتے جی
بے مریاد ہر وقت رہے ایسی چنتا کو آشرے کیے ہوئے ارتھات ہر وقت چنتا مین لگے ہوئے
کام اور بھوگ ہی پرم پرشارتھ ہے جنکے اور جو کچھ ہے سو یہ ہی ہے کامنا اور بھوگون
سے پرے اور کچھ سار نہین یہہ نشچے ہے جنکا ایسے لوگ انیائے کرکے پدارتھونکا سنچے
کرتے ہین اگلے شلوک کے ساتھ اِس شلوک کا سمبندھ ہے انیائے کرکے جو بھوگ بھوگتے ہین
ایک روز انکے واسطے ایسا آویگا کہ وے بھوگ اُسکو بھوجن کرین گے ÷ ॥ ÷

आशापाशशतैर्बद्धाः कामक्रोधपरायणाः ईहन्ते कामभोगा

र्थमन्यायेनार्थसंचयान् ॥१२॥ आशापाशशतैः १ बद्धाः २ काम क्रोधपरायणाः ३ अन्यायेन ४ अर्थसंचयान् ५ कामभोगार्थम् ६ ईहन्ते ७ ॥१२॥ آشا کی صدہا پہانسیون کر کے بندھے ہوئے ہین ارتہات سیکڑون
آشا مین پہنس رہے ہین چہوٹ نہین سکتے کام کرودہ کو ہی پرم استہان بنا رکہا ہے ارتہات
ہمیشہ کام کرودہ پرائن رہتے ہین انیاے کر کے روپیہ مکان باغ زمین وغیرہ کا سنچے کرنا
کام بہوگ کے ارتہہ ہی سدا چیشٹا کرتے رہتے ہین تاتپریہ پرائے پدارتہون کے چہین لینے
مین تتپر رہتے ہین جیسے بنی ہتیا وغیرہ انیتی کر کے اپنے بہوگ کے ارتہہ پرایا مال چہین لینا
اور پہر بہی بیشمار آشا مین پہنسے رہنا ہر وقت کام کرودہ بنا ہی رہنا ایسے پرش
نرک مین پڑین گے وہان اس شلوک کا سمبندہ ہے ॥१३॥

इदमद्य मयालब्ध-
मिदं प्राप्स्ये मनोरथं इदमस्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनं ॥१३॥ अद्य १ इदम् २ मया ३ लब्धम् ४ इदम् ५ प्राप्स्ये ६ मनोरथम् ७ इदं ८ मे ९ अस्ति १० इदम् ११ अपि १२ धनम् १३ पुनः १४ भविष्यति १५ ॥१३॥ دشٹ جنون کا منورتہ چار شلوکون کر کے کہتے ہین اب یہہ تو مجہکو پراپت
ہے اور یہہ پراپت کرونگا یہہ میرا منورتہ ہے یہہ دہن تو میرے ہے اور یہہ
بہی دہن پہر ضرور ہے پراپت ہوگا ایسے پرش آپو نرک مین پڑین گے سو آگے شلوکون
مین [illegible] مہاراج یہہ کہینگے ॥१३॥

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि
ईश्वरोहमहं भोगी सिद्धोहं बलवान्सुखी ॥१४॥ मया १ असौ २ शत्रुः ३ हतः ४ च ५ अपरान् ६ अपि ७ हनिष्ये ८ अहम् ९ ईश्वरः १० अहम् ११ भोगी १२ अहम् १३ सिद्धः १४ बलवान् १५ सुखी १६ ॥१४॥ سیدہے وہ ایک شترو مارا اور ایک اور ونکو بہی مارونگا مین ایشور ہون
ارتہات لوگونکا مالک مین سمرتہ ہون مین بہوگی ہون ارتہات خوب کہاتا پیتا ہون مین سدہ

ہوں ارتہات کرت کرت ہوں مینے بڑے بڑے کام کیے ہیں کہ وے میرے ہی کرنے کے جوگ تھے
اور کب کسی سے ہو سکتے ہیں جل والا سکھی ہوں میں ارتہات میرے سامنے اور کون بلوان اور سکھی
ہے + ۱۴ +

आढ्योभिजनवानस्मि कोन्योस्ति सदृशोमया यक्ष्ये
दास्यामिमोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः ॥१५॥ आढ्यः १ अभि
जनवान् २ अस्मि ३ मया ४ सदृशः ५ कः ६ अन्यः ७ अस्ति ८ यक्ष्ये
९ दास्यामि १० मोदिष्ये ११ इति १२ अज्ञानविमोहिताः १३ ॥१५॥
ساہوکار صاحب دولت کلین ہوں میری برابر کون اور ہے اب میں ایک یگ کرونگا میں نے
بہت کچھ دونگا پہر آنند کو پراپت ہونگا اسپر کار اگیان کر کے موہت ہوئے جو نیچے منوراج برتہا
کرتے ہوئے عمر خراب کرتے ہیں دہن اور جاتی کے غرور میں چلے ہی جاتے ہیں یگ کرنے کا جو منوراج
ہے تو اسمیں انکا مطلب یہ ہے کہ تہوڑا بہت رجوگنی تموگنی ان ایسے ویسے براہمنوں کو جاکر
اوروں کی ہجو کیا کرینگے اور دو چار پیسے دینے کو ہی بڑا دان سمجھتے ہیں اگر شاذ و نادر کبھی
کسی فقیر کو یا حاضر باش خوشامدی براہمن کو یا بہاٹ وغیرہ کو جب کبھی قرونتا یا نمائش کے
واسطے دو چار پیسے دے دیتے ہیں تو اپنے کو بڑا سمجھتے ہیں اور بہت خوش ہوتے ہیں + ۱۵ +

अनेकचित्तविभ्रान्ताः मोहजालसमावृताः प्रसक्ताका
मभोगेषु पतन्तिनरकेऽशुचौ ॥१६॥ अनेकचित्तविभ्रान्ताः १ मोह
जालसमावृताः २ कामभोगेषु ३ प्रसक्ताः ४ अशुचौ ५ नरके ६ पतन्ति
७ ॥१६॥ ایسے لوگوں کی جو گتی ہوتی ہے اسکو سن انیک منوراج میں جنکا بہرانت ہو رہا ہے
جنکا اور موہ کے جال میں پہنسے ہوئے ہیں کامنا اور بہوگو نکے بیچ لگے اسکت ہیں جو وے اپوتر
نرک کو نمین پڑینگے + ۱۶ +

आत्मसंभाविताः स्तब्धा धनमानमदान्विताः
यजन्ते नामयज्ञैस्ते दम्भेनाविधिपूर्वकम् ॥१७॥ आत्मसम्भाविताः
१ स्तब्धाः २ धनमानमदान्विताः ३ ते ४ दम्भेन ५ अविधिपूर्वकम्

६नामयज्ञैः ७यजन्त ८॥१७॥ اپنے آپ ہی کو آپ بڑا سمجھکر اپنے کو بہت پرتشٹھت

یعنی عزت والا جانتے ہین سادہو مہاتما ایسے دشٹون کو کبھی اچھا نہین کہتے ہین اُس اپنے غرور

سے اکڑ رہتے ہین کسی مہاتما کے سامنے نمر نہین ہوتے ہین اور دہن کرکے جو اُنکا مان ہوتا ہے

یعنی مورکھہ کامی دہن کی چاہ والے دہن والون کا مان کرتے ہین اُس مانکے مدمین بھرے

رہتے ہین دہن اور مانکے نشہ مین غرق رہتے ہین ستمارگ اور سادہو مہاتما اُسکو اُس نشہ

مین نظر نہین آتے ہین وے دمبھہ کرکے شاستر بدہی رہت نام یگ کرکے سیحین کرتے ہین

ارتھات حقیقت مین وہ یگ نہین ہے کہ جو وے کرتے ہین اُسکا نام یگ بنار کہا ہے یا نام

अहंकारं वलंदर्पं कामं + १७ کے واسطے بدہی رہت یگ کرتے ہین +

क्रोधंच संश्रिताः मामात्मपरदेहेषु प्रद्विषंतोभ्यसूय

काः॥१८॥ अहंकारम् १ वलम् २ दर्पम् ३ कामम् ४ क्रोधम्

५ संश्रिताः ६ आत्मपरदेहेषु ७ मामम् ८ प्रद्विषन्तः ९ च १० अभ्य

सूयकाः ११॥१८॥ اہنکار بل ورپ کام کرودہ کو آسترے کیے ہوئے اپنی دیہہ بیشے

اور دوسرے کی دیہہ کے بیشے مجھسے دویش کرتے ہین اور نندا کرتے ہین میری اور میرے بھگت

سادہو مہاتما اون کی تاتپریہ اُنکی دیہہ مین اور اپنے بھگتون کی دیہہ مین سچدانند سروپہ

کرکے مین استہت ہون اہنکار بل درپ کام کرودہ کرکے مین وے آپ ہی دوکھہ پاتے ہین اور

میرے بھگتون کو بھی دوکھہ دیتے ہین نندا اسو یاکرکے میری اگیا کا دمانا یہی میری اسویا ہے

اور میرے بھگتون سے بیر کرنا وہ مجھسے ہی بیر کرنا ہے اور جو اُنکو دوکھہ دینا وہ مجھکو ہی

دوکھہ دینا ہے اور جو بہودہ پن سے اپنے آپ کرودہ وغیرہ مین دوکھہ ہوگا وہ

دوکھہ بھی مجھکو ہی ہوتا ہے کیونکہ مین ہی سبکی دیہہ مین سچدانند روپ کرکے ستہت ہون ۱۸

तानहंद्विषतः क्रूरान्संसारेषुनराधमान् क्षिपाम्यजस्रमशु

भानासुरीष्वेवयोनिषु॥१९॥ संसारेषु १ नराधमान् २ द्विषतः

३क्रूरान् ४तान् ५अहम् ६अशुभान् ७आसुरीषु ८योनिषु ९एव १०अजस्रम् ११क्षिपामि १२॥१९॥ ایسے دشمنونکو جو مین ونڈ دیتا ہون وہ سُن وہ

منشلو کو نہین سنسار مین آدمیونمین جو ادہم نیچ ہین اور سادہو مہاتما ونسے اور مجسے یعنی

مجہہ پرمیشور کرودہ تا ساکار موُرتی سے دویش رکہتے ہین اور کرور اور نہایت نردئی ہین مجہہ

ساکار کی نسبت اور سادہو میرے بہگتونکی نسبت ایسے سخت لفظ بولتے ہین کہ جنکو سنکر میرے

بہگت سادہو مہاتما ایسا دُکہہ پاتے ہین کہ جیسا تیرونکے لگنے سے دُکہہ ہوتا ہے تنکو

مین اشبہہ آسُری یونیونمین نیچے ضرور ہی ہمیشہ کو پہینکونگا اور نہایت پہلے تو بڑے

نرکونمین ڈالونگا پہر کوکر شوکر بشنا کِرم وغیرہ جونیونمین ڈالونگا اور ہمیشہ ایسے دشمنونکو

اِسی چکر مین رکہونگا جو میرے بہگتونکو دُکہہ دیتا ہے وہ میرا جانی دشمن ہے ॥١٩॥

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि मामप्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम्॥२०॥ मूढाः१ आसुरीम्२ योनिम्३ आपन्नाः४ जन्मनि५ जन्मनि६ माम्७ अप्राप्य८ एव९ कौन्तेय१० ततः११ अधमाम्१२ गतिम्१३ यान्ति१४॥२०॥ شری بہگوان اِس شلوک مین یہ

فرماتے ہین کہ ایسے لوگ مجکو تو پراپت ہونی بہت مشکل ہین میرے پراپتی کا مارگ بہی اونکو

نہین ملیگا کیونکہ میرے پراپتی کا مارگ میرے بہگت سادہو مہاتما جانتے ہین وے ایسے آدمیونکو

درشن بہی نہین دیتے ہین اور نہ ایسے آدمیونسے بولتے ہین تو وہ آسُری یونیون کو

پراپت ہوئے جنم جنم مین مجکو نہین پراپت ہوکر نیچے ہے ارجن تیجہ

ادہم گتی کو پراپت ہونگے تاتپریہ ہے ارجن کسی جنم مین بہی بنا میرے بہگتونکی کرپا کے میری

پراپتی اونکو نہین ہوگی ہمیشہ دُرگتی کو پراپت رہینگے میرے بہگتونسے بیر کرنا اور اونکو

دُرباک بولنے اور اونکو تکلیف دینی اور دُنکی برابر سمجہنا نہین سمجہنا میرا جو اپرادہ کرے

وہ تو مین سہہ جاتا ہون اسے معاف کیا کرون میرے بہگتونکا جو اپرادہ کرتا ہے وہ مجہسے

نہین سہا جاتا ہے میرے بہگت میرے پران ہین اسواسطے اونکو مین ایسی سخت سزا دیتا ہون
اس جگہ بہت غور کرنا چاہیئے کہ اس اودہیای مین بہت لکشن دشٹون کے کہے لیکن جیسا اس
لکشن پر کہ وے میرے بہگتون سے دویش کرتے ہین تب مہاراج کا دل بگڑا ایسا اور جگہ شری
مہاراج کو جو بہہ نہین ہوا ہے +۲۰+

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः
कामः क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत ॥२१॥ कामः१ क्रोधः२ तथा३ लोभः४ इदम५ त्रिविधम६ नरकस्य७ द्वारं८ आत्मनः९ नाशनम१० तस्मात११ एतत१२ त्रयम१३ त्यजेत१४ ॥२१॥

آسری سمپت والے پرشونکے چہے دوش کے منجملہ اونکے کام کرودہ لوبہ یہہ تین سب کی
جڑ ہین اونکو تو ضرور ہے تیاگنا چاہیئے کام کرودہ اور لوبہ یہہ تین پرکار نرک کا دوار
آتما کا ناش کرنیوالا ارتہات نرک پراپت کرنیوالا اور پشو پکشی دشٹ یونیون مین پراپت
کرنیوالا ہے جس کارن سے ان تینون کا تیاگ ضرور ہے تاتپریہ کام کرودہ لوبہ یہہ تینون
ہی نرک کے دروازہ ہین جو یہ ایک بہی کسی مین ہوگا تو وہ بہی اوسکو نرک مین پہونچا دیگا
اور جسکے یہ تینون ہون اوسکے ناش ہونے مین کیا شک ہے وہ ضرور ہی بہرشٹ ہوگا
اسواسطے بہت اچہی طرح ہوشیار ہوکر اور بار بار پرین کرکے دشمن سے بہی زیادہ اونکو
سمجہکر انکا تیاگ کرنا ضروری ہے انکے تیاگ کرنے سے سب آسری سمپت کا ترسکار ہو جاتا ہے۔ +۲۱+

एतैर्विमुक्तः कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः आचरत्यात्मनः
श्रेयस्ततो याति परां गतिम् ॥२२॥ कौन्तेय१ एतैः२ त्रिभिः३ तमोद्वारैः४ विमुक्तः५ नरः६ आत्मनः७ श्रेयः८ आचरति९ ततः१० परां११ गतिम१२ याति१३ ॥२२॥

کام کرودہ لوبہ کے تیاگ کا پہل
کہتے ہین ہے ارجن ان تینون نرک کے دوارون سے ارتہات کام کرودہ لوبہ یہی تینون
نرک کو پراپت کرتے ہین انہون سے چہوٹا ہوا جو پرش آتما کا کلیان یعنی بہلا آخر تک

کرتا ہے ارتہات پرمانند سروپ آتما کی پراپتی کے لیے شبھ کرم کرتا ہے تب پرم گتی کو پراپت
ہوتا ہے تاتپریہ بدون کام کرودہ لوبھ کی تیاگ کی ہوئے انترمکھ برتی نہیں ہوتی
ہے اور بنا انترمکھ برتی ہوئے پرمانند سروپ آتما کا ساکشات نہیں ہوتا ہے کام وغیرہ
کو تیاگ کر کے جو پرش آتم تتّ کا بچار کریگا تو ہو سکیگا اور بعد بچار کے پرمانند سروپ
آتما کو پراپت ہوگا ایسا سمجھکر کام وغیرہ کا شتروں کی طرح تیاگ کرنا چاہیے ٭۲۲٭

यः शास्त्र विधिमुत्सृज्य वर्तते कामकारतः न ससिद्धिमवाप्नोति
न सुखं परांगतिम॥२३॥ यः१शास्त्रविधिम२उत्सृज्य३कामका
रतः४वर्त्तते५सः६न७सिद्धिम८अवाप्नोति९न१०सुखम११न१२प
राम१३गतिम१४॥२३॥ کام کرودہ لوبھ کا تیاگ جو لوگوں سے نہیں ہوسکتا ہے اوسمین
یہہ وجہ ہے کہ شاستر کی بدھیکو النگھن کرکے اپنا اچھا پوروک برتتے ہین اسواسطے ہمیشہ دکھہ
پاتے ہین جو شاستر کی بدھیکو النگھن کرکے اچھا پوروک برتتا ہے سو نہ سدھیکو پراپت
ہوتا ہے ارتہات کرمونکے انتہ کرن شدھی دوارا تتّ گیانکو نہین پراپت ہوتا ہے اور
نہ سکھہ کو پراپت ہوتا ہے ارتہات اسلوکمین بھی اوسکو سکھہ نہین ہوتا ہے اور نہ پرم گتی
کو پراپت ہوتا ہے ارتہات پرم آنند سروپ آتما کی اوسکو پراپتی نہین ہوتی ہے کہ جسکو پرم
گتی مکتی کہتے ہین گیان نشٹھا والے کرت کرت ہین اونپر کوئی شاستر کی بدھی نہین ہے اس
جگہہ اونکا پرسنگ نہین آگیا انہوں کا پرسنگ ہے اور منجملہ اگیانیونکے بھی ان لوگونکا پرسنگ
ہے کہ جنکو شاستر مین ادھکار ہے جان بوجھکر جو شاستر بدھیکا النگھن کرتے ہین غیر مذہب
والے اور انجان لوگونکا بھی پرسنگ نہین شاستر کی بدھی نہ اگت پر نہ تنگ پر ارتہات نہ آتی
مُوڈھ نہ گیانی پر شاستر کی بدھی جگیاسو مُمکشو پر ہے غیر ولایت کے لوگ یا انجان جو
شاستر کی بدھیکو النگھن کرکے اپنی مت مذہب کے موافق جو برتتے ہین اونکی نسبت
ادھجن ستر وین ادھیایمین دریافت کرینگے اور شری مہاراج بہت اچھی طرح اوسکا برنے

کردین گ ۲۳*

तस्माच्छास्त्रंप्रमाणन्ते कार्याकार्यव्यवस्थितौ ज्ञात्वाशास्त्रविधानोक्तं कर्मकर्त्तुमिहार्हसि ॥२४॥ इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादेप्रकृतित्रिभागयोगोनामषोडशोऽध्यायः ॥१६॥ तस्मात् १ कार्याकार्यव्यवस्थितौ २ ते ३ शास्त्रम् ४ प्रमाणम् ५ शास्त्रविधानोक्तम् ६ कर्म ७ ज्ञात्वा ८ इह ९ कर्त्तुम् १० अर्हसि ११ ॥२४॥

تس کار سے یہ کرنا چاہیے اور یہ نہ کرنا چاہیے اس ہوستہا مین تجکو شاستر پرمان ہے شاستر مین جسکا بدہان یعنی کرنا کہا ہے ایسے کرم کو جانکر ہے اُس کرم کی ادہکار بہومی مین ارتہات اس منگہہ وجہ سے عرت لوکمین کرم کرنیکو جوگ ہے تو تاتپرج یہ جو شاستر نے کہا وہ کرنا چاہیے اور جسکو برا کہا وہ نہ کرنا چاہیے اس معاملہ مین شاستر ہی پرمان ہے عقل کا دخل نہ چاہیے

یہان سے ستروان ادھیاے شروع ہوا

تمہید سولہوین ادہیای مین شری بھگوان نے فرمایا کہ جو شاستر کی بدہیکو اولنگھن کرکے برتتے ہین اپنی اچھا پورک اونکو نہ اسلوکمین سکھہ ہوتا ہے نہ اونکی سدگتی ہوتی ہے اسمین یہ اعتراض ہوتا ہے کہ سمجھونکو کہ جنہون نے شری مہاراج کا تاتپریہ نہین سمجھا ہے وہ یہ ہے کہ بیشمار اور ولایت کے لوگ اور خاص ہندوستان مین بھی بیشمار غیر مذہب والے اور بہت قصبائی وو یہاں انجان لوگ بیشمار شاستر کی بدہیکو اولنگھن کرکے برتتے ہین اونکو لوکمین تو جیسا سکھہ کمی بیشی کے ساتھہ شاستر وکت کرم کرنے والونکو ہوتا ہے ویسا ہی سکھہ کمی بیشی کے ساتھہ پرتکش دیکھتا ہے اور پرلوک کے معاملہ مین بہ والونکا قیاس مقتضی اس امر کا نہین ہے کہ سبکی درگتی ہووے منجملہ اون سبکے کوئی بہا سدگتی کو پراپت نہووے سوا اسکے پرمیشور مین بڑی بہاری بشمتا آئی ہے کہ تھوڑے آدمیون کی تو سدگتی ہووے اور بہت ویسا ہی پرشارتھہ کرنیوالے محروم رہین اگر یہ بہت خلاصہ

کرکے یہ اعتراض ایک نام ماتر وکہا دیا ہے اسکا بستار بہت ہے جواب بھی اسکا
مختصر اس جگہہ لکھا جاتا ہے اول یہ کہ شری بھگوان نے چودھوین ادھیایمین
سپشٹ فرمایا ہے کہ ستوگنی پرش اوپر کے لوکونکو پراپت ہوتے ہین اور رجوگنی
مدھ مین ستہت رہتے ہین توگنی نیچے کے لوکونکو پراپت ہوتے ہین تینوگن پرتین کرنیسے بہا
ہوتے ہین اور سوابھاوک یہ گن برتتے ہین جنکے سوابھاوک یہ گن برتتے ہین وے اپنے گن کی
ہی ہیشی کے ساتہہ سدگتی درگتی کو پراپت ہونگے کسی قوم والے اور کسی مذہب والے ہون
یا انجان ہوون کچھہ نیم نہین ہے شاستروکت کرم جو کرتے ہیمن اور جنکی شاستر مین شردھا ہے
اگر وے ارادہ کرین تو وے رجوگنی تموگنی اپنے سوبھاوکو پلٹ سکتے ہین وے اپنے سوبھاو کے
موافق برتینگے دوسرے ایک باریک بات یہ ہے کہ شاستروکت کرم دھرم ایشور آرادھن
کرنا وغیرہ ادھیاروپ ہے اور جو شاستر کی بدھیکو اولنگھن کرکے اپنے مت مذہب کے موافق
کرم کرتے ہین وہ بھی ادھیاروپ ہے گیان نشٹھا والونکے نزدیک ادھیاروپ کلپت ہے
بنا آتم نشٹ کے جانے ہوئے سب برابر ہین گیان نشٹھا مین ستوگنی کا ادھکار ہے یا تو وہ
ستوگن سوابھاوک ہو یا پریتن کرکے کسی نے حاصل کیا ہو گیان نشٹھ ستوگن کو دیکھہ کر
گیان کا اوپدیش بینک کرینگے کہ جس سے بدھم گتی ہوتی ہے سو کوین ادھیایمین شری مہاراج
اون لوگونکے واسطے ایسا کہا ہے کہ جنکا شاستر مین ادھکار ہے اور وے شاستر ارتھہ کو
جان بوجھکر شاستر کی بدھیکو اولنگھن کرتے ہین اونکو نہ اسلوکمین سکھہ ہوگا نہ پرلوکمین
کیونکہ اونکو کچھہ بھی آشرا نہین رہا گیان نشٹھونکا کچھہ گیان پرسنگ نہین ہے وے کمتر ہین

अर्जुन उवाच ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विता ते
षां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः ॥१॥ कृष्ण १ ये २ श्रद्ध
या ३ अन्विताः ४ शास्त्रविधिम् ५ उत्सृज्य ६ यजन्ते ७ तेषाम् ८ नि
ष्ठा ९ तु का १० सत्त्वम् ११ आहो १२ रजः १३ तमः १४ ॥१॥

پرشنا کرکے

ارجن پرشن کرتا ہے کہ ہے شری کرشن چندر مہاراج بہت لوگ جو شردھا کر کے یکت شاستر
کی بدھیکو اُلنگھن کر کے اپنی بدھیکے موافق یا بید شاستر رہت اپنے آچار یہ
مت مذہب کے موافق ایشور کا آرادہن وغیرہ کرتے ہیں تنکی نشٹھا کیا ہے ارتھات
اُنہوں نے کس بات پر کیا سمجھا ہے وے کس گن پر رہتے ہیں اونکی نشٹھا ستوگنی
یا رجوگنی یا تموگنی ہے تاتپر یہ جو لوگ شاستر کے ارتھ کو جانکر اوسپر عمل نہین کرتے
ہین ارتھات جان بوجھ کر شاستر کا انادر کرتے ہین اونکا تو کچھہ یہان پرسنگ ہے
نہین کیونکہ سولوین ادھیا مین اونکے واسطے شری بھگوان کہہ چکے ہین کہ اونکو نہ اسلوک
مین سکھہ ہوتا ہے نہ پرلوک مین سدگتی انجان پرش جو دیکھا دیکھی یا غیر مذہب والے جو شاستر
بدھیکو اُلنگھن کر کے برتتے ہین اونکی کیا نشٹھا سمجھنی چاہیئے اونکی کیا گتی
ہوتی ہے یہہ ارجن کے پرشن کا تاتپریہ ہے ١

श्रीभगवानुवाच त्रि वि
धा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा सात्त्विकी राजसी चैव त
मसी चेति तां शृणु ॥१॥ देहिनाम १ स्वभावजा २ त्रिविधा ३ श्रद्धा ४
भवति ५ सा ६ सात्त्विकी ७ च ८ एव राजसी ९ च १० तामसी ११ इ
ति ताम १२ शृणु १३ ॥२॥

جیون کے سوابھاوک اپنے آپ پورب سنسکار سے ہی تین
پرکار کی شردھا ہے سو ستوگنی اور رجوگنی اور تموگنی تنکو یعنی تینونکو تُسن سنتے ہین اگلے
شلوکمین اور کاریہ بہید سے اور بھی آگے بہت شلوکو مین کہین گے تاتپریہ شاستر مین
جنکی شردھا ہے اپنے حوصلہ کے موافق یتھا شکت شاستر وکت جو عمل کرتے ہین اونکی نشٹھا
شردھا کیوں ستوگنی سمجھنی چاہیئے کیونکہ شاستر مین یہہ سمرتھہ ہے کہ سو بھاو کو پلٹ سکتا
ہے جنکی شاستر مین شردھا نہین ہے اونکے تین پرکار کی شردھا سمجھنی چاہیئے جو پُورب
سنسکار سے وے رجوگنی یا تموگنی ہین تو بنا شاستر وکت کرم کے اونکا سوبھاو نہین
پلٹ سکتا ہے یہہ بات پرتکش ہے کچھہ اسمین پرمان کی حاجت نہین ہے ٢

सत्त्वानुरूपा सर्वस्य श्रद्धा भवति भारत श्रद्धामयोऽयं पुरुषो यो
यच्छ्रद्धः स एव सः ॥३॥ भारत१ सर्वस्य२ सत्त्वानुरूपा३ भवति४
श्रद्धा५ अयम६ पुरुषः७ श्रद्धामयः८ यः९ यच्छ्रद्धः१० सः११ ए
व१२ सः१३ ॥३॥

تین پرکار کی شردھا اسپر جانی چاہیے کہ جیسے اس شلوک مین کہے ہے
ارتھات خلاصہ یہ ہے کہ جیسا پرش اوسکے وہی شردھا وہی نشٹھا ستوگنی یا رجوگنی
یا تموگنی ہے ارجن سب کے انتہ کرن کے انوسار شردھا ہے یہہ جیو شردھا والا ہے
جو جسکی جیسے شردھا ہے ارتھات جس شردھا کر کے یکت ہے سو ہے سوئی ہے تاتپریہ
شردھا کا ارتھ یقین ہے جسکا جیسے کرم مین ستوگنی مین یا رجوگنی مین یا تموگنی مین یقین
نشچے ہے ستوگنی ویسا ہی سمجھنا چاہیے آگے آہار تپ یگ دان کا بھید کہین گے جسکا یقین نشچے
ستوگنی آہار تپ وغیرہ مین ہے اوسکو ستوگنی سمجھنا چاہیے اسی پرکار رجوگنی تموگنی
سمجھنا چاہیے ایسا کوئی شخص نہین کہ جسکا کسی جگہ یقین نہو اسواسطے سب شردھاوان ہین
جنکے انتہ کرن شدھ ہین اونکی ستوگنی شردھا ہے اور جنکے ملین انتہ کرن ہین اونکی تموگنی
رجوگنی شردھا ہے پرش کے سمبندھ سے شردھا کو بھی تین پرکار کا کہا حقیقت مین موکش
مین جو میتو ہے اور سنسار مین جتنے مین جسکی شمار ہے وہ کیول ستوگن کی پرتی ہے پرمارتھ
مین اوسیکو شردھا کہتے ہین یہہ بیوہار مین تین پرکار کی شردھا ہے کہ جو کچھ کہا مین
اوسپرکار ستوگنی شردھاوانکا +٣+

यजन्ते सात्त्विका देवान्यक्षरक्षां
सि राजसाः प्रेतान्भूतगणांश्चान्ये यजन्ते तामसा जनाः ॥४॥ सा
त्त्विकाः१ देवान्२ यजन्ते३ राजसाः४ यक्षरक्षांसि५ तामसाः६
जनाः७ प्रेतान्८ च९ एव भूतगणान्१० यजन्ते११ ॥४॥

ستوگن دیوتا وغیرہ کو کار یہ بھید کر کے دکھاتے ہین ستوگنی دیوتونکا پوجن کرتے ہین رجوگنی یکش راکشس
پوجن کرتے ہین تموگنی جن پریت اور بھوت گنونکو پوجتے ہین +٤+

अशास्त्रवि

हितं घोरं तप्यन्ते ये तपो जनाः दम्भाहंकारसंयुक्ताः कामरागबला

न्विताः ॥५॥ ये १ जनाः २ अशास्त्रविहितम् ३ घोरम् ४ तपः ५ तप्य

न्ते ६ दम्भाहंकारसंयुक्ताः ७ कामरागबलान्विताः ८ ॥५॥ جو جن

شاستر بدھی رہت کہور یعنی سیلا تپ کرتے ہین اونہین کارن یہ ہے کہ وے دمبہ اور

اہنکار کریکے جگت مین اونچے ہین اور کام اور راگ امدیل کرکے جگت مین تاتپریہ کوئی کوئی ایسا

کرم کرتے ہین کہ وہ کرم سروپ سے ہی سیلا ہے اور اوسکے کرنے مین شاستر کی بدھی بھی کوئی

نہین اوس کرم کا نام تپ رکھکر ناحق جتے ہین وجہ اسمین یہ ہین اول دمبہ یعنی دنیا کو

دکھانا دوسرے اہنکار کہ ہمجنان دیگرے نیست تیسرے کامی واسطے کسی دنیا کے کام کے

کرا ہے چوتھے راگی دیہہ وغیرہ مین اور دوست اور اپنے رشتہ دار وغیرہ کے ساتھ

محبت رکھتا ہے اونکے رہنے کے لیے کرتا ہے پانچوین بلوالا ہے بدن مین طاقت زیادہ ہے

جو چاہتا ہے سو کرتا ہے بل کے نفعہ مین کچہ شاستر کی بدہی نشیدہ خیال مین نہین لاتا ہے

कर्षयन्तः शरीरस्थं भूतग्राममचेतसः मां चैवान्तः शरी ॥٥॥

रस्थं तान्विद्ध्यासुरनिश्चयान ॥६॥ अचेतसः १ शरीरस्थम् २ भूत

ग्रामम् ३ कर्षयंतः ४ च ५ अन्तः ६ शरीर स्थम् ७ माम ८ एव ९ ता

न १० आसुरनिश्चयान ११ विद्धि १२ ॥६॥ اگیانی خبر نہین جو سنت اندریہ

بیٹکو پیڑا دیتے ہین اور اندر شریر کے سنت جو مین ہون مجکو بھی دوکہہ دیتے ہین

بیٹکو اسر جان تاتپریہ جو بنا بیک اندریونکو دوکھہ دیتے ہین اور برتاس وغیرہ کرکے

اندپورن برمہہ سچدانند آتما کو داس اور استہی چرم وغیرہ کا پتلا سمجھتے ہین

بیشک وہ لوگ اسر ہین جو اوہرونکا نشچے ہے اونکے پرسندہ ہے تب کاہیل شانتی ہے وا

شانتی کے اوپواس وغیرہ تپ کرتے ہین جو آتما کو کشٹ پہنچاتے اونکا تپ ہرگز نہین

آहारस्त्वपि सर्वस्य त्रिविधो भव ॥٥॥ دیسا کبھی پرشونکا کام ہے

तिप्रियः यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु ॥७॥ आहारः १
तु अपि २ सर्वस्य ३ त्रिविधः ४ प्रियः ५ भवति ६ तथा ७ यज्ञः ८ तपः
९ दानम् १० तेषाम् ११ भेदम् १२ इमम् १३ शृणु १४ ॥७॥ ستوگن بڑہانیکے
لیا اور رجوگن تموگن کم کرنیکے لیے آہار یگ تپ دان کو ستوگنی وغیرہ تین تین بہید کرکے کہتے ہین
اور ان لکشنونسے ستوگنی وغیرہ پرشونکی پریکشا بہی ہوسکتی ہے ارتہات جو ستوگنی آہار یگ
تپ دان کرتا ہے اسکو ستوگنی جاننا چاہیے گیان مین ستوگنی کا ادہکار ہے شودر
براہمن کا اس جگہ کچہ ذکر نہین ہے وہ قاعدہ کرم کانڈ کا ہے تاہم یہ اونکا بہی
براہمن شبد سے ستوگنی پرش ہین ہی ہے اور جسکی نشٹہا تموگنی رجوگنی آہار وغیرہ مین
ہو اسکو ویسا ہی جاننا چاہیے اور اونکو پریتن کرنا چاہیے رجوگن تموگن دور
کرنے کے لیے جیسے آہار بہی سبکو تین پرکار کا پریہ ہے تیسے ہی یگ تپ دان
سبکو تین پرکار کا پریہ ہے ہے ارجن تنکا بہید یہہ ہے کہ جوابہی آگے کہونگا
ہوشیار ہوکر سن جو تجہہ مین رجوگنی تموگنی برتی ہون انکو ضرور کم کر اور ستوگنی
برتی بڑہا کہ جو گیان نشٹہا تیری مضبوط ہو ۔۔۷

आयुःसत्वबलारोग्य
सुखप्रीतिविवर्द्धनाः रस्याःस्निग्धाःस्थिराहृद्या आहाराः
सात्विकप्रियाः ॥८॥ रस्याः १ स्निग्धा २ स्थिरा ३ हृद्या ४ आहाराः ५
सात्विकप्रियाः ६ आयुः सत्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्द्धनाः ७
॥८॥ ستوگنی آہار کا لکشن اور مہاتم یعنی پہل بہی ایک ہے شلوکمین کہتے ہین رسوالا
سنیہہ سنجگت ارتہات گہی تر بعد کہانیکے بہتر یرمین اوسکا رس چیر کال ٹہیرے جسکے
دیکہنے سے ہی من اسکو قبول کرلیوے یہ چار پرکار کا آہار ستوگنی کو لگتا پریہ ہے
آیو اور چیت کی سنہرتا یا پریہ یا اتساہ اور بل اور آروگتا اور سکہہ اور پریتی ارتہات
اورون کو سکہی یا بدوان یا صاحب دولت یا صاحب حکومت وغیرہ دیکہکر پرسن ہوان

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदा چھہ چیز کا بڑھانیوالا ہے ++

हिनः आहारा राजसस्येष्टा दुःखशोकामयप्रदाः ॥९॥ कट्वम्ललव

णात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः १ आहारा २ राजसस्य ३ इष्टा ४ दुःख

शोकामयप्रदाः ॥९॥ رجوگنی آہار کہتے ہیں چرپرا اور کہٹا اور نمکا اور اتی گرم اور

تیکشن اور رُوکہا اور داہ کرنیوالا آہار ہو جن رجوگنی پیارا ہے دوکھہ اور شوک اور روگ

کا دینے والا ہے اتی شبد جکے ساتھہ لگانا چاہیے ارتہات اتی چرپرا اتی کہٹا اتی نمکا اتی گرم

اتی تیکشن اتی رُوکہا اتی داہ کرنیوالا آہار رجوگنی ہے ++ ۹ ++

यातयामं ग

तरसं पूति पर्युषितं च यत् उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रि

यं ॥१०॥ यातयामम् १ गतरसम् २ पूति ३ पर्युषितम् ४ च ५ यत् ६ उ

च्छिष्टम् ७ च ८ अमेध्यम् ९ अपि १० भोजनम् ११ तामसप्रियम् १२

॥१०॥ تموگنی آہار کا لکشن کہتے ہیں جسکو بنے ہوئے ایک پہر بیتیت ہو جاوے ٹھنڈا ہو جاوے

یا سوکہ جاوے درگند جسمیں آوے باسی اور جوٹھا اور ابھکش یہی ارتھات جو پدارتھ

کہانا منع ہے شاستر میں ایسا بہوجن تموگنی کو پریہ ہے ++ ۱۰ ++

अफलाकांक्षिभि

र्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्विकः

॥११॥ अफलाकांक्षिभिः १ यः २ यज्ञः ३ विधिदृष्टः ४ इज्यते ५ यष्टव्यम्

एव ६ इति ७ मनः ८ समाधाय ९ सः १० सात्विकः ११ ॥११॥ ستوگنی یگ

کہتے ہیں پہل کی اچھا رہت پُرش جو یگ بدہی دیکہکر کرتے ہیں یگ کا کرنا ضرور ہے نشچے

اسپرکار منکو سمادہان کرکے کرتے ہیں سو یگ ستوگنی تاتپریہ جو پُرش کیول بید کی بدہی

کو دیکہہ کر یہہ سمجھکر کہ یگ ضرور کرنا چاہیے اسپرکار منکو ستہر کرکے اور پہل کی اچھا

رہت ہو کر کرتا ہے سو یگ ستوگنی ہوگا ++ ۱۱ ++

अभिसंधाय तु फलं दंभार्थम

पि चैव यत् इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसं ॥१२॥ अभ

श्रेष्ठ१ फलम्२ अभिसंधाय३ तु४ दम्भार्थम्५ अपि च एव तत्६ इज्यते७ तम्८ यज्ञम्९ राजसम्१० विद्धि११॥१२॥ رجوگنی یگ کہتے ہیں

ہے ارجن پھل کو انتہ کرن میں دھارن کرکے ارتھات یہ یگ ہم اسواسطے کرتے ہیں یا لوگوں کے دکھانے کے واسطے جو یگ کیجاتی ہے تس یگ کو رجوگنی جان + ۱۲ +

विधिहीनमसृष्टान्नं मंत्रहीनमदक्षिणं श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते॥१३॥ विधिहीनम्१ असृष्टान्नम्२ मन्त्रहीनम्३ अदक्षिणम्४ श्रद्धाविरहितम्५ यज्ञम्६ तामसम्७ परिचक्षते८॥१३॥

تموگنی یگ کہتے ہیں بید شاستر وکت بدہی رہت سنسدھان نہیں ہے جسمیں منتر رہت دکشنا رہت شردھا رہت ایسا یگ تموگنی کہاتا ہے تاتپریہ دیکھا دیکھی دنیا کی ایک رسم سمجھکر واسطے نمائش کے کیا تر ونکو لوت کر ٹھنڈا باسی ان کچا پکا او نکو کھا دینا بر وقت آنیکے نہ کھڑا ہونا انکے چرنوں نکا پرش کرنا سندر پرکار بولنا نہ بر وقت رخصت کے نذر پیش کرنا ایسا یگ تموگنی کہلاتا ہے ایسے یگ کے کرنیوالے تو بہاگ تموگنی ہیں لیکن جو ایسے کے یہاں سادھو براہمن جیمنے جاتے ہیں وے اس سے زیادہ نربہاگ ہیں سیر ہو آنے کے واسطے ہو رکھو نکو داتا اور کلپ پرش وغیرہ کہنا پڑتا ہے + ۱۳ +

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवं ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥१४॥ देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनम्१ शौचम्२ आर्जवम्३ ब्रह्मचर्यम्४ च५ अहिंसा६ शारीरम्७ तप८ उच्यते९॥१४॥

شریر کا تپ کہتے ہیں دیوتا اور براہمن اور گرو اور پراگیہ ارتھات کوئی گیانی بھگوت بھکت مہاتما سادھو ہو انکا پوجن کرنا اور پوتر رہنا اور نمانا او نکے سامنے دست بستہ رہنا اور سر جھکا کر رہنا برہمچریہ کا لکشن آنند امرت برشنی کے پانچویں ادھیائے میں لکھا ہے آٹھ پرکار کا میتھن ہے اوس سے بر جت رہنا اور کسی جیو کو مارنا

نہیں اسکو شریر کا تپ کہتے ہیں تاتپریہ دیش مکان بستر پاتر سب پوتر ہوں جب شریر کی
پوتر تا ہے اور آگ جل وغیرہ بھی پوتر ہوں ایسے پوتر ہو کر دیوتا براہمن گرو سادہو مہاتما اونکا
پوجن کرے چندن پشپ مالا وغیرہ کرکے اور جبتک اونکی آگیا نہو دست بستہ سر جھکا کر اُنکے
سامنے کھڑا رہے اور پیر ولگا دبانا وغیرہ اُنکی خدمت کرے استری کاشٹ پاشان کی کو بھی نیتر
سے بھی نہ دیکھے سپرش تو بہت برا کام ہے اور کسی پشو پکشی چینٹی وغیرہ کو مارنا نہیں دیکھکر
زمین پر چلنا چاہیے نیچے کو نیتر کرکے یہ شریر کا تپ کہلاتا ہے +۱۴+

अनुद्वेगकरं वाक्यंसत्यंप्रियहितंचयत स्वाध्यायाभ्यसनंचैववाङ्मयं तपउच्यते॥१५॥ यत१ वाकयम२ अनुद्वेगकरम३ सत्यम४ प्रिय५ च६ हितम७ च८ स्वाध्यायाभ्यसनम९ एवम१० वाङ्मयम११ तप१२ उच्यते१३॥१५॥

بانی کا تپ یہ ہے جو باک دوسرے کو اودویگ نہ کرے ست پریہ اور ہت
کرنیوالا اور بید شاستر پڑھنے کا ابھیاس بھی بانی کا تپ کہا ہے تاتپریہ جو بات سچی شانت
بہت اور اُسکے ہت کرنیوالی بھی ہے یعنی اسکا اس بات میں پیچھے بھلا ہوگا اگر اسکو بروقت
کہنے کے پریہ نہ لگے ایسی بات کے کہنے میں بھی پاپ ہوتا ہے شاستر کی بد بھی جگیاسو پر ہے جسکو شاستر
کے شبدوں کی اچھا نہیں اسکے سامنے بکنا بڑی مور کہتا ہے اور ایسا باک بھی نہیں کہنا کہ جو بروقت
کہنے کے تو اسکو پریہ لگے اور پیچھے پرلوک میں اسکا نقصان ہو غرض چار بات کہ جو اوپر لکھی ہیں
اور ایک ارتھ سے جان لینی چاہیے یعنی بہت مضمون کو بھی خلاصہ کرکے مختصر کہنا چاہیے
یہ پانچ بات جس باکمیں ہونگی وہ باک ستوگنی نردوش ہے +۱۵+

मनः प्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः भावसंशुद्धिरित्येतत्तपोमानसमुच्यते॥१६॥ मनः प्रसादः१ सौम्यत्वम२ मौनम३ आत्मविनिग्रहः४ भावसंशुद्धिः५ इति एतत६ तपः७ मानसम८ उच्यते९॥१६॥

من کا تپ کہتے ہیں من پرسن رہنا ستوگنی برتی میں من پرسن رہتا ہے

تموگنی رجوگنی برتیمین بکشیپ اور موہ کو پراپت رہتا ہے ستوگنا یعنی نرملتا سے یدنپن اور
منن کرنا انتیوں سے منکا نگرہ کرنا بیوہار مین چھل نہ کرنا باہر بھیتر برابر برتی رکھنا باہر بھیتر اور اندر بھی
ایسا سنکلپ بکلپ ہین کرنا یہہ تپ منکا کہا ہے + تاتپریہ ان باتون سے انتہ کرن شدھ
ہوتا ہے +۱۶+

श्रद्धया परयातप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः अफलाकाङ्क्षि
भिर्युक्तैः सात्विकं परिचक्षते॥१७॥ अफलाकांक्षिभिः१ युक्तैः२ नरैः
३ परया४ श्रद्धया५ तप्त६ त्रिविधम७ तपः८ तत्प्रमर्९ सात्विकम१०
परिचक्षते११॥१७॥

شتر بر بانی من کرکے تین پرکار کا تپ ہے یہہ بھید تو پیچھے کہا اب
تپ کو ستوگنی وغیرہ بھید کرکے تین پرکار کا کہتے ہین اس شلوکمین ستوگنی تپ کا لکشن ہے
پھل کی اچھا رہت ایکاگر چت والے پرشون نے پرم شردہا کرکے سو تین پرکار کا تپ کیا ہے
سو تپ ستوگنی کہا ہے تاتپریہ پرم شردہا کے ساتھ چت کو بھلے پرکار ایکاگر کرکے
پھل کی اچھا رہت پرشون نے شریر کا تپ یا بانی کا تپ یا منکا جو تپ کیا ہے سو ستوگنی ہے
+۱۷+

सत्कारमान पुजार्थं तपोदंभे नचैवयत क्रियते तदिह प्रो
क्तंराजसंचलम ध्रुवम॥१८॥ यत१ दंभेन२ सत्कार मानपूजार्थम
३ तपः४ क्रियते५ तत६ इह७ राजसम८ प्रोक्तम९ [illegible] चलम
१० अध्रुवम११॥१८॥

رجوگنی تپ کہتے ہین جو دمبہہ کرکے ستکار اور مان اور
پوجا کے لیے تپ کیا ہے سو شاستر مین رجوگنی کہا ہے کیونکہ استھل نہین ہے اور انت
ہے تاتپریہ یہ جو کرم جو لوگونکے دکھانیکے لیے اور اپنی استت کرانیکے واسطے
اور سنمان کے واسطے اور پوجا کے واسطے یا دہن وغیرہ کی پراپتی کے لیے یا پتر متر سرگ
وغیرہ کی پراپتی کے لیے کرتے ہین وے پرش رجوگنی ہین اور ایسے شبہہ کرمونکا بھی پھل کچھ
یعنی تھوڑا اور انت ہوگا بلکہ پہلے سے بھی زیادہ ایسے کرمونمین تکلیف ہوگی یہ بات بہت
غور طلب ہے اور اسپر ضرور خیال کرنا چاہیے اسمین پنڈت علم والے بھی بھول رہے ہین ہاتھہ مین آئی چیز

کو کھوتے ہین واہ واہ نے غضب گہالے + ہوشیار دیکھو اے ولی + کس کس خرابی مین ناسمجہین ہین جو کہ بیٹھے اس گلی + ۱۸ +

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीड़या क्रियते तपः

परस्योत्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् ॥१९॥ यत् १ तपः २ मूढ ग्राहेण ३ आत्मनः ४ पीड़या ५ क्रियते ६ वा ७ परस्य ८ उत्सादनार्थं मृ ९ तत् १० तामसम् ११ उदाहृतम् १२ ॥१९॥

تموگنی تپ کہتے ہین جو تپ اپنیک پوروک دراگرہ سے اندریونکو دوکہہ دیکر کیاہے یا دوسریکے ناش کے لیے سو تموگنی کہاہے تاتپریہ جس کرم مین بہت تکلیف ہوتی ہو ہٹ کرکے دیش کال بستو کو نہین بچار کرکے خود پسندی سے اسکو تپ سمجھکر کرینگے یا دوسریکے نقصان کے لیے سو تپ تموگنی ہوگا + ۱۹ +

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे देशे

काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतं ॥२०॥ दातव्यम् १ इति २ यत् ३ दानम् ४ देशे ५ च ६ काले ७ अनुपकारिणे ८ च ९ पात्रे १० दीयते ११ तत् १२ दानम् १३ सात्त्विकम् १४ स्मृतम् १५ ॥२०॥

دان تین پرکار کے ہین پرتہم ستوگنی دان کہتے ہین ہمکو دان دینا یوگ ہے اسپرکار منمین بچار کر جو دان ستندر دیش اور کال مین انپکاری اور سوپاتر کو دیتا ہے سو دان ساتوک کہلاتا ہے ستر جیسے گنگادی تیرتھ مین یا ستندر جگہہ لیپی پتی ہوئی مین اور جس جگہ بیٹھکر بُری چیز ند دیکھے اور دُرگندہ نہ آوے پورنما سے بتی پات وغیرہ مین یا بہوگ کے سمے یا کسیکا کام اٹک رہاہے اسوقت مین یا بہوجن کرانا تو تدہا نسے پہلے جسکو دینا تس سے کچھ کسی طرح کا اُپکار یعنی مدت یا حاضر باشی یا دل لگی یا استت وغیرہ کچھ نہین چاہنا اس دان پاتر کو انپکار ے کہتے ہین سُو کا کوئی ذات پات یا بد یا وان اور بچار و ان سادہو براہمن تاتپریہ جو نوکری کہیتی بنج کرتے ہین یا جنکے پاس روپیہ جمع ہے اونکو ضرور دان کرنا چاہیے یہ بید کی آگیا ہے مگر تمین پاپ ہوتاہے کیونکہ پندرہ

اَنْ تھہ کرمکے دِرب مِلتا ہے جو اُسین سے بموجب قاعدہ دھرم شاستر کے دان نہ کیا گیا تو
پندرہ آنڑ تھہ مین جو پاپ ہوتا ہے وہ اُسی کو لگیگا دان سے اُسکی نورتی ہوتی ہے
اور دان پُن کرنے کے واسطے روپیہ پیدا کرنا یہہ شاستر کی آگیا نہین ہے اُسکا یہ پھل ہے
کہ جیسے کیچ مین ہاتھہ سانا پھر دھویا اُس زمانہ مین بموجب قاعدہ شاستر کے
دان دینا مشکل پڑ رہا ہے دینا تو علحدہ رہا جو کسی کو دیتا دیکھے ہین اور سنتے
ہین جہانتک اُسکے تدبیر بنتے ہے تنز اور ہنسی اور ترک وغیرہ کرکے اوسکو جی
بر جیت کرتے ہین مکُشو کو چاہیے کہ اُن لوگون پر کچھہ خیال نہ کرے یہہ بچار کر لیوے
کہ روز یا مہینے یا برس دن مین یا کمائی مین اسقدر حصّہ پُن کرونگا اُس روپیہ کو یا
اُس روپیہ کا اَنّ بستر خرید کر کے روز یا مہینے یا برس دن مین جہانتک ہو سکے
گُپت سوپاتر کو دیدیا کرے جو پرورتی مین رہ کر دان نہین کرتے ہین صرف پرمیشور
کے بھجن اور اشنان تلک مالا وغیرہ سے مُکتی چاہتے ہین پرمیشور اُنپر کبھی پرسن
نہونگے ✣ بخیل ار بود زاہد بحر و بر ✣ بہشتی نباشد بحکم خبر ✣ بیداور
مہاتما اونکا اس بات کے ساتھہ اتفاق ہے ✣ ٢٠ ✣

यत्तु प्रत्युपकारार्थं

फलमुद्दिश्य वा पुनः दीयते च परिक्लिष्टं तद्दानं राजसमुदाहृतम्॥२१॥ यत्१ तु२ प्रत्युपकारार्थम्३ वा४ पुनः५ फलम्६ उद्दिश्य७ च८ परिक्लिष्टम्९ दीयते१० तद्११ राजसम्१२ उदाहृतम्१३॥२१॥

رجوگنی دان کہتے ہین جو[١٣] پرتی[٢] اُوپکار کے لیے یا پھل کا[٦] اُودیش[٧] کر کے
یا کلیش[٨] پورو[٩] ک دیا[١٠] ہے سو[١١] راجس[١٢] کہا ہے[١٣] تشریح مہاوہ واق پاتر سے یہہ
اُمید رکھنے کہ کسیوقت مین کچھہ ہماری سہائے کریگا دل مین یہ خیال کر کے کہ سادھو ہون
کی خدمت کرنے سے دھن پُتر وغیرہ ملتے ہین کیا کرین صاحب ہمارے بالکا شزادہ ہے ایک
براہمن تو ضرور یہی ہو تنا چاہیے اس پرکار دُنیا کی شرم سے دُنیا اور مُنین کو منہہ ماننا

दाता रो पिन सन्ति सन्ति यदि चेत्ते वान कुला कलौ تاتپریہ مہاتما یہ جو

کہتے ہین کہ داتا کلجگ مین نہین ہین اور اگر ہین بھی توسیوا کرا کر دیتے ہین مطلب اونکا

یہ ہے کہ کلجگ مین ستوگنی داتا کم ہین کثرت سے رجوگنی ہین بہت لوگ داتا مشہور ہین لیکن

حقیقت مین وے رجوگنی اور تموگنی دان کرتے ہین بعض شخص کے دان کا یہ حال ہے کہ راجا

کیطرف سے وہ عہدہ دار ہے رعیت پر اوسکا حکم ہے کسیکی کتھا کہلا دینی یا نیک کام کے

نام سے چندا کرکے کچھہ اونکو دیدینا کچھہ آپ صرف کرنا اپنے خرچ مین بعض شخص سادھو کو

سوپاتر ولکو دیتے ہین واسطے نیکنامی کے بعض شخص سادھو کو اپنے مکان پر ٹھرای رکھتے ہین

واسطے حفاظت مکان کے بعض شخص سادھو براہمن کی خدمت کرتے ہین دوسرے سادھو براہمن

کو رنج دینے کے لیے بعض دنیا کی شرم سے دیکھا دیکھی کرتے ہین بعض اسطرح دان کرتے ہین

کہ براہمن کو خوراک اور کچھہ تنخواہ پر نوکر رکھہ لیتے ہین ایک شخص اگر کچھہ کھچڑی یا بستر وغیرہ

تقسیم کرے یا براہمن جماوے تو وہ اسکے براہمن کو دیوے اور وہ اسکے براہمن

کو بعض ایسے دانی مشہور ہین کہ چھل اور فریب سے کسیکا روپیہ دیا لیا اس عیب دبنے

کے لیے واسطے نیکنامی کے دان کرتے ہین اونکا وہ حال ہے کہ اہرن کی چوری کرین کرین سوئی

کا دان کرے اونچے چڑھ کے دیکھین لاگی کتنی دور بمان رے ایسے شخص کہ جو اوپر بیان کیے

مکتی کی ہرگز توقع نرکہین ایسے دان سے ٭٢١٭

अदेश काले यद्दानमपात्रे

भ्यश्च दीयते असत्कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतं ॥ २२ ॥

यद्१ दानम् २ अपात्रेभ्यः ३ दीयते ४ च ५ असत्कृतम् ६ अवज्ञा

तम् ७ अदेशकाले ८ तत् ९ तामसम् १० उदाहृतम् ११ ॥ २२ ॥

تموگنی دان کہتے ہین جو دان ناشدہ دلیکال مین کیا کرون کو دیا ہے اور دیو لوک سے

کوئی سوپاتر اوسکو مل گئے تو استکار نہو روک اوکیا ہو روک جو انکو دیا ہے سو تموگنی

کہا ہے شرح بروقت آنے مہاتما کے کھڑا نہونا اور ہاتھہ جوڑ کر نمسکار نہ کرنا اور ایسا نہ

کہنا کہ آپنے بڑی کرپا کری کسی آدمی سے کہدینا کہ فقیر آیا ہے روٹی یا آٹا دیکر ٹالو یا اونکی مرضی
کے موافق بھوجن نہ کرانا یا باوجود سمرتھ ہونے کے چوکیسے باہر بٹھلا کر یا اپوتر جگہہ مین
اور لوٹ کر مدے ہیان سے پیچھے جانا نٹ بازی گر وغیرہ کو تا تیرتھ روپیہ بیرا انکی برابر
ہے اور بڑے بڑے دوکھ اور پاپون سے پراپت ہوتا ہے بندہ کا بھی یہی سادھن ہے
اور موکش کا بھی یہی سادھن ہے چاہیے کہ اسکو پاکر جلد موکش کی تدبیر کرے ایک روز اس سے
ضرور بیوگ ہوگا یا تو یہ پہلے چھوڑ دیگا یا یہ رکھا ہی رہیگا آپ چلے جاوینگے شری بھگوان
نے یہ تین پرکار کا بھید دان کا اسی واسطے کہا ہے کہ دان سوچ کر کرنا چاہیے کیونکہ اس سے
پرم پد اکے موکش کی پراپتی ہوتی ہے بعض جو ایسا کہتے ہین کہ صاحب بید وکت
ساد ہو براہمن کہان ہین جنکو دان دیا جاوے یہ انکی سمجھ اور تلاش اور پرتیت کا
اور شردھا اور مان بڑائی مین دوش ہے کہ جو اسکو سوپاتر نہین نظر آتے مہاتما جو
یہ کہتے ہین کہ اس پرتھی پر بیشمار امول رتن ہین اور پرسدھ ہین کسیکا دعوی
او نمین نہین ہے نربھاگون کو نظر نہین آتے ہین سو یہ کہنا انکا مراد سوپاتر دن سے
ہے گھر سے باہر قدم رکھتے نہین ہین کو کیسی درشٹی رکھتے ہین یعنی مہاتما کے بھجن پاٹھ
پوجا بھیک یدیا وغیرہ ہزارہا انمین جو گن ہین انکو تو دیکھتے نہین ہین یہ کہتے ہین کہ صاحب
جو مہاتما ہین وے کسی کے گھر کیون جاتے ہین اس نربھاگ سے پوچھنا چاہیے کہ جو گھر آوین
وے تو مہاتما نہین اور توکل مورتی کی پاتر استری پتر وغیرہ کو چھوڑ کر باہر قدم نہ رکھے تو
پھر سوپاتر کیسے ملین یہ بات بھی درست ہے کہ نربھاگ ان کے گھر مہاتما نہین جاتے ہین

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः ब्राह्मणा- *۱۲۴
स्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा ॥२३॥ ॐ म॰ १ तत् २ सत् ३
इति ४ ब्रह्मणः ५ निर्देशः ६ त्रिविधः ७ स्मृतः ८ तेन ९ ब्राह्म-
णाः १० च ११ वेदाः च १२ यज्ञाः १४ पुरा १५ विहिताः १६ ॥२३॥

جو بھگت برہم کے جگیاسو شردہاوان ہین اور یہہ چاہتے ہین کہ بھگوت کی اگیا یگ دان وغیرہ کرم
اور اُپاسنا بید وکت ستوگنی کرین لیکن دیش کال بستو کے سمبندہ وغیرہ کسی پرتی بندہ سے
ستوگنی بید وکت انُشٹھان نہین ہوسکتا ہے اس ہیتو سے وہ دُکھہ پاتے ہین اُنکے واسطے پرم کرونا کی
کہان شری بھگوان یہہ سہج اوپاے اُتّم پرم پوِتر گپت بتلاتے ہین اوم تت ست یہہ برہم
کا اوچارن تین دفعہ کہا ہے مہاتما ان نے لِنس نے یعنی اوم تت ست اِس منتر نے
ہی براہمن اور بید اور یگ پہلے اُتّم پوِتر کیے ہین اتر یہ اسنان دان بھوجن پاٹھہ
جپ وغیرہ کرنے سے پہلے اور پیچھے یہہ منتر اوم تت ست تین دفعہ کہے انگ ہین کریا بھی ستوگنی
ہوکر بید وکت کا پھل دینگے یہہ بدہی قدیمی ہے مہاتما اسکو جانتے ہین اِسکے پرتاپ سے
سدا نردوش رہتے ہین اسمین کچھ مُتک نیاے ہے شری بھگوان آبہی اگلے شلوکون
مین اوم تت ست یہ تین نام جو پرماتما کے ہین اُنکا پرتہک پرتہک مہاتم کہینگے یہ ایک
ایک نام پوِتر کرکے پرمانند کو پراپت کرتا ہے اُسکے پوِتر ہونے مین کیا شک ہے کہ جو تینون
نام کا اُچارن کرے بیدون مین یہ منتر آد اور سار ہے جس منتر مین پرتہم ان تینون
نام مین سے کوئی سا بھی نام ہوگا اُس منتر کا پھل جلد اور ضرور ہوگا اُس منتر مین اِسی
نام کے شکتی ہے کثرت سے منترون کے اور پوتھیون کے آد مین اِن تینون نام مین سے
کوئی سا نام ضرور ہوتا ہے جبکہ بید اور براہمن کی بزرگی اِسی منتر کے پرتاپ سے ہے تو پھر
بغیر اِسکے کوئی کریا کرم کب اُتّم ہوسکتا ہے اسواسطے اس منتر کا آد انت مین کہنا ضرور چاہیے

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपः क्रियाः प्रवर्तन्ते
विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् ॥ २४ ॥

तस्मात् १ ओम् २ इति ३ उदाहृत्य ४ यज्ञप्रदान ६
तपः ७ क्रियाः ८ विधानोक्ताः ९ सततम् १०
ब्रह्मवादिनाम् ११ प्रवर्तन्ते १२ ॥ २४ ॥

اب پرتہک پرتہک نام کا مہاتم کہتے ہین اِس
شلوک مین اوم اِس نام کا
مہاتم ہے جبکہ براہمن آدی پرماتما

۳۹۴

کے ان ناموں سے ہی برہم پوتر کیے گئے ہیں اور ابتک پوتر کیے جاتے ہیں اُس ہو سے اوم یہ نام
اوچارن کرکے یگ دان تپ روپ کریا بید وکت سدا برہمہ بادیونکے یعنی برہمہ شٹہونکے
ہوتی ہیں تاتپریہ بدوان مہاتما اس نام کو سدا جپتے رہتے ہیں اسکا مہاتم کئی اوپنشدوں میں
بہت بستار کے ساتھ لکھا ہے چت کی شانتی کے لیے یہی ایک اُتم اوپاے ہے اسکو ایسے
دیرگھ اوچارن کرنا چاہیے جیسے گھنٹہ کی ایک دفعہ تو آواز بڑہی چلی جاتی ہے پھر وہ سہج سہج
وہین سما جاتی ہی ایسے دیرگھ اونچے سر سے تمام تمام جپ کرے اوم اوم اسطرح جلدی
نہ کرے اور یہ جپ ایکانت میں کرنا چاہیے کہ جہاں دوسرا نہ سنے جسقدر جپ کریگا اوسی
اُسیقدر چت کی شانتی ہوتی جاویگی جسکی بدہی مند ہو بیدانت شاستر کا ارتھ سمجھ میں
نہ آتا ہو یا گرو نہ ملیں یا پستک وغیرہ سادھن نہ ملیں اور برہمہ کا جگیاسو ہو وے اُسکو
یہ جپ دنرات کرنا چاہیے پرماتما کی کرپا سے برہمہ کی جاننے کا سب اوپاے اُسکو سہج میں
ملجاویگا اور جو بناگیان ہوئے ایسے جپ کرنیوالے کا دیہہ بیچ ہی میں پات ہو جاویگا تو وہ بے
سندیہہ برہمہ لوک کو پراپت ہوگا اور وہاں برہما جیسے گیان سنکر برہما جیکے ساتھ مکت
ہوگا اس ارتھ میں دو ایاپ والے برن سنکر برہاگ ابھکت اکرت اوپاسک کو سننے برہ
اسم بہاو نا ہوتے ہیں بھگوت بھکت ڈرہ لنیجے رکھتے ہیں جسکا پہل وندن برتی کرا آ
ملک وت پرتیت ہوتا ہے ہو اسکو جو نکرے وہ پشو سے بھی زیادہ پشو ہے نام
کے جپ میں مخالفین مذہب ہنود کا بھی اتفاق ہے +۲۲۸+

तदित्यनभिस
धायफलं यज्ञतपःक्रियाः दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्ष
कांक्षिभिः॥२५॥ मोक्षकांक्षिभिः १तत २इति ३फलम् ४अनभि
संधाय ५यज्ञतपःक्रियाः ६च ७दानक्रियाः ८विविधाः ९क्रियन्ते
१०॥२५॥

اس شلوک میں تت نام کا مہاتم ہے موکش کے اچھیا والے تت یہ شبد اوچارن
کرکے اور پھل کا نہیں چنتون کرکے یگ اور تپ کی کریا اور دان کی کریا نانا پرکار کی کرتے ہیں

شرح یہہ نام پرماتما کا ہے مہا بھاگ مین یہی نام ہے اسواسطے اسکی بہت بزرگی ہے اس
نام کا ارتھہ دو پرکار کا ہے باچ اور لکش سگن برہمہ تت پد کا باچیارتھہ ہے نرگن برہم
تت پد کا لکشیارتھہ ہے سگن کو مایوپہت کہتے ہین اور نرگن کو مایا رہت شدھہ
کہتے ہین اور اس تت پد کے نامی کا لکشن بھی دو پرکار کا ہے تٹستھہ اور سروپ اسطرح
جو کہتے ہین کہ جو جگت کا پریرک اور کرتا ہرتا شبھہ اور اشبھہ کرمون کا پھل داتا ہے
وہ ایشور ہے یہہ ایشور کا تٹستھہ لکشن ہے اور اسطرح جو کہتے ہین کہ وہ ایشور نراکار
شدھہ سچدانند ہے یہ سروپ لکشن ہے ٭٢٥٭

सद्भावेसाधुभावेचसदित्ये
तत्प्रयुज्यते प्रशस्ते कर्मणितदासच्छब्दः पार्थ युज्यते२६
पार्थ१ सद्भावे२ च३ साधु भावे४ सत५ इति६ एतत७ प्रयुज्यते
८ तथा९ प्रशस्ते१० कर्मणि११ सत१२ शब्दः१३ युज्यते१४॥२६॥

اس شلوک مین ست نام کا مہاتم ہے ارتھ جو سد بھاو مین اور سادھو بھاو مین ست نام یہ
شبد کہا جاتا ہے اور بیاہ گونہ وغیرہ منگل کرمون مین بہی ست شبد کہا جاتا ہے تاتپریہ
یہہ نام پرماتما کا نیک کرمون مین آتا ہے اسواسطے یہ نام بھی ست ہے اور دوسرے گرم بھی تہر شیشٹ
ہین سب شبد کا ارتھہ دو پرکار کا ہے بیوہارک پرمارتھک جو شبدون کے ساتھہ آتا ہم کہ رہتی
ہے جل ہے پیچ ہے یہہ بیوہارک ست ہی اور کیول ست کا ارتھہ ترکالا بادھہ ہے یعنی ہمیشہ ایک رس
ابناشی اچیت ہے یہ پرمارتھک ست شبد کا ارتھہ ہے ٭٢٦٭

यज्ञेतपसिदाने
चस्थितिः सदितिचोच्यते कर्मचैवतदर्थीयंसदित्येवाभिधी
यते॥२७॥ यज्ञे१ च२ तपसि३ च४ दाने५ स्थितिः६ सत्७ इति
८ उच्यते९ च१० तदर्थीयम११ कर्म१२ एव१३ सत१४ इति१५ ए
व१६ अभिधीयते१७॥२७॥

اس شلوک مین بہی ست نام کا مہاتم ہے یگ اور
تپ اور دان مین جو ستھتی اسکو ست کہتے ہین اور ایشور ارتھہ جو کرم اوسکو

بہی ست ہی کہتے ہین شرح یگ تپ دان وغیرہ مین دن رات لگے رہنا تتپر رہنا تاتپریہ جو پرش یگ تپ دان وغیرہ مین تتپر رہتے ہین اور پرمیشور ارتہہ جو کرم اسکو ہمیشہ کرتے رہتے ہین پہل انکو ست پراپت ہوگا کہ جو پہل کبہی ناش نہووے اور نہ کم ہووے پرمیشور ارتہہ کرمون کا پہل ست ہے اسی واسطے یگ تپ وغیرہ مین جو ستہتی نشکام اور پرمیشور ارتہہ جو کرم اسکو بہی ست کہتے ہین اور اس نام کے ہی پرتاپ سے وے شریشٹہہ ہین

ऽश्रद्धयाहुतंदत्तंतपस्तप्तंकृतंचयत्ऽसदित्युच्यते ٢٨+
तेपार्थनचप्रेत्य तंत नो इह॥२८॥ अश्रद्धया१ हुतम्२ दत्तम्
तपः४ तप्तम्५ च६ यत्७ कृतम्८ इति९ असत्१० उच्यते११ पा
१२ तत्१३ न१४ प्रेत्य१५ च१६ नो१७ इह१८॥२८॥ इति श्री भग
द्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसं
दे श्रद्धात्रययोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः॥१७॥ شردہا پورو کی جو دان

وغیرہ نہین کرتے ہین کیول دنیا کی شرما شرمی سے کرتے ہین اسکا نتیجہ انکو یہان ملتا ہے نہ مرکر پرلوک مین یہ تاتپریہ اس شلوک مین دکہاتے ہوئے اشردہا دان کی نندا کرتے ہین اشردہا کرکے جو ہون کیا دیا تپ کا استہان کیا اور جو کیا یہ سب اشت تاتپریہ نندت نشپہل جہوٹ کہا ہے سنت پرشون نے ہے ارجن سو یعنی اسکا پہل نہ مرکر کے پرلوک مین اور نہ یہان اسلوک مین ہوتا ہے تاتپریہ یہہ ہے کہ بید با کمین شردہا ضرور چاہیے بنا شردہا کہ کا انشتہان نہین ہوسکتا ہے اور بنا شردہا ایشور اور مہاتما پرسن نہین ہوتے ہین چاہیے بیشمار روپیہ خرچ کیا کرو بغیر شردہا انکو کچہہ نہین ملیگا بعض یہ کہا کرتے ہین کہ صاحب جو دیتا ہے سو شردہا ہی سے دیتا ہے اگر شردہا نہوتی تو کیون دیتا جواب اسکا یہ ہے کہ تمو گنی رجو گنی دان دیتا ہے وہ بہی داتا ہے کہا جاتا ہے مو کہو شکے نرویک ٢٨+

+ یہان سے اٹھارہوان ادہیائے شروع ہوا +

अर्जुनउवाच संन्यासस्यमहावाहोतत्वमिच्छामिवेदितुं त्यागस्यचहृषीकेशपृथककेशिनिषूदन ॥१॥ महावाहो१ हृषीकेश२ केशिनिषूदन३ संन्यासस्य४ च५ त्यागस्य६ तत्वम्७ पृथक्८ वेदितुम्९ इच्छामि१० ॥११॥

اس ادہیای مین سمست گیتا کا سار سنکشیپ سے کہا جاتا ہے رشی کہتے ہین کیشی نشودن سنیاس اور تیاگ کے تت کو پرتہک جاننے کی مین اچہا کرتا ہون شرح نام کرشن چندر کا کیشی دیت کے مارنیوالے تاتپریہ ہے بہگون تیاگ شبد کا اور سنیاس شبد کا اصل ارتہہ کیا ہے مین یہ جدا جدا جاننا چاہتا ہون تیاگ اور سنیاس ان دونون شبدونکا ارتہہ شری بہگوان بہلے اگلے شلوکمین کہینگے پرسنگ سے چترتہہ آشرم سنیاس کا ارتہہ مختصر یہان لکہا جاتا ہے تیاگ اور سنیاس کا ارتہہ حقیقت مین ایک ہی ہے سنیاس دو پرکار کا ہے انترنگ بہیرنگ ارتہات سنیاس گیان نشٹہا کا انگ ہے سو دوپرکار کا ہے بہیرنگ انترنگ انترنگ سنیاس کا ارتہہ تو شری بہگوان بہلے پرکار کہینگے بہیرنگ سنیاس کا ارتہہ یہان مختصر لکہا جاتا ہے سو بہیرنگ سنیاس کئی پرکار کا ہے کٹی چر چہتر بہودک بیدشا بدوت ہنس پرم ہنس شرح بیوہار چہوڑکر علحدہ نگر سے باہر ایک کٹی بناکر اس مین بیٹہکر بہگوت بہجن کرنا بچار کرنا اپنے رشتہ دار اور اورونکو برابر سمجہنا کوئی گہر کا یا باہر کا بہوجن دیجاوے تو کہالینا یہہ اوتم کٹی چر سنیاسی کا لکشن ہے ورنہ اسکا ایک ضمیمہ یہ بہی ہے کہ دیہہ یاترا ماتر کچہہ آجیوکا کی تدبیر کرکے ایکانت مین نواس کرنا اپنے ہی ہاتہہ سے رسوئی بناکر کہالینا جیسے کٹی چر کا لکشن کہا ویسے ہی کٹی شبد کی جگہہ چہتر سمجہہ لینا چاہیے چہتر مین دیہہ یاترا کے لیے مادہوکری مانگ لینے مین بہی دوش نہین گہر کو تیاگ کرکے بچرتا رہے بیدانت شاستر شرونکے لیے تیاگنا اور بعد تیاگ سدا دنرات شرون منن ندہی دہیاسن کرنا واسطے مکتی کے تیاگنا جسطرح ہنس دودہ پانیکو جدا کرکے دودہ پان کرتا ہے

اسی طرح دیہادی پدارتہون سے اپنے کو جدا سمجھکر ہمیشہ پرشو یہی مین نشٹہا رہنی بستر وغیرہ تیاگ
کرمئون ہوکر جڑوٹ رہنا یہ ارتھہ ایک نام ماتر لکھہ دیا ہے اگر کسی کو کٹی چر وغیرہ سنیاس
کرنا منظور ہو تو وہ اسکی بدہی اور قاعدہ شاستر مین سے تلاش کرلیوے دنڈ دہارن
پورک سنیاس مین تو بموجب قاعدہ کرم کانڈ کے براہمن ہیکو ادہکار ہے کیونکہ
کرم کانڈ بید وکت کرم کرنیوالے براہمن ہیکو بڑا کہتے ہین اور اپاسنا کے قاعدہ مین بھگوت
بھگت کو بڑا کہتے ہین وہان کچھ جاتی کا نیم نہین ہے اور گیان کے قاعدہ مین برہمہ بت کو بڑا
کہتے ہین گرہستہہ آشرم مین اگر براہمن کو براگ نہ بھی ہووے تو بھی چوتھے اوستہا مین
اسکو سنیاس کرنا ضرور چاہیے ورنہ پرایشچت کا بھاگی ہوتا ہے اور اگر سوائے براہمن
کے کسی اور جاتی کو پہلے یا دوسرے یا تیسرے یا چوتھے اوستہا مین براگ ہو جاوے بھگوت کی کرپا
اور پورب سنسکار سے تو وہ بلیشک وبے شبہہ گرہستہہ آشرم کا تیاگ کرکے نشٹہا چار [illegible]
بودہت برکتون کا چنہہ دہارن کرکے بچرے یا بیٹہکر بچار کرے بنا تیاگ اور سنیاس کے
گیان نشٹہا کا پری پاک نہین ہوتا ہے یہ نیم ہے گرہستہہ آشرم مین جو لوگون کو گیان ہوا
اور پرمیشور نے گہر بیٹھے ہی انکو درشن دیا یہ پورب سنسکار کا پہل ہوا بھگوت بھکتی
اور گیان نشٹہا یعنی پرابھکتی یہہ برکتون ہی کے حصہ مین آئی ہے ورنہ نورتی مارگ جو چوتھہ
اور پنجم آشرم برتہہ ہو جاویگا بہیرنگ سے ہی انترنگ کی پراپتی ہوتی ہے نورتی مارگ
مین دیش کال بستون کا نیم نہین ہے اس ہیتو سے تیاگ سنیاس مین سبکو ادہکار ہے پرنتو
براگ ہونا چاہیے ++ ا

श्री भगवानुवाच काम्यानां कर्मणां न्यासं सं
न्यासं कवयो विदुः सर्वकर्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः
॥२॥ कवयः १ काम्यानाम् २ कर्मणाम् ३ न्यासम् ४ संन्यासम् ५ वि
विचक्षणाः ७ सर्वकर्मफलत्यागम् ८ त्यागम् ९ प्राहुः १० ॥ २ ॥

کوئی کوئی پنڈت کامیہ کرمون کے نیاس کو سنیاس جانتے ہین اور کوئی کوئی پنڈت

سب کرمون کے پہل تیاگ کو تیاگ کہتے ہین عشرح کام شبد کا ارتھ کوئی تو ایسا کرتے ہین کہ
استری دھن وغیرہ کی پراپتی کے نمت جو کرم وہ تیاگ دینا چاہیے نت پرایشچت کرم کرنا
چاہیے اسی کا نام سنیاس ہی اور کوئی مہاتما یہ ارتھہ کرتے ہین کہ سب کرمون کا تیاگ
کرنا چاہیے اسکا نام سنیاس ہے غرض سکام کرمون کے تیاگ ہین دونون کا اتفاق ہے
لیکن بالکل نہ کرنے سے سکام کرم بھی بہتر ہے پتر مرگ وغیرہ کی اچھا والا جگ کرے ایسا بید
ہین سنا جاتا ہی اس جگہ کام شبد کا ارتھ یہی ہے کہ سب کرمون کے تیاگ کا نام سنیاس
ہے ورنہ دونون جگہ کرم کی بدھی رہتی ہے جبکہ ایک کرم کی بدھی ہے اور وہ کسی سبب سے
نہ بنا تو اسکو پرایشچت بھی ہونا چاہیے اور جبکہ پرایشچت اسکو لگا پہر مکت کیسے ہوگا بندھن ہین
رہا اسواسطے ادھکار بھید سے اس شلوک کا تاتپریہ یہہ سمجھا چاہیے کہ شدھ انتہ کرن والے
نشکام پرش سب کرمون کے تیاگ کو سنیاس جانتے ہین اور اس درجہ کی اچھا والے سب
کرمون کے صرف پہل تیاگ کو ہی سنیاس جانتے ہین جو سب کرمون کے پھل کا تیاگ اسی
کا نام سنیاس ہی تو چوتھا آشرم جو سنیاس ہے اسی کی بدھی پرتھا ہو جاوے گی
تاتپریہ سب کرمون کے پھل کا تیاگ کرنا اور کرم کرنا اسکو کوئی پنڈت تیاگ کہتے ہین
اور سب کرمون کے سروپ سے تیاگ دینا اسکو پنڈت سنیاس کہتے ہین جبتک انتہ
کرن شدھ نہووے تب تک کرم کرنا چاہیے اور اسکا پہل تیاگ دینا چاہیے اور جب انتہ کرن
شدھ ہو جاوے تب سب کرمون کا تیاگ چاہیے ورنہ اس پرسنگ سے بھید کیا ہو گیا ان شٹھا
بنا سنیاس کے پری یاگ کبھی نہین ہوتے ہین + ۲ +

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म
प्राहुर्मनीषिणः यज्ञदानतपः कर्म न त्याज्यमिति चापरे।
एके १ मनीषिणः २ इति ३ प्राहुः ४ दोषवत् ५ कर्म ६ त्याज्यम् ७
८ अपरे ९ इति १० यज्ञदानतपः कर्म ११ न १२ त्याज्यम् १३॥ ३॥

ایک پنڈت یہ کہتے ہین کہ دوش والا کرم تیاگنا جوگ ہے اور اپر یعنی دوسرے یہہ

کہتے ہین کہ جگ دان تپ کرم نہین تیاگنا چاہیے تاتپریہ سب کرمون کے تیاگ ہین اور مت والون کا
بھی اتفاق ہے اس بات کی مضبوطی کے لیے سانکھہ شاستر والون کا مت دکھاتے ہین شانکھہ شاستر
والے کہتے ہین کہ جگ وغیرہ کرمون مین ہنسا استما وغیرہ دوش ہین اسواسطے اُنکا
تیاگنا جوگ ہے اور پورب میمانسا والے یہ کہتے ہین کہ بید کی آگیا ہین جنکا کرنی نہ چاہیے
جگ وغیرہ کرم کرنا چاہیے جو بید مین کہا اگر اُسمین ہنسا بھی پرتیت ہوتی ہو تو بھی وہ کرم
نیک ہے ادہکار پرتی دونون کا کہنا صحیح ہے پرورتی مارگوالا ضرور جگ وغیرہ کرم کرے
اور نورتی مارگ والا انہین بکشیپ سمجھکر تیاگ دیکے شم دم وغیرہ کا انشٹھان کرے ٭۳٭

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम त्यागो हि पुरुषव्याघ्र
त्रिविधः संप्रकीर्त्तितः ॥४॥ भरतसत्तम१ तत्र२ त्यागे३ निश्चयम४ मे५ शृणु६ पुरुषव्याघ्र७ हि८ त्यागः९ त्रिविधः१० संप्रकीर्त्ति
तः११॥४॥

آستک یعنی بیدک کرم والون مین جو خلاف معلوم ہوتا ہے کہ جو پچھلے شلوکون مین کہا
اسکے دور کرنے کے لیے شری بھگوان دونونکا سدھانت اور تاتپریہ کہتے ہین ہے ارجن تُس تیاگ
کے بِشے نشچے میرے بچن سے سُن ہے پُرشون مین شریشٹھ ارجن تیاگ کا ارتھ جاننا کٹھن ہے
اسواسطے یعنی اس ہیتو سے کہ تیاگ تین پرکار کا کہا ہے تاتپریہ ہے ارجن تیاگ تین
پرکار کا کہا ہے اس ہیتو سے تیاگ ارتھ کٹھن معلوم ہوتا ہے تیاگ اور سنیاس شبدون
کا ایک ہی ارتھ ہے مجھسے سُن پرورتی مارگ اور نورتی مارگ یہ دونون قدیمی ہین
بیدون مین جہان کرم کا تیاگ کیا ہے وہ نورتی مارگوالونکے واسطے کہا ہے اور جہان کرم کا
انشٹھان کہا ہے وہ پرورتی مارگوالون کے واسطے کہا ہے ایسا ایسا تاتپریہ بیدون کا سینہ
بسینہ ست پُرشونکی کرپا سے معلوم ہوتا ہے شاستر مین ذرا اختلاف نہین ہے اپنی سمجھ کا فرق ہے ٭۴٭

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्य्यमेव तत् यज्ञो
दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम॥५॥ यज्ञः१ च२ दानम

३तपः ४एव ५मनीषिणाम् ६पावनानि ७एव ८तत् ९यज्ञदानत
पःकर्म १०न ११त्याज्यम १२कार्यम १३॥५॥ تین پرکار کا تیاگ بھگوان

ابھی آگے کہین گے پرنتھم دو شلوکو مین اپنا سدہانت کہتے ہین جگ اور دان تپ نشچے پنڈتون
کو پوتر کرنیوالے ہین اسواسطے سو جگ دان تپ کرم نشچے نہین تیاگنا جوگ ہے کرنا جوگ
ہے تاتپریہ جگ دان وغیرہ کرم انتہ کرن کو شدہ کرتے ہین اسواسطے گیانکی پرنتھم ہو
والیکو کرم تیاگنا نچاہیے صاف بات ہی کہ پوتر کی بدہی الپو تر لیشٹو مین ہوتی ہی پوتر لیشٹون مین پوتر بدہی نہین
ہوتی ہی جنکو سنسار سے براگ نہین ہے اور بھگوت بھکت جنکو براہون کی برابر پیاری نہین ہین وہ خوب سمجھ لیوین
کہ ہمارا انتہ کرن میلا ہے برکتون سے سیوا پوجا سے ہمارا انتہ کرن شدہ ہوگا اور کوئی اوپاے نہین ہے ۵

एतान्यपि तु कर्माणि संगंत्यक्त्वा फलानि च कर्त्तव्यानीति मे पार्थ नि
श्चितं मतमुत्तमम् ६॥पार्थ १।।तानि २ कर्माणि ३ संगम् ४च ५फला
नि ६त्यक्त्वा ७अपि ८तु ९कर्त्तव्यानि १०इति ११मे १२निश्चितम्
१३उत्तमम् १४मतम् १५॥६॥ ہے ارجن یہہ تپ دان وغیرہ کرم آسکتی اور

پہل کو تیاگ کرکے کرم کرنے جوگ ہین یہہ میرا نشچت اوتم مت ہے **شرح**

سنسکرت عبارت کا محاورہ تاتپریہ ہے ارجن دان تپ وغیرہ انتہ کرن کو شدہ کرتے ہین
اسواسطے مکتشو کو ضرور کیے چاہئے ہین میرا یہی اوتم مت ہی اور اورون کا بھی کرم
بدہ ہین یہی تاتپریہ ہے بنا انتہ کرن کو شدہ کیے جو بید وکت بھیر یگ کرمون کا تیاگ
کرتے ہین آپبدک مارگوالون کی بات سنکر یا لوز تی مارگوالون کی شرتی سمرتی پربان دیکر
وے پاپ کے بھاگی ہوتے ہین کیونکہ شاستر ارتھ انہون نے الٹا سمجھا ۶

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते मोहात्तस्य परित्यागस्ता
मसः परिकीर्तितः॥७॥नियतस्य १कर्मणः २संन्यासः ३न ४
उपपद्यते ५तु ६मोहात् ७तस्य ८परित्यागः ९तामसः १०परि

कीर्त्तितः ११॥७॥ پہچھے بھگوان نے کہاتھا کہ تیاگ تین پرکار ہے اسکو کہتے ہین جو کشو

نے نِت سندھیا وغیرہ کرمکا تیاگ نہین کرنا چاہیے اور موہ سے اُسکا تیاگ کر دینا سو تاس

یعنی تموگنی تیاگ کہا ہے تاتپریہ جگیاسو مکتی کی اچھا والا نت سندھیا وغیرہ کرمون کا تیاگ

نہ کرے اور اگر بھول سے یا مور کھتا سے تیاگ کریگا تو وہ تیاگ تموگنی کہا جاویگا ایسے

दुःखमि تیاگ کا پھل موکش نہین ہے پیچھے ایسا تیاگ مہا کلیش دیتا ہے ॥۷॥

त्येवयत्कर्मकायक्लेशभयात्त्यजेत्सकृत्वाराजसंत्यागंनैवत्या

गफलंलभेत्॥८॥ यत्१ कर्म२ कायक्लेशभयात्३ त्यजेत्४

दुःखम्५ इति६ एव७ स८ राजसम्९ त्यागम्१० कृत्वा११

त्यागफलम्१२ न१३ लभेत्१४॥८॥ एव१५ جو کرم کا یا کلیش کے بھے

تیاگتا ہے اسمین دوکھہ سمجھہ کر تم تم شور جو گنی تیاگ کو کرکے تیاگ کے پھل کو نہین پراپت

ہوتا ہے نشچے شرح مہاورہ تاتپریہ رجوگنی پرش میلے انتہ کرن ہونے سے اشنان دان سندھیا

وغیرہ کرمون کو دوکھہ روپ جانتا ہی کیونکہ وہ یہ نہین سمجھتا ہے کہ ان کرمون سے میرا انتہ

کرن شدہ ہوکر مجھکو گیان پراپت ہوگا کہ جس سے سب دوکھونکی نورتی اور پرمانند کی پراپتی ہوتی

ہے اسواسطے بنا آتم بودھ ہونے ہی کا یا کلیش کے بھے سے کرمون کو تیاگ دیتا ہے بنا انتہ کرن شدہ ہونے

تیاگ کا پھل جو گیان نشٹھا ہے وہ اسکو نہین پراپت ہوتی ہے اور بعض رجوگنی جو بھگوت مورتی

کی اُپاسنا وغیرہ یا اور کرم بہت کامنا کے کرتے ہین انکو بھی گیان نشٹھا پراپت

कार्यमित्येवयत्कर्मनियतंक्रियतेऽर्जुन نہین ہوتی ہے ॥۸॥

संगंत्यक्त्वाफलंचैवसत्यागःसात्त्विकोमतः॥९॥ अर्जुन१

यत्२ नियतम्३ कर्म४ कार्यम्५ इति६ एव७ संगम्८ च९

त्यक्त्वा फलम्१० क्रियते१२ सः१३ त्यागः१४ एव१५ सात्त्विकः१६ मतः

१७॥९॥ اور ستوگنی تیاگ یہ ہے ارجن جو نت کرم ہے سو کرنا چاہیے یہ نشچے ہے سنگ

پھل کو تیاگ کر کے جو کرم کیا جاتا ہے سو تیاگ ستوگنی مانا ہے بدّ والوں نے تاتپریہ
ہے ارجن جو نِت کرم ہے اسکو برہمہ جگیا سو ضرور کرے لیکن اوسمین سنگ نہ کرے
اسنگ ہو کر کرے اور اسکے پھل کا تیاگ کرے سو تیاگ ستوگنی ہے اسپرکار جو کرم کرتے
ہین انکا انتہ کرن شدہ ہوتا ہے پھر سادھن چتشٹے سمپن ہو کر برہمہ بدیا کا شرون کر کے
اپنے سروپ کو جانکر کرت کرت ہو جاتے ہین انکو پھر کچھ کرتب نہین رہتا ++ ۹ ++

नद्वेष्ट्यकुशलंकर्मकुशलेनानुषज्जते त्यागीसत्वसमाविष्टो मेधावीछिन्नसंशयः॥१०॥ अकुशलम्१कर्म२न३द्वेष्टि४कुशले५न६अनुषज्जते७त्यागी८सत्वसमाविष्टः९मधावी१०छिन्नसंशयः११॥१०॥

جسکا شدہ انتہ کرن ہو جاتا ہے اسکا لکشن یہ ہے برا جو کرم
اسکے ساتھ نہین بیر کرتا ہے کشل مین یعنے اچھے کرم مین نہین پریتی کرتا ہے تیاگی
یعنے برے بھلے دونون کرمونکا پھل تیاگ دیتا ہے نہین چاہتا ہے آتما اور انآتما کا بویک
اوس کرکے جگت یعنے بچار وان آتم نشٹھا وان سندیہ رہت تاتپریہ جبتک انسانکو
اگیان رہتے ہی تب تک اچھے کرمون مین پریتی رکھتا ہے اور اسکے واسطے طرح طرح کے
تدبیر کرتا ہے اچھے کرم اور برے کرمون کا ساتھ ہے برے کرم پر پرش ہو جانے مین اگیان رہت
پرش کو برا بھلا کرم نہین لگتا ہے جو کشل یعنی شبھہ اچھے کرمون کا پھل چاہیگا اسکو اشل یعنے
اشبھہ برے کرمون کا پھل پرتیش ہوگا بیکی بچار وان شدہ انتہ کرن والا سندیہ رہت
ہمیشہ آتم نشٹھہ رہتا ہے پرمانند سروپ آتما کے سامنے اور سب کرمون کے پھل بے
حقیقت اسکو معلوم ہوتے ہین ++ ۱۰ ++

नहिदेहभृताशक्यंत्यक्तुंकर्माण्य शेषतः यस्तुकर्मफलत्यागीसत्यागीत्यभिधीयते॥११॥ भृतादेहे१अशेषतः२कर्माणि३त्युक्तुम्४न५हि६शक्यम्७यः८तु९कर्मफलत्यागी१०स११त्यागी१२इति१३अभिधीयते१४॥११॥

ایسا سمجھے کہ کرمونکا پھل تیاگنے سے کرمونکا تیاگ دینا بہتر ہے اسواسطے شری بھگوان کہتے ہین کہ اگیانی جیو بالکل کرم
کا تیاگ نہین کر سکتا ہی پھل ہی کا تیاگ کر سکتا ہی کرمون کا پھل تیاگنے سے انتہ کرن شدہ ہوتا ہے پر م
اور اُس سے گیان ہوتا ہے گیانی سمست کرم تیاگ سکتا ہے کیونکہ کرمونکا جو پھل اگیان کی نورتی نہی سو دہ
ہوئی جبتک اگیان دور نہووے تب تک کرمون کا تیاگ نہا ہے دیہا بھیمانی برن آشرما بھیمانی اگیانی
جیو سمست کرم تیاگ کرنے کو نہین سمرتھ ہے جو تم کرم کے پھل کا تیاگی ہے سو تیاگی تم
کہا ہے تاتپریہ اگیانی جیو کرمون کے تیاگنے سے بندھن کو پراپت ہوتا ہے کیونکہ انتہ کرن کی شدہی
کا اُپائے اُسنے چھوڑ دیا اور گیانی باوجود کرم کرنے کے اکرتا اسنگ اکریہ ہے کیونکہ آتما اسنگ اکریہ ہے اس گیان کے
پرتاپ سے مکت ہوتا ہے ॥+

अनिष्ट मिष्टं मिश्रं च त्रिविधं कर्मण: फलं भवत्य
त्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित ॥१२॥ अनिष्टम १ च २ इष्ट
म ३ मिश्रम ४ त्रिविधम ५ कर्मण: ६ फलम ७ प्रेत्य ८ अत्यागिनाम
९ भवति १० तु ११ सन्यासिनाम १२ क्वचित १३ न १४ ॥१२॥

کرم کر کے
جو کرمونکا پھل تیاگ کرتے ہین اُنکا انتہ کرن شدہ ہوتا ہے اور پرم پھل پرماتما کی پراپتی اُنکو
ہوتی ہے اور جو سکام کرم کرتے ہین اُنکو اسٹ انشٹ اور اشٹانشٹ ملا ہوا یہ تین پرکار
کا پھل ہوتا ہے اور جو بنا انتہ کرن شدہ ہوئے کرم چھوڑ دیتے ہین وے سدا نرک
اور پشو پکشیون کی یونیون مین جنم لیکر بار بار مرتے ہین اسواسطے شری بھگوان
بار بار جگیاسو کو نشکام کرم کا اوپدیش پھل کے سہت کرتے ہین نرک وغیرہ اور
سُرگ وغیرہ اور منکھہ یہ تین پرکار کرم کا پھل مر کر کے سکامونکو ہوتا ہے اور
سنیاسیون کو کبھی نہین ہوتا ہے تاتپریہ سُرگ وغیرہ انت اور دکھدائی پدارتھ
ہین بھگوت بھجن کر کے جو انت پھل کی پراپتی ہوئی تو کیا ہوا نت اکرس پرانند
کی پراپتی ہونی چاہیے سو سنیاسیون کو ہوتی ہے اچھطرح پرکٹ اور سپشٹ
شری بھگوان فرماتے ہین ॥۱۲॥

पंचैतानि महाबाहो कारणानि नि

बोधमे सांख्ये कृतान्ते प्रोक्तानि सिद्धये सर्वकर्मणाम्॥ महाबा
हो१ सर्वकर्मणाम्२ सिद्धये३ एतानि४ पंच५ कारणानि६ सांख्ये
७ कृतान्ते८ प्रोक्तानि९ मे१० निबोध११॥१३॥ ارم اور کرمون کا نہین کا جب
تیاگ ہوسکتا ہے کہ جب کرمونکی جڑ کا گیان ہووے اسواسطے کرمونکے جو کارن ہین تنکو بتاتے ہین
جڑکے کاٹنے سے شاخ وغیرہ اپنے آپ ہی ہوجاویگا ہے ارجن سب کرمون کی سدہی
کے واسطے یہہ پنج کارن سانکہہ کرتانت مین کہے ہین مجھہ سے جان یعنے مجھسے سن
شرح اچھیطرح پرماتما جانا جاوے جسمین اسکو سانکہہ کہتے ہین مراد برہمہ ودیا
سے ہے اور کرمون کا انت ہے جسمین اسکو کرتانت کہتے ہین یہ بھی مراد برہمہ ودیا سے ہی ہے
اور اسمین سانکہہ کا وشیش ہے تاتپرج یہ برہمہ ودیا مین سب کرتب کی سماپتی ہے اور کوئی
اوپاے نہین +۱۳+

अधिष्ठानं तथा कर्ता करणं च पृथग्विधं। वि
विधाश्च पृथक्चेष्टा दैवं चैवात्र पंचमम्॥१४॥ अधिष्ठानम्१
तथा२ कर्त्ता३ च४ करणम्५ पृथग्विधम्६ च७ विविधाः८ पृथ
क्चेष्टाः९ च१० दैवम्११ अत्र१२ एव१३ पंचमम्१४॥१४॥ کرم کرنیمین یہ پانچ
ہیتو ہین شریر استھول بھوتک اندریہ وغیرہ کا آشریہ اور چیتن اور جڑ کی گرنتھی اہنکار
یعنے سو یا دہی چیتن او پادہی کے سہت چیتن آبدیو پت چیتن اور شروتر وغیرہ اندریہ
پرتھک پرکار والی یعنی جدے جدے سروپ والی اور کئی پرکار کی پرتھک چیشٹا بیاپار
یعنے پران اپان وغیرہ اور دیو تم انہین پنجم شرح اندریہ وغیرہ کے دیوتا تاتپرج
اندریہ پران انتہ کرن اگیان انکے ساتھہ ملا ہوا چیتن بندھن کو پراپت ہے اور
پرتھک چیتن شدھ ہے +۱۴+

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म प्रारभते नरः।
न्याय्यं वा विपरीतं वा पंचैते तस्य हेतवः॥१५॥ प्रारभते नरः१ श
रीरवाक्मनोभिः२ यत्३ कर्म४ वा६ न्याय्यं७ वा८ विपरीत

म९ तस्य१० एते ११ पंच १२ हेतवः १३ ॥१४॥ نر شریر بانی مین کرکے جو کرم

پرارمبھہ کرتا ہے یا اچھا یا برا اُسکے یہہ پانچ ہیتو ہین تاتپریہ شریر اندریہ انتہ کرن

سے جو کرم برا بھلا ہوتا ہے اُسمین اگیانکے جگت اور اگیان کے کاریہ شریر اندریہ

پران انتہ کرن کرکے جگت چیتن کارن ہے شریر سو یا دیہی چیتن اندریہ پران دیو

یعنے آدت آدد یوتا چکشو وغیرہ کے بہی پنچ کارن ہین کیول آتما کارن کرتا نہین ہے

اگلے شلوکمین بھگوان سپشٹ کہین گے یہ بات بنا شاستر کے پڑہی سُنے اور بنا اُس قاعدہ

کے جانے ہوئے سمجھہ مین آنی مشکل ہے جسکی سمجھہ مین یہ ارتھہ نہ آوے وہ برتہم بیدانت شاستر

مین جو قاعدہ کی گرنتھہ ہین اُنکو پڑھے سُنے جب یہہ ارتھہ جلد سمجھہ مین آجاویگا ÷ ۱۵ ÷

तत्रैवं सति कर्त्तारमात्मानं केवलंतु यः पश्यत्यकृतबुद्धि

त्वान्न स पश्यति:॥१६॥ तत्र १ एवम् २ सति ३ तु ४ यः ५ आ

त्मानम् ६ केवलम् ७ कर्त्तारम् ८ पश्यति ९ अकृतबुद्धित्वा

१० सः ११ दुर्मतिः १२ न १३ पश्यति १४ ॥१६॥ جبکہ ستت کرمون مین یہ پنچ

ہیتو ہین پہر کیول آتما کو کرتا سمجھنا مورکہتا ہے تہان یعنی سب کرمون مین اُسپر کار ہوے سُنے

پہر جو آتما کو کیول کرتا دیکھتا ہے ست شاستر آچاریہ کے اوپدیش سے رہت ہونے سے

یعنی اُسکے گرو نے اُسکو برھمہ گیان اُپدیش نہین کیا اسواسطے اکرت بدہی ہونے سے

یعنی برھمہ گیان ہونے سے سُو درمتی یعنے مند متی مند بھاگ مین انتہ کرن والا آتما کو بنا رتھہ

یعنی جیو لگا یتون جیسا ہے اُسپر کار نہین دیکھتا ہے شرح پچھلے اشلوکمین جس پرکار کہا

تاتپریہ حقیقت مین آتما شُدہ سچدانند نرلکار اکریہ ہے شریر اندریہ وغیرہ پہر انہی کے سمبندہ

جل چندروت آتما کرتا معلوم ہوتا ہے اگیانیون کو جنہون نے بیدانت شاستر شروَن

यस्य नाहंकृ نہین شروَن کیا ہے اسی ہیتو سے مکت نہین ہوتے ہین ÷ ۱۶ ÷

तो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न

निवध्यत ॥१७॥ यस्य १ अहंकृतः २ भावः ३ न ४ यस्य ५ बुद्धिः ६ न ७ लिप्यते ८ स ९ इमान १० लोकान् ११ अपि १२ हत्वा १३ न १४ हन्ति १५ न १६ निवध्यते १७ ॥ १७॥

سو مکتی شُدہ انتہ کرنوالے جو آتما کو اگر یہ جانتے ہین وے باوجود کرم کرنے کے بھی اکرتا ہی ہین اس بات کو کوئی مُتک نیا یسے شری بھگوان کہتے ہین یعنی جب برے کرم ہنسا وغیرہ اُسکو بندھن نہین کرتے ہین تو نیک کرم اُسکو کیسے بندھن کرینگے جسکے اہم کرتا بہاو نہین یعنی یہ کرم مینے نہین کیا ہے اِس کرم کے کرنے مین شریر وغیرہ پنچ ہیتو ہین مین شُدہ اسنگ ابدیار ہت ہون اَور جسکی بدھی نہین لپایمان ہوتی ہے یعنی کسی طرح کا شُبھ اشُبھ کرم پر ار بدہ بشات ہو جاوے ذرا بھی ہرکھ شوک نہووے اچھا کام ہو جانے سے ہرکھ اور بُرے کام مین شوک سو ان لوگون کو جی مار کرکے نہین مارتا ہے نہ بندھن کو پراپت ہوتا ہے تاتپریہ جو مکتی کے اچھا والے دیزات مکتی کے واسطے یتن کرتے ہین جہانتک ہو سکے دیش کال بستو کے انوسار بھگوت بھجن پوجا پاٹھ جپ تیرتھ اشنان وغیرہ کرتے رہتے ہین پرلوک مین آستک بُدھی ہے اور نشکام ہونکے پرتاپ سے شُدہ انتہکرن ہو کر آتما کا گیان پراپت ہوا ہے اگر شاذ و نادر کسی پچھلے پاپ کے اودے ہونے سے پرار بدہ بشات بُرا کام وا لنستہ یا نادانستہ بن جاوے ایسے سجن سے کہ جسکا لکشن اوپر کہا تو اسکا دوش ہرگز اُس مہاتما کو نہین لگے گا جو اسکو دوش سمجھینگے وہ پھل اونکو ہو گا بید شاستر ایشور کا اس بات مین اتفاق ہے ۱۷

ज्ञानंज्ञेयंपरिज्ञाता

त्रिविधाकर्मचोदना करणंकर्मकर्त्तेति त्रिविधःकर्मसंग्रहः

परिज्ञाता १ ज्ञानम् २ ज्ञेयम् ३ त्रिविधा ४ कर्मचोदना ५ कर्त्ता ६ कर्म ७ करणम् ८ इति ९ त्रिविधः १० कर्मसंग्रहः ११ ॥ १८॥

اب پرکار سے آتما کو اکرتا سدہ کرتے ہین گیاتا گیان گیہ تین پرکار کرم کی پریرنا ہے اور

کرتا کرم کرن یہ تین پرکار کرم سنگرہ ہے شرح جاننے والا جاننا جاوے جس سے
جاننے کے یوگ کرم کی پرورتی مین ہیتو آہنہ مفعول فاعل کریا کا آشرے جیسے رام نے
راون کو شستر کرکے مارا رام کرتا راون کرم شستر کرن مارا کریا تاتپریہ جدا بہاس اور
انتہ کرن کی برتی اور شنتر وتر آدی اندریہ وغیرہ بہی کرم کی پرورتی مین ہیتو ہین آتما کو ستہہ
تر لکہا رہتے بندہ مکش جدا بہاس کو ہی ہے آتما بندہ موکش شبد و نکر کے ہی رہتا ہے

ज्ञानं कर्म च कर्त्ता च त्रिधैव गुण भेदतः प्रोच्यते *१८*
गुण संख्याने यथावत् शृणु तान्यपि ॥ १९ ॥ कर्त्ता १ च
२ कर्म ३ च ४ ज्ञानम ५ ॥ भेदतः ६ गुण संख्याने ७ त्रिधा
८ एव ९ प्रोच्यते १० तानि ११ अपि १२ यथावत् १३ शृणु १४ ॥ १९
کرتا کرم وغیرہ سب ترگنا تمک ہین آتما ترگن رہت ہے کرتا اور کرم اور گیان گنون کے
بہید سے سانکہہ شاستر مین تین پرکار کے تم کہتے ہین تنکو تم جو ںکا تیون یعنی جیسے کا
تیسا سن مجہسے تاتپریہ کرتا وغیرہ تین تین بہید ہین ستوگنی تموگنی رجوگنی اور یہ تیون
گن اگیان کر کے کلپت ہین اگیان کے دور ہونے سے پرمانند سروپ نت پراپت آتما
کی پراپتی ہوتی ہے تموگن کو رجوگن سے دور کرے اور رجوگن کو ستوگن سے دور
کرے اور ستوگن کو برہہ بدیا سے دور کرے اسی واسطے یہ تین پرکار کا بہید دکہاکر
آتما کو ان تینون گنون سے پرتہک دکہلایا ہے خوب سمجہنا چاہیے
सर्वभूतेषु येन +१९+

नैकं भावमव्ययमीक्ष्यते । अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सा
त्विकं ॥ २० ॥ विभक्तेषु १ सर्व भूतेषु २ येन ३ अविभक्तम ४ एकम् ५
भावम ६ अव्ययम ७ ईक्ष्यते ८ तत ९ ज्ञानम १० सात्विकम ११ विद्धि
१२ ॥ २० ॥ ستوگنی گیان یہ ہے پرتہک پرتہک سب ہو تو نہین جس کرکے یعنی جس گیان
کرکے انیتو تنہ ایک بہاو نربکار پرماتما کو دیکہتا ہے سو گیان ستوگنی تو جان شرح

برھما جیسے لیکر چینٹی تک جیسے لستر مین سوت انسیوت تا تپر یہ سب بھوتونمین سچدانند سروپ
شُدہ نرلکار پرماتما ایک ہی ہے دیھونکے اوپادہی سے پرتھک پرتھک دیوتا منکھہ پشو غیرہ
کہا جاتا ہے اسپرکار جو نرلکار نردیو نرگن رہت اسنگ پرماتما کو جانتے ہین جس گیان کرکے
سو گیان ستوگنی ہے ستوگنی پرشونکو یہ گیان ہوتا ہے برھمہ بادی اَدوَیت بادیون کا
یہی گیان ہے ۲۰

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानंनानाभावान् पृथग्विधान्
वेत्तिसर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसं॥२१॥पृथक्त्वेन१ तु२
यत ३ ज्ञानम ४ तत ५ ज्ञानम ६ राजसम ७ विद्धि ८ सर्वेषु ९ भूतेषु १०
नाना ११ भावान् १२ पृथक् १३ विधान १४ वेत्ति १५॥ २१॥ ہے گیان جو رجوگنی
بھید بادیون کا ہے اسکو کہتے ہین پرتھک بھاو کرکے تم جو گیان لِشن گیانکو رجوگنی تو جان
دوسرے محاورہ سے بھگوان اسی باتکو کہتے ہین ارتھات جس گیانکرکے سب بھوتون مین
طرح طرح کے پدارتھونکو پرتھک پرتھک کر جانتا ہے لِشن گیانکو تو رجوگنی جان شسیع
نردو پدارتھ سچدانند سروپ پرماتما سے آتما کو پرتھک بھاو کرکے جاننا یعنے پرماتما
چید گھن ہے آتما جد کن ہے تا تپر یہ اپدیا کی اوپادہی سے دیھہ درشٹی کرکے ابدنیک
بہرانتی بھید بیوہار مین ہے بھید بادی آتم درشٹی کرکے بھی یعنے نردیو آتما مین بھی
کو ستر انت جانتے ہین یہ گیان رجوگنی بھید بادیونکا ہے ۲۱ यत्तु कृत्स्नव
देकस्मिन कार्ये सक्तमहेतुकं अतत्वार्थवदल्पं चतत्तामसमुदा
हृतं॥२२॥यत१ तु२ तु२ एकस्मिन ३ कार्ये ४ कृतस्न वत ५ सक्तम
६ अहेतुकम ७ च ८ अतत्वार्थ वत ९ अल्पम १० तत ११ तामसम १२
उदाहृतम १३॥२२॥ تموگنی گیانکو کہتے ہین جو گیان تم ایک کاریہ مین سمپورن
وت سکت ہے یعنی ایک کاریہ مین سمپورنوت جو گیان ہے جیسے اسکو براھمن سنیاسی
درشٹی سے اتنا ہی اسی ستھول شریر کو جاننا اور پاشان کی مورتی ہیکو ایشوری رام چیت

آدی سادیو مورتی کو ہی پرمارتھ مین پرماتما جاننا ارتھات اُسنے پرے کچھ اور بزرویو سچدانند شُدہ تتّ نہین ہے مورتیان ہی پرماتما ہین یہ شتریہ براہمن سنیاسی ہے یہی مورتی پاشانکی پرمیشور ہے یہ گیان پرمارتھ سدّہانت نہین ہے پرم تتّ سدّہانت کی پراپتی کا ایک قسم کا سادہن ہے پھر کیا ہے کہ ہیتو رہت یعنی اِسمین کوئی جُگتی نہین ہے اور تُچھ ہے کیونکہ اسکا پھل تھوڑا ہے بیراگ بیبیک وغیرہ سادہنونکی اپیکشا کرکے اِن سادہنوسے چِت کا ملین انتہ کرن شُدہ ہوتا ہے اسپرکار کا جو گیان ہے سو تموگنی کہا ہے تاتپریہ یہ ہے کہ گیانی بھی تین پرکار کے ہین بنا برمہ گیان ہوئے اِسی گیان مین آسکت ہوجانا اور بنا برمہ گیانکے اِسی گیانسے موکش سمجھہ لینی اور برمہ گیانی مہاتما اُنکی برابر اپنے کو سمجھنا مورکہتا ہے اگر اسکو سادہن سمجھے رہینگے تو البتہ توقع ہے کہ کسی کا ملین انتہ کرن شُدّہ ہوکر برمہ گیانکی پراپتی ہو جاوے اور اُسکو جو سدّہانت سمجھہ بیٹھے تو اِسی درجہ پر بیٹھے رہو + ۲۲

नियतं संगरहितः मरागद्वेषतः कृतं ॥ अफलप्रेप्सुना कर्म यत्तत्सात्विकमुच्यते ॥२३॥

अफलप्रेप्सुना १ यत् २ नियतम् ३ कर्म ४ संगरहितम् ५ अरागद्वेषतः ६ कृतम् ७ तत् ८ सात्विकम् ९ उच्यते १० ॥२३॥

کرم تین پرکار کا ہے پرتھم ستوگنی کرم کہتے ہین نہین پھل کی چاہ والے نے جو نِت کرم سنگ رہت بنا راگ دویش کے کیا سو ستوگنی کہا ہے تاتپریہ اشنان دہیان پاٹھہ پوجا تیرتھہ سادہو سیوا وغیرہ کرم کرنا چاہیے شاستر کی آگیا ہے اور اُسمین پریتی بیر کرنے سے بندھن ہوتا ہے اِسواسطے آسکتی اور پھل و پریتی اور بیر کا تیاگ کرنا چاہیے کہ جو وہ کرم انتہ کرنکو شُدّہ کرکے پرمانند سُروپ آتما کو پراپت کرے آسکتی اور پریتی اُس پدارتھ مین کرنی چاہیے کہ جو نِت اکرس ہو اور ایسے ہی پھل کی چاہ کرنی چاہیے اور پھل پراپت ہونے کے پیچھے بھی سادہنونسے بیر نکرنا چاہیے نہ کچھ پر بیتے + ۲۳ +

यत्तु कामेप्सुना कर्म साहंकारेण वा पुनः क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम्॥२४॥ कामेप्सुना१ यत्२ कर्म३ साहंकारेण४ पुनः५ वा६ तु७ क्रियते८ बहुलायासम्९ तत्१० राजसम्११ उदाहृतम्१२॥२४॥ رجوگنی کرم کہتے ہین

پہل کی کامنا والے نے جو کرم اہنکار کے سہت کیا ہے اور کرم بہت آیاس لیئے بہت محنت ہوئی ہے جسمین سو کرم رجوگنی کہا ہے تا نپریہ پُتر استری دھن سُرگ وغیرہ بہو گون کے نمت یا یہ اہنکار کرکے کہ ہماری برابر اگنی ہوتری کون ہے جتنے ہمنے تیرتھ کیے ہین کسی سے ہو سکتے ہین برہم گیان وغیرہ سے کیا ہوتا ہے جو ہے سو کرم ہی ہے اب ہم اُمک تیرتھ ہو آئے ہین کرت ہین اور کرم کرنے مین اسقدر محنت کرنی کہ بچار مطلق نہو سکے جیسےکہ تیرتھ یاترا مین چار گیو کوس چلنا چاہیے صبح سے شام تک برابہی مہورت اور پردوش مین بھی رستہ ماننا اسپرکار کے کرم سب رجوگنی ہین ۞۲۴۞

अनुबन्धं क्षयं हिंसामनवेक्ष्य च पौरुषं मोहादारभ्यते कर्म तत्तामसमुदाहृतं॥२५॥ अनुबन्धम्१ च२ क्षयम्३ हिंसा४ पौरुषम्५ अनवेक्ष्य६ मोहात्७ कर्म८ आरभ्यते९ तत्१० तामसम्११ उदाहृतम्१२॥२५॥

تموگنی کرم کہتے ہین پشچات بہاوی اور درب کا خرچ نہایت رنجہ انجار کو نہین دیکھکر کے یعنی نہین بچار کرکے موہ سے جو کرم آرمبہ کیا سو تموگنی کہا ہے تا نپریہ اور ونکی دکہیا دیکہی یا سکر بنا بچار کے یعنی جو مین یہہ کرم کرونگا تو مجھکو پیچھے اسکا کیا نتیجہ کیسا حاصل ہوگا اور کسقدر اس کرم مین روپیہ وغیرہ خرچ ہوگا اور اوروں کو اور مجکو اس کرم مین کسقدر

تکلیف ہوگی اور یہ کام مجھسے ہوسکیگا یا نہین یہ خیال نکرکے کیول موہ سے یعنے
مُورکھتا سے کرم کا پرارمبھہ کر دینا نیرتھہ برت دھرم شالہ ٹھاکر دوارہ وغیرہ
کا بنا بچار پرارمبھہ کر دینے مین اونکی سماپتی بدہی وت اور آنند پورک نہین
ہوگی بلکہ نیونا بیر ہوجانا سہج ہے اسیواسطے تموگنی ایسے کرم کو کہا ہے ٢٥ ❊

मुक्त संगोन हं वादा धृत्युत्साहसमन्वितः सिद्ध सिध्यो
निर्विकारः कर्त्ता सात्विक उच्यते ॥२६॥ मुक्त संग :१ अ
न अंवादी २ धृत्युत्साहसमन्वितः ३ सिद्ध्यसिध्योः ४ नि
विकारः ५ कर्त्ता ६ सात्विक ७ उच्यते ८ ॥२६॥ کرتا تین پرکار کا ہے

پرتھم ستوگنی کرتا کو کہتے ہین سنگ رہت اہنکار رہت دھیرج اُتساہ کرکے
جگت سِدھی اور اسِدھی مین نرلکار ایسا کرتا ستوگنی کہا ہے تاتپریہ کرمون
مین آسکت نہونا چاہیے کیونکہ انتہ کرن شدّہ ہیکے پیچھے اونکو تیاگنا ہوگا جس
چیز سے ایکروز جدا ہوتا ہے اسمین بروقت سمبندھ کے بھی پریتی نکرنے چاہیے
یا اسنگ رہت کا ارتھہ یہہ سمجھنا چاہیے کہ مین اسنگ ہون اور اہنکار نکرنا
چاہیے کہ مین ایسا بید وکت کرم کرتا ہون اور کرمے مین دھیرج اور اُتساہ رکھنا
چاہیے اور اگر دھیرج اور اُتساہ نہووے توکبھی اوس کرم مین پرورتی اور
سِتھتی نہوگی اُتساہ سے کرم مین پرورتی ہوتی ہے اور دھیرج سے کرم مین
سِتھتی رہتی ہے اور کرم کی سِدّہی اور اسِدّہی مین نرلکار رہنا چاہیے یعنے
دیئو یوگ سے اگر کرم پرتیکش پھل دیوے کہ جیسا پھل شاستر مین لکھا ہے یا
ویسا پھل نہووے تو دونون مین نرلکار رہنا چاہیے جو چیز ناشوان ہے وہ ہوئی
نہوئی برابر ہے بلکہ ہوکر ناش ہونے سے نہونا بہتر ہے کرم پھل انتہ کرن شدّہی
دوارا پرمانند سروپ آتما کی پراپتی پر نظر رکھنی چاہیے سو ستوگنی

کرم ستوگنی کرکرتا ہے گا تو بے سندیہہ اُسکا انتہ کرن شُدّہ ہوگا اسیواسطے یہہ کرتا کا
بہید کہا گیا ہے ÷ ۲۶ ÷ रागी कर्म्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्म

कोऽशुचिः हर्षशोकान्वितः कर्त्ता राजसः परिकीर्तितः
॥२७॥ रागी१ कर्मफलप्रेप्सः२ लुब्धः३ हिंसात्मकः४
अशुचिः५ हर्षशोकान्वितः६ कर्त्ता७ राजसः८ परिकीर्त्ति
तः९॥२७॥ رجوگنی کرتا کو کہتے ہین پریتی والا یعنی پُتر وغیرہ کی

پریتی کے لیے کرم کرنا کرموں کے پہل کا چاہ والا لوبہی یعنی پرائے دھن کی اِچّھا
والا دوسرے کو تکلیف دینے والا اشرپربانی کرکے اپوتر ہرکھہ اور شوک کرکے
جگت ایسا کرتا رجوگنی کہا ہے تاتپریہ جو پُرش پُتر متر پرجا کی پریتی کے لیے
کرم کرتا ہے یعنے یہ جو مین کرم کرتا ہون اس کرم کے دیکھنے اور سُننے سے میرے
پُتر اور متر اور پرجا آنند ہون گے اِس نیت سے کرم کرنا اور کرم مین ہی محبت
رکہنا اور کرمون کا پھل چاہنا یعنے ساد ہوسیوا وغیرہ کرم کرنے سے پُتر دھن
وغیرہ کی بڑدھی ہوتی ہے اور کرم کرنے سے پرائے مکان کا دھن دھن وغیرہ کی اِچّھا
رکہنی یعنے ہمکو اچّھا کرم کرتا ہوا دیکہکر سُنکر راجا بابو بہت دان دیوینگے اور
اپنے کاریہ سِدّہ ہونیکے لیے دوسری کی تکلیف پر نظر نہ دینی صرف اپنے ہی
کرم کی سِدّہیکو دیکھنا تاتپریہ شاستر کا کرم کے کرانے سے انتہ کرن کی شُدّہی
کا تہا یہ نہ تہا کہ دوسری کا نقصان ہو یا اوسکو تکلیف ہوتی ہو اُسکا خیال رکھنا
چاہیے جہانتک بن سکے دوسرے کو تکلیف نہ دیوے شرپربانی کرکے جو دوسرے
کو کرم کرنے مین تکلیف دیتا ہے اور باہر بہیتر سے اپوتر رہتا ہے ہر وقت
کرم کرنے کے اور ہرکھہ اور شوک رکھتا ہے اگر دیو لوگ سے کسی کرم کا
پہل پرتیکش دیکھہ پڑا تو اُسمین ہرکھہ کرتا ہے اور اگر نہ دیکھہ پڑا تو

ستوک کرتا ہے اس قسم کا کرتار جو گنی ہے اگر ایسا کرتا بید وکت کرم بہی کرتا ہے لیکن
وہ کرم انتہ کرن شدہ ہیکا ہیتو نہین ہے +۲۷+

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोलसः विषादी दीर्घसूत्री च कर्ता
तामस उच्यते ॥२८॥ अयुक्तः १ प्राकृतः २ स्तब्धः ३ शठः ४
नैष्कृतिकः ५ अलसः ६ विषादी ७ च ८ दीर्घसूत्री ९ कर्ता १०
तामसः ११ उच्यते १२ ॥२८॥

تموگنی کرتا کو کہتے ہین ہر وقت
کرم کرنیکے اُس کرم مین چت نہ رکہنا یہ نہ سمجہنا کہ اِس کرم کرنیکا اصل نتیجہ کیا
ہے آرتہات ببیک رہت اُتّم یا دُسٹی یعنے کرم تو بید وکت کرنا لیکن یہہ نیت
رکہنی کہ دوسرے کو دہوکہا دیکر اُسکا ورت لینا چاہیے اِس بات کا چہپانے والا
دوسرے کی آجیوکا کا ناش کرنیوالا اور دوسرے کا اپمان کرنیوالا آلسی
ہمیشہ روتی شکل اپرسن رہیگا مستک مین ہر وقت بکہا دے سلوٹ پڑے
رہنی اور جو کام گہڑی کے کرنیکا ہے وہ چار پہر مہینا لگا دیوے ذرا سے کام کا بہت
بستار کر دیوے ایسا کرتا تموگنی کہاتا ہے نشرح اپنے کو کرم کانڈی سمجہکر بہگوت
بہکت اور گیان شٹہوں کو اپنے سے کم ذات سمجہکر انکو نمسکار نکرنا انکے سامنے نمر نہونا
آنکو برا سمجہنا +۲۸+

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु
प्रोच्यमानमशेषेण पृथक्त्वेन धनंजय ॥२९॥ धनंजय १
बुद्धेः २ च ३ धृतेः ४ भेदम् ५ गुणतः ६ त्रिविधम् ७ पृथक्त्वेन ८
प्रोच्यमानम् ९ अशेषेण १० शृणु ११ ॥२९॥

ہے ارجن بدہی کا
اور دہیرج کا بہید گنوں سے تین پرکار کا پرتہک بہاو کرکے یعنے جدا جدا جو اگلے شلوکوں مین
کہتا ہے اسکو سمسّت [illegible] تاتپریہ دنیا مین تموگنی بدہ ہوالے بہی بدہیمان
کہے جاتے ہین سو وہ عقلمندی انکے پرماتما کی پراپتی کے لیے نہین ہے

پرمارتھ کی بات تو گنی رجوگنی بدھی والے نہین جانتے ہین انکو بدھیمان سمجھکر پرمارتھ کے
معاملہ مین انکی سمجھہ پر عمل کرنا نچاہیے اسی واسطے بدھیکا بھید اور دہیرج کا بھید سری
بھگوان دکھاتے ہین ٭ ۲۹ ٭

प्रवृत्तिं चानवृत्तिं चकार्याकार्ये भया
भये वन्धं मोक्षं च या वेत्ति वुद्धिः सा प्रार्थ सा- त्विकी
॥३०॥ पार्थ १ या २ वुद्धिः ३ प्रवृत्तिम ४ च ५ निवृत्तिम ६ च
७ कार्या कार्ये ८ भया भये ९ बन्धम् १० च ११ मोक्षम १२ वे
त्ति १३ सा १४ सात्विका १५ ॥ ३० ॥

بدھی تین پرکار کی ہے پرتھم ستوگنی
بدھیکو کہتے ہین ہے ارجن جو بدھی پرورتی اور نورتی اور کاریہ اور اکاریہ بھی اور
ابھے بندھ اور موکش کو جانتی ہے سو ستوگنی تاتپریہ پرورتی بندہ کا ہیتو ہے
نرورتی مکش کا ہیتو ہے اور اس دیش کال مین ایسے پُرش نے یہ کرنا جوگ ہے
اور یہ نہ کرنا چاہیے اور کھوٹے کام کرنے مین بھے ہوگا اور بھگوت بھجن ببیک
بیراگ آدشبہ کرمون مین بھے نہین ہے اور ہر کار کرم کرنے سے بندہ ہوتا ہے
اور اس پرکار کرمونکے تیاگنے سے موکش ہوتا ہے ایسی جسکی بدھی ہے وہ ستوگنی ہے
بہت کرم ایسے ہین کہ کسی کے واسطے وے مفید ہین اور کسی کے واسطے وے نقصان کرنے
والے ہین ایک کام بعض دیشکالمین کوئی کرسکتا ہے اور بعض دیشکالمین وہ کام
نہین ہوسکتا کسیکو کرم کرنیکا ادھکار ہے کسیکو اوسکے تیاگ کا ادھکار ہے
ایسی ایسی بہت بات ہین مہاتما تورت ستوگنی پُرش جانتے ہین بید شاستر کے صرف
پڑھنے سُننے سے ایسی باتین حاصل ہوسکتی ہین ایک ایک بات سمجھانیکے طرح طرح کے
محاورہ مین مہاتما انیک جگتی اور درشٹانت سے سمجھاسکتے ہین اگر
وے پرسن ہوجاوین تب کتاب پوتھیون مین وے باتین حاصل ہوتی
نہین ہین ٭ ۳۰ ٭

यया धर्ममधर्मं च कार्यं चाका

र्यमेव च अयथावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी ॥ ३१॥
पार्थ १ यया २ धर्मं ३ च ४ अधर्मम् ५ कार्यं म६ च ७ अका
र्यम् ८ अयथावत् ९ प्रजानाति १० च ११ एव १२ सा १३ बुद्धि
१४ राजसी १५ ॥ ३१॥

رجوگنی بدھی کو کہتے ہین ہے ارجن جسکر کے ارتہات
جس بدہی کر کے دہرم اور ادہرم کاریہ اور اکاریہ کو سندیہ سہت سمجھ جانتا ہے یعنی جیساوت
جیسیکا تیسا نہین جانتا ہے تم سو بدھی رجوگنی تاتپریہ دہرم اور ادہرم کاریہ
اور اکاریہ ہین جسکو سندیہ ہے اُسکے بدہی رجوگنی ہے شاید یہ جیو سچدانند
سروپ پرات پر ہے یانہین بید شاستر مین شاید اودویت بادست ہے یا
نہین کرمون کے سنیاس سے شاید موکش ہوتا ہے یانہین نشکام کرم کرنے
سے شاید انتہ کرن شدہ ہوتا ہے یانہین بید شاستر پرمان ہین یا شاید نہین ہین
ایسے مشتبہ رہنا رجوگنی بدہیکا دوش ہے ٭۳۱٭

अधर्मं धर्म
मिति या मन्यते तमसावृता सर्वार्थान्विपरीतांश्च
बुद्धिः सा पार्थ तामसी ॥ ३२॥ पार्थ १ या २ बुद्धि ३ तम
सावृता ४ अधर्मम् ५ इति ६ धर्मम् ७ मन्यते ८ च ९ सर्वार्था
न् १० विपरीतान् ११ सा १२ तामसी १३ ॥ ३२॥

تموگنی بدھی کو کہتے ہین ہے ارجن جو بدہی تموگن کرکے ڈہکے ہوئے ادہرم
کو ہی دہرم مانتی ہے اور سب ارتہون کو وپریت جس ہدہیکر کے سمجھتا ہے
سو تموگنی تاتپریہ جو پرش قدیمی سناتن مارگ شرتوت سمارت کو چھوڑ کرکے اس
کلیجگ مین جیون نے جو سمپردائے اور پنتھ جاری کیے ہین اُسکو دہرم سمجھکر
اُس طریقہ پر چلتے ہین اسمین غور کرنا چاہیے کہ قدیمی مارگ مین کیا دوش
تھا یہی تموگنی بدھی کا دوش ہے اور شرتی سمرتیون کا ارتھ اپنے مت

کے انوسار کرنا چاہیئے بپریت ارتھ ہے خلاصہ یہ ہے کہ شُرتی سمرتی پرتی پادمارگ دہرم ہے اور کلجگ کے مت جو جاری ہین وے شُرتی سمرتی سے برودھ ہین کیونکہ جو وے شرتی سمرتی کے انوسار ہوتے تو اُس سمپردائے اور پنتھ کا جدا ایک نام تجویز کیا کیا ضرورت تھا صاف معلوم ہوتا ہے کہ کچھ شُرتی سمرتیون کا آشئے لیا کچھ شرتی سمرتیون کا ارتھ اولٹا کیا کچھ اپنی طرف سے لکھدیا اور کہہ دیا کہ یہ گرنتھ شرتی سمرتیون کے مطابق ہے یہ غور کرنا چاہیئے کہ ساکشات شرمُوت سمارت مارگمین اونہون نے کیا دوش سمجھا یہی دکھش نموگنی بُدّھ ہیکا ہے پرورتی لکشن اور نورتی لکشن دہرم دونون پرکار کا ہے ادہکار بہید سے جو پرورتی لکشن دہرم انتہ کرن کی شُدھ ہیکا ہیتو ہے اوسکا انُشٹہان شرمُو سمارت مارگ سے ہے ہوسکتا ہے بہگوت کی کرتا اور پورب سنسکار یہ بات اور ہے اسمین شنکا کچھ نہین ہے کیونکہ پرتہم اُسے انُشٹہان کیا ہوگا کلین انتہ کرنو الیکو بجز اُسکے اور کوئی اُپائے نہین ہے +۳۲+

धृत्याय

याधारयते मनः प्राणेन्द्रियक्रियाः योगेनाव्यभिचारिण्या धृतिः सापार्थ सात्त्विकी ॥ ३३ ॥ पार्थ १ यया २ धृत्या ३ मनः प्राणेन्द्रियक्रियाः ४ धारयते ५ सा ६ धृतिः ७ सात्त्विकी ८ योगेन ९ अव्यभिचारिण्या १० ॥ ३३ ॥

انتہ کرنکی برتی تین پرکار کی ہین منجملہ ان برتیون کے ایک دہیرج برتی کو تین پرکار کی دکھاتے ہین پرتہم ستوگنی دہیرج کو کہتے ہین ہے ارجن جس دہیرتی کرکے من اور پران اور اندریون کی کریا کو دہارن کرتا ہے سو دہرتی یعنی دہیرج ستوگنی کہیئے دہرتی کرکے کرم یوگ اور بہکتی یوگ کرکے جو ابہچارنی لکشن کرکے تاتپریہ سوبہاو کے لکش سے انتہ کرن اور اندریہ اور پران آپنے اپنے دہرم اور بیشئے اور کریا مین پرورت ہوتے ہین دہیرج سے ان سبکو وہان سے روک لینا چاہیئے واسطے پرمانند کی پراپتی کے اور جو انتہ کرن اور اندریہ اور پران کا نرودہ نہین

ہوسکے تو جاننا چاہیے کہ کرم یوگ اور بھگتی یوگ وغیرہ مین کچائی ہے ابھے انتہ کرنکی برتی
دھرتی آدستوگنی نہین ہوئی ہین ستوگن پردہان برتی کی پریکشا کے لیے یہہ دہرتی
کا بھید شری بھگوان نے دکہایا ہے جبتک اندریہ پران انتہ کرن کا نرودہ نہو سکے
تب تک رج تم پردہان برتی کو جانا چاہیے اور اسکے نورتی کے لیے کرم یوگ اور
بھگتی یوگ کا انشٹہان کرنا چاہیے ورنہ صرف اسباب کے جان لینے سے کہ دہرتی
تین کی ہے اس ہیتو سے اپنا مطلب پرمانند نہین پراپت ہوگا + ۳۴ +

यया तु धर्मकामार्थान् धृत्या धारयतेऽर्जुन प्रसंगेन फला
कांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी ॥ ३४ ॥ अर्जुन १ यया २ धृत्या
३ धर्मकामार्थान् ४ धारयते ५ तु ६ पार्थ ७ प्रसंगेन ८ फला
कांक्षी ९ सा १० धृतिः ११ राजसी १२ ॥ ३४ ॥ رجوگنی دہرتی کو کہتے ہین

ہے ارجن جس دہرتی کرکے دہرم اور کام اور ارتھہ کو جو دہارن کرتا ہے یعنی
دہرم ارتھہ کام ہمیشہ تتپر رہتا ہے موکش مین توجہ نہین کرتا ہے اور ہے ارجن
دہرم وغیرہ کے پرسنگ کرکے پہل کی چاہ والا ہے جو جس دہرتی کرے سو دہرتی
رجوگنی ناتیریہ شاستر شرون سے تو یہہ نشچے کیا کہ نشکام کرم کرنا چاہیے پہر اس
کرم کے پرسنگ سے میتر دہن سرگ بیکنٹھ وغیرہ کی اچھا کرنے لگے تو جاننا چاہیے کہ انتہ
کرنکی برتی رج پردہان ہے جبتک پرمانند پراپت پراپنے آتما کو پہل نہ سمجھکر بھگتی
استانگ جوگ اور کرم یوگ وغیرہ کا پہل اپنے آتما سچدانند شدہ سروپ سے
پرتہک کچھ اور پہل سمجھکر انکا انشٹہان کرتا ہے تب تک برتیکو رج تم

یया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मद برتی کو رج تم پردہان جاننا چاہیے + ۳۴ +
दमेव च न विमुंचति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी ॥ ३५ ॥
पार्थ १ दुर्मेधा २ धृतिः १४ यया ३ स्वप्नम् ४ तामसी १५ च ५ भय

म६ शोकम् ७ विषादम् ८ मदम् ९ एव १० न ११ विमुंचति १२ सा॥१३॥३५॥

تموگنی دہرتی کو کہتے ہین ہے ارجن تموگنی بدبسوا لا جس دہرتی کر کے
سپن اور بہے شوک بکہاد مد کو نہین تیاگتا ہے یعنی نہین تیاگ سکتا ہے سو
دہرتی تموگنی تاتپریہ برہ وقت جاگنے کے براہمی مہورت وغیرہ مین نہ جاگ سکے
سوتا ہی رہے اور بید وکت کرم کرنیکے سمے بہی بہے اور شوک اور بکہاد اور مد نبا رہے
ایسے سمے ہی اُنکا تیاگ نہ کرے تو اُسکو جاننا چاہیے کہ اِسکے انتہ کرنکی برتی تم
پر وہان ہے ارتہات آلس کر وہ سوراج دنگرف داو یا دہی کہیل ہنسا وغیرہ کو
سمجھہ لینا چاہیے جبتک شوک مد وغیرہ دور ہوویں تب تک ضرور ہی شاستروکت
کرم پراتہ کال کا اشنان وغیرہ دنیز بہہ برت وغیرہ کرنا چاہیے +۳۵+

सुखं त्विदानीं त्रिविधं शृणु मे भरतर्षभ । अभ्यासाद्रमते यत्र दुःखांतं च निगच्छति ॥३६॥ भरतर्षभ १ इदानीम् २ तु ३ सुखम् ४ त्रिविधम् ५ मे ६ शृणु ७ यत्र ८ अभ्यासात् ९ रमते १० दुःखांतम् ११ च १२ निगच्छति १३ ॥३६॥

کرتا کرم وغیرہ کا بہید تین پرکار کا کہا
اب اِنکا پہل تین پرکار کا کہتے ہین چتردش ادہیای مین جو ست رج تم کا بہید کہا تو وہان
یہ دکہایا کہ یہ تینو گن آتما کو بندہن کرتے ہین اور ستروین ادہیاے مین جو بہید کہا
تو وہان یہہ دکہایا کہ رجوگنی تموگنی تپ وغیرہ نکرنا چاہیے ستوگنی کرنا چاہیے واسطے
واسطے گیان نشٹہا کے کیونکہ ستوگنی پرش کا گیان مین ادہکار ہے اور اِس جگہہ اٹہارہوین
ادہیای مین جو یہ بہید کاریہ اور کارن کا کہا اور اُسکا پہل سکہہ تین پرکار کا کہتے ہین یہان
یہہ دکہاتے ہین کہ کرتا کرم کاریہ کارن وغیرہ مع پہل سب ترگناتمک ہے
آتما کا کسی سے کچھہ کسی طرح کا واستو سمبندہ نہین ہے آبدیگ سمبندہ ہے اِس
شلوک کے آدہے شلوکمین پرتگیا ہے اور آدہے مین ستوگنی سکہہ کا لکشن ہے

ہے ارجن اب تو سکھہ کو تین پرکار کا مجھہ سے سن جس سکھہ مین یعنی ستوگنی سکھہ
مین جسکا لکشن اگلے شلوکمین ہے پرتھم ستوگنی ہی کو سن ابھیاس سے یعنی سہج سہج
روز بروز بڑہتا ہوا رمتا ہے جو سو دوکھون کے انت کو تم پراپت ہوتا ہے یعنی
اُسکو پہر دوکھہ نہین ہوتا ہے دوکھہ کے پار ہو جاتا ہے سب شاسترون کے پڑھنے سننے
اور کرمون کے انشٹھان کرنیکا یہی پہل ہے کہ ستوگنی برتی پردہان ہوکر ہمیشہ
ستوگنی سکھہ بنا رہے اسی سکھہ مین رہنے سے انتر بانچ اپرمیہ پرات پرپرمانند
سروپ آتما کی پراپتی ہوتی ہے ٭۳۶٭

यत्तदग्रे विषमिवपरि
णामेऽमृतोपमं तत्सुखंसात्त्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसाद
जं ॥३७॥ यत१ ऽग्रे२ विषम३ इव४ तत५ परिणामे६ ऽमृतम
बुद्धिप्रसादजम७ ऽमृतोपमम८ तत९ सुखम१० सात्त्वि
कम११ प्रोक्तम१२ ॥३७॥

جو سکھہ پہلے پرارمبھہ سمے بش وت ہوتا ہے
اپنی بدہی کے پرساد سے امرت کی سدرش سو سکھہ ستوگنی کہا ہے تاتپریہ بیراگ
آتم دہیان گیان سمادہی شتر پرایندریہ انتہ کرن پران کے نرودہ مین پرتھم دوکھہ
معلوم ہوتا ہے اور جب انتہ کرن کی برتی رجوگنی تموگنی کم ہو جاتی ہین نرمل ستوگنی
برتی پردہان ہو جاتی ہے یعنی دیا چھما کوملتا ستیہ سنتوش دہیرج شم دم
اوپرتی تتیکشا شردہا سادہنا نکتی کی اچھا ببیک بیراگ وغیرہ یہہ برتے
جب پردہان ہوتی ہین او سمے کا سکھہ امرت کے سدرش اسواسطے کہا کہ
وہ سکھہ اپنے بمب پرمانند آتم کو دکہا دیتا ہے بدہی کا پرساد یعنی پرسنتا اسیکو
کہتے ہین کہ انتہ کرن کا رج تم دور ہوکر یہ سکھہ پرکٹ ہوتا ہے اس سکھہ کے انتہا
کے سامنے رجوگنی تموگنی سکھہ جو آگے کہین گے اوسکی کچہہ حقیقت نہین ہے
اور اس سکھہ مین منقول اور معقول والون کا دونون کا اتفاق ہے اور

جیسے جی اس سکھہ کا انبھو ہو سکتا ہے آتم نشٹھا والے پرمانند سروپ آتما کے اوپاسک گیانی اور اشٹانگ یوگ کرنیوالے اور ببیکی ساانکہہ شاستر والے اس ستوگنی سکھہ کی انتہا کا انبھو کر سکتے ہین جیسے جی اور رجوگنی سکھہ کے انتہا مین پران پرمان ہین جیسے جی اس سکھہ کی انتہا کا انبھو نہین ہو سکتا ہے سواے اسکے وہ سکھہ تُشٹہہ ہے کیونکہ بیدانت شاستر سے وے آپدیک یعنی بھرانتی ہین حقیقت مین وہ ستو سادیو پرلوک اور بھگوت مورتی نہین ہین اگیان کا لمین وے پریت ہوتے ہین سو بھی کسیکا لمین ہوتے ہین اور کسی کا لمین نہین اگیان کا لمین بھی انت ہین ॥۳۷॥

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमंपरिणामेवि षमिवतत्सुखंराजसंस्मृतं ॥ ३८ ॥ यत १ विषये न्द्रियसंयोगात् २ तत् ३ अग्रे ४ अमृतोपमम् ५ परिणा मे ६ विषम् ७ इव म् ८ तत् ९ सुखम् १० राजसम् ११ स्मृतम् १२

॥۳۸॥ رجوگنی سکھہ کو کہتے ہین جو سکھہ شبد وغیرہ سے بشئے اور شروتر وغیرہ جو اندریہ ہین اندونون کا سمبندھ ہونیسے یعنی سننے دیکھنے بولنے استری سنگ وغیرہ مین جو سکھہ ہوتا ہے وہ پہلے یعنی اوسیوقت بھوگ سے مین امرت کی اوپمار کھتا ہے بھوگ کے پشچات زہر برابر ہے جو سکھہ سو سکھہ رجوگنی کہا ہے تاتپریہ زہر کے کہانے سے تو انسان ایک ہی دفعہ مرتا ہے اور ان شبد سپرس وغیرہ بشیونکے بھوگنے سے بار مبار مرتا ہے اسیواسطے اشٹابکر مہاتمانے آپنے گرنتھہ مین پرتھم ہی شلوک مین یہہ کہا ہے کہ ہے تات جو مکت ہوا چاہتا ہے تو بشیونکو بِش وت تیاگ سادیو بھگوت مورتی اور سادیو پرلوک یعنی بیکنٹھہ وغیرہ کی جو اچار کہتے ہین وے اسی رجوگنی سکھہ کی انتہا چاہتے ہین اسکو ستوگنی سکھہ سمجھنا نہ چاہیے کیونکہ وہ سکھہ دیکھنے وغیرہ سے ہوتا ہے تموگنی اور کلین رجوگنی دونون سکھہ کہ جو اس لوک مین

استری وغیرہ کے سمبندہ سے ہوتا ہے اس سے وہ بہتر ہے اسیواسطے پُرانون مین بیاس جی نے اُسکا مہاتم لکھدیا ہے جو پرش شُدّہ سچدانند نرنکار برہمہ کی اُپاسنا کرنے کو سمرتھہ نہین ہین اُنکو چاہیے کہ ساویو بھگوت مورتی کی اُپاسنا کیا کرین اگر نشکام کرینگے تو انتہ کرن شُدّہ ہوجاویگا اور اگر مند سوگندہ سنتل پون کھانیکے اچھا ہے اور منی مانک جواہرات وغیرہ اور خوبصورتی دیکھنے کی اچھا ہے اسواسطے ساویو بھگوت مورتی کا دہیان کرتے ہین تو جیسے اسکی بھوگی ویسے ہی ورے رہے ۰ ۳۸ ۰

यदग्रे चानुबंधे चसुखंमोहनमात्मनः
निद्रालस्यप्रमादोत्थंतत्तामसमुदाहृतं ॥३९॥ यद्१
सुखम्२ निद्रालस्यप्रमादोत्थम्३ तत्१० च४ अग्रे५ चघ
नुबन्धे७ आत्मनः८ मोहनम११ उदाहृतम्१२॥३९॥

تموگنی سُکھہ کو کہتے ہین جو سُکھہ نِدرا آلس پرماد سے پیدا ہوتا ہے ارتھات کھیل منوراج ہنسا لڑائی بکھاد کرودہ وغیرہ چاپلینا اور پہلے اور پیچھے آتما کو موہ کرنیوالا سُکھہ تموگنی کہاتا ہے تاتپریہ نِدرا وغیرہ مین نہ پہلے سُکھہ ہوتا ہے نہ پیچھے صرف جیو کو سُکھہ کی بھرانتی رہتی ہے موہ کا ارتھہ بھرانتی ہے محبت موہ کا ارتھہ نہین ہے محبت کو سنیہ اور راگ کہتے ہین بیشمار لیشو آدمی کی صورت مین جو ہین وے اسی تموگنی سُکھہ کی بھرانتی مین مرجاتے ہین کبھی کسیکا لمین رجوگنی سُکھہ کا انبھو شاید کیا ہوگا اور ستوگنی سُکھہ کو بے حقیقت اور نکما سمجھتے ہین ایسے ہی ستوگنی پرش تموگنی اور رجوگنی دونون سُکھون کو بے حقیقت سمجھتا ہے اور اسی پرکار پرماتما کا جاننے والا ان تینون سُکھون کو انتہ بھرانتی جانتا ہے یہ تینون گُن سب مین رہتے ہین جسکے تموگن پردھان ہے رجوگن ستوگن کم ہے اُسکو تموگنی کہتے ہین اور جسکے رجوگن پردہان ہے اُسکو رجوگنی کہتے ہین اور جسکے ستوگن پردہان

پر دہان ہے اُسکو ستوگنی کہتے ہین رجوگنی مین دُو بہید ہین جو اسی لوک کے شبد
وغیرہ مین تتپر رہتے ہین وے برے کہے جاتے ہین اور جو پرلوک کے نمت شبد وغیرہ کا
بہوگ کرتے ہین وے نسبت پہلے پرشون کے اچھے کہے جاتے ہین اور ستوگنی بہی دو پرکار کے
ہین ایک اشٹانگ یوگ کرنیوالے وغیرہ برمہہ گیان رہت اور ایک برمہہ بت یہہ دو نون
دو نون رجوگنی سے بہتر ہین اور برمہہ گیان رہت ستوگنی سے برمہہ بت ستوگنی بہتر
ہے تموگنی سب سے نکرشٹ ہے ٭ ۳۹ ٭

नतदस्ति पृथिव्यां वादि
विदेवषु वापुनः सत्वं प्रकृतिजैर्मुक्तं यदेभिः स्यात्त्रि
भिर्गुणैः॥४०॥

جو ستو جو کریا کارک بہل دیکہنے سُننے مین آتا ہے سبکو ترگنا تمک جاننا
چاہیے پرتہمی یا سرگ مین یا دو نون مین
جو ست یعنی سرپردہاری پرانی
ان تینون گنونکرکے کہ جو مایا سے
اوتپت ہوئے ہین رہت ہو

पृथिव्याम्१ वा२ दिवि३ वा४ देवे
षु५ वापुनः६ यद्७ सत्वम्८ एभिः९
त्रिभिः१० गुणैः११ प्रकृतिजैः१२ मुक्तम्
१३ स्यात् १४ तद्१५ न१६ अस्ति १७॥४०॥

سو نہین ہے تاتپریہ ایک شدہ سچدانند سروپ نت مکت نراکار آتما استہول سوکشم
کارن سریرون سے پرتہک تینون اوستہا جاگرت سپن سکہپتی کا ساکشی ترگن رہت
ہے اُس سے پرتہک سب بدار تہہ جو اسلوک اور پرلوک کے دیکہنے مین اور سُننے
مین آتے ہین مایا ماتر ہین اِن گنون نے سبکو بہرانت کر رکہا ہے دیوتا ستوگن مین
بہرانت ہو رہے ہین منکہہ رجوگن مین پشو تموگن مین بہرانت ہین جو منکہہ ستوگن مین
بہرانت ہے وہ دیوتا کے سدرش ہے اور جو تموگن مین بہرانت ہے وہ پشو کے برابر ہے
٭ ۴۰ ٭

ब्राह्मणक्षत्रियविशां शूद्राणां च परंतप कर्माणि
प्रविभक्तानि स्वभावप्रभवैर्गुणैः॥४१॥परंतप१ ब्राह्मण
क्षत्रियविशाम्२ च३ शूद्राणाम्४ कर्माणि५ स्वभावप्रभवैः६

یہ گنونکی بھرانتی کہ جو پیچھے کہی بنابرمہہ بدّ یا गुणैः ७ प्रविभक्तानि ८॥४१॥
کے نہین دُور ہوتی ہے اور بنا اگیان دُور ہوئے پرمانند سُروپ آتما کا ساکشات
درشن نہین ہوتا ہے اسواسطے اگیان کی نورتی کے لیے براہمن وغیرہ اپنے اپنے
دھرم کا انشٹھان کرین کہ جو دہرم براہمن وغیرہ کا پرتھک پرتھک آگے کہنا ہے
ہے ارجن براہمن اور چھتری اور بیشیونکے اور شُودرون کے کرم اگیان سے
یعنی ست وغیرہ گنون سے اوپتی ہے جنکی تین گنونکرکے پرتھک پرتھک ہین
اگیان کی نورتی کے لیے اونکا انشٹھان کرنا چاہیے اسواسطے مین کہتا ہون تاتپریہ
براہمن وغیرہ کے کرم گنونکی انوسار پرتھک پرتھک ہین ست گن جسمین
پردہان ہو سو براہمن رجوگن جسمین پردہان اور ست گن کم ہو سو چہتری رجوگن
پردہان ہو جسمین تموگن کم ہو سو بیش تموگن پردہان ہے جسمین سو شُودر ✤

ست	رج	تم	ست	رج	تم	ست	رج	تم	ست	رج	تم
۳	۲	۱	۲	۳	۱	۱	۳	۲	۱	۲	۳
براہمن			چہتری			بیش			شُودر		

جس گن کے نیچے تین کا ہندسہ ہے اسکو پردہان جاننا چاہیے اور جس گن کے نیچے دو کا ہندسہ
ہے اُسکو اُس سے کم جاننا چاہیے اور جس گن کے نیچے ایک کا ہندسہ ہے اُسکو
اُس سے بھی کم جاننا چاہیے جیسے چہتری بیش دونون رج پردہان ہین بھید یہ ہے
کہ چہتری ہین ست سوائے تم کم ہے اور بیش مین تم سوائے ست کم ہے پرارتھہ مین تو
یہی چار بھاگ ہین اور دُنیا کے بیوہار مین انیک ذات ہین منجملہ انکے براہمن چہتری بیش
بھی ہین ہندوستان مین لوگ یہہ رسم ہندو لوگون مین ہے کہ براہمن کو جاتی کی
اپیکشا مین بڑا سمجھتے ہین چہتری کو اوس سے کم بیش کو اوس سے کم اور پھر انیک
جاتی ہین شُودر کسی جاتی کا دُنیا مین نام نہین لکہا جاتا ہے کوئی کوئی کالستھہ کو شُودر
کہتے ہین لیکن وے بیوہار مین کالستھہ ہی کہے جاتے ہین اور اونکا بیوہار چال چلن
کریا دہرم براہمن چہتری بیشون سے کم نہین ہے مد ماس کہانے سے یہ اعتراض

نہین ہوسکتا ہے کہ کالیستھہ اُس جاتی والون سے کم ہین کہ جو ماس نہین کھاتے ہین کیونکہ براہمن
کھتری بہت کثرت سے کھاتے پیتے ہین دُنیا مین وہ شخص بڑا ہے کہ جو صاحب دولت و
صاحب حکومت ہے اور پرمارتھہ مین وہ بڑا ہے کہ جو بھگوت بھجن وغیرہ نیک کام کرتا ہے
یہہ کوئی نہین کہتا ہے کہ کالیستھہ بھگوت بھجن کرنے سے مُکت ہونگے اور دُنیا مین جیسے
کالیستھہ ہین پرسدّہ ہین مطلب یہ ہے کہ کالیستھہ ایک جاتی ہے کہ جیسے براہمن کھتری
یہ جاتی ہے بیوہار مین شُودر سبد کسی جگہہ نہین سُننے مین آتا ہے پرمارتھہ مین چار پرکار کے
لوگ ہین براہمن چھتری بیش شُودر لکشن انکا ورنقشہ مین لکھا گیا ہے سوائے
اِسکے پرمارتھہ مین اَورکسیکا ذکر نہین بیوہار مین براہمن کھتری بنیہ کالیستھہ و راجپوت
وغیرہ جاتیون کو چار برن مین سمجھتے ہین اور جاٹ گوجر وغیرہ کو برن سنکر اور انتج کہتے ہین
مسلمان اور ولایت کے رہنے والون کو ملیچھہ کہتے ہین یہ سب بیوہار کی بول چال ہے
جیسے مُسلمان بھرت کھنڈ کے اِسیونکو جو برن آشرم والے ہین اُنکو کافر کہتے ہین یعنی محمدی
مذہب سے جو علیحدہ ہین سب کو کافر کہتے ہین ایسے ہی جو مذہب ہنود مین نہین ہے اُسکو
برن سنکر اور انتج اور ملیچھہ کہتے ہین پرمارتھہ درشٹی مین سب ولایت کے لوگ گنون کی
کمی بیشی سے براہمن چھتری بیش شُودر ہین کیونکہ سب مین ست وغیرہ گن رہتے ہین اور
سب پرجا کا مالک ایک ہی ہے او... وہ منصف ہے یہ بات کب قرین قیاس ہے کہ
ایسے منصف نے اَور سب ولایت کے رہنے والون کو ملیچھہ کہا ہو اور اُنکے واسطے کچھہ تدبیر
یعنی پرلوک کا سادہن نہ کہا ہو آگے جو بھگوان براہمن وغیرہ چار برن کا دہرم کہین گے
وہ ایسا سادہارن ہے کہ ابتک اُس دہرم کا خاص کسی ایک ہی جاتمین رواج نہین ہوا
ہے کہ جس سے یہ کہا جاوے کہ یہ خاص اِسی جاتی کا دہرم ہے شم دم وغیرہ کالیستھہ اور
اور مسلمان اور انگریزون مین کثرت سے دیکھنے مین آتے ہین اور شم دم وغیرہ دہارن کرنیسے
یہہ لوگ پاپکے بھاگی نہونگے اِسپر کار بنج کھیتے سُوتا وغیرہ کا یہ نیم نہین ہے کہ شُودر کا دہرم

چھتری ہی ہین ہیے اور مین نہین بلکہ اسکا یہ حال ہے کہ چھتری نہین کہ جو بیوہار مین چھتری کہے جاتے ہین انمین مطلق
نہین کیونکہ رواج بہت دنون سے چھتریونکا جاتا رہا یہ بات غور طلب ہے کہ براہمن چھتری بیش شودر پرمارتھ
درشٹی مین پرلوگ کا سادھن کرنے کے لیے وے ہین کہ جو اوپنشد مین لکھے گئے بیوہار مین جو کوئی جاتی
کہلاتے ہون اور یہہ بیوہار مین جو براہمن وغیرہ کہلاتے ہین انکا حال یہہ ہے کہ جب یہ انتظام
باندہا گیا تھا اور خاص ایک کا نام براہمن رکھا گیا اور جو اسکے لڑکا ہووے وہ بھی براہمن
ہی کہا جاوے تو وہ کوئی دن انتظام ایسا چلا گیا کہ براہمن کے پتر دیو یوگ سے
ستّ پردہان ہے پیدا ہوتا رہا اور بیرج اور کریا مین فرق نہ پڑا اب اس زمانہ
مین غور کرنا چاہیے نہ بیرج کا ٹھکانا ہے نہ کریا کا اور نہ یہ نیم رہا کہ براہمن جاتی کے
لڑکا ستّ پردہان ہی پیدا ہوا براہمن کا لڑکا تم پردہان دیکھنے مین آتا ہے اور ملچھہ
کا لڑکا ستّ پردہان دیکھنے مین آتا ہے اگر تم پردہان کو بید پڑھایا جاوے تو وہ
کب پڑھ سکتا ہے اور ستّ پردہانسے تم پردہان پرش خدمت کرایا چاہے تو وہ کب
کر سکتا ہے غرض بیوہار مین تو یہی سمجھنا چاہیے کہ جو رواج ہے یعنی براہمن کیسا ہی
نالایق ہو اسکے جانیسے سوتک یاتک دور ہوتا ہے اور پرمارتھ مین یہ سمجھنا چاہیے
کہ جسمین شم دم وغیرہ ہونگے وہ مکت کا بھاگی ہوگا اور اس سے اپنا بھلا ہو گا واسطے
دلجمعی کے بیاس جی کا واک کہ جو مہابھارت مین ہے لکھے دیتے ہین زیادہ تقریر کی کچھہ
حاجت نہین ہے

न जानातिः कारणा तान गुणाः कल्याण कारण

म वृत्तिस्थ मपि चांडालं तं देवा ब्राह्मणं विदुः ॥१॥ اس

شلوک کا ارتھ یہ ہے کہ بھیشم جی راجا یودہشٹر سے کہتے ہین کہ ہے تات کلیان مین
یعنی مکتی مین جاتی کارن نہین ہے شم دم وغیرہ گن کارن ہین اگر یہ گن چانڈال مین
بھی برتین گے تو دیوتا اس چانڈال کو براہمن کہینگے پرمارتھ مین جو کام براہمن
سے حاصل ہونا چاہیے وہ تو ایسے ہی براہمن سے حاصل ہوگا یعنے موکش مارگ

ایسے ہی پرشو لسے ملیگا اور شونک پاتک وغیرہ مین بیوہاری براہمن کام دے سکتا ہے وہان ایسے براہمن
کا کام نہین اور اگر بیوہاری براہمن شم دم وغیرہ سادہنو نکرکے جگت ہووے تو از حمہ بہتر ہے اسمین
کسی طرح کا اعتراض نہین ہو سکتا ہے یہ سب بے علمی اسواسطے دنیامین اور خاص ہندوستان مین پہیل گئی کہ
شاستر کا پڑھنا سننا چھوڑ دیا جاہلون کے کہنے پر عمل کرنے لگے جو شخص طمع اور عداوت اور تعصب اور
شہوت وغیرہ مین پہسا ہوا ہے اُنکے قول پر اعتبار کرنا کیسی بیوقوفی ہے اور یہ کب قرین قیاس ہے
کہ ایسے شخص دہوکہا ندیوین اور جو پوتھی اُنکے قبضہ مین ہین کیا بعید ہے کہ اُسمین اُورکا اَور نہ بنادیوین
اسقدر لکھنا ہمارا بہت غور طلب ہے + اہم +

शमोदमस्तपः शौचं क्षांतिरार्जवमेव
च ज्ञानं विज्ञानमास्तिकयं ब्रह्म कर्मस्वभावजम ॥४२॥ शमः
१दमः २तपः ३शौचं ४क्षांति ५आर्जवम ६एवं ७च ८ज्ञानम ९विज्ञानम १०
आस्तिकयम ११ब्रह्म कर्म १२स्वभावजम १३॥४२॥ براہمنون کا کرم کہتے ہین

جسمین یہہ شم وغیرہ ہین سوئی براہمن ہے دنیا کے بیوہار مین کوئی جاتی ہو
اور جو براہمن بنا چاہے وہ ان کرمون کا انشٹہان کرے انتہ کرنکا نردوہ
اندریون کا نروودہ بچار یا برت وغیرہ کرکے شریر کو کرشٹ کرنا وغیرہ
باہر بہیتر پوتر رکہنا کو ملنا م شاستر آچاریہ دوارا جو گیان اپنا انبہو
بید شاستر آچاریہ باکمین لبشواس یہہ براہمن کا کرم سوابہاوک ہے
یعنی پوُرب سنسکار سے یہ لکشن براہمن کے آپنے آپ بے جتن ہوتی ہین براہمن
کے ہمیشہ ان ہی کرمونمین نشٹہار ہتے ہے جسکو براہمن جانیکا ابہمان ہو وہ ان
ان کرمون کا انشٹہان کرے اور لوگ تب اُسکو براہمن سمجہینگے کیونکہ بیرج کا تو اسس
زمانہ مین کچھ اعتبار رہے ہی نہین اور کریا کا بہی کچھ ٹہکانا نہین اور یہ لکشن بہی اگر نہ دیکھینگے
تو کہو کیسے اُسکو براہمن جانکر اُسکے باک پر اعتبار کیا جاوے اور بنا ان کرمون کے اس
بہلا کیسی ہوگا یہہ کرم براہمنون کا سادہارن ہے کہ جو اس شلوک مین کہا اور دان پرتگرہ لینا

سوتک یاتک مین جمینا اور سوئی کرنا اور سنگائی بواہ وغیرہ مین سمدہی کی گہر آنا جانا وغیرہ اس پرکار کے کرم
آسادہارن ہین یعنی ان کرمونکا ادہکار ان ہی براہمنون کا ہے کہ جو دُنیا کے بیوہار مین براہمن
کہے جاتے ہین اور سبکو یہ ریت زیبا نہین دیتی ہین ۴۲

शौर्यंतेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धे
चाप्यपलायनंदानमीश्वरभावश्च क्षात्रंकर्मस्वभावजं ॥४३॥शौ
र्यम्१ तेजः२ धृतिः३ दाक्ष्यम्४ युद्धे५ च अपि अपलायनम्६ दा
नम्७ ईश्वरभावः८ च क्षात्रम्९ कर्म१० स्वभावजम्११ ॥४३॥

چہتریون کا سُوابہاوک کرم کہتے ہین سُورتا پراکرم تیج دہیرج چُہرتا یدہ مین پیٹھ دکہا کر بہاگنا نہین سوبا تو
دینا لوگون پر حکم ہونا چہتریونکا کرم یہ سوابہاوک ہے تاتپریہ خوب غور کرکے دیکہو یہ لکشن انگریزون
مین آج کل انگریزون مین برتمان ہین اسی پرکار دُنیا مین جسکا راج ہوتا ہے اُسمین یہ کرم ضرور ہوتے ہین جیسے ان کو
ادہکار اُن چہتریونکا تہا کہ جو بیوہار مین چہتری جاتے ہین اُنہون سے یہ کرم ہوسکے جنہون نے وے کرم کیے پرتکش دیکہہ لو کہ
راجکا بہوگ کرتے ہین اسپرکار جو شم دم وغیرہ سادہن سمپن ہوگا بیشک بےشبہ پرمانند کا بہوگ کریگا اگر کوئی یہ
اعتراض کرے کہ یہ ملیچھ ہین اُنکو راجکا ادہکار نہین ہے بعد مرنے کے بسبب نرک مین جاوینگے ہرگز یہ
بات قرین قیاس نہین ہے کوئی مہاتما بدوان اس بات کو پسند نہین کرینگے ستوگن وغیرہ کی
کمی بیشی سے سدگتی درگتی کا ادہکار اُنکو ہوگا بہگوت باک یہان پرمان ہے کہ ستوگنی
اودہر کے لوگون کو پراپت ہوگا اور جو اُنمین رجوگنی تموگنی کثرت سے ہین تو اس زمانہ مین جو
براہمن چہتری ہین وے کونسی کثرت سے ستپردہان ہین۔

कृषिगोरक्ष्यवाणि
ज्यंवैश्यकर्मस्वभावजं परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्व
भावजं ॥४४॥ कृषि१ गोरक्ष्य २ वाणिज्यम३ वैश्य कर्म४ स्वभा
जम्५ परिचर्यात्मकम्६ कर्म७ शूद्रस्य८ अपिस्वभावजम्९
॥४४॥ آدہے شلوکمین بیش کا کرم اور آدہے شلوکمین شُودر کا کرم کہتے ہین کہیتی گیئو کی رکشا
پالنا بنج کرنا بیش کا کرم سُوابہاوک ہے اور ٹہیل خدمت یہہ کرم شُودر کا سوبہاوک ہے

تاتپریہ شم دم وغیرہ کرم کرکے جو جگت مین وہ کھیتی یا بنج یا کوئی اور پیشہ نہین کر سکتے ہین شودرون کے ذمہ انکی خدمت کرنی فرض ہے اور چھتریون کے ذمہ اونکی دہیہ یاترا کا خرچ ان بستر وغیرہ دینا فرض ہے اور انکے پاس جو کچھ ہووے تو اُسکی پرورش ویش کے ذمہ ہے کیونکہ جو پرش پرورتی مین رہتا ہے اوسکو اچھیطرح نیک و بد کی تمیز نہین ہوسکتی ہے اور جو نورتی مارگین ہین اُنکو سوائے بچار کے اور کچھ کام نہین ہے نیک و بد کرم کو خوب جان سکتے ہین جیسے گرہستون نے برکت پُرشون کی خدمت کرنی چھوڑدی اور اُنکی دہیہ یاترا کا فکر نہ رکہا تب سے اُنکو اپنی دہیہ یاترا کا آپ فکر ہوا جب ایک فکر ہوا تب نرمل بچار کب ہوسکتا ہے خیر جیسے تیسے اُنہون نے تو اپنا مارگ موکش تلاش کیا لیکن گرہست محروم رہے کیونکہ اُنکے ذمہ راہ راست بتلانا جب فرض تھا کہ جب دہیہ یاترا کا فکر گرہستہ رکھتے تھے پرورت پرشونکو راہ راست ملنا بہت مشکل ہے جنگ وغیرہ کی کتھا کارک کو ٹھیک نہین ہے اوسکا تاتپریہ شوارتھ مین نہین ہے پرارتھ مین تاتپریہ ہے پورب سنسکار اور بھگوت کرپا اور بات ہے ۔۔۔

स्वे स्वे कर्मण्यभिरतः संसिद्धिं लभते नरः स्वकर्मनिरतः सिद्धिं यथा विन्दति तच्छृणु ॥४५॥ स्वे १ स्वे २ कर्मणि ३ अभिरतः ४ नरः ५ संसिद्धिम् ६ लभते ७ स्वकर्मनिरतः ८ सिद्धिम् ९ यथा १० विन्दति ११ तत् १२ शृणु १३ ॥४५॥

اپنے اپنے کرمون کا اُنشٹان کرتے ہین اُسکا پھل کہتے ہین اپنے اپنے کرم مین پریتی کرنیوالا نر انتہ کرن شدھی دوارا بھگوت پرساد سے موکش کو پراپت ہوتا ہے اپنے کرم مین نرنتر پریتی کرنیوالا موکش کو جیسے پراپت ہوتا ہے سو تُم سُنو تاتپریہ اپنے کرم کا اُنشٹان کرنے سے انتہ کرن مین رجو گنی تمو گنی جو برتی ہین دور ہوتی ہین اسکو انتہ کرن کی شدھی کہتے ہین پھر بھگوت کی کرپا سے بیدانت شاستر کا شرون منن ندی دہیاسن کرکے پرانند سروپ کو پراپت ہوتا ہے ۔۔

यतः प्रवृत्तिर्भूतानां येन सर्वमिदं ततं ۔۔۴۶۔۔

स्वकर्मणा तमभ्यर्च्य सिद्धिं विन्दति मानवः ॥४६॥ यतः १ भू-
तानाम् २ प्रवृत्तिः ३ येन ४ इदम् ५ सर्वम् ६ ततम् ७ तम् ८ स्व-
कर्मणा ९ अभ्यर्च्य १० मानवः ११ सिद्धिम् १२ विन्दति १३ ॥४६॥

اوپر کے شلوک مین یہہ لکشن ایشور کا کہکر پھر آدہے شلوک مین اوسکی بہکتی کرنیکا پہل کہتے ہین جس سے بہوتون کی پرورتی ارتہات جسکی سَتّا سے سب جگت چیشٹا کرتا ہے اور جس کرکے یہہ سب جگت بیاپت یعنی پورن ہو رہا ہے تس انتریامی ایشور کو اپنے کرم کرکے یعنی اپنے کرم سے ارادہن کرکے منکہہ انتہ کرن شدہہی دوارا اُسی انتریامی کی کرپا سے گیان نشٹھہ ہوکر پرمانند سروپ آتما کو پراپت ہوتا ہے تاتپریہ سمست جگت مین آنند پورن ہو رہا ہے کوئی کرم کارک کریا وغیرہ بستو ماتر بنا آنند کے نہین اور آنند ہی کے سَتّے سے سب چیشٹا کرتے ہین اگر آنند کی آشا نہو تو کوئی کسی کام مین پرورت نہو ہریک کرم مین جو آنند ہوتا ہے اُسکو پرمانند پورن برہمہ کی چہایا جاننا چاہیے اور یہہ غور کرنا چاہیے کہ جسکی ذراسی چہایا مین ترلوک کے پرانی بہول رہے ہین اُسکا کیا کہنا ہے یعنی وہ مَن اور بانی سے پرے ہے اپنے اپنے سودہرم کا انشٹھان کرنے سے وہ پرسن ہوکر اپرکٹ ہوجاتا ہے عقلمندی اور تقریر سے اُسکے پراپتی مشکل ہے اُسمین محبت کامل ہونی چاہیے ॥۴۶॥

श्रेयान स्वधर्मो विगुणः परधर्मात् स्वनु-
ष्ठितात् स्वभावनियतं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्विषं ॥४७॥
स्वनुष्ठितात १ परधर्मात् २ स्वधर्मः ३ विगुणः ४ श्रेयान ५ स्वभावनि-
यतम् ६ कर्म ७ कुर्वन् ८ किल्विषम् ९ न १० आप्नोति ११ ॥४७॥

اپنے دہرم مین اوگن سمجہکر پرائے دہرم کا جو انشٹھان کرتے ہین انکو پاپ ہوتا ہے یعنی جو پرورتی دہرم کے یوگ تہے وے نورتی دہرم کو اچہا سمجہکر جو نورتی دہرم کا انشٹھان کیا چاہین تو انتہ کرن مین رجوگن تموگن بہرے رہنے سے اُس نورتی دہرم کا انشٹھان کب ہوسکتا ہے

پرورتی دہرم کو بھی چھوڑ کر دونون طرف سے بھرشٹ ہوئے اور جو نورتی دہرم کے یوگ ہیں وہ گیان
کے لبھ سے یا کسی اور پورب سنسکار سے اپنے دہرم کو چھوڑ کر پرورتی دہرم کا انشٹہان کرینگے تو
بہر گئی ہوئی رجوگن تموگن کی برتی اُسکے انتہ کرن میں پرویش ہو جاوینگی اسکو پاپ کہتے ہیں اسواسطے
اپنے ہی دہرم کا انشٹہان کرنا چاہیے سُندر پرائے دہرم سے اپنا دہرم گن رہت بھی بہت اچہا ہے اپنے گن کے
انوسار جسکا نیم کیا گیا ہے اس کرم کو کرتا ہوا یا کیو نہین پراپت ہوتا ہے تاتپریہ جیسے وش مین رہنے والا جیو وش کہا کر
نہین مرتا ہے اِس پرکار اپنے گن کے انوسار کرم کرتا ہوا پا پکو نہین پراپت ہوتا ہے اور سوا مسٹر ی شتمی وغیرہ
بہت سُندر ہے پرنتو چہرو الیکے کام کا نہین ٭ ۴۷ ٭

सहजं कर्म कौन्तेय सदोषमपि न त्यजे-
त् सर्वारम्भा हि दोषेण धूमेनाग्निरिवावृताः ॥४८॥ कौन्तेय १ सहजम्
कर्म ३ सदोषम ४ अपि ५ न ६ त्यजेत् ७ हि ८ सर्वारंभा ९ दोषेण १० आवृ-
ताः ११ धूमेन १२ अग्निः १३ इव १४ ॥४८॥

کوئی کرم شبہہ اشبہہ ایسا نہین کہ جسمین
دوش نہووے اسواسطے بھائی سو بہاوک انوسار جو گن اپنے مین پردہان ہو ستو یا رج یا تم ویسے ہی کرم شم دم وغیرہ
پرجہ پا وغیرہ یا یدہ وغیرہ یا تج وغیرہ یہ کرم دوش سہت بھی ہیں پرنتو جبتک انتہ کرن شُدہ نہووے اور گیان کا
اچھی طرح پرکاش نہووے تب تک انکو نہین تیاگنا چاہیے اسمین شک نہین ہے کہ سب آرمبہ کسی نہ کسی دوش کرکے ملے ہیں
جیسے دہوم کر کے اگنی لیکن بنا اگنی کام نہین چلتا ہے اسواسطے اسکے دوش کو بھی انگی کار کیا جاتا ہے
جبتک آتما کی بدہی وغیرہ کے ساتہ ایکتا بنی رہیگی نر دوش شُدہ اسنگ آتما کا بودہ نہو گا تب تک
اگیانکی نورتی کے لیے کرم کرنا ضرور چاہیے ٭ ۴۸ ٭

असक्तबुद्धिः सर्वत्र जितात्मा
विगतस्पृहः नैष्कर्म्यसिद्धिं परमां सन्न्यासेनाधिगच्छति
॥४९॥ सर्वत्र १ असक्तबुद्धिः २ जितात्मा ३ विगतस्पृहः ४ परमा-
म ५ नैष्कर्म्यसिद्धिम ६ सन्न्यासेन ७ अधिगच्छति ८ ॥ ४९ ॥

پرم سدہانت نر دوش یہ ہے اگر یہ سمجہ جاوے تو بیشک سب شبہہ اور اشبہہ کرمون کا
تیاگ کر دینا چاہیے تیاگ ہے سے پرمانند کی پراپتی ہوتی ہے سرو تر شبہہ اشبہہ پاپ جنک پُن

جنک پدارتھون مین یعنی کسی پدارتھ مین جسکی بدہی آسکت نہین ہے اور جیتا ہوا ہے کاریہ کارن سنگھات جسکا انتر دور ہوگئی ہے اِسلوک کی دیکھی سُنی اور پرلوک کی سُنی ہوئی پدارتھونکی اِچّھا جسکی نشٹ ہو پرم نشکام کی اِنتہا کو سنیاس کرکے یعنی سبکا تیاگ کرکے پراپت ہوتا ہے تاتپریہ پرات پر پدارتھ پرمانند سروپ آتما نرلکار نشکریہ کی پراپتی سب پدارتھونکے تیاگ کرنے سے ہوتی ہے جسقدر مت اور مذہب ہین کسیمین آسکت نہین ہونا بجز اپنے سروپ کے یہی پرم سِدّھی ہے اور سب بید پُران کرم دھرم پوجا پتری تیرتھ برت جپ تپ وغیرہ سادھن ہین نیشکرم ۴۹

सिद्धिं प्राप्तो यथा ब्रह्म तथाप्नोति निबोध मे समासेनैव कौन्तेय निष्ठा ज्ञानस्य या परा॥५०॥ यथा १ सिद्धिम् २ प्राप्त ३ तथा ४ ब्रह्म ५ आप्नोति ६ कौन्तेय ७ या ८ ज्ञानस्य ९ परा १० निष्ठा ११ समासेन १२ एव मे १३ निबोध १४॥५०॥

پرانِشٹھا گیان کی شری بھگوان آگے پانچ شلوکومین کہینگے ارجن کو سمبودھن کرکے ہوشیار کرتے ہین کہ ہے ارجن پرم نِشٹ کو خوب ایکاگر چت ہوکر سن جیسے سب کرمونکا یتھا ادھکار انشٹھان کرکے اور اُنکا پھل تیاگ کرکے انتہ کرن شُدّھی دوارا پھر اونکا تیاگ کرکے نیشکرم کے سِدّھی کو پراپت ہوتا ہے یعنی اپنے کو اکرتا اسنگ پہچان جاتا ہے تیسے ہی برہم کو پراپت ہوتا ہے اِسجگہ تم پد اور تت پد دونون کی ایکتا شری بھگوان سپشٹ دکھاتے ہین پہلے بھی دکھا چکے ہین واسطے گیان نِشٹھا کے مضبوطی کے پھر بھی دکھاتے ہین اگر نیشکرم سِدّھی کا ارتھ انتہ کرن کی شُدّھی کیا جاوے آتما نہ کیا جاوے توبھی جو برہم کی پراپتی وہی آتما کی پراپتی ہے آتما اور برہم یہ شبد تو دو ہین اور ارتھ دونونکا پرمانند سروپ نت چت ایک ہے دوسری طرح ایسے ارتھ کرنا چاہیے کہ جیسے انتہ کرن شُدّھی دوارا یعنے نیشکرم سِدّھی کو پراپت ہوا برہم کو پراپت ہوتا ہے تتھا یعنی سو پرکار مجھسے سُن ہے ارجن جو گیان کی پرانشٹھا ہے اُسکو سنکشیپ کرکے آگے پانچ شلوکو مین کہونگا مجھسے جان یعنی سُن تاتپریہ جو یہ پراگیان کے نِشٹھا شری بھگوان کہینگے اسکی پراپتی کیواسطے سب جپ تپ

پوجا پاٹھ شرادھ جگنّاتھ بدری ناتھ بھکتی کرم گیان وغیرہ ہیں اسکی پراپتی ہیں سبکی سماپتی ہے ٭ ٥٠ ٭

बुध्या विशुद्धया युक्तो धृत्यात्मानं नियम्य च शब्दादी
न्विषयांस्त्यक्त्वा रागद्वेषौ व्युदस्य च ॥५१॥ विशुद्धया १ बुध्या
२ युक्तः ३ च ४ धृत्या ५ आत्मानम् ६ नियम्य ७ च ८ शब्दादीन् ९
विषयान् १० त्यक्त्वा ११ रागद्वेषौ १२ व्युदस्य १३ ॥५१॥ سوئی پراگیان

نشٹھا شری بھگوان کہتے ہیں ستوگنی آتما کی نشچے کرنیوالی بدھی کر کے یُکت اور ستوگنی دھیرج
کر کے اسی بدھی اور شریر کو نرودھ کر کے اور شبد وغیرہ بشیونکو تیاگ کر کے راگ دویش
کو دور کرکے برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہے تیسرے شلوک کے ساتھ اسکا سمبندھ ہے تاتپریہ
شبد وغیرہ کے تیاگ میں دھیہ پاتر کا نشید نہیں ہے دھیہ پاتر سے زیادہ شبد وغیرہ
میں متوجہ ہونا بندھ کا ہیتو ہے اور شریر کا نرودھ یہ ہے کہ گلہوشتنکا شوچ اشنان بھکشا کے
سے تو اٹھنا ضرور چاہیے اور رات کی بیچ میں ڈیڑھ پہر سونا ضرور چاہیے باقی ایک جگہ ایکانت آسن
پر بنا آشرے سیدھا بیٹھا رہکر آتما کا دھیان کرنا چاہیے اور بھوک یا پرم ہنس وغیرہ جو تیاسے
ہیں وے اس جگہ نہیں رہتے ہیں انکو گنو چار کوس چلنے کی شاستر میں آگیا ہے ٭ ٥١ ٭

विविक्तसेवी लघ्वाशी यतवाक्कायमानसः ध्यानयोगपरो
नित्यं वैराग्यं समुपाश्रितः ॥५२॥ विविक्तसेवी १ लघ्वाशी २ य
तवाक्कायमानसः ३ नित्यम् ४ ध्यानयोगपरः ५ वैराग्यम् ६ समु
पाश्रितः ७ ॥५३॥ بن جنگل پہاڑ ندی کے کنارہ وغیرہ کو بکت دیش کہتے ہیں یعنی جس دیش

میں جس جگہ استری چور پراکرت جن بالک مورکھ سنگھ سرپ وغیرہ کا سمبندھ نہووے ایسے دیشکے
سیون کرنیکا سوبھاو ہے جسکا اسکو لگھواشی کہتے ہیں دو بھاگ ان کر کے اور ایک بھاگ جل
کر کے پورن کرے اور ایک شواس کے آنے جانے کے لیے خالی رکھے مطلب یہ ہے کہ
کچھ تھوڑی بھوک بنی رہے مخالفین مذہب ہنود کا بھی اسمیں اتفاق ہے۔

اندرون از طعام خالی دار * تا در وی نور معرفت بینی * کم کہانیمین بہت فائدہ ہین جبتک یہ دونون
سادہن نہونگے ہرگز اُور سادہنو نگا اوس سے انشٹھان نہو گا یہ سادہن اوّل اور ضروری ہین جگیاسو
کو اور گیان نشٹھہ کا تو یہ سوبہاو ہی ہے جیتنے ہوئے ہین باک اور شریر اور من جسکے یعنی جو لکشن شترو ہین
اودہیایمین ستوگنی تپ کا لکھا ہے شریر من بانی کرکے اوسیر کاربرتتے ہین آتم دہیان یوگ کو
یعنی ندی دہیاسن کو پرات پرجا نکرنت دہیان یوگ پرائن رہتے ہین نت شبد کہنیکا یہہ مطلب ہے
کہ پڑھنا پڑھانا جب پاٹھہ اُور ونکو اُپدیش ایسے ایسے سب کرمونکا تیاگ ہے اُس مہاتما کے یعنی بجز
آتم دہیان کے اُور کوئی کرم نہین کرتا ہے گیان نشٹھا والا بیراگ کو بہت اچہی طرح آشرے کرتا
ہے بجز پرمانند سروپ آتما کے سب پدارتہون کو کہ جو اس لوک مین دیکھتے اور سُنتے ہین اور پرلوک کے
پدارتہہ بید شاسترونمین جو سُننے مین آتے ہین سبکو انت دو کہدائی اناتم دہرم والا جانکر کسیمین کچہہ پریتی کرتا ہے
نہ کچہہ بیر کرتا ہے پرم گیان نشٹہا والیکا یہہ لکشن ہے * ۵۲ *

अहंकारंवलं दर्पं का
मं क्रोधं परिग्रहं विमुच्य निर्ममः शान्तो ब्रह्म भूयाय कल्पते ॥५३
अहंकारं१ वलम् २ दर्पम् ३ कामम् ४ क्रोधम् ५ परिग्रहम् घि
मुच्य ७ निर्ममः ८ शान्तः ९ ब्रह्मभूयाय १० कल्पते ११॥५३॥ اور جو

اُسکا لکشن سنو دیہہ وغیرہ مین اہم بدہی یانیم نورت پُرش پرم ہنس پرکت براہمن یوت جگت گرو ہین
ایسا ایسا اہنکار زبردستی مت مین دُراگرہ کرنا یعنی علم کے زور سے دوسرے کو نیچا دکہانا یوگ کے بل
سے کسیکا برا کرنا کسیکا بہلا کرنا بگینہہ وغیرہ اور ساولیو مورتیمان رام کرشنادی کے درشن سے جہا
کہوٹے پرش یا کہنڈی وغیرہ کے ساتہہ برد ہیہ پاتر اسے زیادہ بستر وغیرہ اور پوتھی وغیرہ پاس رکھنا جو
اوپر کہے اِن سبکو من سے تیاگ کرکے دیہہ وغیرہ اور سنیاس دہرم وغیرہ اور ادویت نشٹھا وغیرہ
مین ممتا رہت شانت یعنی بہوت بہوشیت برتمان کال کے چنتا رہت پرش برہمہ بہاو کو پراپت
ہوتا ہے تاتپریہ پرمانند سروپ نت پراپت آتما کو پراپت وت مانکر یہہ کہا جاتا ہے کہ برہمہ بہاو کو
پراپت ہوتا ہے واستو برہمہ سدا ایکرس ہے * ۵۳ *

ब्रह्म भूतः प्रसन्नात्मा

नशोचति नकांक्षति समः सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते परां॥५४॥

ब्रह्मभूतः१ प्रसन्नात्मा२ न३ शोचति४ ५ कांक्षति६ सर्वेषु७ भू-

तेषु८ समः९ पराम्१० मद्भक्तिम्११ लभते१२॥५४॥ برہم بھاو کو جو

پراپت ہوتا ہے اوسکا پہل نروپن کرتے ہین دو سلوکونین برہم سروپ ہوا پرسن چت

ہے جیسکا سو بیتی ہوئی باتونکا نہین شوچ کرتا ہے اور اگلیکو کچہ نہین چاہتا ہے سب ہونونمین

دیوتا سے لیکر چینٹے پرینت سم سب جیسے اوسکے نزدیک دیوتا ویسے ہی چینٹی کچہ کام نہین شری بھگوان

کہتے ہین کہ وہ پرا میری بھگتی پراپت ہے ساتوین ادہیایمین چار پرکار کی بھگتی کہی ہے منجملہ انکے

چوتھی بھگتی تین سے پرے ہے اسواسطے اوسکو پرا بھگتی کہتے ہین گیان کی پرانشٹھا کہو یا اوسکو پرا بھگتی

کہو بات ایک ہی ہے اسجگہ پاشنادی مورتیونکا پوجن وغیرہ اور رام کرشنادی سادیہ مورتیمان

بھگونکی بھکتی نہین ہے گیان نشٹھا کا نام یہان بھگتی ہے شری بھگوان نے بھگتی کا پرالبشیش دے

رکھا ہے مورتیمان بھگونکی بھکتی سادہن ہے اور یہ پرا بھگتی پہل ہے پرکرن دیکہکر ارتہ سمجہنا چاہیے

پچاس کے شلوکمین شری بھگوان نے صاف کہا ہے کہ جہان گیان کی پرا جو نشٹھا ہے اوسکو تو مجہہ

سے سن اور وہ پرکرن ابتک سماپت نہین ہوا ہے پچپن کے شلوکمین سماپت ہوگا وہانتک گیان نشٹھا کا

برنن ہے بہید بھگتی کا نروپن سادہنو مین ساتوین ادہیای وغیرہ مین نروپن کیا ہے وہان وہ بھی

پرکرن ہے سادہن کو سدہانت سمجہنا اور سدہانت کو سادہن سمجہنا بڑی مورکہتا ہے +۵۴+

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः ततो मां तत्त्वतो

ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम्॥५५॥ तत्त्वतः१ यावान्२ च३ यः४ अस्मि५

माम्११ ज्ञात्वा१२ अनन्तरम्१३ विशते१४॥५५॥ شری بھگوان کہتے ہین کہ جو میرا اصل

سروپ ہے وہ اسی گیان نشٹھا سے کہ جو پچہے چار شلوکونمین کہی اسی کو پرا بھگتی کہتے ہین اسی سے جانا

جاتا ہے اور سب بیدہی اسکا سادہن ہے واستو یعنی تحقیق حقیقت مین جیسا اور جو ہون مین

ویسا مجہکو گیان لکشنا بھگتی کرکے اچھی طرح جانتا ہی بعد اوسکے واستو مجکو جانکر تس پیچھے مجہہ مین ہی

پرویش کرتا ہے تاتپریہ جیسے پرمانند سروپ آتما او یا دہی ست اور او یا دہی رہت ہے گیان نشٹھا
سے ہی جانا جاتا ہے جو آتما کا جاننا ہے وہ ہی اُسمین پرویش ہونا ہے پہلے جاننا اور پیچھے
اُسمین پرویش ہونا یہ ایک مہاورہ گفتگو کا ہے برہم کا جاننے والا برہم سروپ ہی ہے یہہ شرتی
کا ارتھ ہے ۔۵۵۔ सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः मत्प्र
सादादवाप्नोति शाश्वतं पदमव्ययं ॥५६॥ सदा १ सर्व कर्माणि २
मद्व्यपाश्रयः ३ कुर्वाणः ४ अपि ५ मत्प्रसादात् ६ अव्ययम् ७ शाश्व
तम् ८ पदम् ९ अवाप्नोति १० ॥५६॥ گیان نشٹھا بھگوت کی کرپا سے پراپت ہوتی
ہے جب پرتھم بید وکت نشکام کرم کرے یہ پرم پد کا مارگ شری بھگوان دکھاتے ہیں سدا سب
کرموں کو بھگوت کا آشرا لیکر کرتا ہوا نشچے بھگوت پرساد سے نرلکار نت پد کو پراپت ہوتا ہے
سشرح میرا آشرا لیکر میرے پرساد سے یہ لفظی معنی ہیں شری بھگوان ارجن سے کہتے
ہیں تاتپریہ یہ پرمیشور کا آشرا لیکر یتھا شکتی دیش کال بستو کے انوسار نشکام کرنا چاہیے بنا
آشرے کرموں کا نرباہ کٹھن ہے اور اس سمے میں تو سوائے پرمیشور کے اور کسی دھرم کرم کا بھروسا
نہیں ہے کیول اُسی کرپا کرکے کرپا سے سب ارتھ دور ہوسکتے ہیں اور پرم پد پرمانند سروپ
آتما کی پراپتی ہونی اُسکے کرپا کا پہل سمجھنا چاہیے اکرت او پاسک کو گیان نشٹھا کا کبھی پراپت
نہیں ہوتا ہے ۔۵۶۔ चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः
बुद्धियोगमुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव ॥५७॥ मत्परः १
चेतसा २ सर्वकर्माणि ३ मयि ४ संन्यस्य ५ बुद्धियोगम् ६ उपा
श्रित्य ७ सततम् ८ मच्चित्तः ९ भव १० ॥५७॥ اسواسطے مجھہ پرائن ہوکر چت
کرکے سب کرموں کو میرے لیئے تیاگ کرکے اور گیان لوگ کو آسرے کرکے سدا مجھہ میں چت
والا ہو یعنی ہمیشہ مجھہ میں ہے تیرا چت لگا رہے ایسا ہو تاتپریہ یہہ سمجھکر کہ سب کرم دہرم واسطے
انتہ کرن کی شدھی کے ہیں جسکا انتہ کرن شدھ ہوجاتا ہے او سپر پرمیشور پرسن

ہوتے ہیں تب گیان نشٹھا ہوتی ہے پھر اوس نشٹھا کے پرپاک ہین یعنی مضبوطی کے لیے کرموں کا تیاگ ضروری
ہے یہ بھگوت کی آگیا ہے بھگوتکی آگیا سے کرموں کا تیاگ کرنا بھی بھگوتمیں کرموں کا سنیاس ہے کرموں کا
سنیاس کرکے پھر نرنتر بھگوت بھکتی کرنی چاہے گیان یوگ کا آشرا یہ ہے کہ بھگوت بھکتی سے مجکو
گیان نشٹھا ضرور پراپت ہوگی یہ گیان نشٹھا کی آشا رکھنی بھی گیان یوگ کا آشرے کرنا ہے
اس پرکرت میں بھی ارتھ ہے گیان یوگ کو آشرے کرنے کا ٭ ۵۷ ٭

मच्चित्तः सर्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि अथचेत्त्वमहंकारान्न श्रोष्यसि विनंक्ष्यसि ॥५८॥ मच्चित्तः१ सर्वदुर्गाणि२ मत्प्रसादात् ३ तरिष्यसि ४ अथ ५ चेत् ६ त्वम ७ अहंकारात ८ न ९ श्रोष्यसि १० विनंक्ष्यसि ११ ॥५८॥

مجھ میں چت لگا کر سب درگ یعنی کشٹوں کو میرے پرساد سے ترجاوے گا تو اور جو تو اہنکار سے نہیں سنیگا تو
ہوجائیگا تو ناش تاتپریہ یہ ہے پرمیشور موکش مارگ کا سگم اپائے اپنی بھکتی بتاتے ہیں جو اہنکار سے یعنی ورن آشرم
کے اہنکار سے آدر نکرینگے بھکتی کا تو انکا ناش ہوجاویگا یعنی وے اپنے مطلب کو بنا پرساد کے نہیں
پہونچینگے بھگوتکی کرپا وہ چیز ہے کہ کیسا ہی درگم یعنی کٹھن سے کٹھن پدارتھ ہو سب اوسکو سہج
ہوجاتا ہے بھگوت کی آگیا ماننی بھی بھگوت بھکتی ہے کرتا کا بھکتی میں کچھ کام نہیں ہے ٭ ۵۸ ٭

यदहंकारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे मिथ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति ॥५९॥ यत् १ अहंकारम २ आश्रित्य ३ इति ४ मन्यसे ५ न ६ योत्स्य ७ ते ८ एषः ९ व्यवसायः १० मिथ्या ११ प्रकृतिः १२ त्वाम १३ नियोक्ष्यति १४ ॥५९॥

جس اہنکار کو آشرے کرکے یہ تو مانتا ہے کہ نہیں یدھ کرونگا
میں تیرا یہ نشچے جھوٹھا ہے پرکرتی یعنی تیرا سوبھاو تجکو یدھ کراویگا تاتپریہ یہ جو دھرم جسکا ہے اسکو
اوسیکا انشٹھان کرنا چاہیے اور کے دھرم کا انشٹھان اوس سے نہیں ہوسکے گا جیسے
ارجن چھتری ہے بھکشا وغیرہ کا جو ارادہ کرتا ہے اوسکا انشٹھان ہونا مشکل ہے کیونکہ
چھتری میں رجوگن پردھان ہوتا ہے وہ شورتا وغیرہ دھرموں میں پرتا ہے اور اسی دھرم

کرنیسے جہتر یونکا اننہ کرن شدھ ہوتا ہے اسواسطے ضرور اپنے ہی دہرم کا انشٹہان کرنا چاہیئے +۵۹+

स्वभावजेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्मणा कर्तुं नेच्छसि यन्मो
हात्करिष्यस्यवशोऽपि तत् ॥६०॥ कौन्तेय१ स्वभावजेन२
स्वेन३ कर्मणा४ निबद्धः५ यत६ कर्त्तुम७ न८ इच्छसि९ मोह
त१० अवशः११ तत १२ अपि१३ करिष्यसि१४ ॥६०॥

ہے ارجن سو بہاو سے اپنے کرم کرکے بندہا ہوا جو کرم کرنیکو نہین اچہا کرتا ہے تو اویویک سے ابش ہو اسکو کریگا تاتپریہ
اسوقت تو ستوگن کی بڑہتی کا تیرے انتہ کرن مین آدربہاو ہو رہا ہے کہ جس سے تجکو دیا آرہی ہے اور یدہ اچہا نہین
لگتا بہکشا مانگنا اچہا لگتا ہے اور جب یہ بڑہتی نرودہاو ہوگی اور تیری رجوگن کی بڑہتی کہ جو کہ تیرے
تیرے انتہ کرن مین بیج وہان رہتی ہے اسکا جب آوربہاو ہوگا اسوقت یہ دیا تیری سب جاتی رہیگی اور رجوگن
ابش ہوکر تو ضرور یدہ کریگا اوسوقت ہم تیرے بہلے کے واسطے کہتے ہین ورنہ پیچہے پچہتاویگا +۶۰+

ईश्वरः सर्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति भ्रामयन्सर्वभूतानि यं
त्रारूढानि मायया ॥६१॥ अर्जुन१ ईश्वरः२ सर्व भूतानाम३ हृद्
देशे४ तिष्ठति५ सर्वभूतानि६ मायया७ भ्रामयन८ यन्त्रारूढा
नि९ ॥६१॥

دوسرے یہ کہ ہے ارجن ایشور سب بہوتونکے ہردیش پر اجمان ہے سب بہوتونکو
مایا کرکے پہیر مار رہا ہے جیسے جنتر مین آروڈہ یعنی کلمین لگی ہوئی پتلی کو بازیگر نچاتا ہے تاتپریہ جیو
سوتنتر نہین ہے شاستر مارگ کو چہوڑکر اپنی عقلمندی سے برے بہلے کی تمیز نہین کرسکتا ہے شرتی سمرتی دونون
ایشور کی آگیا ہین جو انکو مانتا رہیگا تو ایشور اوسکو راہ راست پر کہڑا کریگا اور جو اپنی عقلمندی چلاویگا
بیشک وہ شبہہ میں ہوکہا کہاویگا +۶۱+

तमेव शरणं गच्छ सर्वभावेन भारत तत्प्र
सादात्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम् ॥६२॥ भारत१ सर्व
भावेन२ तम३ एव४ शरणम५ गच्छ६ तत्प्रसादात् ७ पराम
८ शांतिम९ स्थानम११ शाश्वतम१० प्राप्स्यसि१२ ॥६२॥

جسحالت مین کہ جو سوتنتر نہین ہے تو اُسکو پرمیشور کا آسرا چاہیے اسواسطے سے ارجن تو
بھی پرمیشور کی سرن لے ہے ارجن سب بہاو کر کے یعنی تن من دہن کر کے اُسکی ہی کرپا
کرنے والیکو پراپت ہو یعنی اوسی انترجامی کی شرن ہو اُنکے پرساد سے پرم شانتی کو اور سرنت
استہان کو پراپت ہوگا تو تاتپریہ تن من دہن کر کے بھگوت بھکتی کرنی چاہیے شری
مدبھاگوت اور مہابھارت رامائن آدگرنتھون اور بھاشا کے گرنتھ بھکت مال وغیرہ مین بھکتی
کی مہما بہت اچھیطرح لکھی ہے اور ایک ترجمہ بھکت مال کا اُردو مین منشی تلسی رام صاحب
بنیہ ساکن میران پور نے لکھا ہے جنکو سنسکرت مین استعداد نہین ہے اوسکو پڑھین وہ
بہت سریع الفہم ہے اور بھگوت بھکتی کی مہما اوس سے خوب جانی جاتی ہے اور اسکے پڑھنے
سے بھگوت مین پریم پیدا ہوتا ہے انشرد ہا اور کم نصیبی اور بات ہے ورنہ ابتک سوگم مارگ
بھگونکی پراپتی کے سہت ہین اور جو پرش گیان نشٹھ ہین اونکے واسطے منشی کنہیا لال صاحب
نے اوپنشد و جوگ بسشٹ و شری بھگوت گیتا آدی گرنتھونکے ترجمہ اُردو مین لکھکر چھپوادیے
ہین اس سمے مین ایسے پرش دہنی ہین جسقدر اونکی استتی لکھی جاوے وہ کم از کم ہے
اور جو ایسے سلبھہ مارگ کو بھی چھوڑکر دُنیا کے جھگڑون مین پہنس رہے ہین اونکی تعریف
بھی جسقدر لکھے جاوے وہ بھی کم از کم ہے *۶۲*

इति ते ज्ञान मा ख्या
तं गु ह्या गु ह्य तरं म या विमृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि त
था कुरु॥६३॥ इति१ मया २ गुह्याद ३ गुह्य तरम४ ज्ञानम ५ आख्या
तम६ ते७ एतत ८ अशेषेण९ विमृश्य१० यथा११ इच्छसि१२ तथा
१३ कुरु१४॥६३॥

یہہ مینے گپت سے بھی گپت تر گیان کہا تجکو اسکو بالکل
بچار کر کے پہر جیسے تیری اچھا ہو ویسا کر تاتپریہ گرنتھہ کو اوّل سے آخر تک خوب بچارنا
چاہیے جب اوسکا تاتپریہ معلوم ہوتا ہے ایکدو پیرو کے دیکھنے سے بکتا کا تاتپریہ نہین ملتا ہے
بلکہ بہت مورکہہ لوگ پورب پکش کو سدہانت سمجہہ بیٹھے ہین *۶۳*

सर्वगुह्यतमं भूयः

शृणु मे परमं वचः इष्टोसि मे दृढमिति ततो वक्ष्यामि ते हितं ६४ सर्वगुह्यतमम् १ मे २ परमम् ३ वचः ४ भूयः ५ शृणु ६ असि ७ दृढ ८ म ९ मे ६ इष्टः १० असि ११ ततः १२ ते १३ हितम् १४ वक्ष्यामि १५ ६४

اگر تجھسے سمست گیتا شاستر کا بچار نہو سکے اسواسطے مین ہی سمست گیتا کا سار دو شلوکون
مین کہتا ہون تو میرا پیارا ہے تیرے ہتکے واسطے بار بار کہتا ہون سب گپت سے سوا یعنی
برہم تو کرم مارگ ہے بتلا تا گپت ہے کیونکہ کرم کے تت کو بدوان ہی جانتے ہین اور پھر بھکتی مارگ
اُس سے بھی گپت تر ہے اور گیان نشٹھا سب گپت تم ہے تیرے پرم بچن کو پھر شن اتی درڑہ
یعنی اتینت میرا پیارا ہے تو اسواسطے تیرے ہتکے لیے کہونگا تا تپریہ یہہ میرا بچن پراپت
کرنیوالا ہے اور تو میرا پیارا ہے جو بات مینے آجتک کہو لکر سپشٹ کسی سے نہین کہی ہے وہ گپت
باتمین تجھسے کہونگا اس جگہ سنکشیپ کرکے اور پیچھے بستار کرکے مینے کہی ہے خوب چیت لگا کر ۶۴

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु मामेवैष्यसि सत्यं ते प्रतिजाने प्रियोसि मे ॥६५॥ मन्मना १ मद्भक्तः २ मद्याजी ३ भव ४ माम् ५ नमस्कुरु ६ माम् ७ एव ८ एष्यसि ९ ते १० सत्यम् ११ प्रतिजाने १२ मे १३ प्रियः १४ असि १५

سمست گیتا ساستر مین دو نشٹھا ہین گیان نشٹھا اور پاسنا
॥६५॥
استانگ یوگ وغیرہ کا کرم نشٹھا مین انتر بہاو ہے اس شلوک مین کرم نشٹھا کا سار کہتے
ہین پرم کرنا کر بھگوان کہتے ہین من والا ہو اور میرا بھگت اور میرا پوجن کرنیوالا اور مجھکو نمسکار
کر مجھکو ہی پراپت ہوگا تجھسے ستت پرتگیا کرتا ہون میرا پیارا ہے تو تا تپریہ گیان نشٹھا کا
سادھن بھگوت بھکتی سار ہے سو دو پرکار کی ہے انترنگ بہرنگ نمسکار پوجن وغیرہ بہرنگ
ہے اور بھگوت مین من لگانا وغیرہ انترنگ ہے جبتک پرمیشور کے سروپ مین اچھی طرح من لگے
تب تک باہمہ نمسکار جپ بھگوت سیوا اور بھگوت بھکتون کی سیوا شاستر کا شروَن کرتا رہے اگرچہ

گیان نشٹھا کے سادہن بہت ہین منجملہ ادن سبکے یہ تین سار ہین بھگوت بھگتی سادہو سیوا شاستر
کا سنترون منجملہ ان تینون کے بھی سادہو سیوا سار ہے اسکے پرتاپ سے سب سادہن ہو جاتے ہین یہہ
تینو سادہن سوگم ہین اور سب سادہنون سے سہل اور لگا بہت ہین ایسا اتم سادہن جو نہین ہو سکتا
اسمین یہ پرتی بندہ ہے بہت جیو بھگوت سے بمکہہ تو اسواسطے ہین کہ نراکار اکرس نت مکت شدہ
سچدانند سروپ بھگوت کا تو انکی سمجھہ مین نہین آتا ہے دراگرہ جہالت اشردہا مند بھاگ کم
سمجھہ سے اور ساکار سروپکو منکھہ سمجھتے ہین اور طرح طرح کے سنشے بپریہ گیان ہین جنکے انکا
الکشن بھی لکھنا پاپ ہے کہ جو شری کرشن چندر مہاراج آدپرم کرنا کر بھگوت مورتیکو منکھہ
سمجھتے ہین اور نراکار بھگوت سروپ جاننے کی گندہ بھی انکے پاس نہین آئی اکثر بہت لوگ یہہ
کہتے ہین کہ بھگوت کی یہی پہچان ہے کہ کوئی دنیا کا مالک ہے اور وہ یہہ صفات موصوف ہے
اسکو کوئی جان نہین سکتا ہے اب غور کرنا چاہیے کہ یہ گیان بالک اور مورکہہ اور استریون
کو بھی ہے شاستر مین باربار یہی پرشارت کہا ہے کہ بھگوت کے جاننے سے ہی مکت ہوتا ہے
اگر کوئی اسکو جان نہین سکتا ہے تو اسکی بھگتی کیسے ہوگی اور اگر ایسا اسکو جاننا چاہیے
کہ جیسا اوپر لکھا ہے تو یہ گیان بالک او ستہا ہی سے ہے جسکو مکت ہونا چاہیے خلاصہ یہ ہے
کہ نربھاگ نہ ساکار کو جانتے ہین نہ نراکار کو بہیر مکھہ لبشئی ہین ایشور کے گیان مین بھی بیر
اڑاتے ہین واسطے مان بڑائی کے جبتک بھگوت کا سروپ شدہ سچدانند نت مکت شانت
کی رہتی پورنک سمجھہ مین نہ آوے تب تک مورتیمان پرمیشور کی اپاسنا ضروری ہے
تقریر اور بیان کی کچھہ حاجت نہین ہے اپنے بھلے کے واسطے کروڑ دفعہ غرض کسیکو ہو
تو اس ہمارے لکھنے پر عمل کرے ورنہ جو اسکی سمجھہ مین آوے وہ کرے اور شاستر کے
نشرون سے لوگ اسواسطے بمکھہ ہین کہ برمہہ بدیا بیدانت شاستر اوپ نشد اور
سانکھہ پاتانجل آدشاستر تو انکی سمجھہ مین آتے نہین بلکہ کثرت سے بہت علما اور پنڈت
یہہ بھی نہین جانتے ہین کہ ان پوتہیون مین کیا بات ہے اور راماین مہابھارت سری مد

بھاگوت آدگرنتھون کو تواریخ اور قصہ کہانی بیان کرتے ہین ان گرنتھونکے تاتپریہ کو انا تونہین
انہون کہ جیسے سمندر مین سے ایک بوند جل ہو خلاصہ یہ ہے کہ جبتک بدانت شاستر کا تتو
اور تاتپریہ اچھی طرح سمجھہ مین نہ آوے تب تک مہابھارت آدگرنتھون کا شروَن کرنا ضروری ہے
اور سادہو سیوا سے اسواسطے بچکہہ ہین کہ اپنے خاندان اور علم اور حکم اور حسن کے سامنے
مہاتما انکو بے علم اور کم قوم اور بیصورت اور بے حکم مانکر انکا ست سنگ سیوا وغیرہ نہین
کرسکتے ہین اور انیک مان بڑائی وغیرہ مین پہنسے رہتے ہین اور بسبب خود گنہگار اور معیوب
ہونیکے سادہو کو بہی اپنی خوش عقلی سے مثل اپنے ہی جانتے ہین اور مند بہاگ ہونیسے انکے
شبہہ کرم پوجا پاٹھہ جپ شم دم براگ بِدّیا وغیرہ پر نظر نہین دیتے ہین گُن دیکہنے کی
آنکہو نسے اندھے ہین کیونکہ وے کیسی آنکھہ ہو گئے ہین انکے خود کرمون سے لیکن ایک بڑا
آشچریہ ہے کہ سادہو کو تو بید وکت نردوش تلاش کرتے ہین اسجگہ تو ایسے سمجھہ والے بنتے
ہین اور جو روپتر متر وغیرہ مین جو جو نالایقی اور جہالت دُشٹتا وغیرہ بیشمار اوگن
ہین وے تو مہاتماکے بھجن وغیرہ شبہہ کرمون سے شاید فضیلت رکھتے ہین مورکھہ یہہ
نہین سمجھتے ہین کہ نردوش مہاتما نردوشونکو ہی ملتے ہین مجھسے نربھاگون کو درشن بہی
نہین دیتے ہین اور براہمن تو بالکل سادہو سیوا سے بچکہہ ہین آپ ہی کو پوجیہ جگت کا گرو
مانتے ہین بلکہ سیوا کے عوض ہین جہانتک ہوسکے صریحتًا وحیلتًا واشارتًا انکی ہجو
کرتے ہین اور انکو تکلیف دینی یہ ایک موکش کا سادہن سمجھتے ہین دُنیا کا اب بہی بڑا
بھاگ ہے کہ جو انگریزون کی عملداری ہے ورنہ سادہو کا رہنا مشکل ہی تہا کثرت سے
یہ حال ہے گو بعضے کوئی پنڈت براہمن سجّن بہی ہین اور بسبر وچشم سادہو سیوا کرتے ہین
خلاصہ یہ ہے کہ اوّل تو بیشک و بے شبہہ بہت سادہو مہاتما نردوش بید وکت ہین اندہون
کو اگر نہ دیکہین تو یہ بات اور ہے یا کہنڈی لوگو نکا کچھہ پرسنگ نہین ہے کہ اس جگہ انکی
نظیر دیجاوے ایسے سادہو مہاتما نردوش صدہا اب موجود ہین کہ جنہون نے بیبیک

گیان نِشٹہا کے سادہن بہت ہین منجملہ اُن سبکے یہ تین سار ہین بھگوت بھگتی سادہو سیوا شاستر
کا سَنِروَن منجملہ ان تینون کے بہی سادہو سیوا سار ہے اسکے پرتاپ سے سب سادہن ہو جاتے ہین یہہ
تینو سادہن سوگم ہین اور سب سادہنون سے سہل اونکا بہت ہین ایسا اُتم سادہن جو نہین ہو سکتا
اسمین یہ پرتی بندہ ہے بہت جیو بھگوت سے بمکہہ تو اسواسطے ہین کہ نِراکار اکرس نِت مُکت شُدہ
سچدانند سُروپ بھگوت کا تو اُنکی سمجہہ مین نہین آتا ہے دُراگرہ جہالت اِشرد ہا مند بہاگ کم
سمجہہ سے اور ساکار سروپکو مُنگہہ سمجہتے ہین اور طرح طرح کے سنشے بہر یہ گیان ہین جنکے اُنکا
الکشن بہے لکہنا پاپ ہے کہ جو شری کرشن چندر مہاراج آدپرم کرنا کر بھگوت ہین مورکہ اُنکو منکہہ
سمجہتے ہین اور نِراکار بھگوت سُروپ جاننے کی گندہ بہی اُنکے پاس نہین آئی اکثر بہت لوگ یہہ
کہتے ہین کہ بھگوت کی یہی پہچان ہے کہ کوئی دُنیا کا مالک ہے اور وہ بہمہ صفات موصوف ہے
اُسکو کوئی جان نہین سکتا ہے اب غور کرنا چاہیے کہ یہ گیان بالک اور مورکہ اور استریون
کو بہی ہے شاستر مین باربار یہی پرشارت کہا ہے کہ بھگوت کے جاننے سے ہی مُکت ہوتا ہے
اگر کوئی اُسکو جان نہین سکتا ہے تو اُسکی بہکتی کیسے ہوگی اور اگر ایسا اُسکو جاننا چاہیے
کہ جیسا اوپر لکہا ہے تو یہ گیان بالک او ستہاہی سے ہے جسکو مُکت ہونا چاہیے خلاصہ یہ ہے
کہ منہ بہاگ نہ ساکار کو جانتے ہین نہ نِراکار کو بہیر مکہہ لشتی ہین ایشور کے گیان ہین بہی بیر
اُڑاتے ہین واسطے مان بڑائی کے جبتک بھگوت کا سُروپ شُدہ سچدانند نِت مُکت شاستر
کی رہتی پُورک سمجہہ مین نہ آوے تب تک مُورتیمان پرمیشور کی اُپاسنا ضروری ہے
تقریر اور برہان کی کچہہ حاجت نہین ہے اپنے بہلے کے واسطے کروڑ دفعہ غرض کسیکو ہو
تو اس ہمارے لکہنے پر عمل کرے ورنہ جو اُسکی سمجہہ ہین آوے وہ کرے اور شاستر کے
شروَن سے لوگ اسواسطے بمکہہ ہین کہ برہمہ بد یا بیدانت شاستر اوپنِشد اور
سانکہہ یا پاتنجل آدشاستر تو اُنکی سمجہہ مین آتے نہین بلکہ کثرت سے بہت علما اور پنڈت
یہ بہی نہین جانتے ہین کہ ان پوتہیو نمین کیا بات ہے اور راماین مہابھارت سری مد

بھاگوت آدگرنتھون کو تواریخ اور قصہ کہانی بیان کرتے ہین ان گرنتھونکے تاتپریہ کو اتنا تو
اُنہین کہ جیسے سمُدر مین سے ایک بوند جل ہو خلاصہ یہ ہے کہ جبتک بیدانت شاستر کا ارتھ
اور تاتپریہ اچھی طرح سمجھہ مین نہ آوے تب تک مہابھارت آدگرنتھون کا شروَن کرنا ضروری ہے
اور سادہو سیوا سے اسواسطے بمُکھہ ہین کہ اپنے خاندان اور علم اور حکم اور حُسن کے سامنے
مہاتما انکو بے علم اور کم قوم اور بیصورت اور بے حکم مانکر اُنکا ست سنگ سیوا وغیرہ نہین
کرسکتے ہین اور انیک مان بڑائی وغیرہ مین پھنسے رہتے ہین اور بسبب خود گنہگار اور معیوب
ہونیکے سادہو کو بھی اپنی خوش عقلی سے مثل اپنے ہی جانتے ہین اور مند بھاگ ہونیسے انکے
شُبھہ کرم پوجا پاٹھہ جپ شم دم براگ بِدّیا وغیرہ پر نظر نہین دیتے ہین گُن دیکھنے کی
آنکھونسے اندھے ہین کیونکہ وے کیسی آنکھہ ہوگئے ہین اُنکے خود کرمون سے لیکن ایک بڑا
آشچریہ ہے کہ سادہو کو تو بید وکت نردوش تلاش کرتے ہین اِسجگہ تو ایسے سمجھہ والے بنتے
ہین اور جو روپتر متر وغیرہ مین جو جو نالایقی اور جہالت دُشٹتا وغیرہ بیشمار اوگن
ہین وے تو مہاتماکے بھجن وغیرہ شُبھہ کرمون سے شاید فضیلت رکھتے ہین مورکھہ یہہ
نہین سمجھتے ہین کہ نردوش مہاتما نردوشونکو ہی ملتے ہین مجھسے نربھاگون کو درشن بھی
نہین دیتے ہین اور براہمن تو بالکل سادہو سیوا سے بمکھہ ہین آپ ہی کو پوجیہ جگت کا گرو
مانتے ہین بلکہ سیوا کے عوض مین جہانتک ہوسکے صریحتًا و حیلتًا و اشارتًا انکی ہجو
کرتے ہین اور اُنکو تکلیف دینی یہ ایک موکش کا سادھن سمجھتے ہین دُنیا کا اب بھی بڑا
سُبھاگ ہے کہ جو انگریزون کی عملداری ہے ورنہ سادہو کا رہنا مشکل ہی تھا کثرت سے
یہ حال ہے کوئی کوئی پنڈت براہمن سجّن بھی ہین اور بسبر و چشم سادہو سیوا کرتے ہین
خلاصہ یہ ہے کہ اوّل تو بیشک و بے شُبہ بہت سادہو مہاتما نردوش بید وکت ہین اندھون
کو اگر نہ دیکھین تو یہ بات اَور ہے پاکھنڈی لوگونکا کچھہ پرسنگ نہین ہے کہ اِس جگہ انکی
نظیر دیجاوے ایسے سادہو مہاتما نردوش صدہا اب موجود ہین کہ جنھون نے بیبیک

پورو ک دہن استری کا تیاگ کیا ہے کہ جنکے واسطے بڑے بڑے عقلمند بنجو نکی تابعداری کرتے
ہین اور بے شمار جھگڑے جنکے سمبندھ سے پیدا ہوتے ہین اور بہی بدیا وان ست چھما آرجو وغیرہ
انیک گنو نکر کے جگت ہین اونکا ست سنگ اور اُنکی سیوا بسرو چشم کرنی چاہیے بیوہار مین بے کوئی
قوم ہون پرمیشور کے نزدیک وے سب اوتم ہین اور اگر شاذ و نادر بر تقدیر رجوگن تموگن کے سمبندھ
سے اوگن بہی اُنمین معلوم ہووین توبہی اُنکی سیوا کرنی چاہیے کیونکہ اونکا اوگن اُنکے واسطے
ہے سیوا کرنیوالیکو تو وہ اوگن نہین لگیگا اور سوائے اِسکے وہ عیب اونکا ایسا ہے جیسے ماتا اپنے
پتر کی آنکھہ پر دشٹون کی نظر بچانیکے لیے سیاہی کا نقطہ لگا دیا کرتی ہے بہت سادہو بھگت
بھگوت کی خوبصورت پتر کی برابر ہین اور یہ بہی تو خیال کرے کہ مجھہ مین کسقدر عیب ہین مجھسے
ہزار درجہ بہتر ہین اور اگر یہی عیب جوئی ہے کہ سب جگہ شاستر اور ایشور اور سادہو وغیرہ مین
دوشون ہی کو دیکھتا تو کوئی پدارتھ ایسا نہین کہ جسمین کچھہ دوش نہو وے پہول کی چاہ والا
خار پر نظر نہین دیتا ہے تب اُسکو اوسکا آنند ملتا ہے اور جو خار پر نظر دیتے ہین وے ہمیشہ
اوس آنند سے محروم رہتے ہین اسپر کار بھگوت بھجن اور ستر ون اور سادہو سیوا کا حال ہے

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज अहं त्वां सर्व
पापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः ॥६६॥ सर्व धर्मान् १ परित्यज्य २ माम् ३
एकम् ४ शरणम् ५ व्रज ६ अहं ७ त्वाम् ८ सर्व पापेभ्यः ९ मोक्षयिष्या
मि १० मा शुच ११ ॥६६॥

بیان شتہا کا سار اور سنکشیپ اِس شلوکمین کہتے ہین شری مہاراج
سب دہرمونکو تیاگ کرکے مجھہ ایک شرن کو پراپت ہو مین تجکو سب پاپون سے چھٹا دونگا مت
سوچ کر شرح شری اندریہ پران انتہ کرنکی جو جو دہرم ہین برہمن وغیرہ برن ہون خواہ برت
پون ہوگتا ہون مین دیکھتا ہون سنتا ہون یہہ سب دہرم اناتما کے ہین سبکو تیاگ کرکے جو
آشرا لینا چاہیے اوسکو کہتے ہین شرن اور ایک یہہ دونو نام شبد کے بشیشن ہین آمر کوش مین
شرن کا ارتھہ گرہ یعنی آشرا اور رکشا کرنیوالا یہہ دو ارتھہ مین شری بھگوان فرماتے ہین کہ

مجکو پراپت ہو گیا ہو نہیں کہ جسکو تو پراپت ہو کہ ایک یعنی ادویت کبھی کسیکا نہیں جسمین دوسرا نہین
اور پھر کیسا ہو نہین کہ آنند ہون یا رکشا کرنیوالا ہون دوسرے سے ضرور یہ ہوتا ہے یہ ساکشات بید
لکہتا ہے اسواسطے تو ادویت کو پراپت ہو وہ رکشا کرنیوالا ہے وہان بہی نہین اور وہ ہی آنند ہے
تاتپریہ اس شلوک کا ابہیند ویت شبد ابہید مین ہے اور گفتگو مین اسکا ارتھ ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ اس شلوک کا تاتپریہ بہید مین ہے جہانتک بانی ہے وہان تک بیوہارک دویت ہے پر ارتھ مین
دویت نہیں سوائے اسکے تنظے معنی بہی اس شلوک کے کیے جادین تو بہی اسکا ارتھ ادویت مین ہوگا
یعنی اہم شبد اور مام شبد یہ دونون اسمد شبد کے پریوگ مین صاف شری بہگوان فرماتے ہین کہ
اہم یہہ شبد یعنی کیول یا یا ابدیا رہت اہنکار شدہ ارتھات اہم برہماسمی یہ اہم شبد یہہ شرہا تجکو
سنا رہے تجھٹا دیکھی اور اندر یہ وغیرہ کے جو دہرم انکے تیاگ مین مت سنوچ کر یہ ارتھ بہت
غور طلب ہے گیتا بہاشیمین اس شلوک کے تحتیثا ہنٹیں پتر ہین ارتھ اسکا بعد تقریر
اور پرمانون کے ابہید ادویت گیان نشٹہا مین ہے ۶۶

इदन्ते नातपस्काय ना
भक्ताय कदाचन न चाशुश्रूषवे वाच्यं न च मां यो भ्यसूयति ॥
६७ ॥ इदम् १ ते २ अतपस्काय ३ न ४ न ५ अभक्ताय ६ कदाचन ७ च ८ अ
शुश्रूषवे ९ न १० वाच्यम् ११ च १२ यः १३ माम् १४ अभ्यसूयति १५ न
१६ ॥ ६७ ॥

یہہ گیتا شاستر پرم رہسّ تجکو مینے سنایا ہے یہ انّدہکاری کو ہرگز نہین سنانا ہے
پرش اندہکاری ہے کہ جو تپسوی اور بہکت نہو اور جسکو سننے مین شردہا نہو اور گیتا کو جو سناوے
اسکی نندا کرے یہہ گیتا شاستر سننے جنکے تب نہو اسکو یعنی بہیرمکہہ کو نہین سنانا چاہیے
تہ ا بہکت کو جو گرو بہگوت کا بہکت نہو اسکو کبہی یہ سنانا چاہیے اور جو شسترو شاستر بت
نہرے اوسکو نہ کہنا چاہیے ارتھات سنانا نہ چاہیے اتہوا جسکو سننے کی اچہا نہو اسکو بہی
ہرگز سنانا نہیں اور جو مجکو نندا کرتا ہے اوسکو بہی نہیں پڑہانا سنانا چاہیے یہ تہائی
آگیا ہے اور یہہ ترجمہ کی آگیا ہے کہ جو شری بہگوان نے اندہکاری لکہے ہی ان غرض یہ

سبھی اندھکاری ہین اور جو اس ارتھہ مین کہ جو ہمنے لکھا ہے اسمین جو اعتراض کرینگے وے اپنے
کیا نمین خوش رہین ہم ولیسو لنسے بات بھی نہین کیا چاہتے ہین جو گرُو ترک رہت بسبر و چشم
سادہو ہوسیوے بھکت بھگوان ہین اور سادہو مہاتما اور شری کرشن مہاراج اُنکو ہی اُس
سمے مین سنسار سمندر کے پار ہونیکے لیے کشتی رنک سمجھتے ہین وے ہی اسکے ادھکاری ہین

य इमं परमं गुह्यं मद्भक्तेष्वभिधास्यिति भक्तिं मयि परां
कृत्वा मामेवैष्यत्यसंशयः॥६८॥ य१इमम२परमम३गुह्यम४
मद्भक्तेषु५अभिधास्यिति६मयि७पराम८भक्तिम९कृत्वा१०माम११
एव१२एष्यति१३असंशयः१४॥६८॥

گیتا پڑہانیوالیکی مہما دو شلوک کرکے
کہتے ہین شری بھگوان جو اِس پرم گپت کو یعنی گیتا شاستر کو میرے بھگوتونکے بیچ
دہارن کراویگا یعنی شری بھگوت گیتا کا ارتھہ اچھیطرح بھگوت بھکتون کو سمجھاویگا سو
مجھہین پرابھکتی کرکے مجھکو ہی پراپت ہوگا نہین ہے سنشے اِسمین تاتپرج یہہ جو بھگوت
بھکتون کو گیتا پڑھاتے سُناتے ہین وے پرم بھکت ہین بھگوتونکے بھگوت کی وے پرا بھکتی کرتے
ہین بیشک وے بشبھہ وے پرمیشور کو پراپت ہونگے اور یہان کہی مُتلب بتایا ہے کہ ایک آدھ شلوک
گیتا کا شروَن کرنیسے پرم پد پراپت ہوتا ہے پڑہانیوالے بھگوت کو پراپت ہو وین تو اسمین
کیا کہنا ہے

न च तस्मान्मनुष्येषु कश्चिन्मे प्रियकृत्तमः
भविता न च मे तस्मादन्यः प्रियतरो भुवि॥६९॥ भुवि१कश्चि
त्२तस्मात३मे४प्रियकृत्तमः५मनुष्येषु६नच७भविता८
च९मे१०तस्मात११अन्यः१२प्रियतरः१३न१४॥६९॥

پرنتو اور
کوئی منش سے یعنی گیتا پڑہانیوالے سے سوائے مجکو اتینت پرسن کرنیوالا منکہو مین نہین ہے
اور مجکو اوس سے سوائے اور پریہ نہین تاتپرج یہہ جو گیتا کا ارتھہ جانتے ہین اونکو کچھہ کرتب
باقی نہین رہا نہ کچھ انکو اس لوک مین کسی پدارتھہ کی اچھا ہے نہ پرلوک کے پدارتھون کی

ایسے مہاتما نِشکام بے پرواہ کہ جن پر بیدی کی بدی ذرا نہین سنیہہ رہت کسیکو بڑا دین سناوین
تو حقیقت مین اُنسے زیادہ اَور کون پرمیشور کو پیارا لگےگا جن سے تو سب پرورت ہوتے
ہین بناپر جو جن اپنے اوپر تکلیف اُٹھاکر دوسرے کا اگیان دور کرنا کتنی بڑی بات ہے
انکی برابر دین دُنیا مین اَور کون ہتکاری ہے گیانی لوگ نت اوتار بھگوت کا ہین اور
अध्येष्यतेच ٭۶۹٭ رام کرشنا وے نمت اوتار ہین سدا اوتار نہین رہتا ہے

यइमंधर्म्यसम्वादमावयोः ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामि
तिमेमतिः॥७०॥ य१इमम२धर्म्यम३आवयोः४सम्वादम५अ
ध्येष्यते६चतेन७ज्ञानयज्ञेन८अहम९इष्टः१०स्याम११इति१२
मे१३मतिः१४॥७०॥ جو گیتا شاستر کو پڑھتے ہین اُنکا مہاتم کہتے ہین شری بھگوان جو
ارجن دہرم نکت میرے اور تیرے سمباد کو پڑھیگا ارجن نے گیان یگ سے مجکو پرسن
کیا اربہات جیسے گیان یگ سے مین پرسن ہوتا ہون ویسے ہی گیتا کے پڑھنے والے سے
پرسن ہوتا ہون یہہ میری متی ہے تاتپریہ جیتر مُنجھہ ادہیاے مین بارہ یگ شری کرشن چندر
مہاراج نے کہے منجملہ اونکے سب سے گیان یگ کو بڑا کہا کیونکہ گیا نمین سب کرمون کی سماپتی
ہے گیتا کو جو پڑھتے ہین اُنکے کرم بہی سماپت ہوجاتے ہین گیتا کا پڑہنا پاٹھہ کرنا یہی سب سے
بڑا کرم ہے اِسی ایک کرم سے بھگوتکی پُوجا ہوجاتی ہے خود شری مہاراج آپ مکہاروند سے
فرماتے ہین کہ مین گیتا کے پڑھنے والے سے سب سے زیادہ پرسن ہون سب کرم دہرم پرمیشور
کے پرساد کے لیے ہین شری کرشن چندر مہاراج کا بھگت سندھیا ہوم شرادہ وغیرہ
श्रद्धावाननसूयश्च سب کرمون سے اوتم گیتا پاٹھہ کو جانتا ہے ٭۷۰٭

शृणुयादपियोनरः सोपिमुक्तःशुभाँल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्य
कर्मणाम् ॥७१॥ च१यः२नरः३अनसूयः४श्रद्धावान५शृणु
यात्६अपि७सः८अपि९मुक्तः१०पुण्यकर्मणाम११शुभान

२२लोकान २३ना प्नुयात २४॥७१॥ جو گیتا شاستر کو شروَن بھی کرتا اُسکی

بھی بھگت شری مہاراج اپنے مکھہ سے کرتے ہین جو اِس شاستر کو دن رات بچارتے ہین اونکا مہاتم

کیا کہا جاوے وے مُکت ہین اور جو نر شردا رہت شردہا یُکت ہو کر شُنے بھی تو بھی سب

جھگڑون سے چھوٹ کر دہرماتما اُنکے شُبھ لوکون کو پراپت ہوگا شرح گیتا پاٹھی کے

کرم کیسے ہی ہون اُمید ہے پیچھے اونچے سرے جیسے چاہے پاٹھ کرے اونکو مگر کبھی نہ کہنا چاہیے

بنا ارتھ کے جانے بھی کیول پاٹھ ماتر کا شروَن کرے اور بنا سمجھہ کے کیول کانون سے

ارتھ کا شروَن کرے ضرور ہم مُکت ہونگے یہ وِشواس رکہنا چاہیے جہان اگنی ہوتری

कच्चिदेत च्छ्रुतं पार्थ وغیرہ شُدھ ویراہمن چھتری وغیرہ جاتی ہین ۷۱

त्वयैकाग्रेण चेतसा कच्चिद ज्ञानसंमोहः प्रणष्टस्ते धनंज

य॥७२॥पार्थ १त्वया २एकाग्रेण ३चेतसा ४कच्चित ५एतत

छ्रुतम ७धनंजय ८ते ९संमोहः १०कच्चिद ११अज्ञान १२प्र

नष्टः १३॥७२॥ پرم کرپا کر شری کرشن چندر مہاراج ارجن سے اِس شلوک مین دریافت کرتے ہین

کہہ اے ارجن تمہارا اگیان اِس اُپدیش سے ناش ہوا یا نہین اگر نہوا ہو تو پھر اور پرکار سے اُپدیش

کرون یہہ اپنی کرپا اور آچاریون کا دہرم دِکھاتے ہین جبتک شِشش کا اگیان اور شُننے

پر یہہ دُور نہو وین تب تک گرو کو چاہیے کہ پھر بار بار اور مہاورہ سے اوپدیش کرین

یہ آچاریون کا دہرم ہی ہے اے ارجن تُمنے ایکاگر چت کرکے کچھہ یہہ کہ جو مینے اوپدیش

کیا سُنا یعنی تمہاری سمجھہ مین آیا یا نہین اور ہے ارجن تمہارا اگیان کا بھرم یہ اگیان

سمُوہ کچھہ ناش ہوا یا نہین شنارک بہا شمین یہہ سُوتر ہے تاتپریہ اِسکا یہہ ہے کہ جبتک

اگیان اور سنشے بھرم یہہ اچھیطرح ناش نہو وین تب تک بار مبار بیدانت شاستر کا

شروَن مَنن ندی دہیاسن کرے شروَن سے اگیان مَنن سے سنشے ندی دہیاسن

अर्जुन उवाच नष्टो मोहः स्मृतिर्ल سے بھرم یہ کا ناش ہوتا ہے ۷۲

ब्धा त्वत्प्रसादान्मयाच्युत स्थितोस्मि गतसंदेहः करिष्ये वचनं तव

॥७३॥ अच्युत१ त्वत्प्रसादात २ मोहः ३ नष्टः ४ मया ५ स्मृतिं

६ लब्धा ७ गतसन्देहः ८ स्थितः ९ अस्मि१० तव११ वचनम १२

करिष्ये१३॥७३॥

اگیان سنشے بپریت کرتارتھہ ہوا ارجن شریمہاراج سے
کہتا ہے کہ آپکی کرپا سے میرا اگیان اور سنشے اور اسمبھاونا اور بپریت بھاونا پرمان
گت اور پرمیہ گت سب ناش ہوئے اور آپکی کرپا سے مین کرت کرت ہوا اب مجکو کچھ
کرتب یعنی کرنیکے جوگ نہین ہین اگر یہ آسنگ ہون ہے اپنا تسے آپکی کرپا سے موہ
مرا اناش ہوا اور مجکو اپنے سروپ کی سمرتی پراپت ہوئی اور اب سندیہ رہت
سنہت ہو نہین آپکے بچن کو کرونگا شرح چوتھے ادھیاے مین ارجن نے کہا تھا کہ آپکا
جنم تو اب ہوا ہے اور سحگہ انناشی کہا یہہ گیان کا پرتاب ہے مول اگیان سمست سنسار
کی خبر سمرن یا یاد پراپت راسکا ارتھہ یہ سمجھتے ہین کہ ارجن نے یہہ کہا کہ آپکے
بچن کو کرونگا یعنی یدھ کرونگا اور جہا تھا یدھ وان یہہ سمجھتے ہین کہ ارجن نے یہہ کہا کہ
آپکا بچن کرونگا یعنی جو آپنے فرمایا اسپر عمل کرونگا کیا عمل کرونگا یعنی مین کرت کرت ہون
مجکو کچھ کرتب نہین ہے یہ یدھ وغیرہ اگیانیونکی درشٹی مین ہے اگر ارجن کو کچھ کرتب
یدھ وغیرہ باقی رہا تو کرت کرت کا ارتھہ کیا جاویگا + ۷۳ +

संजय उवाच

उत्यहं वासुदेवस्य पार्थस्य च महात्मनः संवादमिममश्रौषमद्भु

तं रोमहर्षणम्॥७४॥ इति१ वासुदेवस्य २ महात्मनः ३ च४ पार्थस्य

५ इमम् ६ अद्भुतम् ७ रोमहर्षणम् ८ संवादम् ९ अहम् १० अश्रौ

षम् ११॥७४॥

سنجے دھرت راشٹر سے کہتا ہے اسپرکار شری کرشن مہاتما اور ارجن کا یہہ
ادبھت روم کا ہرکھہ کرنیوالا سمباد مینے سنا + ۷۴ +

व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेत

द्गुह्यमहं परं योगं योगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतः स्वयं॥७५॥ بیدِ پرم

णात द्१ परम २ योगम ३ गुह्यम ४ स्वयम ५ साक्षात ६ कथयतः ७
योगेश्वरात ८ कृष्णात ९ व्यास प्रसादात १० अहम ११ श्रुतवान
१२॥ ७५॥

یوگ گپت آپ ساکشات کہتے ہوئے یوگیشور شری کرشن چندر مہاراج سے
بیاس جیکی پرساد سے مینے سُنا تاتپریہ یہہ برہمہ بدیا پرم یوگ ہے اور گپت ہے مہاتما اسکو
گپت رکھتے ہین سادہن چتشٹے سمپتن سے کہتے ہین پہلے یہہ برہمہ بدیا برہمہ لوک مین ہی تھی
منیشرون نے تپ کرکے اسلوک مین اس بدیا کا پرچار کیا ہے برہمہ بدیا نے آکاشمین آنکر منیشرون
سے یہہ کہا کہ اسلوکمین جب آؤنگی کہ جب تم یہہ کہدو کہ ہم برہمہ بدیا کو پتری کے برابر رکھینگے
اور سمجھکر ادھکاری کو دینگے یہہ کہنا برہمہ بدیا کا منیشرون نے انگی کار کیا تب اسلوکمین
یہہ بدیا آئی اسلوکمین سوائے ہندوستان بھرت کھنڈ کے یہہ بدیا اور کسی ولایت مین
نہین ہے اور سوائے برہمہ لوک کے اور کسی لوک مین نہین ہے بہر مکہہ لبشٹے کو مہاتما کبھی یہہ بدیا
نہین سناتے ہین اور جو لالچ سے سناوینگے وے برن سنکر ہین ایک ماباپ سے اوسکی اوتپتی نہین ہے
حرام سے اسکی پیدائش ہے کیونکہ کنگال بھی نالائق کو اپنی پتری نہین دیتا ہے بڑا آشچریہ ہے
اور بدیا والون کو بہت بڑے رنج کی بات ہے کہ اس زمانہ مین دربّ اور صرف چوپڑی روٹی کے
لالچ سے بہر مکہہ پامرون کو برہمہ بدیا سکھاتے ہین جو اس بدیا کو لالچ سے سکھاتے ہین اور
جو کسیکو لالچ دیکر سیکھتا ہے یہہ دونون نرک کا سامان کرتے ہین بہر مکہہ لبشٹی کو برہمہ بدیا کا
سکہہ سپن مین بھی نہین ہوگا بیدوکت سادھن سمپتن کو ہوگا ٭ ۷۵ ٭

राजन्संस्मृत्य संस्मृत्य संवाद मिदम द्भुतं केशवार्जुनयोः पुण्
यं हृष्यामि च मुहुर्मुहुः॥ ७६॥ राजन १ इदम २ केशवार्जुनयोः
३ पुण्यम ४ अद्भुतम ५ सम्वादम ६ संस्मृत्य ६ च ७ संस्मृत्य ८ मुहु
मुहुः ९ हृष्यामि १०॥ ७६॥

ہے راجن اس کیشو اور ارجن کے پُن روپ ادبھت
سمباد کو سمرن کرکے پھر سمرن کرکے بار بار مین آنند ہوتا ہون تاتپریہ ہے راجن یہہ

شری کرشن چندر مہاراج اور ارجن کا سمباد ادبھت روپ ہے اسکے شرون ماتر سے پن ہوتا ہے
اسواسطے مجھکو بارمبار اوسکا سمرن ہوتا ہے اور اسکے بارمبار یاد کرنے سے مجھکو بہت آنند ہوتا ہے

तच्च संस्मृत्य संस्मृत्य रूपमत्यद्भुतं हरेः विस्मयो मे महान्राजन् हृष्यामि च पुनः पुनः ॥७७॥ +۷۷+
तत् १ हरेः २ अति अद्भुतम् ३ रूपम् ४ संस्मृत्य ५ च ६ संस्मृत्य ७ मे ८ महान् ९ विस्मयः १० च ११ राजन् १२ पुनः १३ पुनः १४ हृष्यामि १५ ॥७७॥

شری مہاراج ہری کے اتی ادبھت روپ کو یعنی وشو روپ کو سمرن کرکے پھر سمرن کرکے مجھکو بڑا اشچریہ ہوتا ہے اور ہے ارجن پھر پھر لینے بارمبار چھن چھن پرتی میں ہرکھ ہوتا ہوں تاتپریہ یہ ہے
راجن وہ ادبھت وشو روپ شری مہاراج کا مجھکو بارمبار یاد آتا ہے اور اسکا جب میں دھیان کرتا ہوں میرے روم کھڑے ہو جاتے ہیں مجھکو بڑا آنند ہوتا ہے وہ روپ بڑا اشچریہ ہے +۷۷+

यत्र योगेश्वरः कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्धरः तत्र श्रीर्विजयो भूतिर्ध्रुवा नीतिर्मतिर्मम ॥७८॥ यत्र १ योगेश्वरः २ कृष्णः ३ यत्र ४ धनुर्धरः ५ पार्थः ६ तत्र ७ श्रीः ८ विजयः ९ भूतिः १० नीतिः ११ ध्रुवा १२ मम १३ मतिः १४ ॥७८॥ इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे योगशास्त्रे [illegible] संन्यासयोगो नामाष्टादशोऽध्यायः ॥१८॥

سنجے کہتا ہے کہ اے راجن میری تو یہ راے ہے
جسطرف شری کرشن مہاراج ہیں اور جسطرف دھنش دھاری ارجن ہیں اوسیطرف والوں کی جے ہوگی جسطرف یوگیشور کرشن چندر آنند اور جسطرف دھنش دھاری ارجن ہیں اوسی طرف لکشمی [illegible] اوسیطرف [illegible] یہ نشچے میری متی ہے تاتپریہ جسکی طرف خود بدولت شری کرشن چندر مہاراج [illegible] ہمیشہ اسلوک اور پرلوک میں پرمانند ہو گئے ہیں ہمست گیتا کا سارا آنند [illegible] گیتا کا * پرماتما پرمانند سروپ جیو آتما سے ابھن ہیں پرمانند کی

एतद्१ परम२ योगम३ गुह्यम४ स्वयम५ साक्षात६ कथयतः७
योगेश्वरात८ कृष्णात९ व्यासप्रसादात१० अहम११ श्रुतवान
۱۲॥७५॥ یوگ گپت آپ ساکشات کہتے ہوئے یوگیشور شری کرشن چندر مہاراج سے
بیاس جیکی پرساد سے میں نے سنا تاتپریہ یہہ برہم بدیا پرم یوگ ہے اور گپت ہے مہاتما لوگ
گپت رکھتے ہین ساودھن چتّہ سمپتن سے کہتے ہین پہلے یہہ برہم بدیا برہم لوک مین ہی تھی
منیشوروں نے تپ کر کے اسلوک مین اس بدیا کا پرچار کیا ہے برہم بدیا نے آکاش مین آن کر منیشوروں
سے یہ کہا کہ اسلوک مین جب آؤنگی کہ جب تم یہ کہدو کہ ہم برہم بدیا کو پتری کے برابر رکھینگے
اور سمجھکر ادھکاری کو دینگے یہ کہنا برہم بدیا کا منیشوروں نے انگیکار کیا تب اسلوک مین
یہہ بدیا آئی اسلوک مین سوائے ہندوستان بھرت کھنڈ کے یہہ بدیا اور کسی ولایت مین
نہین ہے اور سوائے برہم لوک کے اور کسی لوک مین نہین ہے بہرمکہہ لبشٹے کو مہاتما کبھی یہہ بدیا
نہین سناتے ہین اور جو لالچ سے سناوینگے وے برن سنکر ہین ایک ماباپ سے اوسکی اوتپتی نہین
حرام سے اسکی پیدائش ہے کیونکہ کنگال بھی نالائق کو اپنی پتری نہین دیتا ہے بڑا آشچریہ ہے
اور بدوانوں کو بہت بڑے رنج کی بات ہے کہ اس زمانہ مین دربّ اور صرف چوپڑی روٹی کے
لالچ سے بہرمکہہ پامروں کو برہم بدیا سکھاتے ہین جو اس بدیا کو لالچ سے سکھاتے ہین اور
جو کسیکو لالچ دیکر سیکھتا ہے یہہ دونوں نرک کا سامان کرتے ہین بہرمکہہ لبشٹی کو برہم بدیا کا
شکہہ سپن مین بھی نہین ہوگا بید وکت ساودھن سمپتن کو ہوگا ۰ ۷۵ ۰

राजन्संस्मृत्य संस्मृत्य संवादमिदमद्भुतं केशवार्जुनयोः पुण्यं हृष्यामि च मुहुर्मुहुः॥७६॥ राजन१ इदम२ केशवार्जुनयोः
३ पुण्यम४ अद्भुतम५ सम्वादम६ संस्मृत्य६ च७ संस्मृत्य८ मुहुर्मुहुः९ हृष्यामि१०॥७६॥
ہے ارجن اس کیشو اور ارجن کے پن روپ ادبہت
سمباد کو سمرن کرکے پہر سمرن کرکے بار مبار مین آنند ہوتا ہوں تاتپریہ ہے ارجن یہہ

شری کرشن چندر مہاراج اور ارجن کا سمباد پوتر روپ ہے اسکے شرون ماتر سے پُن ہوتا ہے
اسواسطے مجکو بارمبار اوسکا سمرن ہوتا ہے اور اسکے بارمبار یاد کرنے سے مجکو بہت آنند ہوتا ہے

तच्च संस्मृत्य संस्मृत्य रूपमत्युद्भुतं हरेः विस्मयो मे +۷۷+
महान्राजन् हृष्यामि च पुनः पुनः ॥७७॥ तत १ हरेः २ अति
अद्भुतम ३ रूपम ४ संस्मृत्य ५ च ६ संस्मृत्य ७ मे ८ महान ९ वि
स्मयः १० च ११ राजन १२ पुनः १३ पुनः १४ हृष्यामि १५ ॥७७॥

شری مہاراج ہری کے اتی ادبہت روپکو یعنی وشو روپکو سمرن کرکے پہر سمرن کرکے مجکو بڑا اشچریہ
ہوتا ہے اور ہے راجن پہر پہر یعنی بارمبار چہن چہن پرتی مین ہرکہہ ہوتا ہون تاتپریہ یہ ہے
راجن وہ ادبہت وشو روپ شری مہاراج کا مجکو بارمبار یاد آتا ہے اور اسکا جب مین دہیان
کرتا ہون میرے روم کہڑے ہوجاتے ہین مجکو بڑا آنند ہوتا ہے وہ روپ بڑا اشچریہ ہے +۷۸+

यत्र योगेश्वरः कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्द्धरः तत्र श्रीर्विजयो भू
तिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम ॥७८॥ यत्र १ योगेश्वरः २ कृष्णः ३ यत्र ४ धनु
र्द्धरः ५ पार्थः ६ तत्र ७ श्रीः ८ विजयः ९ भूतिः १० नीतिः ११ ध्रुवा १२
मम १३ मतिः १४ ॥७८॥ इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मवि
द्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे योगशास्त्रे [illegible] नर्णाय संन्या
स योगो नामाष्टादशोऽध्यायः ॥१८॥ ہے راجن میری تو یہ راے ہے

سنجے کہتا ہے کہ جسطرف شری
یوگیشور کرشن مہاراج ہین اور جسطرف دہنش دہاری ارجن ہین اسیطرف والون کی
جے ہوگی جسطرف یوگیشور کرشن چندر ہین اور جسطرف دہنش دہاری ارجن ہین اوسی طرف
لکشمی نیتی اور ایشوریہ ہے یہ نشچے میری متی ہے تاتپریہ جسکی طرف خود بدولت شری کرشن
چندر مہاراج ہین ہمیشہ اسلوک اور پرلوک مین پرمانند ہوگئے ہین سمست گیتا کا سارا
ارتھ یعنی نکلا ہوا تت گیتا کا ۔ پرماتما پرمانند سروپ جیو آتما سے ابہن ہین پرمانند کی

چاہوالا سدا پرمانند کی اوپاسنا کیا کرے پرمانند سب کا سمت ہے برھم بادی گیانی اور پاپک
کرمی وشئی بالک مورکھ پشو اور سب مذہب والے دنرات آنند کے واسطے جتن کرتے ہین سب
کرم مجرب بہلے ایشور کے بھجن تک سبکی گفتگو سے سادھن ہین اور آنند پھل ہے سب یہ کہتے ہین کہ آپ آپ
مین بڑا آنند ہے اسی ہیتو سے آنند سب سے بڑا ہے اور پرا پدارتھ سبکو پریہ ہے کیسا کا آنند سے بڑھکر نہین ہے
اور بات بھی وہ ہی ست اور صحیح ہے کہ جسکو بید اور بدوان جگتی پوروک کہین اور انہو مین آوے
یعنی منقول اور معقول کا اتفاق ہووے بہت لوگون کی تو ایسی گفتگو ہے کہ وہ بات پوتھی اور کتابون
مین تو لکھی ہے لیکن سمجھ مین نہین آتی ہے اسواسطے اسمین یقین نہین ہوتا ہے اور اسکی تدبیر مین
من کچا رہتا ہے اور بہت لوگون کی ایسی گفتگو ہے کہ وہ بات سمجھ مین تو آوے ہے
اور پھل بھی اوسکا پرتیکش ہے لیکن منقول سے اتفاق نہین ہے اس واسطے اس
بات کو از ہمہ بہتر کبھی نہین سمجھا جاتا ہے مطلب یہ نکلا کہ وہ بات سب سے شُدھ رہے کہ
جسمین منقول اور معقول دونون کا اتفاق ہووے اول منقول اور بعد معقول جس آنند کے
واسطے سب جتن کرتے ہین وہ آنند اپنا آپا آتما ہی ہے اور سدا پراپت ہے اگیان سے کہتہ
بھوکہن وت اوسکو اپراپت اور اپنے سے جدا مانکر اسکے واسطے طرح طرح کے جتن کرتا ہے
جو وہ اگیان جاتا رہے تو آنند سدا پراپت ہے یہ بات بید اور بدوان کہتے ہین لیکن
بات کسی کسی کی سمجھ مین نہین آتی ہے اسواسطے اوس اگیان دور ہونے کے لیے شری مہاراج
ادھیراج شری کشن چندر مہاراج کی کرپا سے بید والونکا کہنا جگتی پوروک اپنے مہاورہ پر
لکھتا ہون کیا عجب ہے کہ بھگوت کرپا سے جلد سمجھ مین آجاوے سو سنو وہ اگیان ست رج
تم ان تین گنون والا ہے سنسار مین استھول سوکشم جتنے پدارتھ ہین سب ان تین گنونکا
کاریہ ہین پرمانند ان تین گنون سے پرے ہے دیوتا اور منکھ اور پشو وغیرہ سب ان تین گنون
مین موہت ہوکر تموگنی رجوگنی ستوگنی سمبندھی آنند کو بڑا سمجھتے ہین پرمانند کو سب
جو جانتے ہین وے سدا مکت ہین اور گیانی بھی کہلاتے ہین رجوگنی آنند بد کارکا ہے

اچھا برا سادیو بھگوت مورتی اور بیکنٹھ سُرگ وغیرہ مین جو آنند مانتے ہین وہ اچھا ہے اور دُنیا
کے پدارتھون مین جو آنند مانتے ہین وہ بُرا ہے کوئی کوئی مذہب والے رجوگنی آنند کو ہی ترپت اور
پراپت پرمانتے ہین اور یہی اونکی اودہی ہے اور کوئی مذہبوالے بہ نسبت اپنے ستوگنی آنند کے
انتہا کے رجوگنی آنند کی انتہا کو تُچھ سمجھتے ہین یہہ کہتے ہین کہ تموگنی آنند اور نکرشٹ رجوگنی آنند سے
اچھا ہے اسیواسطے اُسکو اچھا کہتے ہین اسمامین منقول اور معقول دونون کا اتفاق ہے اور رجوگنی
آنند کی انتہا کو جو پراپت پرتیت مانتے ہین اسمامین صرف منقولون کا اتفاق ہے معقولوا لونکا اتفاق
نہین ہے کمی بیشی آنند کے درشٹانت سے سمجھو تموگنی آنند رجوگنی آنند ستوگنی آنند پرمانند جیسے تین
گھٹ مین جل ہے ایک مین میلا دوسرے مین نرمل ہلتا ہوا تیسرے مین ستھت نرمل پہلے مین مُکھ نہین
دیکھہ سکتا دوسرے مین سامان کرکے دیکھتا ہے تیسرے مین اچھیطرح دیکھتا ہے ایسے ہی تموگن مین
آنند نہین پرتیت ہوتا ہے رجوگن مین سامان کرکے پرتیت ہوتا ہے ستوگن مین اچھی طرح پرتیت
ہوتا ہے تینون گن مین مُکھ وت آنند کی چھایا پرتیت ہوتی ہے جسکی وہ چھایا ہے اصل
پرمانند وہ ہی ہے سوترت ہے جسقدر جل نرمل اور ٹھہرا ہوا ہوگا اوسیقدر آنند زیادہ پرتیت
ہوگا آنند کی پراپتی مین انتہکرن کی نرملتا اور ستھی کارن ہے کوئی پدارتھ سادیوا سلوک
اور پرلوک کا کارن نہین ہے برتی پدارتھ کے سمبندھ سے جو ستھت ہوتی ہے وہ چھن چھن
مین ناش ہوتی رہتی ہے اسوجہ سے اوس برتی مین آنند چھنک ہے ایکرس نہین ہے تھوڑی
دیر رہتا ہے بچار گیان سے جو برتی ستھت ہوتی ہے اُسمین آنند ٹھہرتا ہے پرمانند کے
گیان سے جب مول اگیان کا ناش ہو جاوے تب یہہ تینون برتی ناش ہون پھر کیول پرمانند
کی پراپتی ہمیشہ کو ہو جاتی ہے اسی پرمانند کے واسطے سب اس لوک اور پرلوک کے
جھگڑے ہین سمست بید کی بدھی اور نشیدھ کو بچار دیکھو سبکا مطلب دُکھہ کی نورتی
اور پرمانند کی پراپتی مین ہے شریر اندریہ مین سے بڑے بھلے جتنے کرم جتن اور بناجتن
کے ہوتے ہین سب مین دُکھ اور سُکھ ہے کسی مین دُکھہ بہت سُکھہ تھوڑا اور کسی مین سُکھہ

بہت دُکھہ تھوڑا جس کرم مین ۹۹ حصہ دُکھ ہے اور ۱ حصہ سُکھ ہے بید مین اُسکی بھی استت
ہے اور جس کرم مین سُکھ بہت ہے اُسکے آدمین دوکھ ہے اور پیچھے سُکھ ہے اور جس کرم مین
۱ حصہ دُکھ اور ۹۹ حصہ سُکھ ہے اُسکی نندا ہے جس کرم مین کم سُکھ ہے اُسکے آد مین سُکھ
پرتیت ہوتا ہے انت مین دُکھ ہوتا ہے یہہ بیوستھا یہانتک ہے کہ ۹۹ یا
۹۸ یا ۹۷ حصہ کسی کسی کرم مین سُکھ ہے اور ایک یا دو یا تین حصہ دُکھ ہے اور کسی
کسی کرم مین ۹۹ یا ۹۸ یا ۹۷ حصہ دُکھ ہے اور ایک یا دو یا تین حصہ سُکھ ہے پرمانند
پورن سُکھ سدا ایک رس ہے وہ کرم جنیہ نہین یعنی کسی کرم کریا سے وہ نہین ملتا ہے
کرم کریا کے ابھاو مین وہ ملتا ہے جس کرم مین ۱ حصہ دُکھ ہے اُسکی بید مین کسی جگہ
استت نہین اور جس کرم مین ۱ حصہ سُکھ ہے اُسکی ایک جگہ استت ہوگی اور ۵۲
حصہ کی اپیکشا سے ایک جگہ اُسکی نندا ہوگی اسی پرکار پرمانند کی اپیکشا سے سب
کرمون کی نندا ہوگی بشرطیکہ پراپتی پرمانند کے ستوگنی آنند کی نندا ہے اور بشرط پراپتی ستوگنی
آنند کے رجوگنی آنند کی نندا ہے مورکھ بیدون کے تاتپریہ کو نہ سمجھکر سدھانت کی شریتون
کا پرمان دے دیکر مورتیمان پرمیشور شری کرشن چندر آدی اور پاشانادی مورتیون کی
اور تیرتھ برتون کی نندا کرنے لگتے ہین یہہ نہین سمجھتے ہین کہ یہ اُپدیش کیسے پُرشون کے لیے
ہے آپ تو مل مُوتر کے پاترون مین آسکت ہوکر پنچون کے سامنے بندر کی طرح ناچتے ہین اور
پُتر استری یار دوست وغیرہ کے ساتھ ممتا کرکے اُنکے لیے دن رات تیلی کے بیل کی طرح
گھومتے ہین وہان یہ نہین سمجھتے ہین کہ ان انت دوکھدائی دُرگندہ کے پاترونکے سمبندہ
سے مجکو کیا پراپت ہے اور کیا ہوگا بہت جیو تو گیان نشٹھا کی شرتی سمرتیون کا ارتھ
سیکھ سیکھ کرم کی نندا کرنے لگتے ہین اور بہت جیو گیان نشٹھا کو نجانکر اپنی مورکھتا
سے گیان نشٹھا اور گیان نشٹھا والون سے بیر باندھ کر دونون کی نندا کرتے ہین یہہ سب
بندگ پاپاتما ناحق پاپ اور دُکھ کے بھاگی ہوتے ہین اُنھوںنے انجان بہتر ہین

سب مذہب والے آپسمین لڑتے جھگڑتے ہین اور مذہب ہنود مین تو یہہ بڑی آفت ہے جیسے
ہو سکے دوسرے کی نندا کرتی ہیی اُنگی کرم نشٹھا اور گیان نشٹھا اور بھکتی ہے بدون پرماتما
کا جاننے والا اور پرمانند دیو کا اوپاسک جو تی ہے پرمانند ہوگتا ہے پرمانند دیو کی
اوپاسک کا کسی سے بیر نہین ہے کیونکہ سبکو آنند کا اوپاسک جانتا ہے حقیقت مین سب
کا اِشٹ دیو ایک پرمانند دیو ہے اور کرم بھکتی گیان پرمیشور رام کرشنادی یہہ سب
اُسکے سادہن ہین پرمانند کا اوپاسک سب برے بھلے کرمون مین اپنے اشٹ دیو پرمانند کو ہی
دیکھتا ہے کوئی کرم ایسا نہین کہ جسمین کچھ آنند نہووے اور جو کرم کرتا ہے یہی سمجھہ کر کرتا ہے
کہ اِسمین کچھہ تو آنند ملیگا اگرچہ کرمون مین اوس اصل پرمانند کی پراپتی نہین ہے لیکن
جیسے معشوق کی صورت والے کو دیکھ کر اور اُسکا ایک ہی انگ دیکھ کر یا اُسکی چھایا
دیکھ کر یا اُسکے کپڑے وغیرہ دیکھکر اوس اصل کی یاد ہوتی ہے ایسے ہی ہر کام مین پرمانند
دیو کا اوپاسک اپنے اِشٹ دیو پرمانند کو ہی یاد کرتا ہے اور دھیان کرتا ہے اور سب بھلے
اور سب مذہبوالون سے اُسکا اتفاق ہے جو کوئی عیسائی یا محمدی یا مورتیان پرمیشور
کا اوپاسک وغیرہ اوس سے دریافت کرے کہ تم کسکے اوپاسک ہو تمہارا کیا مذہب ہے
پرمانند کا اوپاسک یہہ جواب دیتا ہے کہ جسکے تم اوپاسک ہو اوسی کا مین ہون جو
تمہارا مذہب اور تمہارا اِشٹ دیو ہے وہی میرا مذہب اور اشٹ دیو ہے پھر جو
کہتے ہین کہ ہمارے اشٹ دیو شری رام کرشنادی ہین تب پرمانند کا اوپاسک کہتا
ہے کہ اشٹ پھل ہوتا ہے سادہن اشٹ نہین ہوتا ہے جس پرمانند کے واسطے تم پوجا
پتری کرتے ہو وہ تمہارا پرمانند اشٹ دیو ہے بعد تقریر اور گفتگو کے دو انگا پھل
مین اتفاق ہو جاتا ہے ایسا کون مورکھ ہے کہ پرمانند کو پھل اور پراپت پر بیان نہ کرے
اِسی طرح بالک اور لیٹے اور مورکھونکے ساتھہ بھی اوسکا اتفاق ہے کیونکہ سب پرمانند
کے اوپاسک ہین اِس جگہہ مختصر بیان مین نے اپنے سوامی اشٹ دیو کا کیا ہے آنند

آمرت برشنی مین اول سے آخر تک پرمانند کاہی بیان ہے کسی جگہہ ساکشات
اور کسی جگہہ اوسکا سادھن یہ سمست گیتا شاستر بھی پرمانند کی پراپتی کا سادھن ہے
جسکو پرمانند کی اچھا ہووے وہ یہہ شاستر پڑھے سُنے پرمانندرے نمونہ +
شری مت پرم ہنس پری براج شری سُوامی آنند گری جی مہاراج کی بنائی ہوئی یہ
ٹیکا پرمانند پرکاشنکا سماپت ہوئی پڑھنے سُننے والون کو شُبھ شانتی ہو +

تمام شد

اشتہار

سری مد بھگوت گیتا بھاکھا ٹیک

واضح ہو کہ یہ پُستک نہایت مفید عام چھپی ہے جس سے مطلب اور ارتھہ اس گیتا شاستر
اُپ نشد کے بہت اچھی طرح شُدہ طور پر ظاہر ہوتے ہین یعنی اسمین پہلے مول اشلوک لکھا گیا ہے
اسمین مول شلوک کا اُتو سے اور پد چھید کیا گیا پھر سنسکرت بیاکرن کی ریت سے علیحدہ علیحدہ بھبکتی
لکھی گئی ہے اور ہر ایک پد پر نمبر شمار اُس پد کا اور علامات یعنی چن بھبکتی لکھدیے ہین اور اسی طرح
نمبر وار مطابق پد چھید اور بھبکتی کے ارتھہ لکھے گئے ہین کہ جس سے بہت آسانی اس گیتا شاستر
کے ارتھہ مین ہوگئی ہے چندان ضرورت سنسکرت بیاکرن دانی کی نہین رہی ہے صرف اس پد چھید اور
بھبکتی کے ذریعے سے اشلوک کا ارتھہ بخوبی معلوم ہوسکتا ہے علاوہ اسکے اس گیتا جی کے آخر پر
قاعدے سنسکرت بیاکرن ضروری بھاشا مین مرتب کرکے شامل کر دیے ہین جس سے حال پنچ سندھی
اور کر یا کارکون کا ہر ایک شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے اور یہ قاعدے اس گیتا شاستر کے ارتھہ کرنے اور سمجھنے
مین بہت مدد دینگے بہر حال یہہ ٹیکا اچھی قسم کی طبع ہوئی ہے کہ جس سے نہایت آسانی گیتا پاٹھکون کو
ہوگی - جن لوگونکو اسکا خریدنا منظور ہو تو قیمت اور محصول بھیجکر کشن لال مہتمم مطبع ایجاد بخش
آگرہ واقع بازار حسیلی اینٹ سے طلب کرلین -

مطبع ایجاد بخش آگرہ مین چھاپا گیا



